

جَنَّتْ بِأَكْبَرِ أَحْسَنِ تَقْسِيرٍ

از تالیفات مفسر کلام الله الملك العلامة جناب مولوی محمد عبدالسلام

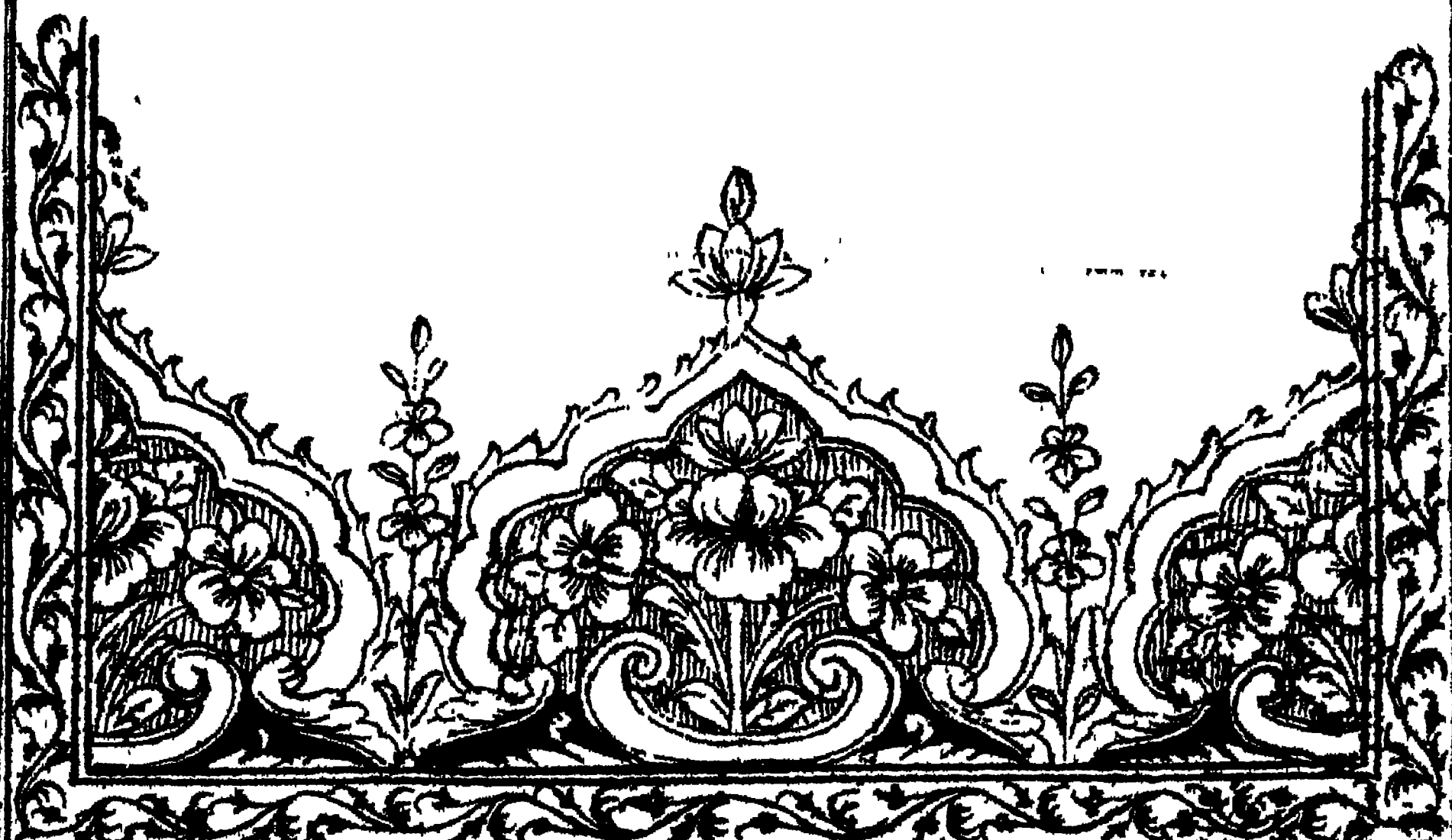
قسط اول مجلد دوم

اَلَا اِلَهِ اِلَّا هُوَ

اردو منظوم

بہ تحریر و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب صف درجہ اول کراچی

مَطْبَعُ مَشْرِقِ اَلْاِسْتِغَابَةِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَعْسَفْ فَمَ بِالْخَیْرِ

ہم نجوم الہدی لادبہ سما اور لغت آیت آیت اوسکی وسوساں اور کاندھ ہی اوسکیا فریب اور زینک	دعلی الودھ حسابہ بیتین ہی کفایت ہے یہ جو انکار تجہہ عائد ہیں خونچہ دل جو ہماش تنگی	و تعلق علی بی زمان اس زائد نکر سلام طبل جلد لکھ تو مجلہ تاسے یہ دکھا یا ہی لال باغ اوسے	نحمد اللہ نزل القرآن خطبہ محمد حق وقت سول ہی تو وقت یہ امر شیطانی بلخ کا دل پہ رکھ کے وضع کیا
ارزق عالم میں ہر جیہ اکلا سباب عالم سباب پچھ ہنیں جا تنگ کاری ام عاریت چاہ جزو کا مذکو	وق الخلق ہی ستر ازاق گرچہ ہی سبب اب نظم کتاب تیک تیر امدار کار ہے وام صنوعہ بہت وسیع سے تو	جلد لکھ جلد جلد ثانی کو چوڑ فکر ساش رنق سلام کز لکھ کا عدد و مدا و قلم کڑک نگری تراش قلم	چرہ کی لا حول اور لغو وقت ہو سکو لغو لیں کتوانیا کام نہ سروس توری ہی ہم تکتاب خرد ہی بیکی علم
جلد ثانی کو لکھ بلا توفیق ہر چشم انداز چہ بنانے	حق تعالیٰ ہی کر طلبتے فریق ہر گوش انداز چہ بنانے	تفصیح تمام رنگ سدا ہر نگار اور شہری ہر نگار	مردوں ہی کر کے سدا جلد جاب سدا ہر نگار

سورۃ فریمکیۃ وھی ثمان وتسعون آیۃ وکلما نھا تسعین  
واثنی عشر حروف فیہا ثلثة آلاف ثمان مائ واولی کوعہا ستۃ

اور تری مکہ میں سورہ مریم	اوسکی آیت ہیں کہ سو دو کم	اور کلمات اوسکی ہیں یکس	نصد و بائیس ہستودہ
اور حروف سیکہ ہیں اسی	آٹھ سو اکیس رتین ہزار	اور اوسکی رکوع ہیں ستر	شکر تمام اور دیکش

والله اعلم بالصواب

کھایعص

اسجگہ جو ہوں یہ حرف ارشاد	کاف اور باو یا و عین اور ہا	ہیں و کلمات قرآن	باوی اور کئی سکا انسان
علم و فیض خلق ہی ہیں وہی	صرف خالق کی علم پر محدود	کر چکا میں کئی جگہ رقام	تہرق ہیں قطعات تمام
ہیں و رمز و کنایہ مر خوب	طرف حق ہی جا محبوب	نقطہ و حرف ایک ہزار ہی	کوئی کیا جان کیا اشارت
ہی نہ آگاہ اونس کی شہ	لیک و ہی جسے حد آخر	وی جو تہی رفرودان علم کمال	مختلف اور ہے ہیں کئی قوال
کشی ہیں گوہ نام نیرد انکا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا	یا کہ ہر حرف غرض میں ہی نام	جکے مفتاح ہیں و حرف تمام
چون کنایتا اچھی مجیم	کاف کافی و کبیر و کریم	جیسے باوی مراد ہی ہا	چون یہ اقدار تصدی ہی ہا
عین چون غرور و عمل ماہ	جسطح صادق و صدی ہا	متبدل ہیں و جملہ اونکی خبر	انگی اوسکی ہی اسے تودہ
	یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن	تک جو ہوا جو اپنی زمان	

ذکر حمتك عنك زكركا

ذکر ہی تیری رجا حمت کا	اپنی بندہ پہ تھا جو زکریا	نام والا کجا جکے آوز تھا	نسل اور دے کسی جکولکھا
	تھا وہ غیر لبند و قار	بیت اقدس کا قدوہ اچار	
	اذ نادى سائک ندا خفيا		
یا ذکر سید زمان و زمین	جب پکارا وہ اپنی رجا شہ	اوس پکار اور دعا تہی چو چھے	یاد تہی بلند و خود خفے
یعنی محراب بیت تہی ہا	وہ دعا مانگی چھی سی لگا	کہ دعا ہی خفی و حضرت رب	ہی باخفا و کسرا و قرب
یا کہ و کبھی اسی سال پیری کو	اور عورت کے حال پیری کو	سزائش اور ریشہ خندسی در	مانگی وی لگی دعا ہنس کر

یا کہ پونجی تھے کہ برن کو کمال

عمر گزری تھی تا نو دنہ سال

کہنیتے تھے وہی تو کوسر چند

پر نہوتی تھی صنعت وہ بلند

اگی اسکی ہی اوس کا بیان

کر گیا اگی اوس و ما کا بیان

قال رَبِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا

بولار رب میرے بیان میرے

ہو گئیں سست ہڈیاں میرے

اور مارا ہی ایک شعاع ٹھیک

یعنے ماری ہی اگ کی کھلی

سرنی پیری کی ریشہ الحال

ای ہی ہو پین ہنید کیسے بال

اور نہ تھا میں پکار کر تجکو

ایجا و زنا اسید کہ ہو

یعنے میں دعا پیش آیا

تونی اوسکو قبول نہرایا

میں اجابت کا ہون پر جو کر

اسی دعا کو ہی اجابت کر

وَأَنِّي خِفْتُ لِمُؤَلِّي مِنْ رَأْيِي فَكَانَتْ عَاقِبَةُ امْرَأَتِي مِن لَدُنْكَ وَلِيًّا

اور میں کتا ہوں ار تو کا اور

پچھے میری وی جو پین کیر

اور حالانکہ ہی مری زن کا پچھ

میں پیری کی جلی ہو پنی سنا

پس بھی بخش اپنی پس سے تو

ایک فرزند واسلے دین کو

ہیں سو اسی سچک دی مراد

ہو پنی عمر ہی اذکی ظلم نہاد

کہ اگر اذکی جانین ہوتے

سیر اور کا علم و دین کہو

پس بعد التجا وی پیش تے

اسی دعا کو زبان پر لائے

يُرِيحُ وَيُرِيثُ مِنَ الْيَتَامَىٰ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا

کہ وہ لی ارث علم و دین مرا

ہو ولی اور جانشین مرا

اور میراث لی ہ ملک مال

اون سے یعقوب کے جو پنی وی

اور کردی بفضل بالیست

اوسکو ای رب مر تو شایست

حکے قول عمل ہی اسے موجود

تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود

نکر یا کی ارث ہی مراد

علم اور دین ایستودہ نہاد

ورنہ احوال انبیا اور زر

ارث ہوتا منین برای پ

قصا یعقوب سے ہیں اسرائیل

ابن اسحاق یعنی ابن خلیل

یا ہی یعقوب سے مراد بیان

ابن ماثان برادر عمران

وہ جو مرگ کا باب عمران تھا

نشد او کیسے حکو لکھا

پس او منین نشین شد آدیا

اوس دعا کی تشریح قبول کیا

تشریح سجده تھی وی ہنوز

کہ یہ پونجی نوید ول فروز

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا

کہا ہی وحید زکریا

ہر کی ستیاب ترسے تو

ہم سنائی ہیں اب تجکو

ظن کے جکا نام رکھے ہو

کہا ہی ہر کسک سے پیش

کہا ہی ہر کسک سے پیش

کہا ہی ہر کسک سے پیش

کہا ہی ہر کسک سے پیش

قَالَ رَبِّ انِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتْ اُمِّي عَاقِرًا وَوَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہنے وہ اس طرح لگا گا ہی رب	کیونکہ ہوویگا میری لڑکا اب	اور حالانکہ ہی مرزن با نخبہ	ہی نہ عادت کہ وہ فی الحزن
اور بیشک رب میں پہونچا	کہ برسن سے بخشے اعضا	کرنی اس طرح جو لگی وی کلام	تھا عرض افلوکواوس سے متکلم
	نہ کہ دینی لگی خدا کو جواب	ازرہ اعتراض و استعجاب	

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبِّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُنْ شَيْئًا

اک ملک سے سخن نہیں آیا	یوں ہیں ہی بالیک فرمایا	یا فرشتہ زبان پہ یوں لایا	کہ اس طرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگاری کہ وہ کام	بچپنہ سان ہی اور سہل تمام	اور نبایا میں تجھ کو وہی تیز	پہلے اس سے کہ تو نہ تھا کچھ چیز
اسی عدم سے تجھے کیا موجود	پہلے ہی سے جبکہ تھا نابود	پہر بہا خلقت لے کر ب ہو	سال سیری میں شوق تر محبو
العرض من بشارت فرزند	زکریا ہوے بسا خورسند	سو با مید نو نہال نہال	یوں لگی کرنی شوق وی سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ اِنَّكَ اَنْتَ الْكَافِرُ فَلْيَتَّخِذْ لِيْ سُوِيًّا

ہو لا پروردگار میرے تو	کہ مقرر بھی نشانے کو	جس سے اوسکا مخلوق معلوم	نہ ہی چھپہ زار وہ مکتوم
حق تعالیٰ نے یوں جواب دیا	ہی نشانی تری وہ زکریا	کہ نہیں تو کئی سخن اور بات	ساتھ مہروم کی تین دن درسا
ہو وہ حالانکہ تندرست تمام	گوں گا ہونی سے ہونہ تجھ کو کام	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	وقت جدید مخلوق کا آیا
کچھ زبان سے نہیں کہوں سکا	بات کہتی کو منہ نہ کہوں سکا	آل عمر امنین تھا تو سلام	کیون لیا لی کی ہی جگہ ایام
	اس لیے ہی وہ جہاوت آسکار	کہ دلالت کری با استمرار	

فَتَجَرَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْحَسَبِ قَاوُحِي الْبُهْمَانِ سَيِّئًا مَّكْرًا وَعَسِيًّا

پر وہ نکلا گروہ اپنی پر	یعنے بعد از علق وقت سحر	اپنی جھڑوسی یا مصلے سے	یا کہ محراب دار سکتی سے
پس بشارت اوزکو پیش آیا	یا کہ لگہ کر زمین پہ تبتلایا	کہ بیا د خدا ہو تم مشغول	صبح اور شام کو بغیر مہول
یا کہ تو تم نماز صبح اور شام	یا کہ تشریح خالق منعمام	قصہ کو تاہ متین من اور راست	اپنی منہ ہی وہ کچھ نہ بولی بات
بعد از ان اپنی حال پر آ	گفتگو و مقال پر آئے	پہر ہوا بعد مد تو معبود	بطین مادر سے وہ لے پہر ہوا بود

<p>لینے وی شکل کتاب عمل خبر مان خالق منعم</p>	<p>لبطن مادر اپنی آنکھ اونکائیجے کیا مقرر نام</p>	<p>جبکہ کلا محل سے وہ خوشید پروہو پوچھا شعور کاسن و سال</p>	<p>کھل گیا غنیمت بہار ہمد ہو گئی صرف سبک وہ کمال</p>
<p>یا یحییٰ خذ الکتاب بقوة</p>			
<p>ای سعید زمانہ کیجے نام پس کہانی لگی بجا سے پید</p>	<p>لی پڑ تو کتاب زور تمام قوت دل ہی دستوریہ سر</p>	<p>لینے سکھلا تو خلق کو فی الحال پس فریاد نالتوان تھا پد</p>	<p>لیکے توریث کو بجد کمال اور تنومند نوجوان تھا پد</p>
<p>وانتینا کا اٹھو کم صبیحا</p>			
<p>اور دیا مجھے اوسکو فہم کتاب اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا بولی پیدا کی گئی ہیں نہ ہم</p>	<p>خورد سالی میں ایمانی یاد جبکہ طفل سہ سالہ تھی کیجے لہو و بازی کیو ایسٹودہ شہم</p>	<p>یا عطا ہمیں اوسکو حکمت کی کہیں اک طفل اونکی پاس لکھا اکی بازی مہنرس میں باز</p>	<p>یا کہہ مجھے اوسی نبوت د لہو و بازی کی اتجا لایا گنگنی کہیں کووی ممتاز</p>
<p>وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا وَكَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا</p>			
<p>اور عطا ہمیں مہر فرما اور تھا خوش سلوک و منقاد</p>	<p>پس اپنی سے اور سہرا اپنی ما باپ سے وہ نیک نہاد ای نہ تھا سرکش اور ظلم نہاد</p>	<p>اور تھا وہ مطیع و فرمان بر اور نہ تھا سرکش اور نا فرمان جس طرح آرزو کے ہو اولاد</p>	<p>حق تعالیٰ ہی کہنی اولاد عاق البون دعا نیردان</p>
<p>وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا</p>			
<p>اور سلام اوس پر ہر لمحہ جس طرح موت کی سلام</p>	<p>ستولہ ہوا وہ دل افروز ہی نہ اوسکو کسی فوت ہی کام</p>	<p>اور جسد مرگاہہ خوشخو پس ماخوذ وہ پیر ہو کہو</p>	<p>اور جسد اوٹھیکار زندہ دین دنیا میں اور نہ محشر کو</p>
<p>وَأَذْكُرِي الْكِتَابَ مِمَّا نُنزِّلُ مِنَ آهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا</p>			
<p>اور کہ یاد ای ستودہ شہم اپنی لوگوں سے ایسٹودہ</p>	<p>پس قرآن کی قصہ مریم ایک شرقی مکان میں کمال</p>	<p>جبکہ اکی وہ منزل ہی پس اہل تحقیق سے کیا ہی بیان</p>	<p>ای کناری ہو وہ محنت سیا نہیں جو میری وہ دفتر کمال</p>

حرف

بیت اقدس میں کئی دن قیام	بندگی خدا میں کتنی قیام	آئی ایام عذریب او پندر	اپنی خالہ کی جائیں تہیں کئی
طہر کی وقت عموذ فرمائیں	جانب بیت قدس و جانبین	دوسرے حصے تہارہ اون کی تہیں	یا پڑا تہارہ اتفاق نہیں
عمر تیرہ برس کی اون کی تھی	بعض نے صرف دس برس کی	شرم کا جس گڑھی خیال کیا	اپنی لوگوں سے غزال کیا
اوس مکان میں گھنٹن نہالی کو	بیت اقدس سے تہا جو شرق	یا گھنٹن غسل کے لیے دی جہاں	گھر سے خالہ کے شرق روٹھا
	پس آج نصاب اسب	قبلہ شرق کتنی ہن بہن	

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا

پہرے کر بیٹھی امی نبی ز من	اون کو ہون گوری حجاب زن	پہرہ یا بیج ہمینی اوسکی پاس	یعنی من بعد غسل لیس لباس
اپنا روح الامین کہ آیا بن	اوس کو پورا ایک آدمی ہمہ تن	یعنی آیا پورگی شکل شکلیں	آدمی کی طرح اوسے جبریل
تاکہ پکڑی وہ اوسے تمام	دیکھ کر شکل اور سن کلام	دیکھی کہ تم جب جو امانہ	اس نہ شکل مرد بیگانہ

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ قَائِمًا

بولی میں اوس کے جاہلی ہون	وہ جو بسیار بخش ہے ہن	نیری شر سے جو ہی کہتا دہر	پس عرض تو میری سوتہ کر
	یا کیا ہوں یہ بانہ سے مقال	کیسک از رہ عفا و کمال	جواب لکھا ۱۲

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا

کہنے سے جسے نکا جبریل	دیکھ کر میری کا اضطراب خیرل	میں تو یہ جاہلی تہی غلام کا	تاکہ دی جاؤں تجھ کو اک لڑکا
	کہ وہ ستم ہوا اور شالیستہ	یعنی پاکیزہ اور پالستہ	

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَوْ أَنَّ لِي كَهَانٌ

بولی وہ طرح بہلا کہیر نہ کر	ہو گا میری لیے غلام وہ	اور لگا یا نہ ہا نہ سے مجھ کو	کسی ہاں دای نی کہو
	اور زمانہ میں نہ تھی بدکار	میرا نسق و جو رہے ہن ہمار	

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ وَلِيَجْعَلَ لَكُمُ

کہنی جبریل اہل سے لگا	یوں ہیں یہاں جہی سے	یا کہ لگتے کسی پیش آیا	کہ ہی طرح سے ہی نہ رہا
-----------------------	---------------------	------------------------	------------------------

۱۲  
جواب لکھا ۱۲  
اسی آیت سے فقیر نے لکھا ہے  
نہی غلام اور وہ ایک  
جسٹ اور کس کے لکھا ہے

رج

تیری پروردگاری کردہ کام اور اپنی طرف سے مہربانوں کو	مجھ پر ایساں اور سہل تمام خاکے مقسوم ہر فی ایمان ہوا	اور کیا چاہتی ہیں او سکون ہم اور ہی خلقت او کی باکین	اک نشانی مجھ کو امیریم کام ٹھہرا ہوا ازل کی دن
---	--	--	--

مَحَلَّتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهَا مَكَانَ قَضِيَّاهُ

پس لیا اونی پٹ میں کس سن اس حال کی تو اب تھیں پس لیا اونی پٹ فی الحال وہ جو تھا شہر ایلینا مشہور پرتو لہ ہوئی وی روح ہوا	پر کناری ہو اوسی لیکر اونی مریم کی پاس جب جبریل نطقہ عیسیٰ آیتو و حصال اوس سے باہر نکل کی پونجی دور بعد نہ یا کہ ہفت شیش ماہ	اوس مکان میں کہ دور تھا وہ پون کامریم کی سپون میں ہم پر گئی او سکون پٹ میں لیکر اوس مکان میں گئی کہ شیش میل ہن ہی وضع خصال دال	جانب شرق شہر سی ایجان یا کہ او سکون شہ اور ہن میں ہم جانب شرق شہر سی باہر شہر سے کوہ کی پری بی بی محل کی وضع برگی قوال
--	--	--	--

فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ لِجِئِشِ الْحَبْلِ ثَلَاثَ شَهْرٍ وَخَمْسِينَ نَجْمًا

لبازان او کو دروزہ لایا وقت جنی کا جگر ہی آیا	تا گمان اک کجور کی جڑ پر	وہ جو ان خشک ٹھنڈے تھالی
اڑ میں تاکہ او کی جب جاوے	لیک جنی کی وقت فرماوے	

قَالَتْ يَا كَيْتِي مَتَّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَسِيًّا

بہل اطر سے وہ عفت پیش کجور پچھتا نہیں کوئے زبہ خلق ہون امتا میں	میں سیرج مرقی اس پیش اور بھی جانتا نہیں کوئے نکر یا کی اور کفالت میں ہی بھی شرم نفعال کمال	اور تو سیرج ای کاش کہ میں ہوں اک لیس کے دختر نہ لگا کجور باتہ شو ہر کا کہ میں فرزند غنی ہوں نفعال	ہوئی ساری ہن ارجیا کلاز وہ جو ہی ساری قوم کا اہی کار تھری اہی برجا
---	--	---	--

فَتَادَّبَهَا مِنْ خَنْبِهَا أَنْ لَا تَحْسَبِي قَدْ جَعَلَ لَكَ تَحْنُكَ مَسِيًّا

پس بچار او سی بیک گاہ کر دیا رب تری بی امیریم	اوسکی بچی سی یعنی روح قتل چشمہ آب تیری زیر قدم	یا شجر کے ملی سی روح امین پس نفعان خالق وہاب	کہ نہ ٹھکین ہو تو اور نہ حزنین بہوش نکلا زمین چشمہ آب
---	--	--	---

وَهَيَّيْ إِلَيْكَ نَجْدُ النُّجْلَةِ تَسَاقُطُ عَلَيْكَ مِنْ طَبَاخِيَّاهُ

اور ہا مریم اپنی جانب تو ایک سو کھی کجور کی جڑ کو	تا گرن یا کہ ڈال سر باہر	تجربہ خرا کہ ہونو میں تازہ و تر
---	--------------------------	---------------------------------



	فَكُلُّ وَاشْرِي وَفَرِي عَيْبَاهُ		
پس طب اوس کجورسی کہانوں	اور چشمہ سی پی لی پائے کو	اور ٹھنڈی رکھ لگہ پھی ستا	غیر شوہر جو تیری آیاتہ
یا کہ خوش ہو کہ تونی پہلچ پایا	سبز سوکھا کجور فرمایا	کہتی ہیں اونی بیٹیا نخل	سبز ہو کر شمار لایا نخل
دیکھ کر برگ اور طب کے تین	دل مریم کو ہو گئی تسکین	پرفرشتہ خدائی جو آئے	گر مریم کے کسے آئے
پھر فرمان حق برکنا گاہ	مٹو لہ ہوی وی روح ہمت	دوبدن وہ حریر پھرایا	کہ بہشت برین جو آیا

فَمَا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقَوِي رَبِّي نَدْرَاتُ  
لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَكُنْ أَكْلًا لِّلْبِقَامِ السَّيِّئَاتِ

پہر جو دیکھی تو امی غنیفہ دین	عین سہاں کی تیسر	پس کہہ او جواب میں یہ	پوچی تجھے جو اس پر کاحا
کہ تحقیق میں نہ ہے لوگو	کر لیا نذر حق کی روز کے کو	پس کروں بات زینہا زینہا	آجکی دن کسی بشر کی تین
بلکہ میں ہا فرشتگان کلام	آج کرتی ہوں بتا اور کلام	اور سناجات کو اوٹھا کر پاتہ	میں ہوں مشغول اپنی رکتا
اپن تحقیق نے کیا ہی رقم	کہ رو اتنی بلیت مریم	منت و نذر صوم صحت کاپر	کیک جائز نہیں وہ ان زینہا

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهَا وَأَيُّهَا لَفِي آيَاتٍ لِّمَنْ يَعْلَمُ الْغُيُوبَ

پہر او لانی اپنی لوگوں پار	گو د میں لیکے یعنی بعد کاسا	بولی وی لوگ یوں کہ امیر	لانی اک شئی عجیب تو اسدم
یا لگی کئی طرح دی بیج	کہ تو لانی ہے ایک خبر شنیع	ہو اکوں کام زشت اور بد	تیری لوگو نہیں غلط سزد

بِأَخْتِ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَاطِلَةً

یعنی ای بہت خواہ پاروں	سین تیر اپر تہا مرد زبون	اور نہ تھی تیری والدہ بدکار	دونوں تھی نیک کر نیک شعا
وہ جو والد تیرا تھا عمران نام	سجد اللہ میں کل تھا پیش امام	اور خہ جو تیر سے وہ ماتھی	نفس اور فسق سے تیرا تھی
پس جو بابا تیرا نوین نیک	کیسے بدکار اونکی ہو اولاد	لفظ ہارون کے مراد بیان	سبائی مریم کا ہی سگاری جان
یا ہی پدری برادر ماوس سگارا	یعنی تیسیر میں کیا ارشاد	یا غرض ہی برادر سو سے	یعنی رتبہ تیرا ہی اوس کا سا
یا کہ تھا ایک مرد صلح وہ	یا کہ تھا ایک مرد صلح وہ	یعنی ای مثل صلح دوران	یا کہ تھی مثل صلح آوان

بِشَاكِرَاتِ الْبَيْتِ قَالَتْ كَيْفَ نَكَّرَ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيغًا

پس تباہی کی پس گوہر	تا کرین اوس دی کلام سخن	یہاں طرح دی کہ ای مریم	کیونکہ اوس کرین کلام مج
	کہ وہ ہی سچ گوہر کے لڑکا	کب اوس قدرت سخن ہی ہلا	

قال ابي عبد الله تاتي الكتاب وجعني نبيًا

یوں لگا گئی وہ لہر ناگاہ	کہ ہوں بیشک میں منبہ اللہ	دی حکم ازل مجھے ایل	اور کیا ہی بھی نبی بی قیل
	یکہ تو ریت باہمہ تکرم	لظن مادہ میں کس مجھے تعلیم	

وجعني مباركا ايما كنت صيدا واصابني بالصلوة والزكوة مادمت حيا

اور کیا محبو اہل برکت ہے	جس جگہ میں ہوں کہ نہ گنت	اور وصیت کیا ہی میری شہن	حکم اوسنی دی ہی میری شہن
	یا وہی صلوة اور زکوٰۃ	جب تک میں رہوں بقید حیا	

وسا يوالدتي ولم يجعلني جبارا شقيًا

اور کیا خوش سلوک میری تین	اپنی ماسی جو ہی عقیقہ دین	اور نہ اوسنی بھی کیا بگنت	کس خلق سر بر سخت
	والسلام علی یوم ولدت و یوم اموت و یوم ابعث حیا		

اور سلام اور نہ کا جسے روز	جب لادت میں ہو افروز	اور جس روز پاؤں گامین ت	اور جس دن اوٹھوں بقید حیا
	جیسے جو جنم ہی یہ تھا وہ سلام	کہ کیا ہو میں جس طرح ارقام	

ذلك عيسى ابن مريم قال الحق الذي فيه همرون

یہ جو ارشاد ہو لیا اسدم	ای وہ مذکور عیسی مریم	کہ کہتی ہیں جیسے نظرانی	ازرہ حق اور نادانی
بولتا ہو نہیں قیل ہی کی شہن	کہ جگر ہی بین جبین و بین	پس تباہی میں جسکو جاہدگر	دی فریق ہو وہ سہا
	اور نصار کا فرقہ گراہ	کہتا اوسکی شہن ہی ابن ام	

ما كان لله ان يتخذ من ولدك سجانا اذا قضت

	امر فاما يقول لك ان يكون فيك		
--	------------------------------	--	--

ہی نہ لیا خدا ہی بی مانند	کہ وہ نہ لیا دیکھی اور فرزند	ایک اولاد سے ہی وہ ہو جو	پس نصاری کا قول ہی ہو جو
جب تباہی کوئی کام نہ	تو وہ کہتا ہی اوسکو جو جاہد	ہیں وہ ہو جاہد کام ہی اہل	جسے ماہر اور دستار

وَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيٌّ وَّرَكِيْمٌ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

اور کہنی نگاہ عیب سے	کہ بلا شک خدا ہے میرا رب	اور پروردگار تم سب کا	پس عبادت او کی لاؤ گنا
	ہی یہ راہ تو تم سب کا	راست اور مستقیم ہے	

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

پہر کیا اختلاف ہو گیا	کئی فرقوں نے اور میں آسیر	یعنی باہم ہو دو نفر نے	مختلف ہو گئی بنیاد نے
یا کہ ترسائیوں کی چند فرق	مختلف ہو گئے تھے تحقیق	وی جو سطوری انہوں نے گہ	کہتی عیسیٰ کہتی وی ابن امیر
اور یقوی بیان بد اعمال	جانتی اور کو خالق تعال	اور وی مکانی جانتی تھی	تیسرا تین کا خدا کی تئیں
	جیسے تفصیل کے ای ہدم	اس سے پہلے میں کہ حکا ہون	

فَوَيْلٌ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

پس خرابی ہی شکر دہی تئیں	جانتی ہیں جو شکر کو وی تئیں	دیکھنی یا کہ دیکھی جانی سے	یا شہادت کی پشیمانی سے
اسیہ دن کہ ہی بڑا وہ دن	از سرسول اور جزا وہ دن	ہو نوین جہاں ملک و پناہ	اور شاہد ہوں انبیاء ہر
اور گواہی میں تنگ و زمان	اگ حق کی نفس اور کفران	یا کہ اوس دن کو دیکھیں عسی	اور عیسیٰ نبی سے وی ہا کو

اسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصُرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَ نَارًا لَّيْلِيًّا

الْيَوْمَ فِيْ ضُلَالٍ مُّبِيْنٍ

یعنی کیا خوشی ہو تئیں	اور کیا فوب دیکھتی ہوں تئیں	جس دن آج میں وی ہا پاس	یعنی محشر کو ای وقت تئیں
لیکن ظالم ہوں آج آسیر	گر ہی صبر میں کی	یعنی اوس دیکھنی اور سننی ستا	ای کہ منفع نہاؤں کی مات
	یا کہ مقصود اوس ہی تئیں	جیسے انوار میں کیا تئیں	

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈرا کافران کہ کو	روز حسرت سے انہوں کو	جس سے چٹا کی بولیں بدکار	کیوں بری تئیں کی تھی کار
----------------------	----------------------	--------------------------	--------------------------

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

	اور لگین کرنی نیک کار کلام	کیوں زیادہ کی تئیں وہی کلام	
--	----------------------------	-----------------------------	--

یہاں پر دو تفسیریں  
 ۱۔ عیسیٰ کی تئیں  
 ۲۔ ابن امیر کی تئیں  
 ۳۔ انبیاء ہر کی تئیں  
 ۴۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۵۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۶۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۷۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۸۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۹۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۱۰۔ انہوں نے گہ کی تئیں

یہاں پر دو تفسیریں  
 ۱۔ عیسیٰ کی تئیں  
 ۲۔ ابن امیر کی تئیں  
 ۳۔ انبیاء ہر کی تئیں  
 ۴۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۵۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۶۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۷۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۸۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۹۔ انہوں نے گہ کی تئیں  
 ۱۰۔ انہوں نے گہ کی تئیں

اور وی کہتی نہیں اوسے باور	اور وہی غفلت میں آؤں گے	یعنی جب کام ہو چکی فیصل	ب کیا حساب عمل
	اور کوئی سوی ستر آؤسے	یعنی جب کہی غلہ کو جاؤسے	
	انما تخن نوت الا خن من عینک		
اور ہمارے سوا اور ہوسے ناپید	یعنی باقی رہیں گے ہم جاوید	ارض کی اور جو کوئی ہی اوسے	بگیاں ہم ہوں وارث اوسے
	والیک یرجس حونہ		
	اپنی اپنی جزاوی پائیں سب	اور ہمارے پھر آئیں سب	
	واذکر فی الکتاب ابراہیم		
سقرت میں جمیع اہل مل	جسکے تفصیل پر حسن عمل	بیچ قرآن کی حال ابراہیم	اور گراما وہی سبے کریم
	نازش و فخر اور اباوت سب	جس کی کرتی تھی مشرکان عزا	
	انہ کان صدیقان ینا		
	تھا بہت بہت گونہ کریم	بلکہ وہ خلیل ابراہیم	
اذ قال لا یبے یا ابت لہ تعبد ما لا یسمع ولا یتبر			
ولا یعنی عنک سبعا			
تیری سن کر اور دعا کی سن	ایسی شے کہ کہہ سکتے ہی وہ نہیں	کامی مری باپ پوجتا تو یوں	جسکے کہتی اپنی باکے یوں
کہہ فرما اور منصف میں کہیں	اور وہ کام آئی ہی تیری سن	یعنی تیرا نیاز بجز و خشوع	اور نہیں کہتی ترا وہ خشوع
یا ابت ائی قد جاءنی من العلو ما لہ ینک فاتبعنی			
اھدک صراطا سو گیا			
کہہ دیا وہ نہیں تجھ کو راہ درست	پس ہی راہ چل تو ہو کر پست	وہ خبر جو نہ آئی تیری سن	ای مری باپ ائی تیری سن
کہہ کر تالی حکم اور فرمان	ہی نہ وہ خبر عبادت شیطاں	منفعت کا ذرا نہیں ہوا اثر	پس تیرے میں تیری غمناک
یا ابت لا تعب الشیطان ان الشیطان کان للخر عصب			
ایک حکیم اور نافرمان	کہہ شیطاں ہے از پے رحمان	کہہ کی طوطا حکم نیر ان کو	باپ تیری نہیں شیطاں کو

ع

جس نے سجدہ ابوالبشر کی نہیں کیا از سر کرسی کیا تھا نہیں

يَا بَتِّ اِنِّي اَخَافُ اَنْ يَمْسَكَ عَذَابُ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنُ

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا

ای پدر میری میں ڈرتا ہوں

خوف اس کا میں کرتا ہوں کہ لگی شجرہ آفت رحمان

پس تو ہو جا غلغش شیطان

یعنی تجھ کو کچھ بلا آوے

تو توں کو توں تھا لاوے

قَالَ اَرَا غِبُّ اَنْتَ عَنْ اِلٰهِي يَا اَبُو اَهْلِيْمُ لَنْ لَمْ تَنْتَه

لَا رَجْمَكَ وَ اَهْجُرِّي مَكِيًّا

کہتے وہ یوں لگتا مجھ کو

کیا ہی اعراض کر نیوالا تو

ٹھا کروں سے مری ابراہیم

ای پرستش سے اونکی ہوگی

بیگمان جو نہیں تو آوی باز

اس شوش سی کی زبان دراز

تو کرو گامین سنگار ستج

یا کہ گالی ہی ہو قار ستج

اور ہو وہ مجھے اک مدت

یعنی مجھ پر مجھے اک مدت

تا سفرت میری ہیں ہو

ہو نہی مجھے نہ کچھ ضرر تجھ کو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي طَائِفَةٌ كَانَ بِي حَفِيًّا

کہتے ہر سے گاسنکر

لی سلام و داع ہے تجھ پر

بخشواؤن گناہین تیرے

اپنی خالق سی آپدیر سے

کہ وہ ہی مجھ پر ہر نام

کاش توفیق وہ کری انجام

اہل تحقیق نے کیا تحقیق

بخشوانی سے تصدیق نہیں

یعنی توفیق دی وہ تیری نہیں

نما کہ تا تب ہوگی لائی یقین

وہ جو لفظ سلام ہی ارشاد

اوس سے رضت کا ہی سلام مراد

بعض تفسیر میں ہے یوں قوم

کہ ہوا اس کلام سے معلوم

ہین اگر ماد را و پر پیرا

دین کا ناگوار جانے کار

ہو کی ناخوشی اور شتمال

گہری چہن کہ دینوں کو سکون کا

میشے باتوں سے پیش آئی ہے

اور نکل اونکی گہر سے جالی ہے

کہہ کے اونکی حقوق کو ملحوظ

میشے ہو کر حقوق سی محفوظ

وَاَعْتَرِكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوا رَبِّيْ زَمَل

عَسَى الْاَكْاَكُوْنَ بِدُعَاۤءِ رَبِّيْ شَقِيًّا

اور گناہہ کرو نہیں تم سے

اور پکارو ہو جگہوں رب سے

اور پکارو نہیں اپنی نیردانکو

غیر کب لائق پرستش ہو

ہی توقع کہ میں نہیں جاؤں

اپنی رب کے پکار کر نو مید

پوچھی سے توں کی جیوں ہو تم

غائب نا اسید امیر دم

ہی بجز البحرین ترقیم	شہر بابل کو چوڑا براہیم	متوجہ ہو کیوسے جبال	ملک فارس کے سمت کی جبال
اون پہاڑوں میں و بلند قفار	مدت ہفت سال تھی سیار	کہ ہوا ایک حکم قضا	باب اور کار خیل ملک یقا
ہو گیا کار تکدہ تسلیم	اوس پیچھے لعم ابراہیم	قصہ کوتاہ وی معاود ہو	ملک فارس سے آئی بابل کو
رکہ کے لمحو ملت اسلام	لگی کرنی نہ مت اصنام	نہ کسینی جو پو جتا چوڑا	تکدہ میں بتوں کو جا توڑا
ہو گیا آگ سنتی ہی نہرود	کر دیا سردا و سکو حق کی زود	آخرش غم ملک شام کیا	لوط و سارہ کو انی ساتھ لیا

فَلَمَّا أَتَوْا مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُمْ

يَعْقُوبَ طَوَّكَرًا جَعَلْنَا نَبِيًّا

پر جب اوس قوم سی کنارہ کیا	بت پرستوں کو یعنی چوڑا دیا	اور دیا چوڑا او کو جنکی تین	پو جتی بن خدا کی تھی سیدین
یعنی اوسکی تین دیا اسحاق	اور یعقوب شہرہ آفاق	اور ہر ایک اوس سے ایور	یعنی فرما دیا تھا پیغمبر
اسی جولدہ سیکو چوڑا دیا	حق تعالیٰ نے اونی فضل کیا	اسی سے ہی نہ ذکر اسماعیل	کہ نہیں کوری قرب خلیل

وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لِمَنْ يَشَاءُ

اور دیا ہمیں اوس کی بڑھتی تندر	مہرانی سے یعنی دولت دین	اور کی ہمیں اونی ای دل بند	بول اور بات راستی کی
	یعنی کرتی رہسگی خلق سدا	اقتدار اونی اور پو و شنا	

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ زَايِدًا كَانَ مَخْلُصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

اور تو یاد کرنی ای خوشخو	بچ قرآن کی ذکر موسیٰ کو	کہ وہ تھا خالص اور پنا کیسہ	اور تھا وہ رسول پیغمبر
وہ جو لفظ رسول ہی ارشاد	اوس سے بھیجا گیا ہی حق کا داد	اور نبی سی ہی قصد پیغمبر	یعنی پہنچا نبیوا لا حق سی
یعنی بھیجا خدا نے لوگوں پر	تاکہ پہنچا ہی یکید گر کو خبر	پس نبی پر رسول کی تقدیم	اس سے ہی ایچ صمیم
سکوت کی طرف دمی اوس	وہ نبی بالعموم کہلاوے	اور او نہیں جو بعض میں اشخاص	رکتی آتتہن یا کتاب ہی خاص
	حق تعالیٰ خاص میں اور رسول	جیسے مومنین کہ بیان مقبول	

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ زَايِدًا كَانَ مَخْلُصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

اور پکارا تھا نبی اور سکا تین	طرح طور سی کہ تھی وہ تین	یا کہ وہ طور تھا بہت سیدین	اپن تینوں کی لکھا ہی جیون
-------------------------------	--------------------------	----------------------------	---------------------------

ملک فارس سے آئی بابل کو  
باب اور کار خیل ملک یقا  
ملک فارس سے آئی بابل کو  
تکدہ میں بتوں کو جا توڑا  
لوط و سارہ کو انی ساتھ لیا

اپن تینوں کی لکھا ہی جیون

و قَرَّبْنَا كَثِيرًا مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور بلایا قریب اور کثیرین	بہید کہنی کو ہمینی ایشودین	یا کیا تھا قریب سے کو	ہمیں اور سچے مکان ایجو شو
لی گئی اک فلک سے تافلک	ایک پر پوسی دوسر پر پوسی تک	کالی نزدیک اور سچ تک ہم	کہ سنی اور سنی وہ صر پر علم
	حبس سے توریث کو کیا مر قوم	نیرا راز اوس کو کچھ مکتوم	

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا إِخَاهُ هَارُونَ وَنُوحًا

اور تجنا تھا ہمینی اوسکی شہرا	مہربانی سی اپنی ایشودین	بہائی اوس کا وہ سر تیز ہر	تاجو ہارون بنی وہ اوس کا
-------------------------------	-------------------------	---------------------------	--------------------------

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ نَبِيًّا

اور کر یا وای بنی حلیل	بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل	کہ وہ تھا راست وعدہ سترتا	اور تھا وہ رسول پیغمبر
بعض تفسیر میں کہ یون آیا	اوسنی وعدہ کسی ہی سہرا یا	کہ نہ اویکا تو بیان جب تک	میں کہیں جاؤ گا ہمیں مشک
	وہ نہ آیا وہاں یہ تا کیسا ل	بٹھے اوس جاری و نکضال	

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ ضَرِيًّا

اور کرتا تھا حکم وہ خوشخو	اپنی اہل مہیال امت کو	بہ ادای صلوة اور زکوٰۃ	صرف ہو کر بیان ان دن رات
	اور تھا اپنی رب کے بیان وہ	استقامت سے اپنی ای دل بند	

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

اور کر لی کتاب میں تو یاد	ذکر ادریس استودہ نہاد	کہ وہ تھا راست گوی پیغمبر	سچ سی دیتا تھا ہر کیو خبر
اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	حال ادریس طر حصے بیان	کہ وہ تھا سید شیت پیغمبر	اور نوح بنی کا جد پدر
پڑہ کی انوار کرنے تو معلوم	اوسکا خوش نام ہی قوم	کثرت درس لقب اوسکا	کلمتی ادریس میں کوسب کا
اوسپہ نازل ہوئی صحیفی	تھا وہ ضرور درس و تدریس	سب سے پہلے کیا خطا اوسنی رقم	موجہ خط وہ تھا فقط تعلیم
وہ جو علم نجوم ہے منسوخ	اوسکا تھا مخترع وہی خوش	اور اوسنی کیا حساب بجاو	اور خیاطت کا تھا وہی استاد

وَرَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلِيًّا

اور ہمینی اوٹھا لیا اوسکو	بکان بلند اسے خوشخو	ای مشرف پیری سی کیا	درجہ قریب ہمینی اوسکو دیا
---------------------------	---------------------	---------------------	---------------------------

<p>یا کہ جنبت کا سیر کر وایا          جیون میں خیار چند اوکی لپور          پر طواالت، سداب سخن          کہ سہلی ایک دن کو عمر شریف          کا ی خدا آفتاب کی ہی اثر          بار لالطیاق ہی اوسکا          پس حاجت کا اویں ماکلی اثر          پوچھنی وہ لگا حضرت سے          کہ یہ ہی اوکی اویں کا خوا          انفرض آسمان کر کی بیوٹ          پر روانہ کیا علی لتعمیل          ملک الموت نے یہ فرمایا          پر جو وہ لوٹ کر وہاں آیا          طوطی جاتی جس سے تن کی گل          از میں پر سوا میں جلسیں          پر ویاتن میں شکر کا کو دل          سیر و روح دکھائی اوکتین</p>	<p>یا کہ چوتھی فلک پر پوچھایا          حال معراج میں علی التفصیل          لکھ نہ سکتا ہوں جز لباب سخن          تاب ہی آفتاب کی بیتاب          اسقدر ارتفاع سے ہم پر          تپ یہ احتراق ہی اوسکا          سو گیا روشن اویں شستہ          متعجب ہو اوسکا وجہ و سبب          ہی جو ادریس میرا بندہ تھا          ہوئی مانوس اویں اور بوٹ          اویں شستہ کو پیش غرض          وقت مرگ سکا اقبیہ آیا          اویں تن میں رخ جان کو پایا          اور گئی تھی گلستان اجل          حکم حق سے حضرت ادریس          شب زمان خلق متعال          لیکے ہو پنا اور نہیں خلیدین          شب معراج مصطفی سے ملی</p>	<p>یا چوتھی آسمان پہ اوسکو ہم          رفع ادریس میں کئی اقوال          اہل تحقیق نے کیا ہی بیان          تاب خور کو جو گرم تر پایا          وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی          کہ حرارت حفظ اوسکا تو          نہ لہ آفتاب ویسا حار          پس خلق انی دیا جواب اوسکو          سنتے ہی شائق لقاء ہوا          کہ کیکے بازو پہ لی گیا وہ ہلک          تاکری اویں جاکی استفسار          یعنی فوراً وفات وہ پاو          نوری روح وہ جو اویں تھی          بعض نے اس طرح کیا تاویل          ایک بار اپنی جان نکلو اسے          بہر اوطال گیا اونیق وہ ملک          رہ گئی اویں حکم نیر و ان          پانچویں آسمان کی وی ستلے</p>	<p>لی گئی باکمال فضل و کرم          لکھ گئی ہیں اگر حد اہل کمال          یون امام مفسرین نے بیان          اس مناجات کا خیال آیا          جانی کیا حال اپنا کرتا،          اور فرما وہ بوجہ ہلکا تو          اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار          اوس شستہ کی خاطر اوسکو          آرزو مند دید کا وہ ہوا          مطلع آفتاب تک فلک          اوسکی جینے کی مدد اور          مطلع شمس پاجرب او          گلکش قدس میں وہ جا          کہ ہوشیاق اویں عزرا          آزمائش کو ہو کیا بے          تاکان میں میں فلک          باہر آن نہیں کہو وان</p>
---	---	--	---

بدرت میں پوچھنا

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ

<p>یہ جو نعمت خدا دی جن پر          انبیاء و نبیین استیوہ سیر          جیسے ادریس بر ابرہا</p>	<p>بعض اولاد بولہ بشری ہیں          وہ جو آدم کا تہا نبیہ خاص</p>	<p>یعنی اصفا اولاد بشری ہیں</p>
--	---	---------------------------------



وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ نَذِيرًا

اور جو انکی پستی یا تنویر تھی لادہنی ایسی تھی نوح کی ساتھ غیر ادریس ہیں وی مرتنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ ابْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَاهُ

اور اولاد میں خلیل کی پیرا اور اولاد اسرائیل کی ہیں

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ ابْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَاهُ

اور اولاد میں کہ راہ دی خلیکو سب سے اپنی کرم سی ای خوشخو اور لیا کہنچ خلیکو اپنی طرف

إِذْ أَنْتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتِ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا

جب پڑھی جائیں انکی زبان اور وہی تھیں پڑھ کی اور شکر

وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَاهُ

اور جو ہدایت میں آیا اور جو ہدایت میں آیا

فَخَلَفَ مِنْ بَعدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا

پھر وہ جو جانشین آویسند اور وہی سب کو اپنی شہوات

پس بلاشک میں وہی بدین

پہل دوزخ خدا ہی چاہتی تھیں

إِنَّمَا مِنْ قَابِ وَامِنْ وَعَمِلْ صَالِحًا فَإِنَّكَ يَدْخُلُونَ

الْجَنَّةَ وَلَا يَطْلُقُونَ شَيْبًا

پھر جو کوئی تو بہ پیش آویسند اور ایمان لے ہی وہ لادے

سورہ بقرہ میں کہ بہشت میں

جَنَّاتٍ عَدْنٍ فِيهَا نَضْوَىٰ وَعَدَدُ الرَّحْمَنِ عِبَادَهُمْ بِالْغَيْبِ

إِنَّهُمْ كَانُوا يُدْعَوْنَ لِئَلَّا يَأْتِيَهُمُ

سید خلیل علیہ السلام اور اولاد انبیاء میں از ذریعہ اولاد

عجب

عجب یہ ہے کہ ان کو

بوتان زمین زمین کے	یعنی باغونین جا میں رہی	جسکا وعدہ کیا ہی ای خوشخو	حق تعالیٰ فی انہی سبذو نگو
غیب کے ساتھ یعنی بن و سیکہ	یاوی اور جنہوں سے تائب تھے	کہ خداوند کی ہی وعدہ پر	ہو چھا مومنوں کو اس پر
یعنی وعدہ پر حق کی ہی جوت	امین کی مومنان تک سرت	باک غیبت نہیں کسی شہین	پا میں گی اور سکو حلالہ لفتین

لَا يَمَعُونَ فِيهَا لَعْوًا إِلَّا سَلَامًا وَكَهَذَا وَكَهَذَا فِيهَا بَلَسَةٌ وَعَشِيَّةٌ

زینتیں زمین بہیدہ و کلام	لیک اندر کی طرفی سلام	یا رشتہ تو نسبی و بی سبب	یا سنین و سلام کی دیگر
اور ان کی لمی ہی رزق اور نجا	سج اور جنہوں کے صبح و صبا	یعنی سبب ایک روز صبح اور شام	مثلاً بن و اول کی کہا بی بیام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُقِيتُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا

یہ وہ جنت ہی استودہ شہیم	حکیم میراث دینوں کی سیر ہم	اپنی بندوں میں ہا تقویٰ کو	کام پر میر سے جو رکھتا ہو
پہلے آدم کو حق فی جنت و	ہی وہ میراث حضرت آدم کے	پشتیر اس سے ہوا یا ہی بیان	کہ جو پوچھی گئی بنی زمان
اور سج الون وی جو گزری	اور گئی دن انی روح امین	پھر کسی دین انی جب جبریل	بولی حضرت کہ تو لی کیونہ گئی
	نہ لگی دنی اسطرحی جواب	یوں لگی کرنی ہی نبی ہی خطا	

وَمَا نَزَّلْنَا إِلَّا بَأْسًا رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا  
وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَأْيُكَ لَشَيْءٍ

اور زمین کرتی ہم نزول کر	حکم سی تیری رب کے اس پر	ہی او سی رب کے واسطی اوہ	اگی اور پوچھی جو ہماری ہے
اور جو زمین ہی اسکی سب	ہی او سیکادہ کہ بنی عرب	اور زمین ہی ترار پشہر دین	ہو لینی و لا یعنی تیری شہین
وہ جاگی اور پوچھی ہی ارشاد	آسمان زمین سے اس سے مراد	کہ او تر تے ہوتی اگی زمین	اور پوچھی فلک تھا اسکی تہین
اور زمین سے خلافت اور	ای فلک گی اور زمین چھ	ایک مقصود پیش اس بیان	ہیں سراسر اما کنج احیان

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ  
وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَقُولُ سَمِيًّا

رب آفلک اور زمین کا ہی	اور جو اوقی سمین ہے	پس اور بکند کے تو کر	اور پھر تو عبادت او پر
کیا پہلا جانتا ہی اور سکا تو	کوئی بہنام مثل انجو شو	یعنی اندر کی ہیں جنہی نام	ہیں صفت اسکی ہی ملکہ

ہی بلا لئی اوس صفت کا اور	گزر اور ہمیں تعامل غور	سبکی پر کر اوسکی صبر و سکون	ہونہ الجا آدمی ہی بخرون
---------------------------	------------------------	-----------------------------	-------------------------

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ لَسَوْفَ أَخْرِجُ حَيْثَا ه ع

اور کتابی آدمی و بشر	یا ابی خلف سیکد گیر	کیا بلا جب ہی گیا میں	اوسین نکلو گا خاک ہی جگر
یعنی جینا ہی بعد مر کمال	ہی محمد کو محض غم و خیال	اگلی اسکا جواب ارشاد	کر تلاوت تو اسی تودہ شاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا نَشِيكًا

کیا نہ کتابی یاد آنجو شیخو	جنس ان داد اوسکو	کہ بنا یا تھا ہمیں اوسکی تئیں	صنع و قدرت اپنی پشیل تیز
اور نہ تھا کہ وہ آدمی و بشر	بلکہ معدوم محض تھا کیسے	جو دم ہی وجود میں لاوے	عشر حساب کیوں نہ فرماوے

فَوَارِثُ كُنْزٍ كَثِيرٍ وَاشْيَاكِينٍ ثُمَّ كُنْزٌ لِّمَنْ حَوْلَهُ حَيْثَا ه

پس قسم ربی کی اشیوں	ہم اوشا و نیکی کا فروغ کی تئیں	اور اوشا و نیکی ہم تئیں	یا شیا طین کے ساتھ آنجو شیخو
پھر کن حاضر اوندکو رسق	گر تیرین ہوں و اپنی زانو پیر	ای کثری وی زانو پیر	برقیلا تو او بھنے سات
	نہ سکین پیچھے میں سیکے	ہوں محشری کیسے ڈر کر	ماری و ہشت کی گرتیرین

ثُمَّ لَنَزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عُنِيَا ه

پھر وہ ہم کو نیکی ایدین	ہر ایک امت اوس کی تئیں	جوں اونین ہوں زیادہ شدید	حق تعالیٰ پر سرکشی میں عیند
یعنی ہم کہتے کیوں آنجو شیخو	ہر ایک امت اولاد اوسکو	جوں اونین ہوں زیادہ تر	سرکشی اور اگر میں رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِي فِيهِمْ وَأُولَىٰ بِهَا حَيْثَا ه

پھر تحقیق ہم ہیں دانائے	کہتے ہیں طبع اون ہی خبر	جو ہیں لائق ترا و ہمیں ان کی	ای اوس لاش میں پھر جانے
یعنی ہمکو وہی خوب ہے معلوم	جو سزاوار تر ہوں پہلی شوم	نار روز خمین انہی کے لیے	اوس جماعت میں جو بد آدمی

وَإِنْ مِنْكُمْ كُفْرًا وَآرِدْهُمَا كَانَ عَلَىٰ رَيْبٍ حَتَّىٰ مَقْضِيَا ه

اور نہ ہیں کوئی شخص تئیں مگر	کہ نوالا ہی وہ گذرا و سپر	ہو چکا ہی وہ دونوں کا	تیری خالق پائی تھی ورا
واجب تھی کیا گیا اکلام	تھیں کہوں نہیں خدا صحت ام	کتھے پہنچے اوس پہ گندین تھیں	سودا فسردہ ہوں وہ تھیں
پھر اس میں کوئی تھی نہ جان	یوں لگتے تھے کہ ایک ہی حال	کہ جو خدا نے فرمایا	جسکا قرآن میں ذکر ہے نہ جان

وَأَنْ مِّنْكَ ذَلِكُمْ وَارِدُهَا لَهُ

اسطر حصے کر خطا اور نہیں	جائیں کب وہ ہمیں نمایاں ہو	پس فرشتے یہ دین جواب نہیں
--------------------------	----------------------------	---------------------------

قَدْ وُجِدَ تَمُوهَا وَهِيَ خَامِدَةٌ

گدازین اور گداز نہیں اور گداز	راہ جنت بجز سقر ہی نہیں	سنہ میں فوج کی ہی وہ راہ بہشت
اور تیز ترین تین کی مثال	ساری دنیا سی ہی ہے اور فوج	ہی وہ باریک راہ جیسی مال
ہر مسلمان پر وہ ناز و تحم	بسلا گدڑی جاوین گے	سرد ہوو گی مثل بربا ہم
لشاعت وہاں آئیں گے	بچ لفرش کے یکیک آوین	پہر کئی دن کی بعد حسب عمل
آخر اس سے نکل کے باہر ہو	چو میں اس کی غذا ہے جنت	صدق دل سی کی جو کلمہ کو
غیر از متقی کسیے کہتین	نکلین کا فر نہ اس سے ہر نہار	ہو کہ ہر گز نجات اس سے نہیں

ثُمَّ يَجِيءُ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَكَانُوا الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثَاةٍ

کرنوالی جو ظلم میں میدان	جنتا تقویٰ شعار و نہیب ہو	اور ہم چوڑ دینوں اور سنکھتین
فتح ناز مثلثہ سی پڑے	ز انو نیز گری ہوئی بکسر	لفظ تم کو بعض نے اس جا

وَإِذْ اتُّتِلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِمَنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا

وَإِخْسَانًا يُدْعَىٰ

میں جو یکسر دلائل عجاز	شکر کان عرب کو اس پر	اور جب ہم سنائی پڑے کہ
ہی زدوی مکان نازل ہو	سومنون کی تین کہ ہیں درویش	کہتی ہیں کافران قوم پیش
سب محبت کا سنا اور سنا	یعنے تریج دوسے کس میں	اور بتی ہی کون مجلس میں
بزم و مجلس میں تھی ہی ہتر	اور ہمارا فریق ستر	نہ ہمیں سے مقام و گوشہ یز
جای درویش اور موالی	اکی ہم پاس ہیں بعد انطا	کہ سناوید قوم اور شہر ان

پس خداوندی کیا ارشاد توڑی نخت کی او یوں بنا د

وَكَمَا هَدَكُنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنِهِمْ أَحْسَنُ أَتَانَا وَرَبُّنَا

اور کتنی کہا چلی ہیں ہم پہلے اونسی گروہ کو چہ ہم تم تھی سراسر وہی کا فرمان ہے بہتر اسباب اور خود میں سب

کام آئے اور نکال جمال نہ بجا یاد و بال و نکال

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَدْرِكْهُ الرَّحْمَنُ مَرَّةً

کہہ کہ مغرور ہونے اتنا تم مال دنیا پہ اپنی اسی مردم جو کوئی شخص ہے ضلالت میں صرف گمراہی اور لطمہ میں

پس ہشایان کہ انھی او اسے اینچا خوب وہ جو بہت باغی یعنی عمر دراز و مال کثیر

اگل اگی اب استودہ نہاد حمایت مدد ہے ارشاد

حَتَّىٰ إِذَا سَأَلْتَهُمْ عَدُوِّيْنَ أَمَّا الْعَذَابُ وَإِنَّمَا السَّاعَةُ كَدُ

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا

تا بوقتیکہ دیکھیں اس وقتیں جب کا وعدہ کی گئی ہیں لعین باقیامت کو نوع خزی نکال

پس وہ جان لیں اسی وہ جو بد ہی مکالمین اسیر اور جو کم زور تر و فوج میں یعنی رکنا ہو وہ یار نہ کو

جانتی ہیں و کا فرمان ناصر و یار اور سچو کتین اور سلمان بخزند از ہمار نہ سمجھتے ہیں کوئی اپنا پار

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا حَتَّىٰ لَا يَدْرِكُوا

اور بڑھاتا سخی خلق منعم سو جہد بانی ہو و کو سو جہد ام جیون بڑھتا ہی بہر ارضی گہری کو وہ خالق متعال

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مِّنْ رَّجُلٍ

اور ہیں سخی والی اچھی یعنی طاقتا خالق منعم اور بہتر تاب میں یکس

اور بہتر تاب میں یکس اور وہ ان کا اور یہاں ہیں و طاقتا استودہ میر اور وہ ان کا ثواب بی انداز

اور یہ طاعت کا اور یہاں نہ وہ دنیا رہی نہ مال او ایک با رہیں و نیک عمل اور وہ ان کو سیر جہاں

سچ عقیدے کی ہو وہ ان نکال اور ہیں او سچو کتین

أَفْرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُبَلِّغَنَّكُمْ أَعْرَابِيَّتَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کیا کیا تونی اوس شہر کو گناہ	یعنی اوس شخص سے تو ہی آگاہ	جو ہوا شکر الیودہ سے	آیتوں سے ہماری سزا
اور بولا کہ صبح روز تیرا	میں دیا جاؤں مال او اولاد	سن اس آیت کا یوں دیکھو	عاص و اہل پہنچا جو دین
ناگہنی بپ گنا جناب او کو	خاص یوں دیا جواب او کو	کہ محمد کو جو نہا نے تو	دین تیرا ادا کروں تجھ کو
یوں گنا گہنی کہا کی وہ گنہ	کہ نہیں ہی بھی وہ بات پسند	میں چوڑوں کی ہو وہ او کا	زندہ و مردہ اور روز پسند
پہرہ بولا جیسے کا تو مر کر	بولا آری جو یوں دم محشر	عاص بولا جیسے جو مر کر تو	آئی اپنا دام لینے کو
کہ اگر سچ سی ہی تر یہ تھا	تجھے فائق یوں نہ ہاں عیا	تو اس آیت کو حق نہ بولا یا	حال اوس کا بیان فرمایا

اطَّلَعَ الْغَيْبِ اِمَّا تَخْتِزُ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا كَلَّا  
 سَكَتَ لَكَ مَا يَقُولُ وَنَدَّكَ مِنَ الْعَذَابِ  
 مَدَّ اَقْبَابَهُ مَا يَقُولُ وَيَا سُبْحٰنَكَ وَرُدَّكَ

کیا وہ آیا ہی جہا تک پہنچا	عالم غیب کی تسلیں کیسے	یالیا اوسنی حق کی پہچان قرار	گر ہا ہی جو اس نہ کھتا
یوں نہیں لگا کہ میں گم ہو او کو	وہ جو کتا ہی کسے بد خو	اور یہ نہیں او عذاب میں ہم	کہ نہیں چینی کر بطرز و وجہ اتم
اور میری پر لیں او ہم سے	حکمتی حال وہ تباہ سے	اور ہم پاس آئی گا تہنا	وقت فرنیسے یا بروز جزا
ای اکیلا ہمار پاس او کے	مال اور فرزند کہ نہیں لگا	مال بقول ہی اچھکے یہ مراد	اوس کا سوال اور ہی اولاد

وَاطَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عَزَاةٌ  
 كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِنَا وَلٰكِن مَّا كَانُوا لِحُكْمِ رَبِّكَ

اور پڑھی جسے خدا معبود	شکر کون جو تھی قریش عفو	تا وہی ہوں او اسے کیسے	غرت و ارجندی اسے دور
یعنی منام اور ٹانگ کو	بگڑن معبود اسے بد خو	کہ شفاعت ہی او ہوتا	پاؤں قرب خدا ہی اعزاز

كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِنَا وَلٰكِن مَّا كَانُوا لِحُكْمِ رَبِّكَ

یوں نہیں ہوں یا اونوں	یعنی غرت نہ پاؤں و گھار	شکر او کی ہوں جو خجے تمام	وی جو معبود او کی تھی منام
یاد شکر ہوں کافران میں	پہنچی ہی تہی کی روز پسند	اور ہوا میں کی وہی تہی تہن	کافر و نہر مخالفت اور دشمن
	یاد ہوا میں کافران منام	تہی او تہاں من دولت منام	

اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلٰى الْكَافِرِيْنَ لَيَقُوُنَّ اَزَّ اٰتٰ

فَلَا تَجْعَلْ عَلَيْهِمْ اِمَّا نَعُدُّكُمْ عَدَاۗءًا

کیا نہ دیکھا ہی توئی ایچہ شیخو	کہ دیا ہیج ہننے دیو ون کو	کافرون پر کہہ بات لدا نام	ہین سیرق اونکی برسین دے
وی اوٹھاتی ہین نکو خصیا	حق اوٹھانی کا پی جو سرتا	پشتابی نہ کر خدا بین تو	اونکو موت چاہ یونکے چن
ہم تو گنتی ہین او گنتی کو	تاکہ غلطی او ہین واقع ہو	جسکہ پوری اہل کی ہون ایم	ہو پچھین اپنے سزا کو وی کام

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدَاۗءًا

یعنی جہن کر نیلے گہا ہم	تقوی والوں کو استودہ شیم	اوس خدا کی طرف کہی رحمان	اوپنہ کرتا ہی رحمت و احسان
ہون بلا ہمیں مانی و	ازیر فضل و مہربانی و	یا کہ وی اٹھون پہ پو سوار	ہو پچھین جنت کو غیب و قار

وَكَسُوۡقُ الْجُرْمِۦنِ اِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًاۙ

اور ہا کہیں گے ہم بہا تم وار	بھرنو نکو بسوی دوزخ و نار	تہ لب ہون و اور ہر اہل	یا پیادہ روسی کہوںی حواس
------------------------------	---------------------------	------------------------	--------------------------

لَا يَلِيۡكُمۡ مِّنَ الشَّفَاعَةِ اِلَّا مَنۡ اٰتٰهُنَّ عِنۡدَ الرَّحْمٰنِ عَهۡدًاۙ

نہ وی کر سکتی ہین سفارش کو	اختیار سفارش اونکو نہو	ہاں مگر جسے لی لیا ایجا	حق تعالیٰ کی پاس سپیان
ای سفارش کہی ہی تنہا	حکمو عدہ دیا سفارش کا	غیر ما ذون خلق اور مامور	ہی سیکل تہن نہ وہ مقدور

وَقَالُوا۟ اٰتٰنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ وَاٰتٰنَا لَقَدْ جِئْتُمۡبَاۡءًاۙ

اور لگین کہی یون و اہل	کہ پڑل خد نے ہی اولاد	لا چکی ہو تم ایک شی بہار	تمنی صل کی اک ابار
یعنی بہاری گناہ میں بہار	بتلا ہو گئی ہو اسی مردم		

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرٰنَ مِنْهُۥ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُۙ

اب ہر نزدیک یہ کہ ایسے دور	آسمان اوس پہ پڑ پڑیں	اور پٹ با زیر زمین سار	اوس سخن ہی کہ لالی تم بہار
اور گرین سپ پار گنی کر	یا کرین کانپ کانپ کر کیر	س سبب کہ کرتی ہین دعو	حق کی اولاد کا وی صبح و سار
یعنی قوم ہو دو نظر ہن	حرف زن ہن جو ہن ہن ہن	کہ غریب و مسیح ای دل بند	اور فرشتے خدا کی ہن ہن ہن

وَمَا يَنْبَغِيۡ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يُّخَذَ وِلَدًاۙ اِنْ كُنۡ

وہی ہے وہی ہے

صرف

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا لَاقِدًا أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۗ

اور نہ لائق ہی حق کو اسی نے پیدا آنے والا خدا کا بندہ ہے	کہ وہ اولاد پکڑی اور فرزند یعنی عرصات میں قیمت	ہی نہیں کوئی شخص سپرد بیگمان کر چکا ہی اور کا حصا	یہ سچ افلاک اور زمین کی مگر اور فرمایا ہی اور کا شمار
--	--	---	---

	یعنی اوستی لیا ہی سیکو جان	کوئی شی اوستی ہی نہیں نہا	
--	----------------------------	---------------------------	--

اور سب آگاہی و قیقہ کشا	انہواری ہیں اور غن کی پا	روز محشر کیلے اور تہنا	خیر انصار اور سبے رفقا
-------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۗ

بیگمان جو سو ہیں گرویدہ یعنی فرمای خالق منعام یا کہ ڈالی محبت اور کی رب حکم کر کتابی دور پ حلیل	اور کیے ہیں عمل پسندیدہ اور نسی غب ر دوستی ناکام خلق کی دین بی طور سب حکم کر تا ہی یون کر ای جبریل	زود ہو کہ دیکھا اور کئی تہین یا کہ دیوی وہ آدو لمین ڈال یون حدیث صحیح میں آیا دوست رکھتا ہو نہیں فلانی کو	حق تعالی محبت الیہ دین اپنی حب اور دوستی کمال خواجہ خلق نے یہ فرمایا تو ہی اوس کا محب صادق ہو
---	--	---	---

فَأَمَّا الَّذِينَ نَكَهُوا نِسَاءَهُمْ لِتَشْبِهَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَتُنزِلَ بِهِ قَوْمًا لَدًّا ۗ

پس نہیں اس غیر ہی کو پت	غور کر اس میں سید ہادت اور ڈراوی تو اوستی لوگو کو	انساناوی خوشی تو اوستی مدم جو خصوصت میں محبت ہیں خوش	ڈر نہوا لو نکو اسی بلند مقام
-------------------------	---	--	------------------------------

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ دُهَلٍ تَخَسَّرَ مِنْهُمْ مِنْ أُمَّةٍ لَنْ نَسْمَعَهُمْ كِنَا ۗ

اور کتنی کسپا ہی ہیں ہم یا کہ کزی ہی گوشت کی ایک	یہ جو کسپا ہی ہوں شک	کیا تو پتا ہی اوستی کی شہر	یہ گئی ہیں بلا جو کسپا ہی پونجی ہی مذاب استصال
--	----------------------	----------------------------	--

صرف



کہ نہیں کہہ رہا لیکھا اثر	یون کا نام کمین سو کیسے	یا کہ اونکی بہنگ تو سن پکے	لوئی اونین ہین رہا کہ دکھا
ہو گیا تخت تخت تابوت	نرنا افسر سر کیو ثبوت	اونکی سا خودی وجود دار	ٹاک میں مل گئی بکیار
گر گیا اک سکندری لہا کر	تخت شاہی سی بلکہ کھنڈ	گم گئی دارو گیر دارے	سکائی نشان کسراے
خیزنا جاتے اب کلام نکر	اس قدر گفتگو سلام نکر	نرنا تخت نصرت قیا نوس	نہ فریدون رہا نہ لیکھا کوس
زود جان بخش مہرا بن سن	کہ میں اوس سر رقم کرنا پونجا	کر قلم کو مرے میجا دم	یا الہی بسورہ مریم

سورة طه مكية وهي مائة وخمسة و ثلاثون آية  
 وكلماتها الف وثلاث مائة واحد في اليعون  
 وحس وفيها خمس لاف مائتان اثني والعشرون حرفا

اور تری کمی میں سو اہ ظہ	سید الانبیاء پسترا پاپا	آیتین او سو پون ایشتر	کلی تیرہ سو اور انکی
حرف دو سو پون اور پانچ ہزار	اور کر تو شروع آٹھ شمار		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طه

نام قرآن یا کہ سورت کا	کتی ہین اونکی ہی مراد ہین	کر کے قشا بہا انکو قیاس	وی جو ہن کتہ وان اور ہر شہا
اونسی حرفت اہوا مخدوف	پینا وی ہین سجدہ حیوت	یا ہی نام نبی علیہ سلام	یا وہ اسما حق ہی ہی اک نام
نعت تک ہی حیون منقول	یا ہی طاہا کا یا جمل بدلول	اور مفتاح اسم ہاوسے	یا ہی مفتاح اسم ظاہر
اور لیکت ہا کو بندا ہے	کر لیا قلبت طاہا سے	جیسے انوارین کیا ایما	اصل اوسکی لکھی ہی یا بندا
اور ہی لا دیہ غرض ہا سے	یا کہ طوبی مراد ہی طاہا سے	اور بیت ہی اونکی ہا سنی اد	یا ہی طہنت نبی کی طاہا سے
بہ تہجد جودی ستودہ مال	کہتے ہین ٹختی ہی بہت حال	اور کنا بیت ہین ہی وہ ہا	یا کہ امر و طاہا ہی وہ طاہا
ہو گیا یکبیک شکی دم	آخرش سر بہ پشت قدم	بسکہ تعویق ساتھ پیش آتے	اک قدم پر قیام فرماتے
کر فی حضرت سی یون لکھا	یا کہ پوجیل اور اوسکی بار	اور میں شفقت ہی منع فرمایا	تختیانی یہ حکم بھیج دیا
ہی محمد پر محض پنج حرف	یا کہ طہن سے کہ قرآن سے	تو عشت کینچا ہی پنج عظیم	کامی محمد تہر کن میں قدم

تب یہ سورہ غذائی ہے خواہ دین کی شانیں

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۖ أَذْكُرْ مَسْجِدَ مِن يَخْتَفُونَ  
تَزِيلًا مِّنْ حَقِّ الْآيَاتِ ۚ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَىٰ ۚ

نہ اوتار رہی اسلی تجھ پر	یعنی قرآن کو ایسودہ سیر	کہ تجھی رنج اور الم پہونچے	اسی قدم کو تری درم پونچے
لکب بھیجا ہی بندوبنی کو	اوس کیلے لیے جسے ڈرم	ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا	یعنی بھو ادیا گیا اوسکا
	جسے پیدا کیا زمین کے تین	اور افلاک بس بلند ترین	

الرَّحْمٰنِ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي  
الْاَرْضِ مَا يَدْرِي مَا وَاْتَتْهَا الْاَنْزٰلُ

ہی وہ رحمان مہربان تمام	جسے پڑا عرش و تخت قیام	ماتک و مخلوق اس کی ہے	جو ہی افلاک اور زمین میں
اور جو ہی درمیان ارض فلک	طبقہ نار و باد و نوع ملک	اور جو کچھ ہے نیچے مٹی کا	یا کہ سب از زمین کی نیچے
	اگل انکا کیا ہے علم بیان	کہ جلا و خفی ہی اوسکو بیان	

وَاِنْ تَجْمَعُ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰهُ

اور اگر تو کئی بکار کی بات	اوس پر روشن ہی ایودہ صفا	بلکہ وہ جانتا چھپی کو ہے	اور تہی چھپی سخن چو ہے
	لفظ اخفی ہی مراد بیان	دل میں بندہ کل ہو جو زبان	

اِنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

وہ خداوند پاک ہی کہ نہیں	کوئی مجبو اوس لغیر کہیں	و اسی او سکا نام ہیں بہتر	حمد ناموسی ایسودہ سیر
--------------------------	-------------------------	---------------------------	-----------------------

وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيثُ مُوسٰى ۗ

اور کیا آئی ہی بہلا تجھ کو	بات موسیٰ کی انجو شخو	یعنی کر صبر مثل موسیٰ تو	گوئی دلسی سن او قصہ کو
----------------------------	-----------------------	--------------------------	------------------------

اِذْ سَأَلْنَا فَجَآءَ لَاهِلِهٖ اَمَّا كُنْتُمْ اِلٰى النَّارِ  
فَاَنْتُمْ اِلَيْهَا رَاٰتِكُمْ فَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا جَدُّ عَلٰى لَدَارِ هٰدِي ۗ

جگہری دیکھی آونی وہی	یعنی موسیٰ دشت بلور سی	پس کیا اپنی اہل ہی یہ حال	کہ رہو تم بیان رانی اہل
----------------------	------------------------	---------------------------	-------------------------

وقت لاہم

<p>میں نے دیکھا ہی آگ کو بھین یا کہ پاؤں اوس گنگ پر گاہ ساتھ لیں نے زین عور نام کس کیا واد طوی میں گتہ سب رہا تھی بکیرہ و تار الغرض اس کلام اور وہیل کہ ہوا درزہ بیکار کے پس عیسیٰ نے فرمائے حق فی اوج کلام فرمایا</p>	<p>شاید اب لاؤ نہیں تمہاری تین کوئی انسان تباہی والاراہ یعنی بنشعب والانام اک فت کو قطع فرما کر تھی ہوا سرد اور فلک نیچ مصر کی راہ کو گئی وہی ہول زن موسیٰ کو اوجھ طار کے دور سے اونکو وہ نظر آئے اونہ لطف تمام فرمایا اوس جگہ سے وہ زین و ان</p>	<p>اوس سے انکاری کتنی اک جا کر کتنی میں جب ہو بھرا چوڑ کر ما در اور برادر کو دشت میں گودہ جو ہن مشہور ماری جاڑگی ہوش جاتا تھا پونچی نزدیک اسی امین لاجرم آگ کہ ہوی خواہان تھی نہ آتش وہ نور حق کا تھا پہر ہوتے ہی فتنہ اونکو پونچی انہی بید کے آخر گھر</p>	<p>یا کہ آتش وہاں سے لگا کر شہر میں موسیٰ عمران آئی رخصت بیگوی ہو جسکے ہی سر زمین میں طو راہ درستہ نہ کہ دکھاتا تھا ہول کر راہ و اور اونکو زن پر میسر نہ آئی اونکو وہاں چوڑ زن کو وہاں گئی سو بھی فرعون کی طرف اونکو</p>
--	---	--	--

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِي أَنفُسِكُم مَّا خَلَعْتُمْ  
نَعْلَكُم بِأَنَّكُمْ بِلُؤَادِ الْمُتَكَبِّرِينَ طَوَّغْتُمْ

<p>پہر آج پہلے گ پاس پہنچا یا کہ فارغ کر اپنی دل کو تو قصہ کہتا موسیٰ عمران اور نہ دیکھا وہاں کوئی انسان دونوں جوتی کو جو نہیں پایا اسی خلع سی کیا نامور خلع کا حکم ہی بناسا جب</p>	<p>یوں چکا گیا کہ اسی موسیٰ فکر سے مال زین کی جو شوخ پونچی لینے کو آگ کی جو وہاں متعجب ہو وی اور حیران خلع کا حکم اونکے فرمایا تا کہ میں رکھ قدم زمین پر وہ بن تو وضع نہیں کیچہ مطلب جس طرحی سی یا بہرہ ہو</p>	<p>بشک میں میں تیرا رب تو ہی میدان پاک میں جکا جا کی دیکھی درخت خضر پر تھا مقدس قدم سے وہ طو غیر بونے لیکے چم چمار یا کہ جلد تیرے وہی تعلیم نامشرف ہوں او پاس سے بشر حافی گئی تھی کعبہ کو</p>	<p>پس تارا اپنی دونوں جو اب شہرہ لیکر گئی نام طوی ایک آتش سفید روشن تر یا کہ اوس تیرے کو اب ہو چکا کیں تین کو دونوں جتیاں پاک طاہر تین اے اے برکات زمین اقدس سے</p>
---	--	---	---

وَأَنَا خَشِيْتُكَ فَا سْتَمِعْ يَا طَوَّغِي إِنَّكَ أَنَا اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

اور میں ہی کیا ہی تجھ کو پسند	ساتھ پیغمبر کی ای وی لے بند	پس عیسا سے اوی پیش تو	حکم بھی گیا ہے جو تجھ کو
بیکمان ہوں میں خدا کہ نہیں	کوئی معبود مجھ بغیر کہ میں	پس عبادت مگر اسی ممتنا	اور کٹری رکھ نماز تو یہ نیاز
	یاد میرے کو تاکہ تیری شین	سین کروں یاد انہی میں	

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أَخْفِيهَا لِتَجْزِي كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

بیکمان چشم آنی ہو لی ہے	سیری درگاہ لاہوری ہے	چاہتا ہوں کہ میں چھپاؤں تو	نہ کیسے تھیں تباہوں اور
	تا جزا بہیل دیا جاوے	ہر کوئی جسکے سے فرماوے	

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَوِيَ مِنْ بَنِي آدَمَ وَاتَّبَعَتْ هَوَاهُ فَتَرْدِي

پس نہیں روکے یومی تیری بن	اوس لانا ہی جنبہ اوشیہ	اور چھی پڑا ہی جو گمراہ	اپنی خواہش کے ای کلیم
پہر ہاں تباہ تو ہو جاوے	ہر کسی جو ناز کے پیش آوے	یہ کہ انکار شتر سے لاوے	جو کوئی شخص تجھ کو بہکاوے
جبکہ موسیٰ کو حکم یون آیا	صحبت بد سے منع فرمایا	کر فوراً تو سلام اس میں غور	پہر پہلا خیر کیا ہی کوئی اور
الغرض انہی جو تونکو اوتار	نیز موسیٰ نے اوجھ جو قرار	تسخیرانی بطرستہ نام	اسطر سے کہا ہر اونس کلام

وَمَا تَنَالَكَ يَبِيبُكَ يَا مُوسَىٰ ۚ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّلُ عَلَىٰ

عَلِيمًا وَأَهْلَسْتَنِي بِمَا عَلَىٰ غَنِيِّ وَلِي فِيهَا مَارِبٌ آخِرَىٰ

اور کیا ہی پہلا پہچانو تبا	باتہ دین میں تیری آسو	کسی موسیٰ کا بیکنا گاہ	وہ عصا مگر کہ گاہ بگاہ
تھکتا ہوں میں اوسے اندھ	رشت مچھو میں جسم و تن	اور میں جہاڑتا ہوں برکش	اوسکی ساتھ اپنی گوسفند
اور مجھی اوس میں فائدہ ہی نہیں	سیر آتا ہی کام وہ ہر طور	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	نام نامی تھا اوس عصا کا طیق
یا کہ نبخہ تھا اوس عصا کا نام	دنش گزارو سا کیا ہی الہقا	سری جا بسی وہ و شاخہ تھا	اور سان و اسمت سے کہا
از سر مور و پشت اوسکی	کتنی ہیں خلقت و شرف اوسکی	پیدا آدم کو حق نی بجا ایا	اون سے حضرت شعیب نے پایا
اونکو پہنچا شعیب سے وہ عصا	کام آتا وہ اونکی صبح و صبا	گاہ کرتا کلیم سے وہ کلام	گاہ ہوتا وہ پاسدار ہوا
گاہ ہوتا مقابل دشمن	گاہ ہوتا بجائی لوور سن	گاہ کہتا گاہ اونکی غنم	خزاب حرا میں جادوئی

گوسفندان

گاہ ہوتا وہ سایہ دار شجر گاہ ہوتا درخت بار و مثر گاہ ہوتا چرخ شب و عشا کام کرتا عجیب و عجا

قال ألقها يا موسى فالفها فاذا هي حكيمة لشيء

حق تکانی اس طرح سے کہا	ڈال دی اوس عصا کو اسی	پس دیا اوس عصا کو اوسنی	مثلاً نعلین کی زمین خیال
پہر پکڑے ہو گیا اک سب	دور تا تھا وہ جیسے بٹیک	تھا سطر بین وہ بد حال	سر پانگہ اور عصا کی شاخ
پہر سوار اتر دیا جا مت سے	جیون شتر طولیہ وقامت سے	کہ وہ کرنی لگی وہاں سے وزار	ماری ہیست کی ایک ہیست

قال خذها ولا تخف سنعيد هاسيرتها الاولى

تجہزانی یہ حکم جو آیا	اس طرح سے خطاب فرمایا	کہ پکڑے اوسنی اور مت ڈر	پہرین ہم اور سکو طرح پہلی پہ
یعنی جو جا پہر عبادہ سب	اور کی مار کلیم تو مت سب	جبکہ موسیٰ نے ہاتھ میں لیا	اڑدہا سب عبادہ انی کیا
مطمئن ہو گئے کلیم اقتد	دفعۃ دفع ڈر سوار انا گاہ	پہر سوار اس طرح خطاب فرمایا	بعد از دفع خطاب اوسکو

واضمم يدك الى جناحك تخرج بيضاء من غير سوء

اور گالی تو ہاتھ اپنی کو	اپنی بازو سی پیچے اچھوٹو	کہ نکل آگیا وہ سب سفید	بن برائی کے جس طرح اچھوٹو
	نہ کہ ہو سفید تر ہاتھ	علت بیخ اور مرض کے ساتھ	

آية اخرى ليريك من آياتنا الكبرية

نشانہ پیکر اور آیت اور	اپنی پیچھے یہ توفی لہور	ہم نے اس کو کیا یہ کرم	نما کہ دکھلائی جاوین تجھ کو ہم
	بعض اپنی اون کی تو کئی تشریح	کہ بڑی ہیں اور بزرگتر ہیں	
		اذ هب الى فرعون انه طغى	
یا تو یہ دونوں بھری لہور	سوی فرعون آیتودہ سیر	کہ وہ آیا ہی کسری ہی پیش	ہو خدا کی کا مدعی یہ پیش
سب کو دعوت ہوئی ہوئی	سب طاقت اپنی اوسکو	کرنی ولینے ہی اپنی جیا	کہ ہر آیت اور سب امر حال
میں کہلا سون شکر اوسکی	میں ہو سکین ہزار اوسکی	مجھے بن خالق منعام	بن نہاوی کی طرح وہ کام
	پہر سب حاجت اور ٹھانا ہاتھ	اس طرح عجز اور نیاز کے ساتھ	

ان کتبنا فی صلدی لا وکیر علی امرنا واخل عفت من لیس فی یقظہا قوری

کلمتوں میں اور عجا  
اور عجا میں اور عجا  
اور عجا میں اور عجا  
اور عجا میں اور عجا

کہنی سطر حسی رنگا گای رب	کہولدی محکومہ اسینہ اب	تاسما جا اوہین تیرا علم	یا کہ ہوجا دینین ہر ایا علم
اور گریس محکومہ اسینہ اب	کہ وہ ہی خلق کو بلوغ پیام	اور گرہ تو زبان میری کھول	تا کرین ہم سیر بات اور پولا
ہی ہوا ایک کہ جب کلیم بنے	تھی خصانت میں آنی سیکے جسے	دیکھ فرعون نے وہ حسن جمال	گو وہین اونکو ملیا فی الحال
بہن گری او کا ٹرنی کیسے	اپنی فرعون تھی جو ملک گھر	سے برتا اسکی تھنکے بال	تھر غصتی سی ہو گئی فی الحال
مثل مویج و تاب میں آیا	قتل کا حکم اونکے فرمایا	لکھتا ہے وہ آسپہ آئین	اس طرح عند درمیان لائین
کہ وہ بک طفل جو دو سالہ ہے	کہ نہ عقل و تمیز والا ہے	دیکھ ڈار ہی کہ تو نیو کی حکم	پیشیا یا اس امر سی کودک
بی شعور اور طفل نا جان ہے	اوسکو یا قوت آگ کی سن ہے	اوسکے تک سخن کو ہو چنچا یا	کہ وہ اوس تجربہ سی پیشیا
لائی جا کر غلام اور چاکر	طشت یا قوت و محیرا فکر	قصہ کو تہ دہن میں اپنی رکھا	ایک انگری کا ایک سنے اوٹھا
کہ زبان پر گرو پڑی جلکر	دفعۃً اوسپہ کتھی ہی اٹکر	اوسکی عشت سے و پیر دین	بول سکتی تھی صاحب بات نہیں
	پہر دمایہ زبان پر لائے	اس مناجات سے وہی پیشیا	

وَأَجْعَلْنِي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنَّ أَخِي أَشَدُّ بِهِ أَرْبَابِي وَأَشْرِكُهُ فِي عَصِيَّائِي وَنَسِجَتُ كَثِيرًا وَنَدَّ كَرَّ كَثِيرًا إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا

اور مجھے امری سے لے تو بار	یا کہ دی ایک ٹھانیوالا بار	گھر کی لوگوں سمیری بارو	ہی جو میرا برادر خوشخو
کہ تو مضبوط اوس سے مری	اور شریک اوسکو میرا کام مری	تا کرین ہم تجھی بہت تنزیہ	ہوں کسج تری بوجہ و حمیم
اور کرین ہم شناسی یاد تجھے	عد انداز سے زیاد تجھے	تو تو ہی بکو دیکھتے والا	عد سے افزون جو مری بال
اہل تحقیق کی کیا قسطیر	چاہئے ایسی لگی وی زیر	کہ جو اس شبکی ہوں میں سیر	خلق کا اونکو ہوجا خیال نکل
چاہئے ایک ہشکارا اونکا	نا کہ ہو و رفیق و بار اونکا	جس طرح سے تھی بار غار وقت	خواہد دین حضرت عیسیٰ

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ مِنْكَ يَا مَوْصِي

حق تکذیبین کہا اوسکو	کہ بلا شک دیا گیا ہے تو	ایسا سکول میں کیم ہوں	بجے شیری دعا ہو مقبول
----------------------	-------------------------	-----------------------	-----------------------

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ يَا قُوتِبُ حَمْدًا

اور احسان کر علی بن ہم	تجدد کبار اور اسی ہدم	جیکر بھی تھا ہمیں اکل لہام	حیرتی ماور کو اسی بلند نام
------------------------	-----------------------	----------------------------	----------------------------

وہ جو اگی سنایا جاتا ہے	علم میں جو بن نہ آتا ہے	یعنی فرعون بد اعمال	قتل کو وہ ہونڈتی ہے
جان مارتے تھی ہی بیدار	نسل لعوب پر کشتین	تجربہ خستے تھے تیری مادر	خواب کھلائی ہمیں اور سوتا
	یوں دیا خواب میں او پیغام	باک ہمیں اس طرح الہام	

ان اقلن فيه في الثابت فاقن فيه في اليم قلبه اليم  
بالساحل ياخذ عذوبى وعد ولسه

کہ تو ای نام ڈال ہی اوکو	بیچ صندوق کی کہ چوبی ہو	پہر او سنی ال بیچ دریائی	قیر سے استوار فرما کی
پہر کناری پہ بچر ڈالو	کہ نظر کرتی ہی او مٹالی او	ایک میرا عد و اور او سکا	وہ جو فرعون نام ہی بچو
اہل تحقیق نے یہ فرمایا	ایک صندوق او سنی منگوایا	قیر سے استوار فرما کر	رکھ دئی او سیر انکو بھلا
نیل میں او او سکو ڈال	آسیہ فی او سے نکال لیا	تھا جو فرعون کا سر البتہ	او سیر ہی ایک نیریل ہونا
اتفاقا کہیں وہ زن اور شو	بیشے او س نہیں تھی لبرج	کہ یکا یک سطح آب او سکو	رہ گئی دیکھ کر وہی ششہ
بہتی بہتی جو وہ قریب گیا	لیکن فی لغور او سکو کھلوایا	دیکھ کر خوبی جمال او سکی	پرویش گل گیا خیال او

والقبت عليك محبة ممي و لتصنع على عيني

اور ڈال تھی میں تجھ پر نام	دوستی اپنی اور سی ناکام	اور تانا نکہ پرورش تو پا	سیری آنکھوں کی کی سرتاپا
یعنی تیری نہیں ڈالیں بار	سیکھ علم و او تو ہو طیار	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	جبکہ وہ دیکھتا وہ غور پایا
دیکھ فرعون سے وہیہ جمال	والہ و شہیتہ ہو سی فی جمال	سہی ہر کمال دل بندگی	دلیرین لای خیال فرزند
تربیت طر حسی فرمائے	کہیں طلب شیر کو کسی دانے	ایک پی پی ہی تہا نہ کلاؤ	شیوایہ کار نہ ہار اونکر
	شیر ماور پراؤ نکو بلوایا	اور نہ کیا کیا کر فر فرمایا	

اذ تمشي اخذك وتنقل من اذ لك

جنگ جلتے ہی ملنے ملتا	تیری خواہر کہ تھی ہر نام	پس کہنی ہر سے خواہر	کیا دلائل کہ تھیں او سیر
کہ گھل سے او کی نہیں اور	پہر درش شیر سے وہ فرواد	ایسے کہا کہ ہے مریم	ہے پیر کہیں صفت بے

میں

جو یہ جان تو ہمہ فرمائے	اپنی جان کا بدل پائے	پہر وہاں سے نکل کے آئی وہ	ماکو موسیٰ کی جاگی لائی وہ
	اس جگہ ہ شیر خوار آئے	کر لیا زینت کنار آئے	

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

پہر تجھے پہیرا موسیٰ ہم	تیری ما طرف بلطف و کرم	تاری ٹھندی اور شونم	چشم مادر کی تجھی انجو شونم
اور نہ تیری بھر سے نگھین	یا نہ تو ہونی پائی اوس سے بن	اگی اسکی ہی ایک منت اور	حال موسیٰ پر تو اوس سحر

وَقَتَّلْتَ فُجُورًا

اور کیا قتل توئی اک جان کو	وہ جو تھا شخص قتل انجو شونم	جسے تھی چاہتی فریاد	تجھے یعقوب کا جو وہ اولاد
----------------------------	-----------------------------	---------------------	---------------------------

فَتَجِدَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَجِدَاكَ فُتُوًّا نَّافِعًا

پس چہا یا تھا ہی تیری شونم	قتل کی غمسی ہی پیردین	اور لیا ہمیں آرمائیکو	آزماں سے خوب انجو شونم
	اسکی تفصیل کو جو چاہے	میں لکھوں سورہ قصص میں	

فَلَمَّا جَاءَ سَيْنَئَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ لَا تَجِدُ عَلَىٰ قَدَرٍ كَمَا مَوَّعَا

پس ہاتھ توئی بریل و سیال	اہل مدین میں یہ تو وہ مال	پہر تو آیا یہاں بیک ناگاہ	ایک انداز پر کلیم اقتدر
وہ جو اندازہ مقدر تھا	اپنی تقدیر میں جو ہمیں لکھا	تاکہ تو ہم کلام سمجھے ہو	مصدر احترام ہمیں ہو

وَأَصْطَنَعْنَاكَ لِنَفْسِي ۚ إِذْ هَبَّ آنتَ وَأَخْوَكُ بَايَاتِي

وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۚ إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ لَيْسَ طَغَىٰ

اور نہ آیا ہی میں تیری شونم	دوستے اپنی امی پیردین	جا لو اور بھائی شہاب لیکر	میری آیات و سحر کی
اور نہ تم ہمیشہ اوس سے	یا وہ میرے میں ملکر جتنے سے	جاو دو نون بجان فرعون	کہ وہ حد سے گذر گیا بعون

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيْسَ لَكَ بِنْدِكُورًا وَيُخْشَىٰ

پس کہو اوس سے تم کلام و مقال	تیرے ہنرم مشورے کے مثال	شاید اوس تباہی و سوچ کرے	یا ہماری عذاب وہ دورے
پس چاہے کہو کو بیک ناگاہ	غیب ہمان میں کلیم اقتدر	اور کو دشمنی راہ میں فی الحال	آئی ہارون کا ہاشم قبائل
کہ وہ سرگشت ہو گیا	ساتھ لیکر ہوئی وہاں روانہ	سخت فرمان و شور فرعون	ہوئی فائق سلطنت فرعون



بولی ہارون کہ وہ غرور نہاد	گشتا پہلی سے دید بہی زیاد	جیسے دیکھا تہا تہنی ہش زین	اوس شوکت میں زیادہ
کم سی کم جرم پیری او کام	سبھی قتل اور قطع سلب مدام	تسفق ہوئی دونوں آخر کار	کرنی اطر سے لگی گفتار

قالا سائنا اننا نخاف ان يقرط علينا وان يطغى

بولی دونوں کہ اسی ہمارے	ہم تو کرتی ہیں ان اسکا اب	کہ شبانی وہ ہم پر فرمائے	یا کہ وہ سرشی ہی ہش کرے
	اسی عقوبت میں وہ کریں	سجڑی تک دیوی ہو کر پھیلے	

قال لا تخافا لشيئ معكما اسمع وارسامه

حق تعالیٰ فی یون جواب دیا	اؤنگوا سطر سے خطاب کیا	ست بڑو تم کہ میں ہوں تم ستا	حفظ و نصرت ہی یعنی مری نام
	میں ہوں ستا اور دیکھا کیر	ای تمہارا دعا اور اوس کا فر	

فانباہ ففوه انا سوكا سرك  
فارسل معناني اسراييل ولا فداهم

پہر تم اوس پاس یون جاؤ	اور اس گفتگو سے پیش آؤ	کہ بلا شک یہ دونوں ہم	ہیں پھیر تری خدا کی ہم
پس ہاؤن مقدس اگنفتو	بیج ہمسائہ تو نبی یعقوب	اور تو مست ابا کی شین	یستم لائق او نہ تجھ کو نہیں
	کہ تو کرتا ہی قتل اونکی سپر	اور لیتا ہی چہن مال اور زر	

قد جئناك باية من ربك والسلام على من اتبع الهدى  
انا قد اوججنا ان العذاب على من كذب وتولى

بشک ریگانی تجھ کو ہم	تیری خالق کا معجزہ ہدم	اور سلام فرشتگان او سپر	جس چارہ راست سترتا سر
بگیمان طرح لغز و شرف	حکم بھیجا گیا ہاری طرف	کہ ہی او سپر عذاب ہو دجان	جو کذب ہو اور روگردان
	یعنی جہلائی جو ریل کی شین	اور نہ پیری اوس جو بدین	

قال فمن شر بئكما يامو سى

کہنی فرعون اطر سے لگا	کون ہی رہتا راہی موسیٰ	گرچہ دونوں کو وہ خطاب کیا	لیک جو وہ نام لیا
کہ جو کشت دین جواب او	نقص پڑو کی اکی حجت ہو	ایں مختار رشخند سی پیش	ویکی الزام شاد و پھو پیش

پہ نصاحت کہوں اونی ازبان او نہ اتندی کیا جان

قال ربنا اني اعطيت كل شيء خلقه ثم هديه

کہنی موسیٰ گنا جو شکوئے	کہ ہمارا خدا ہی وہ کہ سنے	جنے کی ہی عطا بہر یک شے	شکل اسکی جو او لائق ہے
یا با نوع خلق جو اسنے	کی نظیر اسکی جنے ار سنے	یا پناہ کر سکیو ما تحتاج	بائیریت جیوں طعام و اناج
پہر اوس راہ اونی دکھلائے	کہانی پیسے کے طرز تبتلائے	طفل ہوش شیر خوارہ صغیر	پی نی اسکی نکا عطا شیر
شیر نیما جو وہ نہ سکھلاتا	کون اسکی وہ راہ تبتلاتا	الغرض نیکی یہ کلام کلیم	دلہین کرنی لگا وہ خوفیم
کہ وہی قہلی جو او سکوشن پاد	دین بل ہی او پر جاوین	چوڑین اسکا وہ دین بل طائل	شہکی خدا یہ ہون مائل
	پس کلام او جگہ کو پہونچایا	اکی ارشاد جیسے فرمایا	

انصاف سے

کہ عطا کی

قال فما بال القرون الاولى

کہنی قرون سطر سے لگا	کہ ہی کیا حال پہلے قرون کا	یعنی وہ قوم نوح و عاد و ثمود	بن خدا پرستے جو معبود
	کیا ساد سے کامیاب ہو	یا شقاوت دی خراب ہو	

قال عليها عند سائى في كتاب كايضن رباني وواكيسى

کہنی موسیٰ لگا کہ حال ونگا	میری رب پہلے میں	کہو بہکتا نہیں ہی میرا حق	اور نہیں ہوتا ہی اوہ مطلق
علم او سکا محیط ہی سب پر	خبر او سکی کہ ہی او کیو خبر	میں ہوں بندوں کی او کی خبر	جاننا ہوں نہیں کہ او پر دم
کیک جی بھی تباہی ہے	مکھو جیک خبر بھائی ہے	یا عرض ہوں ال ہی او سکو	تھی قیامت کے حال ہی او سکو
تاکہ اون گری وہ بد کردار	حال گدزی ہوونگا استفسا	پس مخاطب ہو کہ او کی شیر	خبر خدا کوئی جاننا ہی نہیں
بعض نے اس طرح بھان لکھا	شاید او سکا فرج کہ ہر تھا	کہ بطرز نبات خود روجان	خلق آدمی کو وہ نادان
اوس کلام و سخن ہستی پر کیا	تب یہ موسیٰ اوس فرمایا	اکی اسکی ہی صفت خالق اور	کہ تفاوت اوس پر بدیدہ غور

الذي جعل لكم الارض مهدا ومسك لكم فيها

	سبلا وانزل من السماء ماء		
وہ کہ جنے نہائی لگو زمین	خوش گسترہ زمین کی زمین	اور چلا میں ہیں اونی نہرا	اوس میں راہیں تم چلو اون پر

اور

اور اوتارا فلک سے پانی کو	خلق کی جس زندگانی ہو	اگلی نیت ہی تکلم رب	غور سے تمہات کرتو اب
فَاخْرُجْنَا بِهَا	اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّىٰ	كُلُّوا وَاَسْرَعُوا	اَلْعَامِلَاتِ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِي النُّعُوْلِ

پر ہم آئی نکالنی ہمیش	ساتھ اوس کے بقدرت شو	قسموں میں تو کی سبزی اور بنا	مختلف اور منتشر بالذات
پہنچے فرما دیا کہ تم کھاؤ	اوس جو قابل خویش پاؤ	اور چراؤ موافقے اپنی کو	وہ جو چرنی کی اذکی لائق ہو
بگیمان ہکلام میں تیسر	آیتیں ہیں خدا کی قدرت پر	عقل و ہوش اور تیز والوں کو	جسکا مسلک حق ہی نہو

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى

اوس میں ہیں یعنی روز	بہنے پیدا کیا ہی نکو دست	اور اوسی جن میں تم تدفین	پیرا اور کچھ ہم تمہاری تہین
اور اوس سے نکالیں تم کو	دوسرے بار جب قیامت ہو	ہی یہ تبیا نہیں کہ لطفہ پر	ذاتی ہیں ہم علق بشر
اوسکی مدد سے لی اور شتی تھا	حسبہ مان مکرم خالق پاک	پرا دھی خاک میں کرین تدفین	پہر نکالیں ہیں اوس کا روز
انھوں میں سنکی یہ کلام کلیم	چاہنی معجزہ لگی وی لئیم	پس یا کیسک عصارہ کوردال	کہ عصارہ اژدہا ہوانی کمال
پہر لیا اوتار ہیں یہ اوستتیر	اژدہا سے عصارہ اودوں میں	اس شرط معجزی دکھائی نو	پر زنجیر ہوا وہ اور پرو

وَلَقَدْ رٰسٰنَا اٰیٰتِنَا كَمَا فَعَلْنَا لٰوٰی

اور ہمیں دکھا دی اوسکو	اپنی معجزات انجو شو	پس کذب ہوا وہ بد کروار	اور ایمان گب انکار
	نفسے موسیٰ نبی کو جھٹلایا	اور ایمان پر نہیں آیا	

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسٰى

کسی سطر سے نکالنا	کیا تو آیا ہی اب بہار پاس	ہیلی تاکہ دیوی ہو کول کال	اس بہار زمین سے نکل
	اپنی جادوسی اکلم اقتدر	باکہ عقوبتوں کا سووی شام	

فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ لِبٰسِ مِثْلِهِ فَاَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا تُخْلَفُهٗ نَحْنُ وَوَلَدُنَا اَنْتَ مَكَّا نَا سُوْرٰى

پس تمہیں لائیں ہم شکو	اکیس ہی سحر اور عیادہ	پس تمہارے کوٹے اور شہرا	ہم میں اور نبی ہی میں ہلا
-----------------------	-----------------------	-------------------------	---------------------------

اور اذکارِ اہلک سے بانی کو خلق کی جس زندگانی ہو

فَاخْرَجْنَا بِهٖ از و اجا من نبات شتی ۛ کلوا واسرعو انعاما

ان فی ذلک لآیاتٍ لِّاولی النُّعۡمِ

پر ہم انی نکالنی ہستی پر ساقہ اوس کی بقدرت خود

بچنے فرما دیا کہ تم کھاؤ اوس جو قابلِ خویش پاؤ

بیگمان یہ کلام میں ہے آیتیں ہیں خدا کی قدرت پر

منہا خلقنا کم و فیہا نعیدکم و منہا نخرجکم تارۃ اخری ۛ

اور اوس میں ہیں یعنی روز بخشنے پیدا کیا ہی مگھو دست

اور اوس سے نکالیں تم کو دوسرے بار جب قیامت ہو

اوسکی مدد سے انی اور شتی خا حسب زمان حکم خالق پاک

انھوں میں سنکی یہ کلام کلیم چاہنی معجزہ لگی وی لیٹر

پر لیا کہ تینوں سے کھینچ کر اڑو باسعی عصا ہوا وون میں

وَلَقَدْ رَیْنَاکَ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَلَکَ اٰیٰتِنَا

اور ہم نے دکھا دی اوسکو اپنی سب معجزات انجو شخو

اور ایمان پر نہیں آیا بھنے موسیٰ نبی کو جھٹلایا

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِکَ یٰمُوسٰی ۛ

کہتی اہل سے نکالنا اس کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس

اس ہمارے زمین سے نکال اپنی جادوسی اکلیم اختر

فَلَنَا نِیۡتِکَ بِسِحْرِیۡ مُثَلَّہٗ فَاجْعَلۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَکَ مَوَدَّۃً

لَا تُخَلِّفۡہَا نَحْنُ نَوَدُّکَ اِنَّکَ لَمَسَّوۡۤسٍ ۛ

پس تمہیں لائیں ہم شکر کیا تو ایسی ہی ہمارے پاس

ہم میں اور نبی ہی میں ہوا پس تم کو کہنے اور شہرا

بِسْحَرِهَا وَيَدُّهَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُشْتَلَىٰ			
بونی دی اور غنید سی ڈر کر	ہیں مقرر یہ دونوں جادو گر	جاہت ہی ہیں کہ دنیویں کو نکال	اس کی ہاری زمین کی مجال
اپنی جادو کی زور سے ناگاہ	اور اوٹھا دین تمہارا خاصہ	ای اوٹھا دینوین ہاتھ تارا	اور کرین اپنا آشکارا دین
یا قلوب اکابر و شرف	پہرین اپنی طرف کو ڈال خلعت	عبدان جو تشنیہ ہی بیان	چند اقوال اور ہیں بین ابحان
اسم ان ہی آجکہ مضمحل	عبدان تشنیہ سے خیر	یا وہ ہذاں اسم ہی اوسکا	بسطر سے نصت ہی عاثر کا
کہ ہر حال میں ہیں و قرار	تشنیہ میں العت کو ای دلدار	یا ہی ان نعم کے معنی پر	اوسکا مال بعد مستبد او خیر
ہی وہ ہر جوڑ پستی میں یا	جیون کے منقول بعض قرآن سے	حضرت فی اوسکو باقیہ گین	ساتھ تخفیف کی پڑا وہ ان
لام کو وہ بمعنی آلا	جانتا ہی وہ حرف استثنا	الغرض نہ کہ ساحر و سحر جادو	ہو گیا سب بروہ قہر عاثر
	ہاری غصہ کے ماریمان ہو	یون کیا حکم انی احوال کو	

یہاں سے لے کر اس کے

فَاجْعُوا كَيْدًا كَمَا تُمْرُؤْنَ أَصْفَاءَ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَاهُ

پیر مقرر کرو سب ایروم	اپنی آلات سحر و ساحر تم	پہر تم او قطار باندہ اور صفت	یعنی میدان عدہ کہہ گئے
اور بیشک فلاح پائے آج	یعنی جیت او ہارتہ آئی آج	جو ہوا اوسپہ غالب اور بالہ	جادو و سحر و ساحری والا
قصہ کوتاہ آئے جادو گر	ساز و سامان سحر کا لیکر	باندہ ستر سزار اپنی صفوت	کر لیا اوجہ کہ قیام و وقوت
کر کی چوب جہاں کو کاو ک	ہر کی زمین پہ لائی دی سیاک	اہل تحقیق کی کیے جو شمار	تو دھی سے بعد جوال او خوار

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّمَا أَنُتَلَقِي بِوَمَا كَانَ لَنَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَاهُ

بولی ساحر ادب کی رکسل گاہ	اسطرح سے کہ ای کلیم اتمہ	یا کہ اپنی بھسا کو ڈاسٹا تو	ازدہا اوسکا اب بنالی تو
	اور یا ہم ہون پہلی جو بوزن	ذالنی والی اب جیا ہم تن	

قَالَ مَنِ الْقَوَا فَاذِ اجْبَالُهُمْ وَعَصِيهِمْ تَجَمَّلُ لِيَوْمٍ مِنْ عَجْرِهَا  
أَنهَا تَسْمَعِي فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خَيْفَةً مُوسَىٰ

کہتی موسی لگا کہ ایروم	بلکہ چوب اور سرج ڈالو تم	پہر تب ہی جملہ سیان اوتو	اور ناگاہ لاٹھیاں اوتو
آئیں آو خیال میں کیسے	اوتکی جادوسی آیتودہ سیر	کہ ہاں شک ہی دوری تھیں	پہر گاہانی اپنی جی ہوتی ہے

ایک خدا و خوف کو موسیٰ سے	کہ یہی امر طیبس اور سکا	ایسی نونو خاص علم کو تمنا ساز	اور سکا جادو اور اسکا دہرا
	یا عصا ڈالنی وہ دہرائی نہیں	کہ وہ ہونے شکر برکت نہیں	

قُلْنَا لَا تَخَفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۚ وَآلِقُ مَا فِي يَمِينِكَ تَلَقَفَ مَا صَنَعُوا وَإِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سَاحِرٌ وَلَا يَقْدِرُ النَّاسُ حَيْثُ بَدَأَ

یعنی اوس سے کہا کہ تو مت ڈر	اور کہ اپنی دل سے وہ ہم خوف	تو تو ادا دین تا خوف کو اوپر سے	مخبر میں تو اپنی برتری
اور تو تو ادا دہرا ہی اوی جو	دہرا ہاتھ میں وہ تیری ہے	کہ کلنی ہی او پیش کرے	جسکو وہی صاحب بنالاک
نہ بنایا ہی اون ہونے مگر	ایک کمر فریب جادو کر	اور نہیں چوٹ پائی جادو	جسکو پیکر آئی جادو کر
پس صاحب یہ کیا دہرا	اڑو ہو گل گہائی بحال	ساحر وہی پھر کی ادوا	اڑو کی فرمائی حق نی بالابا
ماری ڈنگی مان جادو کر	بہاگنی کی یک لگی ہے	پہر ہو موشی ہاتھ میں لیا	اڑو سے عصا خدائی کیا
	دیکھو اوس خبر کو جادو	لالی ایمان خدا قدرت پر	

فَلَقِيَ لَشْرًا سَجَدًا قَائِمًا أَمَّا رَبٌّ هَارُونَ

وَمُوسَىٰ

پہر گرائی گئی زمین پر مان	مردم پھر کار سجدہ کنان	بولی ایمان لالی ہم کبیر	رہتا ہارون اور موسیٰ پر
---------------------------	------------------------	-------------------------	-------------------------

قَالَ أَمْ نُمَلِّكُكُمْ قَبْلَ أَنْ نَأْذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرٌ

الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

کہنے اطر حصکا وہ حسین	مان تھی لیا اب سچ نہیں	یہ اوس سے کہ دوں تم کو	ہاں نہیں میں سکی ای لوگو
بگیاں وہ پڑا تمہارا ہے	دم اوستادی او مارا ہے	جسے تم کو سکھا لیا جادو	ناکہ پیروز بر کرو ہم کو
	لالی ہو سلی تم او پھین	اکلی تا اوس ملک کو حسین	

فَلَا قُطِعَ مِنْ أَيْدِيكُمْ وَأَنْتُمْ خِلَافٌ وَلَا سُلْبُكُمْ فِي جُدُوعِ الْعُلَىٰ زَوَلَّعَكُمْ مِنْ آيَاتِنَا أَشَدَّ عَذَابًا وَأَلْقَىٰ

پس کٹاؤں تمہارا اور	انخالی تم سے میں سبنا	اور کہو اون ملکوں سولی پر	میں تو نہیں کہو اب کبیر
---------------------	-----------------------	---------------------------	-------------------------

اور البتہ جان لوگی تم	کہ ہی ہم میں گونامیروم	سخت تر از رہ نکال عداس	اور پائیدہ تر زودہ عقاب
یعنی تم جان گی اسی لوگو	تکجو اور اوس حداموسی کو	جسپہ لئی ہولج ایمان تم	ہوگی صرف بادل جان تم
انفرنس سرسیرو جادوگر	غذیب حق کی جام کو پیکر	دامن از فکر غیر افشا نند	لیسن فی الدار غیر خواند

قَالُوا لَنْ نَقُوتَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيْتَاتِ وَالَّذِي فَطَرَ فَكَا  
فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ طَلَبْنَا قَضِي هَلْ نَدْعُو الْحَقَّ أَلَمْ نُنْبِئْكَ

بولی سمجھیں ہم زیادہ کہو	تکجو اوس پر الی جو ہمکو	ایوں کہ متاہین ہوتی	موجروں کہ ہیں و سب
اور نہ اوں پر زیادہ سمجھیں ہم	جسپہ پیدا کیا ہمیں بکرم	پس تو کرے وہ حکم جسکا	حکم و فرمان ہی کرنوالا تو
ہے نہ اس بن کو تو کہ گاکام	اس جہاں کی حیات میں غام	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	کرنی سجدہ لگی ہی حسبیم
دیکھو وقت سجدہ غلطیم	ہوگی مستقر میں کلیم	ہیں تو فین خالق منعام	کرنی طرح سی لگی ہی کلام

إِنَّا مَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَكَ خَطَايَا نَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْه  
مِنَ الشَّجَرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

ہم تو ایمان لائیں بکیر	اپنی پروردگار و خالق پر	تاکہ وہ بخش دی ہمار خطا	ای سکا و کفر سرتا پا
اور تا آنکہ بخش دی وہ گناہ	جسپہ توئی ہمیں کیا اگر اہ	جسپہ تو زور ساتھ پیش آیا	سحر و جادو جو ہمیں کروایا
اور خدا خوب تر لوایں ہیں	اور پائیدہ تر عنایا ہیں	اہل تحقیق کی یہ سر پایا	زور سے ادنی سحر کروایا
اوس خطا کی مواخذہ وہی	مغفرت چاہی لگی بکیر	کہ علی الرغم دین سرور دین	اوس کا خود ہو پیش آریں
	خواجه دین کو مرتبہ وہ دیا	کہ وہ ہمت از لگی رفع کیا	

إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ

ہی مقرر یہ بتا کر کہے	اوی از راہ شرک بد خوئے	اپنی خالق کی پاس مجرم ہو	یعنی کافر مری وہ ایجو شو
پس بلا شک وہی ہم اوستی	نہ مری جس میں دینین وہ ہے	یعنی ایسا عذاب میں ہو	کہ نہ اوسکو نجات اوس ہو
	نہ مری تا عذاب ہی ہوتی	نہ جتنا کہ سزاوت ہا	

وَمَنْ يَأْتِهِ مَوْثِقًا فَإِنَّ عَمَلِ الصَّالِحَاتِ فَاوَلَّكَ

پاؤں سے

لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى

اور جو کوئی اوسے مومن ہو	اپنی خالق کی پاس آنجو شو	کریے جسے کار شایستہ	جسکا ہو گریہ و در باستہ
	پس ہی لوگین سبے بلند	جسکے درجا و مرتبی ہن بلند	

جَنَاتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

بے غریبی کی ہی بلند و قار	بہتی نہی سی تکی ہی ہن انہار	رہنی والی ابدام ہون جنہن	خرم و شاد کام ہون جنہن
اور وہاں کی ہی جزا و بدل	جو ہوا پاک کر کی نیک عمل	اگلی آگلی ہی ایک منت اور	کر تلاوت سے بیدیدہ غور

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ

اور کیا ہم نے وحی موسیٰ کو	کہ نکل رہے تو امی خوشخو	لیکے نیدی ہمارا اور عباد	وی جو لعیوب کے ہیں بااد
پس مقرر کر اذکر تو یک راہ	بجھ میں خشک کے کلیم اسر	نہ ڈر گیا تو اونکی پانی سے	لیئے اعدا کی پیچھے آئی سے
اور زمین تو گر گیا خوف و خطر	قوب جا سیکا استودہ سیر	کتنے ہیں دیکھہ معجزات کلیم	اوس زمین کو ہوا نہایت عم
پس لگا رنج و غمی اور اندیا	جہا لعیوب بنو کہو جسی سوا	تب یہ سیکو کہ حکم بھجوا یا	لی نکلنی کو اونکی فرمایا
اور حکم سے دستکین	یون کیا اطلاع اونکی متین	کہ وہ فرعون لیکل اک لشکر	آئے جو کسار دریا پر
دیجیے رہے خشک سیرین قرار	اوس سے خطرہ نہ کچھ پی زنتار	الغرض نکلی وہی کھیر دین	رات کو لیکے ساتھ اونکی تار
جسکا انجم لیکے ساتھ سپاہ	پکڑی فرعون شے اپنی راہ	موسیٰ چرخ نی کیا ہمہ تن	ساحل نیل آسمان روشن
تب موسیٰ قہقہو لگو اونکی خبر	کیک اون سے پوی اپنی گھر	نہ تعاقب دی کر سکی بدیش	کہ بلانی عظیم آوی پیش
	دوسرے فرعون اکتی ہو	اپنی ہمراہ لانی لشکر کو	

عزیز

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلَةَ الْبُرُوجِ وَأَصْرِلْ فِرْعَوْنَ وَتَوَمَّهُ وَمَا هُوَ

پھر نکل پیچھے اونکی خوشخو	لیکے فرعون اپنی لشکر کو	پہر یاد ہوا کہ لگو دریا سے	وی جو ادا تھی خون کی پیا سے
---------------------------	-------------------------	----------------------------	-----------------------------

عزیز



ایسی شہنشاہ کو ڈیڑھ لاکھ اونکو لیا اور سنی راہ اونکو دکھائی	یہ قہر و غضب میں عین کیا یا نہیں راہ او خود پائے	اور فرعون کیا گمراہ یا کہ دریا میں گم گیا اونکو	قوم اپنی گواہی رسول آقا
---	--	---	-------------------------

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ

پر چٹا ہمیں گامی بنی تعویذ اور کیا ہمیں وعدہ تورات یا کہ اوس طہر کی بجانب	جبکہ اعدا گئی سب اونکی دو اوس شہر رسول ہی بالذات	ہمیں اوس سے نجات دی تمکو جانب طہر روہ جو ہی امین اور اوتار اتھاتہ میں تمہر	تہا جو فرعون تم سبہو کا مدد ای مبارک بتا وہ ہی ہمہ
---	--	--	--

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوِيَ

اور گماہنی گماوا ہی کو اور جو تم جاوا و سکی حد گزند	شہری چیزوں جو دیا تمکو تو ہونا نل مرا غضب تم پر	اور وعدہ نہ گزند او میں تم اور جس پر غضب اوترا	چوڑو سہرا و بطر امیر دم فضل کر ۱۲
---	---	--	-----------------------------------

وَأَيُّ لَغْوٍ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا تَرَاهُ هُتَدَىٰ

اور میں مرزا گامہ ہون اوکا پر مارا راہ پر وہ ہم کہ ہمار کیلئے مستر کر حکم ہو چکا کہ ای کلیم اشر چوڑ ہارون کو اپنی جاگہ پر متوجہ ہو ہی بجانب طور	شہر کی پیر کی جو یقین لایا یہی رسید ملیند مقام اب تو احکام شہر و دین اب ایک شہر ات قوم تو ہمہ راہ ایک شہر ات قوم سی شہر آخرش جبے ہادہ توڑی دور کہ ہوئی اس خطاب سے ممتنا	اور لایا بجادہ نیک عمل جبے بحر میں ادا اعدا و پینا بات میں ہو ششہل جانب کہہ طور کر اقدام دیکھی چالیس روز کا وعدہ قوم کو چوڑ کر شوق تمام ان حق کی طرف سے یوں آواز	نسب مان حق غرور حل ہوں موسیٰ کو ہی بنی یعقوب کہ وہ آو دغا ہوں مقبول تاکہ توراہ ہو تجھی انعام یا فقط تینش روز کا وعدہ زود تر کہہ پر کیا اقدام
---	---	--	--

وَمَا أَجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ قَالَ هُمْ أَوْلَىٰ عَلَيَّ مِنَ النِّبِيِّ وَالرُّسُلِ

از تہا سب سے بڑا گناہ ہے کہ جو تم نے اپنے رب سے انکار کیا ہے اور تم نے اپنے رب سے کفر کیا ہے اور تم نے اپنے رب سے کفر کیا ہے اور تم نے اپنے رب سے کفر کیا ہے

اور دریا کی طرف سے  
تعمیر کی گئی تھی  
نظاری بنی ہوئی تھی  
اور اس کی طرف سے  
تعمیر کی گئی تھی  
اور اس کی طرف سے  
تعمیر کی گئی تھی

اور کیا چیز ہے وہ جو شوخ  
کھٹے موسیٰ نگاوی کہ دم ب

لالی جلیداوشاب جو شجوب  
انہی میں سے نقش پی پر اب

قوم تیری سے امی کلیم اتند  
اور میں آیا شتاب تیر طرف

ای جو آئی یہاں تری ہمراہ  
میری پروردگار بشرن

کہ کہ تفسیر انہی ہے مقصود

کہ تو راضی ہو مجھ سے اور شوخ

قال فان اقلك فتنا فومك من بعدك واخلكم الشاھری

اسطرحی خدائی نسربایا  
اور بیلکلی راہ ادنی تئیں

کہ جتنت ہمیں بھ پلایا  
سامری فی نینا کر دین

تیری اون قوم کو تری پیچھے  
یا وہ ہمراہ تری اون سے بین

پاس ہارون کی ہی جو مردم تھے  
اور منالک امر منصب میں

بیشتر کرتی ہیں او نسو  
سویس بن طغر تھا نام ہیکا

سوق قوم و قدیہ یعقوب  
کچھ نہ تھا آخر مذاق کام او

یا وہ تھا ایک ذکر ماسنے  
نسل یعقوب سے کچھ جس سال

بعض کہنے دہری میں لانا  
قتل فرعون جو وہی طفل

آتم جان لی گئی علی تعجیل  
آئی اوس سے جس جروج میں

اک خیر بی میں او کو بریل  
اور بکو پہچانتا تھا وہ بین

پیشانی مسلط اوس پہ کیے  
لایا فرعون کی غرق کی دن

جبرئیل او کی پروردگار  
قبضہ خاک وہ مبارک گن

اور اوسکو محنت سے رکھا  
عاریت قبطیوں سے رہا

جانتی ہیں او رو ایک  
انگ تیری گلایں اوسک تئیں

جانتا ہوں او امانت میں  
ہر تصرف کا اوس میں تہی میں

کنی ہارون کی یوں لگا گراہ  
اور میں کرتا نہیں خیا میں

اور طغیر یونکی پاس نہ  
حکم فرما کہ لائیں اوسک تئیں

پر کا ایک ہی آگ اوسکو لگا  
اوس گری میں کیک لیکر

الغون اپنی وی گن گن لگا  
سامری فی بقالب خاکسے

حکم ہارون کی لائی وہ زرد مال  
ازدہ زرد گری و جال اسکے

پیش یا وہ جس حرکت سے  
یا وہ زردہ نہیں ہو لیکن

جی گیا اوسکی فیض و برکت سے  
ماری اک بانگ جان لائی بن

کہ وہ نکلا شکل گو سا لا  
تین ہوا اوسکا پوست سے متنا

اور لگا کر ایک آواز  
جملہ یعقوبوں نے اوسکی تئیں

ہو گئی سرسبز گل بست  
نشہ کفر و شرک ہی مست

کہ کما پر سجدہ سر بر زمین  
پس خدا کلیم کو ناگاہ

اور لگا کر ایک آواز  
جملہ یعقوبوں نے اوسکی تئیں

اور لگا کر ایک آواز  
جملہ یعقوبوں نے اوسکی تئیں

فوج مؤمنی قویہ غیبان و فاع  
بندگی رزق میعانی نواب

اور لگا کر ایک آواز  
جملہ یعقوبوں نے اوسکی تئیں

خشم و غصہ بہرا ہو گئیں

قوم پاس اپنے سرخ زبکی تئیں

بندگی رزق میعانی نواب

پس بہر آیا کلیم لیکر کتاب

اور کو شور و خروش میں پایا	گرو کو سالہ باندہ ملکہ و صحت	ملا جتی تھی بجایا کروں
پیلے اور نیر کیا عتاب آواز	پہر کیا اسطرح خواب آواز	

قال يا قوم اقمي لکم منکم واعد احسانا

یون گا گنتی دست و دستہ صفا	قوم میری تبا و تم یہ بات	کیا نہ وعدہ دیا تا تم سب کو	رب تمہارا کی وعدہ نہ نکو
یعنی تو بیت کا تمہاری	حق کی وعدہ کیا تمہاری	حکبو یعنی کیا میں تمہارے	لیکھا میرا قوم کے افسر
	افطال علیکم العہد		

کیا ہوا تمہارا تم پر وقت	اور میں آیا اولت ہوا	یعنی آیا میں آپ وعدہ پر	نہ کو وعدہ کیا جو میں کر
--------------------------	----------------------	-------------------------	--------------------------

امر اسد ثمر ان یحل علیکم غضب من یریکم فاخلفتم موعدہ

یا ارادہ کیا وہ تھی اب	کہ اور آئی تیرے خشم و غضب	رب تمہارے اس سبب پر	پو جتی ہو جو مجھ تم کیسے
پس اس طرف تو تھی کیا	اپنی وعدہ وہ جو مجھ کو دیا	ای نہ ثابت ہے تمہارا کیا	مجھے وعدہ ثبات ایمان کر
	اور کیا حکم پر میری نہ تمام	بغض اور امر کی کہ اقدام	

قالوا ما اخلفنا موعدک کذبتکنا وانکما اوجمنا اوزا من زینۃ القوم فکن فناھا فکذلک آلفی السامری

پوسا ہمیں نہیں جلاو کیا	اپنی وعدہ سے شکو تھا جو دیا	توت و خدیتا رہی سے	طاقت و اقتدار اپنی سے
اور لیکر اچھا نہیں تمام	اسی اوجھا لگی تھی ہم کا نام	بارہای طروت اور زیور	قوم قبلی سے عاریت لیکر
پہر دیا پینک تھی نچو شو	حکم کاروں آگ میں اونکو	پس سے وضع و طرز سی ڈالا	آگ میں سامری کی سرتا پا
یعنی ڈالا اسطرح لیکر	سامری کی جو پاس تھا زیور	کشتی میں کر لی شمار تمام	جبکہ وعدہ کی قوم فی ایام
سامری اس سخن میں نہیں آیا	اسلی خلف وعدہ فرمایا	کہ تمہارے جو پاس ہے زیور	ہی کسرا حرام وہ تم پر
پس آتوں کر دین ہم آؤ	آگ ہر کا کی تھو میں اچال	پہر گڑھا کہو داگ دہکا کر	لا کی ڈالا سہو فی وہ زیور

فاخرج لہم عجلا جسدا لہ حواہر فقالوا هذا الصکر والہ مؤسی فتنی

ای وعدہ  
بانتا تھی  
الایون بانڈ  
واقعیہ  
ما سر کبر

قال افلاک

طه

پہر کا لانا کی اونگی سے لیکے	زیور و زنگا کی اونگی سے لیکے	ایک پھڑکے ہی وہ ایک بند	جس میں بونہی گا کی پھرتن
پہر لگی کہنی اس طرح وہی سب	کہ یہ معبود ہی تمہارا اسب	اور معبود موسیٰ عساک	پس گیا بھول گیا ہی بھولان
	ایک گیا بھول سامری لعین	کہ ہوا تاکہ ثبات نقین	

یہ وہی معبود ہے جس کو اللہ نے

افلا یرون الا یرجع الیہم قولا ولا یمیک کم وضرا ولا نقعا

کیا نہیں دیکھتی وہی عمل سوت	بازہ شکر ہی وہیں مسرت	کہ نہ دیتا ہی عمل اونکو جواب	کرتی ہر چیز میں کا اوکو خطا
اور نہ وہ ہتھیار میں رکھنا	اونکا انسان اور نہ سودا	پتھر ہی جو بیج کو میں منسوب	قول اونکا بصوت میں سنو
	جان میں گناہ کیے نقین	نہیں تاکہ میں نقین	

ع

ولقد قال لهم هلنا ون من قیل یاقوم ما فتنتم بآء وان سا بکم الرحمن فاطیعوا فی واطیعوا امری

اور تحقیق کہ چکا ہارون	اون سے قبل ارجوع ہو پون	کا میری قوم کہ نہیں ہی مگر	انسانی گئی ہو تم اور سپر
اور تحقیق رہتا رہا ہے	جسے رحمت بیان بالاء	پس چلو میری راہ پر ستم	اور مرا حکم مانو امیر دم
	اگر وہ ہارون کی نصیحت وہ	بیر ہوئی کہ نہ اونکو فائدہ	

قال ان یرج علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسیٰ

بولی ہم سے یہیں ام او سپر	منگت ہو کر میں قیام او سپر	جب تک کہ انی گا اول شہم	طوری موسیٰ تقیہ شناس
یعنی ہم پوچھتی ہیں ہر ایک	گھاوہ کہ کو او سکی آئی تک	پہر جو موسیٰ وہاں پہر آیا	پہلے اونپر عتاب فرمایا
پہر مقابل ہو ابراو ساتھ	اڑاں غصہ سے او دینوں تہ	کہنے انی طرف بزرگ مال	رشتہ اور خاصہ کے سکی مال

یہ وہی معبود ہے جس کو اللہ نے

قال یا ہارون ما منعک ان ترایتهم ضلوا الا ان یتبعین

کتنی کہ گناہ چشم میں پون	کہتا تو جو قوامی ہارون	کون سے غصے سے شکوہ باز رکھا	جس میں انی اونکو دیکھا اتنا
کہ وہی گناہ ہو گئی کہ سپر	انہی گناہ کی پشتیں ہو	یہ کہ پیچھری چلا تو نقین	خشم میں انہ کی حمایت میں
یا کہ پیچھری نہ تو آیا	میری پاس آپ کو نہ پہنچایا	کیا کیا تونی رومر فرمان	کہم سپری ہی کر لیا عصیان

پس برتری زیا جواب نگو	انقدرت ہی کیا خطا نگو	گریہ مینی ہی وہی برادر دو	کسکی محو طرقت ل کو
قال یا بنی مکر لا تاخذ ببعیتي ولا يرا سيء لي خنتيت			
ان تقول فرفقت بين بيتي اسرائيل وكم ترقب			

و

کنسی ہارون کا ہتھیار	یا مید تفقد و الطاف	کامی مری والدہ کی بی تو	نہ پکڑ سیری لرش ڈاڑھی کو
اور پکڑت تو میری کی با	سن مرا غدر ہو جھال	بگیمان تیرا اوس دور کہا یا	اوس سخن ہی سخن وین آیا
کہ تقابل جو اون سے جو جان	یا کہ تجپاس چور کراؤن	تو کہی گا کہ تفسیر ڈالا	تونی یعقوب سون ستر پایا
اور نہ تونی کہی گناہ اور یاد	بات میر جو میں کے ارشاد	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	جانی دی طور تو نگلی حیدم
بولی ہارون کا ہی برادر تو	شفق کہی قوم اسپنے کو	اس سب سے مقایذ نکیا	اؤنگو سمجھا فقط زبان دیا
پر نہ مانی کینی اون کی بات	پو جتی عجل کو رہی دن رات	سکے ہارون کا وہ غدر و جاس	یون لگی کرنی سامری خطا

قال فما خطبك يا سامري قال بصرت يا كمي بصير وابه

کنسی سطر جسے گاموسے	کہ ہی کیا حال سامری تیرا	بللا دیکھا تھا میں اوس کی تیرا	حسب و دیکھا تھا اوس اوس کی تیرا
	ای میں جبریل کتین دیکھا	حسب و اوس قوم نی نہ دیکھا تھا	

فقبضت قبضة من انزال الوحي قال فنبذتها وكنك سوكت لي انفس

پہری کبھی تیرے کان	ستھم پ رسول ہی لیکر	پہرین الا بچوں محل اوس کو	کہ اوشا بولتا دہ زندہ ہو
اور یہی صلحت دیکیری تہن	نفس میری ہی اسی پیر دین	اسطر جسے لباب میں آیا	تصد سوسے اوس کا فرمایا
چاہتی تھی کہ قتل فرماوین	سفل ہا فلین کہ پوچھا پون	میں ہی قتل ہی اوس کی باز	حکم حق ہی کیا نہ دولت دراز
کہ سخاوت اوس کا فائدہ	اون دنوں میں تھا آدمی کتر	علق کو فائدہ جو پوچھا یا	زندگی کا ہی کا کونی پوچھا یا
سر لہانی کہ برگ دار دوہر	باوزاب حیات تازہ وتر	راخیزی میوہ شاہ و ساہر	بہر گروہ شوز را ماہر

قال فاذهب فان لك في الحق ان تقول لا كرسكس

کنسی ہوسے گنا کہ اب تو جا	پس تجھی زندگی میں کس کا	کہ گنا کر گیا لو گناہ کو	نہر و سنی نہ تم جیسو
---------------------------	-------------------------	--------------------------	----------------------

که مقرر بود حکم خدا سے	جو کوئی شخص پاس آئے	اوسکو اور پاس عانیوالی کو	اگر حق بحال تب محرق ہو
ایسی خوشیاں لیل و نہار	پہر تا صبح امین تہادہ تہنا خوار	جو کوئی بخیر گذر تا کشتا	دور سی دور دور کر تا تھا
کسی ہین کتہ پرین حال تک	اوسکی اولاد جو ہو ہر یک	ایسے ہی ارشاد ایمانی یا یہ	شما نہیں اوزکی آخر کا خدا

وَأَنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ

اور شیک ہی شکو ایک قرار	اوس چوڑا بجای تو زہار	یہ نہ نجسی کرین غلام اوسین	ای نہ جگو کہین غلام اوسین
	دعدہ آخرت ہی اوس مراد	یا کہ دجال کا خرچ و فسار	

وَأَنْظُرَ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنْ تَنسِيَهُ فِي الْيَوْمِ الْحَسِينِ

اور دیکھنے ہی گا و سالہ کو	ہو گیا جو بیگفت تھا تو	بیتان ہم جلائیگی اوسکو	بعد ازان ہم اوزریشگی اوسکو
بچ دریا کی ایک اورانی کر	یہ فرما کی اوسکو خاکستر	تا کہ معلوم کر لین و بیدین	دیکھ کر سب عجزت ہین
	کہ جلا کر جسے کرین نابود	وہ ہلا کیسی ہو گیا معبود	

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہی تمہارا کوئی نہیں معبود	اوس خدا کی سوا کہین معبود	نہین معبود ہی کوئی جس بن	ازدہ پیش اور خرمکن
کہ سہا ہی جہنی پرستے کو	علم و دانش میں اپنی انہو شخو	تقدیم تہا عمل کو لیکر	اڈالا اور یاسین کر کی خاستہ

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

ای آیتیں مثل حال کلیم	ہم سناتی ہین ای نبی کریم	تجگو اخبار اون دور آسے	وی جو گدزی ہین تجھی پہلی
	تا کہ حاصل ہو تجگو بینائی	اور زیادہ ہو علم و داناتی	

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا خَالِدًا فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا

اور دی ہی ایمان یا اب	پاس اپنی سی تجگو ایک کتاب	جو کوئی ہو وی اوس گردا	ای نہ مالی کتاب اور توان
پس بنا اور مالی وہ بگا	دن قیامت کی ایک جزو ریاب	رہتی اوس جہنم میں وہی	کہین میں اوس بار سزا و عذاب
	اور پڑا تو کو ہی بد و زشتا	سورہ کہ سیر اور ضانا یا اب	

میں نے تم کو ایک کتاب سے آیتیں دی ہیں جو تم کو یاد دلاویں گی اور تم کو اپنے لیے نصیحتیں دیں گی۔

يَتَوَعَّرُ بِفَخْرِ فِي الصُّوَرِ وَتَحْشُرُ الْجُرْمِينَ يَوْمَ مَسِينِ زُرَّ قَاهُ  
يَتَوَعَّرُ فَتَوَعَّرَ سَبِيحَتُهُمْ اِنْ لَبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا

ای کیا جا صور حسین	یکہ جس روز صور پوکین ہم	اور کرین مجرموں کو ہم اکٹھا	یہی حسین کو اور انہما
چیلے چیلے کو کتی ہوں	اپنی اسپین سے تیرہ شہیم	نہری تم بیان مگر دس دن	بدت آخرت اور ازبوی گن
	یا کہ رہتی کو قبر میں ہر یک	جان اتنا قلیل اور رازک	آزادہ دنیا

سَخْنُ اَعْلَمُ مَا يَقُولُ اِنْ اَذِيْقُولُ امثالهم طرقت ان لبثتم الا اياما

مکو معلوم ہی وہ بد خوب	جسکو کتی ہیں چکی محبوب	جس بلگی کہتی یوں سیکد بکر	وہ جو اونکا ہی راہ میں تیر
کہ نہیں تم زہی گراک دن	بود و باش جاگو تھو را گن	نہر دنیا ولایت گوری سب	ہول محشر سے ہوں جان تیر

وَيَسْأَلُ نَكَ عَنْ اِيْجَالِ قَتْلِ يَنْسِفُهَا سَرِيًّا لَسَقَافِيْدَ رَهَا  
قَا عَا مَفْصُفَا اِلَّا تَرَى فِيْهَا عَوْجًا قَا لَا مَسَا

اور کر رہی ہیں و تحقیق سوال	تجھے امر مال و حال جہاں	پس کہہ اور تو کو ای بلند خطا	یعنی وہی اسرار سے اونکو جواب
کہ اور او کو اونکو سترتا	رب ہر ایک ایک اور ان کر	پس وہ کہ چوری اونکی جانی قرار	ایک سید ان سربہ ہموار
کہ نہ دیکھی تو او میں آیتا	کچھ جی و شب اور نہ فرزا	ای نہ پستی کا او میں ہو ہکا	اور نہ ہو وی بلند ہی سیدان
اسکا تو تم تحقیق میں نشا	بولی حضرت سی وی کہ ہو تیا	جو گران سنگ میں کو تو ہو	کیا قیامت کے دن ہوا اونکا حال
تیر خدائی نہ حکم ہوا یا	یوں نہی کو جواب بتلایا	کہ او نہیں ٹکری ٹکری کا وہ	اور ہمارے زمین میں ہوا اوین
	سید خیر سی کر رہی کہا رکی جو	یہ اور او کو وی او سکوا بود	

يَوْمَ مَسِينِ يَتَبِعُونَ الدَّارِعِيَّ كَعَوْجِكَ

یہج اور سدن وی جو ہوں آ	دورین او وی سربہ سیر	وہ جو ہو گا پکارنے والی	صورت میں پونک مار سیر والا
کچھ جی سے بہرین سیر سیر	راستہ اور وہیں جی بات	یادہ اوس کر رہی و عدول	بلکہ ہوں نقیاد میں مشغول
	آوین ہشتاب اوس باس	اور کفہ دیر کر اوس باس	

وَحَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

ع

اور ہر ایک پست اوزین	کہا میں کی شہادت اوزین	از رخوت و سیت رحمان	دیکھو اوسکا جلال غر و شان
پہنچ تو سنیکا اسی تمنا	ہاں مگر نرم اورت آواز	یا کہ چلنی کی وقت سے قدم	بعض فی صبط کبای رقم
يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا			
وہ آوی نہیں ہمارش کام	پڑھی حکمت ہو یا اعلام	اور کیا جسکو وہ سطر پسند	قول و گفتار شافع اسی لہند
	یا کہ جسکو پسند ہی بات	شان او میں آئوہ صفا	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا			
جاننا ہی وہ حضرت رحمان	جہاں سر غیب آد میان	وہ جو آگی ہی اونکی عقیقہ میں	اور جو چھی ہی اونکی دنیا میں
	اور میں گہر سکتی وہی اوسکو	علم و دانش ہی آجے اونکو شو	
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا			
اور جسدن لیل ہوں وہاں	یعنی وہی بھران بد کردار	اگی اوسکی جوت ہی زندہ	ہوسد اقام اور پائیدہ
اور شیک نہ ہو یا بہ ہوا	خوار و نومید اور خراب ہوا	جسے بار شتم اوٹھا ہے	سریہ جو بار شکر لایا ہے
وَمَنْ يَجْعَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا			
اور جو کوئی کری کچھ اچھی کام	اور وہ مومن ہو اکتبہ مقام	پسین خوف ظلم سی وہ کری	اور نہ کسر و شکست وہ در
سیات او ہم شریک نہیں	اور حسانت او گناہ میں	لفظ مومن آسلی ہی وہ قید	کہ میں کافر تو اب نہ سید
وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا بِذِكْرِ آدَامَ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَنْ جَاءَ مِنْ بَنِي آدَمَ نَحْنُ نُوَفِّيهِمْ أَجْرَهُمْ فَذَكَرَ آدَمَ إِذْ قَالَ لِلَّهِ رَبِّي اغْبِثْ لِي مِنْ دُونِ هَذِهِ الْجِبْتِ إِنَّهَا سَاءَ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا			
اور اس طرح جیسی یہ آیات	جنین خوف اور ہم کی ہی بات	ہم ہی ہوا کتاب کو یکہ	ایک آن عربی اسیرور
اور کیا ہمہ ہر سہنے بیان	اور ہمیں یہ عیب کو ایجان	ہا کہ میں کفر و شرک ہی ہمہ	کہ کسی بخوڑا ہول سرتا خیر
یا کہ پیدا کری وہ اسی وہ	دوسرے اونکی ان نصیحت تو	بعض بار آئین شرک و عیسائے	سکے آیات خوف قرآن سے
فَعَالَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْمُتَعَوِّجُ			
ہم ہی برتر نبات و جمادات	شرک ہی پاں اوسکی ہی درگاہ	یا کہ ہی وہ بلند مرتبہ تام	اور سکا مثل شہر نہیں ہی کلام



ماخذ الامر بادشاہ ہی وہ	سپتلی ریب شہتیاہ ہی وہ	یابی اپنی صفات میں تابت	جس طرح اپنی ذات میں تابت
-------------------------	------------------------	-------------------------	--------------------------

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ

وَحْيُهُ زَوْقُلْ رَبُّ زِدْنِي عِلْمًا

اور میں پیش آباستجواب	ساتھ قرآن کی قبل اشکال	یعنی کجا ہی جیکسا نہ تمام	تکجو وحی آوی ای بلند مقام
اور کہہ یوں تو ایسے علم	رب مروتی زیادہ تکجو علم	اہل تحقیق فی کیا ہی بیان	لاکی جبریل شہرتی جب آن
پڑھنی لگتی تھی ساتھ ان کی پڑھ	کہ مباد او جاوین او بھول	گر چہ مانع ہوا تھا اوس سے رب	پہنچی وہ سورہ قیامت جب
یہ مکر جو منع فرمایا	محض تکید کی لیے آیا	کہ ہی نسیان آدمی مجھوں	شاید اوسکو گوی ہوں کہ تبت
	اگلی اسکی خدائی کے ارشاد	بہونی پریشال آدم یاد	

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَكُنْهَ لَهُ عَزْمًا

اور تحقیق سمجھتے عہد کیا	ای عقید کے ساتھ حکم دیا	آدم بولہ بشر کو پیش ازین	کہ نہ جا اوس شجر کی پائین
پہر گیا بھول عہد کو بکیر	کہا لیا لیکے اوس شجر سے	اور نہیں پالی سمجھنے اوس میں	ہمت جرم اور قصد خطا
	یا کہ یا یا نہ سمجھنے اوس میں تبت	ورنہ شیطانی ماننا کہ تبت	

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدْوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا اِلَّا

ابلیس ط آبی ہ فقننا یا آدم ان هذا عدو و لك

و لزوجك فلا تخربن جنتك مما من الجنة فلتشقى

اور کر یاد اسے محمد تو	جب کہا سمجھنے یوں فرشتوں کو	کہ جہا کر تم اپنی سر بر زمین	کہ لو سجدہ ابو بشر کی تبت
پہر دیکھو میں سر آئی	اون کی تعظیم سب بجا لائے	لیکے ابلیس نہیں مانا	اون انکار اور ابا ٹھانا
پہر لگی گنتی ہم کہ ای آدم	کری معلوم تو بوجہ اتم	کہ یہ تیرا عدوی اور دشمن	اور جو اکا جو ہی تیری زین
پس نکلا وندی تمہاری تبت	ہو کی اخراج کا سبب وہ عین	عقل و جنت و سوسہ کچھ ڈال	پہر تو پڑ جائی رنج میں کمال
جا کی دنیا میں مچاوش طلب	منتقلانی بلا اور رنج و تعب	لفظ تشقی جو ہی بیان ارشاد	سخن تو مجھے کہتے افراد
کہ شقاوی ہی قصد رنج مکار	اوسکی ہی قہمت دکور تملاک	وہ جو ارشاد حق ہی بود ازین	ہی سوید ہی سخن کی تبت

اِنَّكَ الْاَجْمَعُ فِيهَا وَلَا تُعْرَىٰ ۗ وَاِنَّكَ لَا تَظْمُوْنَ اَفِيْجًا وَلَا تَصْنَعُوْنَ

بکیمان ہی یہ خلد میں تھیکو	کہ نہ ہو کہ ہمارے ہیکہ اور ہمیں	اور ہمیں اور ہمیں ہی عریا	پالی ہر نعت اور کس بن بان
اور تو تو نہ کہنے پیاس اور ہمیں	کہ ہمیں انہما کس پاس اور ہمیں	اور ہمیں اور ہمیں ہونے کی تو	اقتاب اور کھنڈ پانی تو
	اور جو باہر ہشت سی آویسے	خوشگین کو نہیں پاوے	

فَقَسَّوْا سِوَى الْبَيْتِ الشَّيْطَانِ قَالِ يَا اٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةٍ اَخْضَرَةٍ وَاَمْسَلِكُ لَهَا يَسْبُلِيْ

پر ہوسوں سی ہوا شریف	جاکی جنت میں ابلید مکان	کنی وہ یوں لگا کہ ای آدم	کیا ولات کروں تجھی ہدم
اوس شجر پر کہ جبکہ بار و فر	کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر	اور اوس ملک پر دکھاوے	کہ نہووی وہ کہتا اور شاہ
	پس کیا اوسکی ہوسوئے قبول	آئی حق گوئی کجا یک ہول	

وَاِنَّكَ لَا مِيْنَهَا قَدَتْ لَهَا سَوًا تَمَّا وَطَفِقَا يَخْضِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّسْوَاقِ الْجِنَّةِ وَنَصَىٰ اٰدَمُ سَرِيْعَةً فَعَوَىٰ

پر گئی وہ نون اور شجر کی	اوسکی ہویا بار اور فر سے تھا	پر ہویا آشکارا اونکی شین	شجر گاہ اونکی ای ہیرین
اور لگی ڈبا کنی وہی نیک سر	شجر گاہ ہونیا اپنی برگ ہشت	اور حکیم ہو گیا آدم	اپنی پروردگار کا اوسدم
پس وہ حکم خدا ہی کر کی عدول	راہ مقصد گیا یکا یک ہول	کہ کیا عمر جاودا سے کو	غم لیا ساری نہ گمانی کو
	پر وہ تو ہر کساتہ شین	در کہ حق میں اتجالا یا	

ثُمَّ اَجْتَبَاهُ سَابِغَةً فَنَابَّ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۗ قَالَ اهْبِطْ

مِنْهَا جَمِيْعًا

پر آواز اور ہنسل آیت	اوسکی پر بنی توبہ و توفیق	پس ہرا اوس پروردگاری راہ	جبکہ تائب اصفی اقدر
کنی اطر سے گاہہ ربا	وہ نون اور توبہ کسب	وہ جو ہی تہنہ بیان ارشاد	اوس سے خواہ اولو ہر شین او
	یا کہ مقصود تہنہ ہی بیان	آدم یو ہر شین میں شیطاں	

بَعْضُكَ مِنْ بَعْضٍ عَسَىٰ

بعض تم میں ہیں جن کی بون جیون باہر سے اس میں اسل ارتیت اور کو جو پایا انعام سے خطا نہ رہا

فَلَا تَأْتِيَانِي كُمْ مِثْلِي هَلْ لِي مِنْ شَيْءٍ  
مِثْلِي فَتَأْتِيَانِي وَلَا يَسْتَقِي

نہ کہہ دو جو بھی تم سے ہو میرا میری نہیں ہے نہ ہائی دین پس جو چاہی تم سے میری نہیں ہے  
پس بھولے ہو وہ راہ نہ پائی اور نہ تکلیف مجھے ہے میں وہ جو غلطی ہو ارشاد ہے کتاب سوال اس کو

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً  
ضَنْكًا وَتَحْشُرًا يَقُومُ الْقَبْرَةَ أَخْمَى

اور جو میں سے ہٹ گیا اور یاد نہ کرے میرا جو شیخ تو ہی اس کی ہی معیشت ہے  
اور اوٹھا دین ہم کو اور نہ دن قیامت اور پھر کا کو کہ جنم کے بر عقیبت بن کہ نہیں کہہ سکی اور نہ

قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا حَشْرًا تَقِيَّ أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بِهَذَا  
كُنْتُ دُونَ كَمَا سَأَلْتُ رَجُلًا حَشْرًا تَقِيَّ أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بِهَذَا

اوس سے فرمائی کہ اے سید میں نے ان آیات کو لکھا تو ہوا  
یون میں دنیا میں نہیں میری وہی ہمارے دنیا کی کہہ اور اس طرح جیسے دنیا میں

قَالَ كَذَلِكَ أَنْتَ أَيُّهَا فَتَسِينُهُمْ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تَنْتَقِلُونَ  
بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ أَسْرَفِكُمْ وَكَمْ يَسْتَقِي مِنْ

اور اس طرح جیسے عرض اور فلا یقین جو بدین اور بہت پر زنی والا ہے  
دین خیرا دن خیرا کی انجو خواہی ہم اور سکون خیرا کل وہ جو باہر کی ہی سے نکل

قَالَ كَذَلِكَ أَنْتَ أَيُّهَا فَتَسِينُهُمْ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تَنْتَقِلُونَ  
بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ أَسْرَفِكُمْ وَكَمْ يَسْتَقِي مِنْ

اور فلا یقین جو بدین اور بہت پر زنی والا ہے اور اس طرح جیسے عرض اور بہت پر زنی والا ہے  
اپنی خالق کی آیتوں کی میں ہے کہو کہ کا دوسرے میں کہنا اور اس طرح جیسے عرض اور بہت پر زنی والا ہے

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا هَدَى الْبَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ أَخْرَجْنَا مِنْهَا طَائِفًا  
مِنْ قَوْمِ لُوطٍ وَإِنَّهُمْ لَمِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَتَّقُوا

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِينِهِمْ فِي خَلْقِ الْيَاكُوتِ الْأُولَى النَّهْشِ

کیا نہ ہو ہمیں اس آدنی تہیں چلتی جنگی گروہیں ہیں یک	دی جو ہیں شرکان کے تیر تجارت جو کرتی ہیں و سفر	کتی ہینے کہا کیے نا بود بیشک اسمین تی ہیں را یا	پہلے اون سے قرون کا دورہ عقل والا نکا و استودہ صفا
	اور عذاب سے پش روی اوین	اور عذاب سے پش روی اوین	

وَلَوْ كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاجِلٌ مَّسْمُومًا

ع

اور جو ہوتی نہ کیسا بھلا اور جو ہوتا نہ وعدہ و پیمان پس خلاصہ یہ ہے کہ وہی کفار	ہو چکی وہ پشیری سے تھی جو مقر ہی ای بلند مکان کرتی ہیں جو خان حضرت کار	ہوتا اور پند اب اتصال کلمہ پری وہ اہل معصوم وعدہ حشر جو نہیں ہوتا	کیسا تخری ہی انہم حال ہی عرض اس سے وعدہ ہوتا اونکو فی الحال قہری کہوتا
	ہوتی تیری عذاب سے کیسہ مثل عا بود شود ز پرو زیر		

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پس صبر اور صبر کر اور سپر کتی ہیں اہل شرک جو یکسے	اور پڑھ اپنی رب کے فوسل کو	قبل خورشید کی طلوع سے تو
	پڑھ کی تعریف خالق برتر	

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

اور اسکی غروب سے اول	پہلے کہ غروب ہو اور وہ عمل	پہلے کہ غروب ہو اور وہ عمل
----------------------	----------------------------	----------------------------

وَمِنْ أُنْقَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ

اور گھریوں میں شب کے پیماناز دن کی طرفوں سے غرضی ہر	کر اور مغرب و عشا کی نماز وقت جب کا زمان کہ تہینا	اور طرفوں میں ن کی اسپر اور او ہی نماز پشین کر
		نصف آخر کی جو ہدایت ہے

لَعَلَّكَ تَرْضَاهُ

کہا کہ خوشی و ہر تو سرتا اور تا یہ پخصیب اونکو بعض فی اہل حکما ہی ہوا	یا کیا جا راضی اسپر تیری خاطر غرضی غریب اونکو اکیدان پاس خاطر مہمان	اپنی اسٹک خوشیوں سے اور اطمینان وہ جو خوشی ہی اس سے جان ہی بولی خیر انکار	اور اس سے شفا کی پشیری کی یوں ہویدا ہی سخن کا ہی لا تو جا کر زمان سپر کپان
---	---	---	--

نور

وعدہ غرہ جب سے آج	تھوڑا آنا بونف ما محتاج	انفرض می ہو دپاس نے	حکم خیر الوری بجالانے
وام نہی سی وہ ابالایا	کچھ کرو چاہنی سے پیش آیا	جا کیا عرض حال سرتا	اوس بھیانے پیش پتھر
بولی جو وام وہ عطا کرتا	وام دام او سکومین او کرتا	پرزہ او کی پاس جو ابی	رفع حاجت برہن فرما
	اکلی آیت کو لائی روح میں	بطریق تسلے و تسکین	

وَلَا تُدْرِكُ عَيْنُكَ إِلَى مَا مَنَعْنَا بِهِ إِزْوَاجًا  
مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهَا

رِزْقُ سَائِكِ خَيْرٌ وَأَبْقَى

اور زہار تو دراز نہ کر	دونوں آنکھوں کو اپنی اوس	جس سے ہنسنے کی ہیں غرور	مردم قسم قسم از کفار
رونق زندگی دنیا کو	وہ جو مال متاع دنیا ہو	تاکہ ہم آزمائیں او کی تئیں	سچ دنیا کی یکہ روز بین
اور ہی رزق تیری بولی کا	یعنی اجر و ثواب عقیقی کا	یا نبوت وہ یا ہدایت ہے	تکھو دنیا میں جو عاقبت
	سیر بہتر اور باقی تر	ہاں فانی سی او کی سپور	

وَأُمُّ أَهْلِكَ بِالصَّلَاةِ وَأَصْبِرْ عَلَيْهَا لَكَ نَصَابٌ  
مِنْ رِزْقِنَا نَحْنُ بَرُّنَا قُلُوبُ الْعَاقِبَةِ لِلشَّقْوَى

اور کہ حکم اپنے لوگوں کو	یہ ادای نماز اسے خوشخو	اور تو آپ کر قیام او سپر	یعنی مصروف برہ مدام او سپر
ہم ہنسن چاہے ہیں اپنی	نہجے روزی و رزق اللہ	یا انفراتی ہم ہیں تجھی سوال	رزق و روزی کا بہر آل و عیال
ہم عطا رزق کرتی ہیں تمکو	پس رخصت ہی ہر عقیقی ہو	او حسناات قنبت میں تمام	اہل تقوی کی وسط نام کام
لگہ گی ہیں جناب جو لانا	یہ لطیفہ لطیف ترا اس جا	کہ نہ کچھ چیر چاہتا ہی خدا	اپنی نیدہ سی نیدگی کی ہوا
بلکہ و تبا ہی رزق خود او	ہو وہ کیسا ہی کشر اور بد خو	اور خواجہ غلام سی روز	چاہتا ہی ایسی ہو دستور

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي  
آيَاتِهِمْ سَاهِينَ

اور کہ گئی کہنی مشرکان لعین	کیوں نہلاتا ہی تو ہماری	تجزو ایک نہ پرتاب	تاکہ نہ جو یابین ہم مسلمان
-----------------------------	-------------------------	-------------------	----------------------------

کیا نہیں انی اور کو ہی وہ دلیل	جسے اگلی کتب میں تفصیل	یعنی مکذیب انبیاء و رسل	جس سے کیا کیا نہ کہل کی ہیں گل
یا کہ اور صاحب سید السادہ	کیا کتب سے نہ سچ چکے پڑوا	اور کو اہل کتاب انی وہ خیر	کیا ستانی نہیں بے بلا پھر کر
یا نہ ہو چاہی اور کو وہ قرآن	دعوت جس کا ہی ان صحت میں بیان	مثل سورت جسے کتاب کہا	نفسی ہی عرب میں مانجرب
	باوجود ایسے معجزے کے کہیں	یاستے معجزہ ہر سخن بت کون	

وَلَوْ أَنَا أَهْدَكُم لَكُنَّا هُم مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا  
 لَوْ لَأَرْسَلْنَا إِلَيْنَا رَسُولًا قَدْ آتَيْنَاكَ مِن قَبْلُ أَنْ نُنزِّلُ الْكِتَابَ

اور اگر ہم کہا پاتی اور کی تین	غیاب وہاں پیش ازین	تو ہی کفار کہہ سکتے سب	اس طرح سے کہ ای چاہی رہا
کیون نہ بھیجا تھا آیتیں لیکر	تو ہی ہم تک سول و پیغمبر	کہ تری آیتوں پہ چلتی ہم	کرتی ہرگز نہ اور نہ تین اور ہم
پہلا س کہ خواہ ہم ہوتے	جستی جی ہو قار ہم ہوتے	اور قیامت کو پہنچا سو ہم	بتلائی عقاب غیبی ہم
پس ہی ہم ہی ہستی اور قرآن	قطع حجت کو ابھانیں عیاں	لیکھا یاں لالائی وی بیدین	اہ حق پر نہ آئی وی بیدین

قُلْ كُلٌّ مُّذَرَّبٌ فَسَرَ كَبُورُ أَجْرِهِ فَسَتَعْلَمُونَ  
 مِّنْ أَصْحَابِ الصِّبْيِ إِطِيسِي وَمِنْ أَهْلِ عَدِي

کہہ کہ ہر ایک آرسول ہتہ	بہر گرسے ہی گئی ہر الاراہ	پس کو انتظار تم باہر	یعنی حال مال یکدیکر
پس تحقیق جان لوگی تم	یعنی محشر کے روز نامیروم	کہ تحقیق کو نہی انسان	ہیں خداوند راہ راستی
اور کہیں ہی نہ پائے راہ	حق کی جا کو وہ جو انی راہ	مخجور یا رب جگی جاہا	کہ رہایت بسور کھلا جاہا
دن ہر شب شب ہی ہستی	کہیں یہاں نہ کہ بطلان راہ	ظلمت ظلم نفس شوم سیاہ	ہی ہمیشہ ہی نہ روز شام
ہوین گیا ہونین قلاب ہین	کہ ہوتا طلوع کو ہون غروب	غم ہی شمع خرد مری گل ہے	مخجور ہر صبح شام بلبیل ہے
کشتی غفلت میں کی ہیں یا	شب سے اطراف نو ہین کڑیاں	سفت منال کچ ہو وی لیل و نهار	نہو امین کہ ہون غار گزار
یہ جو میری نماز عادی ہے	سنتی و زرد و نامرادی ہے	عمر خرد ہونیک بک معاش	یکدیکر سے کیا میں کو تلامذہ
صبر کو صبر میں کہو شہیا	اور تو کل سے بات نہ ہو شہیا	کس طرح سے بتلا میں پاؤں	غیر تیری کر مہک ای ہتہ
کہ تو روشن ہو شعل تو ہوتی	کہ نہ ہو لو نہیں اپنی راہ و طریق	تجسوس و خضوع و خجرو نیاز	کہ ہے تو نماز سے تمنا

کے

سورہ انبیاء کی تیس	لالی مکہ میں جبریل امین	آیت اوسکی دو ازدہ اور صد	سورہ کی گیسٹن شمار عدد
کلمات اوسکی درو شمار	یکصد و شصت و ہشت ایک ہزار	حرف اوسکی گیسٹن ہین شمار	اکیسویں اور چار ہزار
	اور اوسکی رکوع ہین سات	کر شمار اونکو استودہ صفا	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
**اقْتَرِبْ لِلّٰهِ سِحْرًا حَسَبَ مَعْرُوفِهِمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ**

تقریب الیاس

انکا ہی قریب لوگون کو	اونکا وقت حساب پنجون	اور وی غفلت میں ہیں لوگون	ای نکر فی بین اوس بین حساب
وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد	ہی قیامت کا روز اوس سہرا	وعدہ قریب ہی جو اونکی تیس	حق کی نزدیک وہ بعد میں
قریب ہی جو وہ ہیں غی	دو چھ میں اوسکی وعدہ کو	کہ خدا کی بیان کی ہین کمال	ہی ہزار ہین ہین کمال

**مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ  
وَهُمْ يَلْعَبُونَ لَأَهْلِيَّةٍ قُلُوبُهُمْ وَأَسْرَأَ النَّجْوَىٰ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا**

تیس پہنچی تھی اونکو کوئی بند	اونکی ربت سے کسی کچھ ای لو بند	ہاں مگر گوش کرتی ہین بید	سید لانا بیاسی اوسکی تیس
اور وہ کھیلتے ہین سہرا	ہزل کرتی ہین وہ سخن سنکر	کھیل میں قلب اونکی ہین شوق	فکر قرآن ہین کرتی ہین فی سولہ
اور چہا پاپا ہی صحت کو صفا	اون ہون پہنچی جہا ہین	کسی لگتی ہین یون بہ لال	خکیو نصان کا ہین ہین لال

**هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ**

کیا نہیں یہ بشر مگر تہا	کام جیسا ہی سہرا	مثل تم سیکے آتا جانا ہے	پانی پیتا ہی کھانا کھاتا ہی
میسرین اگر نہ تہا	کیون ہمارے طرح بشر تہا	بلکہ ہاں ہاں سان کر کے نزد	کوئی ہوتا ملک ہی ویر ل

**أَفَتَأْتُونَ اللَّهَ بِسِحْرٍ  
وَأَنْتُمْ تَبْهَرُونَ**

اور تم دیکھتی ہو ای لوگو	یعنی کہتی ہو اوسکو جاو کر	مفقہ سحر کی ہوتی ہو تم
کرتی ہو اوسپہ سحر کا بتان	اور تم کرتی ہو نظر اوسکو	اپنی مانند اگر کشتہ اوسکو
اور فرشتہ کو جانتی ہو تم	مستی نبوت ای مردم	

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہتی ہے اس طرح سے کہ جواب	یا کہ یوں کہ تو ای بلند خطاب	رب مرا جانتا ہی کہتی کو
	یعنی ہر بات اوسکو ہی معلوم	خواہ ظاہر ہو خواہ چھپو تم

قال عز وجل انزلنا القرآن من السماء و هو عربی عریض

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور وہ سنا ہی کا فزونی بات	جانتا ہی تمام مخفیات	پہرے اضراب سن ہی عیان
----------------------------	----------------------	-----------------------

بَلْ قَالُوا اضْعَافٌ أَحْلَاهُ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَكْرٌ مِّنْ

بلکہ بولی وی اسنے زمان	اور تی خواہین میں سر قرآن	چور کر یہ ہی کہتی ہیں بین
چور کر یہ ہی کہتی ہیں بد خو	کہ وہ ہی ایک شاعر پر گو	ای تھک نہ ہی شریقی ہر
گاہ کہتی ہیں و پرین حال	کہ پریشان خیال ہیں وی مقال	اور کہی مغتری تباہی ہیں
اور کہی شاعر اوندکو کہتی ہیں	صرف انداز و تھک تہی ہیں	پہر وی کہتی ہیں جو نہیں ہوں

سَلَاتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلُ الْآوَّلُونَ

یوں ہی آوی بکھو ایک دلیل	مکری او میں کہ تو قطع ہر	جیسے چھپی گئی تھی پیسر
کہنی ناقہ کو اپنی لایا ہوا	اور کہی کہ ہو و کہا یا ہوا	اور عصا ہاتھ میں کہی لایا

مَا مَنَّا قَبْلَهُمْ مِنْ قَوْمٍ أَهْلَكْنَا قَوْمَهُ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نہیں لایا یقین انہی پیش	یہ جو کفار کہہ میں کہیں	کہنی او راہل قر یہی ہمراہ
کہا پہلا و کہیں لایا وین	جبکہ اوں ہیں مغربی دین	یعنی اوں میں نہایت سخت

وَمَا آتَانَا مِنكُمْ قَبْلَ الْآرِجَالِ تَوَّجِيًّا

وَمَا آتَانَا مِنكُمْ قَبْلَ الْآرِجَالِ تَوَّجِيًّا



فَسَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

اور فرمائی ہستی تھی یا رسال	تجسے پہلی مگر وہی مرد و عااا	ہے بھی تھی شکو حکم و پیام	یا کہ بھی گئی جنہیں حکام
یس کرو تم سوال استفار	یا دو اوتون اذکی سب خبار	جو وہی ہو تم کہ جانتی ہوین	کہ بشر جاہسی پیروین

وَمَا جَعَلْنَاكُمْ مُّجْرِمِينَ يَا قُلُوبَ الْغُلَامِ ۗ

اور گئی تھی نہ امی نہی زین	ہے اون انبیا کی اپنی بدن	کہ کہہ تھی وہی سب اذیعاا	اور وہیں تھی کہ رہے تھی ملام
	یعنے اوتکو اہل ہی تھی درش	اس ہا نہیں ہیں رویاا	

ثُمَّ صَدَقْنَا لَهُمُ لَوْ عَدَّ فَوْجِنَا هُمْ وَمَنْ نَشَاءُ

پہر کیا ہستی اور سچا	اون وعدہ نجات کا جو تھا	پہر چٹایا اور نہیں بغض و کرم	اور جسکو کہ چاہتی تھی ہم
اسی چٹایا پیسیر ونگی تین	اور جو وہی کہ لانی یقین	یا کہ بھی رکھا اوسی محفوظ	جسکے تھی حکمت بقا محفوظ

وَأَهْلَكْنَا السُّرَفِينَ ۚ

اور تھیں گئی ہی خوار و تباہ	متجاوز تھی حد سے جو گمراہ	یعنے وہی یا وہ گو کہ ان شعرا	جسکا تھا شرک و معاصی کار
	اگی اسکی قریش کو ہی خطا	کر تلاوت تو اسی معایا	

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۗ

ہم ہی قرآن پھین او مارا	جسین صنف و بیان بھتارا	کیا بہلا پو چتی نہیں ہو تم	کہ یقین لاؤ اوسپہ ایزم
پہر تے مضمون کی یہ	ظلم اون ستونکی یا دیکھ	بھی کر حق نی جن یہ تہر و خدا	کہ دیا کی ایک ہلاک و خراب

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَوْمٍ كَانَتْ ظُلْمُهُمْ

اور کتنی گئی خراب و ہلاک	توڑ ماری بھدگر ناپاک	ہم ہی وہی اہل قریہ جو بدین	تھی مٹا کارا و جھا لہش
	اور پیدا کیا تھا پیرو	ہم نے لدا اواک گروہ دگر	

فَلَمَّا أَحْسَبُوا أَنَّ بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۗ

پہر جب ہٹ وی باگنی بدجو	کر لیا جس ہمار آفت کو	تب ہی لوگوں سے دوری	ماری ہیست کی تیر کرانی لگی
یعنی وی کینک گئی سب ڈر	دیکھت نصرا کا لشکر	چار پانچ کو وی بگانی لگی	ڈر کے ماری شکست کہانی لگی
	یس کہا شاہ فی ہاسترا	یا کوئی مومن آو کہنی لگا	

لَا تَرْكُضُوا وَاجْتَبُوا إِلَى مَا أُنزِلَ فِيهِ وَمَسَاكِينِكُمْ كَعَدْلِكُمْ تَسْمَعُونَ

بھاگنی سے نہ پیش تم آو	اور کیسہ بیان پر جاؤ	اوس جگہ کی طرف نہ آو	میشیں پالی گئی تھی جس میں
اور اپنی گردن کی جانب کو	یعنی پر جاؤ پھان اوی لوگو	تاکہ تم پوچی جاؤ اپنی عمل	معروض حق میں آکی کیل
	جسے دیکھا مذاق چار	اور کیسہ پوچھ نہ پھنکارا	

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

بھولی آئی اور بگونی شیک ہم	تھی جیسا کار اور اہل ستم	کتنی سچ ہو تا میں کا کا	جسکا مشورہ سے صورت انا
جب کیا ایسٹ اوسکی لگتو	حق تعالیٰ نے ایک غیب	پیش کی عناد سے لعیبر	مار ڈالا کیا ایک سکتین
یس کیا ایک بگم غیرت رب	کار فرما ہوا وہ تھر غضب	کہ ترقیع بخت نصرا کر	ہو گئی وی ہلاک سرتا
گر یہ سنکر نہ آیا عالم غیب	منفصل ہو گئی سب لار	کیک آبادہ نفعال نہ کام	کے سے گئی وی انجام

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاَهُمْ حَصِيدًا خَائِدِينَ

پہر ہمیشہ ہی یاد ملی بکار	یعنی آئی وہ اونی تھی گفتار	جب تاکہ ہمیں کر دیا اونکو	کاٹ کر بڑی بھری لوگو
وہ جو نفع نصیب ہوا	اوس کا لگی ہی گمان لو	لفظ فائدہ ہی جسکی اصل خود	راکہ کا ڈھیری رہا مقصود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ

اور پیدا نہ ہمیں فرمایا	آسمان زمین سرتا پا	اور اون دو جہ میں جو	قسم قسم اور طرح طرح کی شئی
کھیلنے اور اہو فرما سنے	یعنی بازی کی ساتھ نہیں	بلکہ پیدا کیا ہی اونکے تین	پنچے ای سیدنا ان زمین
	قدرت و صنع کی گمانکو	اور خلقت کی آزمائے کو	

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور اچھے یہ کرنی ای ہوم	کہنا میں کہی گلو نام	بیکمان ہم بنانی سکتین	پس آپ سے بامہ تین
-------------------------	----------------------	-----------------------	-------------------

کرتی فی انبیا اور سپہ ہم اقدام	ای بوکر یا حسین ہوتا کام	اپنی قدرت اسی تو دہیم	تو اسی سچو کر نبی الی ہم
رد نصار پہ پی وہ اولیند	یا عرض اوس زن ہی یا نرند	کیلئے کی ہی خیر اوس مراد	لفظ لو اس جگہ جو ہی شا
	ہی بنانی ہی اسی کو نیراب	اسکی اکی آب ماننے خطاب	

بَلْ نَقْذِرُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ قِيْدَ مَغْنَمٍ فَإِذَا هُوَ

زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ

وہ جو باطل ہی اپنی ورا	پہر وہ حق توڑتا ہی سراو	رست اور حق کو جو پوٹہ پلان	بلکہ ہم ہم پیتی ہیں اسیر وہ
اوس سخن ہی بتاتی ہو چکو	اور تم کو ہی وای لوگو	ای اچانک وہ اوس کو ہوتا	پہر کیا ایک وہ جو پوٹتا
ہی دلیر تھاری جو حال	تا کری اوس جو پوٹہ کوزا	اپنی قدرت کی ہی تھی پیل	ای تھار تھیں وہ رحیل
	زن و فرزند خالق متعال	کرتی لگتی ہوتی ہی سکو خیا	

وَلَكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ الْآخِرَاتِ وَمَنْ عِنْدَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور ملو کہ ہیں اسی تین	وہ جو افلاک میں ہیں زمین	اور جو کوئی اسی ہیں دیک	یعنے تم ہی کیا ہی خلیو شریک
تہ تکبر ہی اسی عادت	اوس خداوند کی عبادت	اور نہ تکبر ہی میں بندگی ہی	نت عباد میں کہ ہی میں ہی

يُكْفِرُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا يُفْرُونَ

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَشْجَارِ هُمْ يَنْشُرُونَ

کرتی ہیں یاد حق کو لیل و نہار	کاملی ہی نہیں و کرتی کار	کیا نیالی اور نہوں ہیں	وی پو شکر کہ ہیں پو شکر
اور معلوم ہی ہو سکتی تین	کہ وہی قادر سطر سے تین	کہتی جو پو ہیں پو شکر تین	اور یہ بات جگہ میں تین
کیا نیالی اور نہوں ہیں	خیر وہی زمین ہی لے کر	وی پو شکر کہ ہیں پو شکر	جیون زر و سیم اور چو چر
اور معلوم ہی ہو سکتی تین	جان پو پو کی پو پو کدش	کہتے جو پو ہیں پو شکر تین	ہیں جو پو پو پو شکر تین
اور معلوم ہی ہو سکتی تین	کہتے جو پو ہیں پو شکر تین	کہتے جو پو ہیں پو شکر تین	ہیں جو پو پو پو شکر تین

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ

اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

ای جو پہلی آسمان زمین توڑی ہونوں خراب ہو جائے	کئی معبود اور ای شہ زمین مفسدی ہر طرح کی پیش آتے	غیر امت کی کہ یکتا ہے پس ہی تنزیہ اور علیٰ کی تشریح	کچھ دینی سے نہ کام کرتا ہی جو پروردگار عرش زمین
	ایسی باتوں ہی جو تباہ ہیں	تہمت شرک جو گاتی ہیں	

لَا يَسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ

نہیں پوچھا وہ اوسس جاتا	جسے کرنی سنی پیش آتا	اور وہی نیکان حق کیسے	پوچھی جاتی ہیں ایتودہ سپہ
کہ وہ مالک ہی اور سب ملک		کار مالک کو پوچھی کب ملک	

لَا تَأْخُذُ وَآمِنُ دُونَِهَا لَهَا قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

کیا پکڑنے سنی پیش آئی عنود	اوس خداوند کی سوا معبود	کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم	حسب عقل اور نقل امروم
پچھلے فرمائی یا وہی معبود	جو برابر خدا کی سمجھی عنود	ہوتی عالم کے دو اگر مالک	تو وہ ہوتا خراب اور پاک
عبدالران یا داؤ کو فرمایا	ٹھیکو تا غیب کا ٹھہرایا	اسکو مالک کی ہی سند کار	پہن سند کہ وہ امر ہی شوار

هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِي وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي وَبَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعَذَّبُونَ

ہی یہ قرآن اولیٰ بات کہوا	وہ جو تہمت ہی ایک ہی ہوا	اور یہ شکی دلیل ہی کیسے	مجھے بچا گئیں ام جو کدز
یونہی نہیں پوچھو کہ ہم بسیار	نہ سمجھتی ہیں حق کو امی لدار	پس تو حیدہ ہیں گردن	اور زمین پر رہتی زمان
یعنی قرآن میں مبہن	کتب منزلی کی ہیں مشون	پس نظر اور کتب میں تو اب	وہ تو حیدہ نہی شرک ہی سب

وَمَا آتَا سَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنْ يَقُولَ

اور نہ بچا تھا کسی پیش	کوئی پیغمبر ای نبوت پیش	جان کر وہی پہنچتی تھی ہم	اوسکو سہل شفیق ام
کہ نہ معبودی کوئی مجھ میں	سو بھی پوچھتی رات اور دن	اکلی آیت کا لکھتی ہیں نشان	اون خزا ع کو قاضی بیضا
	کہ بات خدا فرشتوں کو	جا تھی حق ہی تھی جو بد خو	

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَ اللَّهِ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ

۴۰  
 یہاں پروردگار نے اپنے پیغمبروں کو بھیجے ہیں اور ان کے ساتھ کتابیں بھی بھیجی ہیں تاکہ ان کو بتا دے کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ سب جھوٹ ہے اور ان کو بتا دے کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں وہ سب حق ہے۔  
 اور یہاں پروردگار نے اپنے پیغمبروں کو بھیجے ہیں اور ان کے ساتھ کتابیں بھی بھیجی ہیں تاکہ ان کو بتا دے کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ سب جھوٹ ہے اور ان کو بتا دے کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں وہ سب حق ہے۔

اور کہتی لگی وہی اہل عناد	پٹری رحمان نے بہن ملک لاد	پاک او آگے سے وہ معبود	برفیل ہی جو کہتی بہن ہی
بلکہ نیر کی گئے اکرام	ہیں اسے فرشتگان کرام	ابھی ارشاد وہ قوم جمع	ہنیں بھی ملا کر کو شفیع

لَا يَسْفِقُونَ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۚ وَمَنْ يُقْلُ مِنْهُمْ

إِنِّي الْمَرِيضُونَ فَذَلِكَ نَجْرٌ بِهِ جَعَلْنَا كَذَلِكَ نَجْرًا لِّلظَالِمِينَ

اکی چل سکتی اوس خدا ہی نہیں	بات کرنی میں دو ملک میں	اور وہ سب اوس کی فرمان پر	کرتی ہیں کام اور عمل پر
جاننا ہی جو اون کی تھا	اچھی اوس کے سرتاپا	اور سفارش ہی میں کی نہیں	مان کر خاں میں کی نہیں
جس سے راضی ہوا وہ اور جو نہ	ای اوس کو بھلایا معبود	اور وہ سب اوس کی طرف میں	ای عقوبت سے خوف کی نہیں
اور جو کوئی تری مقال و سخن	اون فرشتوں میں اپنی زمین	کہ خدا ہوں میں اوس کی ہوا	یعنی معبود ہوں اور خدا
پس قائل خیرا میں کو تم	تا روزخ سی آیت وہ شیم	یوں ہیں جہ طرح ہی سوال میں	مدعی رابیت کی نہیں
	وہی ہر ظالم کو بدلا ہم	کرتی جو شرک سے ہمیں ہم	

أولم ير الذين كفروا أن السموات والارض كانتا رتقا ففتقناهما وجعلنا من الماء كل شيء حي أفلا يؤمنون

کیا نہیں دیکھی نہیں کی	ہوئی جو شکار اور ابالائی	یہ کہ افلاک اور زمین کیر	تھی بند ہی اور ہی بیکہ کی
پہر جا ہمیں کرویا اونکو	کھول کر کھیر سے اینجو شو	اور تباہی دی تھی پانی سے	قدرت وضع و کارمانی تھا
چون ہی زمین ہی اور جان	یا کہ لطف کی آج حیران	کیا وہی مشرک لائی ہیں اپنا	یا وجود لائل مشرک ان
وہ جو رون اور رون ہی آرد	کہتی ہیں ہی اوس کی کشتاؤ	ای نہیں ہی تھی ہی آسمان زمین	پس دیا کھول ہی لائی نہیں
یکہ گری خدا وی فرما کر	کرونی قسم قسم سے ہا	یا کہی آسمان کی بالذات	از سرانکہ ہر کھلیت
اور ہر جہ میں کھلی	تھا اور ہی ہر ہی سب	یعنی طبع اور ہی کیا بالذات	اور ہر کھلیت
اور ہر جہ میں کھلی	تھا اور ہی ہر ہی سب	یعنی طبع اور ہی کیا بالذات	اور ہر کھلیت

اور

یا نبیدی نمی فلک می بسوی گم اور او گیتی نه تھی زمین گیا اس سببت نبات فرمایا اور ماران اوتی برسوا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ مَا وَأَيْسَىٰ إِنَّ قَبِيلًا يَهْدُهُ وَ  
جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سَبُلًا لَّعَلَّهُمْ يُهْتَدُونَ

اور شبانی زمین میں بیکس	سینے کوہ پہاڑا سیور	کہ نہیں جا لیکسی او کی شہین	نہیں رہتی جو پہاڑا بر
اوتی منی اور زمین میں شاو	راہین اور رہتی آتیودہ	نماگوی لوگ پائین راہ	پو پخین اوتی منی کر
نہیں پو پخین بمنزل مقصود	پو پخین راہ راہبان سدرود	اگر اس اڑیں نفرستے	کس طرح وائی اور جا

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَفْفاً مَّحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ

اور کیا ہمئی آسما کی شہین	سقف محفوظ ای سوال میں	اور و کفار سر بخندان	ہین نمونوں سے اوتی دردا
صفت سقفتہ جو بی محفوظ	نہیں چندا وین میں محفوظ	نہیں کرنی سی ہی چمت مصنون	یاکہ محفوظ ہی بغیر سنون
یا وہ ہی فرسا دی معلوم	تا بمعاد مدت معلوم	یا ہی محفوظ اشراف سی وہ	اوتی شیطا میں اتراق جو
	وی موزائی میں نمونی باد	انور روز و شہین اوتی باد	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي أُمَّةٍ مُّسَوًى

اور وہ ہی وہ گای باند قرار	جسے پیہ کیا ہی لیل و نہار	اور پید کیا ہی شمس و قمر	اپنی قدرت اظہار افوا
ہر یک اوتی برسوا پو پخ	تیری میں واپنی و تیک	وہ جو ہی نطفی سیون ارشاد	کر پو پخ قمر میں برسوا
	صیف جمیع اس لیے آیا	کہ مظاہر کو مختلف پایا	

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ  
أَقَلَّ مِتًّا فَمَهْهُمُ الْخَالِدُونَ

اور زمین کو کئی ہی کئی	کسی نہ کئی نہ کئی ہمیشہ	اگر گر گیا تو اسیور	تو وہی رہے ہمیشہ کئی
جدا جدا کئی ہی کئی	کئی ہی کئی ہی کئی	کہ کئی ہی کئی ہی کئی	کئی ہی کئی ہی کئی
زمین کو کئی ہی کئی	زمین کو کئی ہی کئی	زمین کو کئی ہی کئی	زمین کو کئی ہی کئی

كُلٌّ فِي دَائِرَةٍ مِّنْ عَمَلِكُمْ يَعْمَلُونَ وَآيَاتِ مَوْلَىٰكُمْ تُرَوِّونَ

ہر تن ادبی ہی کہنی والے	یعنی سر پر کھنی والے	اور میں لگو آڑہ تے ہم	بھی کسیر بلا و لعم
جانچی اور آڑہ تے کر	تا جزا دیوں اور ستر کسیر	اور ہمارے کونے ای مردم	آخر الام ہیری جاؤ تم

وَإِذَا زَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ يُجَادُّونَكَ إِلَّا هَرُونَ

اور جب کہنی لگیں تجھ کو	وی جو انکار کرتی ہیں بد خو	کہ کھڑتی ہیں تجھی پڑھنا	کام اونکا ستر کھڑنا
	اسی جہل تجھی کر کی وی ہون	کہنی لگتی ہیں بکد کسیر ہون	

أَهْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ بِذُنُوبِهِمْ كَافِرُونَ

کیا یہی ہی کیا مذمت تمام	یا ذکر نامہاری ہی ہن نام	اور سو ستر بیان بد کردار	ذکر رحمان کرتی ہیں انکار
اسی کرتی ہیں یاد رحمان کو	یا نہیں پانتی وی قرآن کو	یا نہ تو عید پانتی ہیں لعین	یا کہ رحمان نام لیتی نہیں

خَلَقُوا لِسَانَ مِنْ عَجَلٍ

بن گیا ہی لہشتانی سے	ای ساوہ لہشتانی سے	کہ جسے ہی کمال استحال	اوس ہمارے عذاب میں کمال

اپنے کہا تا ہون پڑھنا	لگو آیات اپنی یعنی عذاب	پس چاہو شتاب جسی تم	وہ عذاب عقاب مجھے تم
	یعنی دنیا میں روز بد عقاب	اور عقیقی میں دوں پڑھی عذاب	

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہیں کافر ان عذاب	کہ یہ وعدہ عقاب عذاب	جو ہوتے ہیے ای عذاب	اور ہی تمہارے بار میں ب
---------------------------	----------------------	---------------------	-------------------------

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُبْصَرُونَ

کہ جس میں عذاب عذاب	اوس کہ جو کہ کہ کہ کہ کہ	جہوں پہ سے نار روز عذاب	اور نہ ہی عذاب عذاب
اور نہ ہی عذاب عذاب	کہ جس میں عذاب عذاب	اور نہ ہی عذاب عذاب	اور نہ ہی عذاب عذاب

بَلْ كَانُوا هُمْ بَعْضُهُمْ أَعْيُنًا لِّبَعْضٍ يَزِيدُونَ فِي سَفَهِهِمْ لَا يَرْجِعُونَ

اور نہ منطوقہ پندریوں بد خو	پہر نہیں کر سکیں ورو اور کو	بیکس پر وہ کو و او کی حوا	بلکہ اوی قیامت آو پاس
شخصی نکالی امم کی یاد کیے	پہر تھے مصطفیٰ کی لیے	ہما کہ تو بیسی پیش آوین	باز تو ہی ہیل پا جاوین

وَلَقَدْ اسْتَهْنٰی رُوَسُلٰی مِنْ قَبْلِكَ فَكَافَ  
 بِاللّٰیۤنِ حِجْرًا مِّنْهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ

اکی تھی ساساہ او غنق	پس لیا گہیر انکو جو بد شیر	ابیا پہلی تجھے اور اول	اور شیک کی گئی تھی جہل
تجھے کرتی ہن غوی جہل	پس آراہ پر عین و غل	کرتی تھہراتی امی پر دین	اوس فرمای عمل جس ہی

قُلْ مَنْ يَّكْفُرْ كَمَا كَفَرْنَا مِنْ قَبْلُ فَهِيَ حُكْمٌ مُّضَوِّقٌ

ہو و سرزد جو او کی غصیا	رات اور دن اب رحمان	کون رکشا نگاہ ہے نکو	کہ تو سنہ زون ایجو شو
	یا درب نیسی ہن و گرون	بلکہ ہی لوگ ای تھی زانیا	

ع  
 کون رکشا نگاہ ہے نکو  
 بلکہ ہی لوگ ای تھی زانیا

اَوْ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُنْذَرِيْنَ ذُوْنِ تَكْوٰرٍ

اوس سہار غدا ہی او	کہ بجا لیتی ہن و انجو شو	توت و زور میں بہار سوا	کیا ہن ان کا فزون کی خدا
بعض تفسیر میں بیچ جیون	کرتی تقدیر او کی تو معلوم	کہ ہی تقدیم اور بیان تانیر	اس شوش ای ہو طیر
کرتاوت تو ای ستودہ	آم ہم آت من و ہن انفسہم آلاء		پہر کیا صنعت اللہ ارشاد

لَا يَسْتَضِيْعُوْنَ نَصْرًا مِّنْهُمْ وَلَا هُمْ يَنْصُرُوْنَ

ایسی سہار فاقہ اور زناہ	اور نہ ہی ہی آ بلند وقار	اپنی جان تو کی ہی بخو و دار	کر نہیں سکتی ہن بدگار
کس طرح سے و کر سکیں	پہر ہلا کو سہر کا دفع ضرر	اور نہ ہی ہن رہا	ای نہ خود او کو تار طاق

بَلْ مَسْتَعْجَلُوْا كَلِمَةً وَّابَاءَهُمْ حَتّٰی تَطَّلِعُوْا عَلَى الْعَذَابِ

میں جینا بجا ہو و	ہا یکدیکھن بڑا اون پر	پہر لیں اور انکی جید و پیر	بیکہ فرما کی نہیں فائز و
کے لہو ام وی ہن	انکے جان و فائز کو	کسے جانے کی ہی دور	سے کی ہن کر و

اَوْ لَوْ كُنْتُمْ اَعْلٰمًا مِّنْ عِنْدِ رَبِّكُمْ لَخَرَّبْتُمْ سَبِيْحَةَ الْمَلَائِكَةِ

کے لہو ام وی ہن	انکے جان و فائز کو	پہر لیں اور انکی جید و پیر	بیکہ فرما کی نہیں فائز و
-----------------	--------------------	----------------------------	--------------------------



خواجه دین اور اوکی یاروں کی	ارض سے ہی زمین کی زمین	بسیں سستی ہی کا زمان زمین
کئی تخریب کو تھی ہر روز	ہو کی مومن مظلوم اور فیروز	

قُلْ نَمَانِدُكُمْ بِاللَّهِ وَكَانَ يَسْمَعُ الصَّوْتِ الَّذِي عَمَّرَ إِذَا مَا يَنْدُبُكُمْ

کہہ تو ایسی سید زمان زمین	ما سوا اسکی کوئی بات نہیں	کہہ ڈرانا ہوں کہ سے مکر	کہہ اپنی طرف سے اسی لوگو
اور نہیں سستی میں کران لینا	اوس عا اور پکار نیکی تین	جس گری ڈرنا ہی جاتی ہیں	وہی حق سستی رائی جاتی ہیں

وَلَكِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كَاظِمِينَ

اور جو پہنچی اور نہیں ہی	رکب آفت سے تیری انجو شوخ	تو سرا کی سے ہی بیدین	بوسین آدای، ہمار ہی لینا
کہ تحقیق ہم تھی ظلم شمار	شکر و کذب تھا ہمارا کار		

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِبِعَامٍ الْعِيقَةِ فَلَا تظَلُّمْ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَنْتَابُهُمْ وَأَوْ كَفَىٰ بُنَىٰ حَسِينًا

اور زمین کے اشد زمان وز	مدان کی ہم ترازو کی تین	دن قیامت تو لنی کی لیے	اون عمل کو جو ان میں سے
پس کولی کچھ ستیدہ	جیون کی تینوں سے عمل سون	اور جو ہو گیا آدمی کا عمل	ایک یا نہ برابر خرد
ما میں ہم کو تو لنی کی لیے	اوسکا انداز کو لنی کی لیے	اور ہم پس ہیں آئینہ خطا	یعنی والی بعد دوا حسا
گر یہ رائی کو کستی ہیں خرد	کیک قصد اوس سے ہی اقل عمل	یعنی تو ہر عمل ہی تو لیں ہم	مگر ن تو لنی میں ظلم و ستم

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُخَشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ يُسْتَعْتَبُونَ

اور ہمیں دیا تھا اسی خوشخو	موسی اور اوکی بہا ہارون کو	سچوہ بکتاب جو فاصل	تھی با میں رہت اور طیل
اور وہی تھی وہ روشنی کتاب	نسل خورشید تھی جو مالکتا	اور وہی تھی وہ مصلحت اور	جس میں ہوں تو خدائی اور
وہی برکتی ہیں ان ہی رحمت	اوس کو ان کی استیوہ سیر	اوس کے سیر کر نیوالی سب	ہیں نہایت گریہ والی سب

وَهَذَا ذِكْرُ مَنَّا لَكَ أَنْزَلْنَا فِيهَا آفَاتٍ لَّكُمْ مِنْكُمْ وَمِنْكُمْ

اور یہ مانتا ہے	سب خیر اور فائدہ ہند	کہا اور ان میں ان کی سب	کہ تیرے سب کو ان ہی میں
-----------------	----------------------	-------------------------	-------------------------

وَلَقَدْ اتَّخَذْنَا اِبْرَاهِيْمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِعَالَمِيْنَ

اور وی ہمیں ہی با برہیم	نیک راہ اوکی اسی نبی کریم	قبل از او، دوسری عمران	یا کہ قبل از نبی زمان
یا نبوت آگے اسی خوشخو	وی ہی توفیق معرفت او	اور ہم ہی بحسب استحقاق	اوکی دنیا حال با طلاق
	ہیں اور ہمیں لطف فرمایا	ہیں نوازش کا مستحق پایا	

اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمٰثِيْلُ اَلَيْسَ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ

یاد کر اور سکو اسکے مجھ تو	جب کہا کوئی باپ ہی کو	اور اس نے قوم کو کہ وی	اہل بابل ہی ہی تھی عرب
کیا یہ وہ صورتیں ہیں تم جنکو	میں تعجب ہے وہی لوگو	کہتے ہیں تمہیں اس سبب و صورت	یا کہ تمہارا اور دوسرت
تھی ہری اور میں ایک پیکر	جای چشم اور سین و بھری تھی	جیسو سبب و طیور اور انعام	شکر و صورت میں وی
یا تراشی گئی تھی ایک	صورت اور ہم کو اکب پر	اگے اسکی آپ آسمان با	جانے ہم ہی ہی او کو جو

قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عَاكِفِيْنَ

بولی بابل تھی ہمیں اپنے	اون تو نکو وی رو تھی کبر	اگر کئی لکھو اذکی ہم تعلیم	یو تھی اونکو میں غلی الت
-------------------------	--------------------------	----------------------------	--------------------------

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

کہتے آج لگا وہ نہیں	تھی تم اور وی تمہاری ہر	غلط میں کہا شکار ہے	پسینہ کیونکر تمہیں گوارا
	آگے اسکی ہی اور کجا استبعاد	تھی جو تمہرو بیان شرک نہاد	

قَالُوْا حَيْثُ مَا نَحْنُ اَمَّا نَتَّيْمِنُ مِنَ اللّٰهِ عٰبِدِيْنَ

ہر جگہ وہی سبب ہوا	کیا تو لا یا ہمیں ہی ہی بت	یا کہ تو ہی کہلاڑیو میں کا	کہا ہم تیرا ہی کیل اور تمہارا
	اگے اسکی ہی اب جو اٹیل	ساتھ اضراب کی یو جو جیل	

قَالَ بَلْ زَيْدٌ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ

وَالَّذِيْ لَكُمْ مِنْ اَشْجَادِيْنَ

اور وہی ہے ان کے	بانی خدا ہے ان کے	اور وہی ہے ان کے	اور وہی ہے ان کے
اور وہی ہے ان کے	اور وہی ہے ان کے	اور وہی ہے ان کے	اور وہی ہے ان کے

انجیل

اہل تحقیق کی کیا ارقام کر کی آراستہ بیکل تین	کہ نکل شہری خواص عوام بہترین اذکور کہ سسر زمین	جانن شت عید کو جاستے باجی سطر علی وہان ہی بجایا	سوی تخانہ پز کی می آئی پڑھنی کی رسوم ملاتی بجایا
ایکین حسب الباق خلیل بہرہم شہری نکل کر کل	اورین بتو نہیں لاکال قیل دیکھنی کو جاجی عید کی چل	کتنی سطر جسے لگی دی عینہ تا کہ معلوم کرے خوبے کو	کہ جاجی ہی روز فرد عید دین دآسین کی جاجی تو
سنگ اس باکو نہ مارا دم توڑنی یون رنگابت انجم	نہ زبان پر کو لانی لاؤ لغم کہ ہوئی تنگہ ہسی شب گم	عید کفار کی ہوئی جو سحر پسح کہ ہوئی وہی بار درگ	لیکے نوری خلیل مہر تبر وقت جانی کی اذکی پاس کر
نہ گنی اذکی ساتھ ابرام بجلی سو دشت وی گمراہ	کتنی اون سے لگی کہ میں یون بولی آہستہ یون خلیل اہل	آخرش عذر سن لیا اون بولی آہستہ یون خلیل اہل	پہر لغز نہ کہہ کیا اون بولی آہستہ یون خلیل اہل

وَمَا لِلَّهِ لَا كَيْدَ إِنَّكُمْ بَعْدَ أَنْ تُولَؤْا مَدِينَهُ

اور خدا کی قسم مجھ تمام ایک ہی گر چہ سن لیا اون	توڑو اون کو ہر شے صیام ایک لاشا نہیں کیا اون	جس گمراہی جا چوگی اہل جگنی لوگ شت کو کیسے	پیر کی شہ عید گاہ کو تم تنگہ دین و آل لیکتی تبر
--	---	--	--

فَجَعَلَهُمْ جُنُودًا لِيُحَارَبُ فِيهِمُ الْكُفْرَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

پہر کیا اذکوی ہی ورا اسی نہ توڑا خلیل ہی اہل	لکری لکری گمراہ اون اون بتو نہیں جو تہا تیرا وہ	تا کہ وہی او سپر پرا دین اوسکی گردین ڈال کر وہ تبر	حال پڑھین جو شکستہ پرا دین آئی اوس تنگہ ہسی وہا ہر
وہ جو قطع البیہین تھمیر یا مساو اوسکا ہین و ابراہم	اوسکا مرتج ہی تنگہ وہ کسیر شاید او سپر کرین رجوع لیم	یعنی اوس بت کو جان کر تا کہ اوسکا مساو ہے ہر	شاید او سپر کرین رجوع لیم کہ خدا کی طرف پھرن گمراہ
دیکھ کر ان بتو کا بجز تمام کو کیہ توئی ہوئی بتوں کی	اؤ کو تو حیدق ہی ہوو کا ان صیرت میں پسر بید	ان صیرت میں پسر بید ان صیرت میں پسر بید	پہوئی اوس تنگہ دین ہر کار ان صیرت میں پسر بید

فَالْأَمْرُ فَكُلٌّ هَذَا يَا صِدِّيقُ إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ

پہر کسی کی ہر کہہ لاشا نہیں کیا اون	توڑو اون کو ہر شے صیام ایک لاشا نہیں کیا اون	جس گمراہی جا چوگی اہل جگنی لوگ شت کو کیسے	پیر کی شہ عید گاہ کو تم تنگہ دین و آل لیکتی تبر
--	---	--	--

کرنا مستحکم

اپنی آپس میں کتیر

بگڑے ہوئی جو گرم کتیر

خیشہ اوس از کو کیا اصفا

توم کو اوسنی کر دیا افشا

قَالُوا سَمِعْنَا فَتَىٰ يَأْتِيَنَا كَوْهِنٌ يُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ

بولی تھی سنا ہی ایک جوان

یا دکر تا تھا اون تو بکو بیان

کہتی ہیں لوگ اوسکو ابراہیم

ای کہا جا ہی جو ابراہیم

قَالُوا فَاتِّبِعْهُ عَلَىٰ آعِينِ النَّاسِ لَعَلَّكُمْ يَشْهَدُوا

تو تھرو دی گئی اسی پر

وی جو حاضر تھی اوس کی

پس لی آوا اوس دی کو تم

پیشہ میں دین مہوم

دین گواہی اوس سے مانکر

پس بکر بھول نہ رو

لالی حضرت علیہ کو مردود

لالی حضرت علیہ کو مردود

قَالُوا مَا نَتَّيْنَاكَ بِأَبْنَاءِ هَيْبَةٍ قَالُوا بَلْ

تو کہہ رہے ہیں ہم

فستلوا ہم ان کا

تو اپنی طقوت

تو اپنی طقوت

کیا پہلا توئی کر لیا یہ کام

بونا نہیں پر کیا ہی آویس

تھا کروں پر پکار ابراہیم

یعنی وہ قلع اور کس عظیم

پوچھو اچھا حال اون سے

جو وہ ہیں بولتی سب مہوم

اوں کی اوں بت شکر خشم میں

کرو کی کیوں پوتی ہی آویس

فَوَجَّسُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْذِرْتُمُونَا

تو جھگڑا ہی ان کی

اسی گل ہی سچی بد نو

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

سب بولیں جو لوگ ہی عالم

سنگ کا پوجنا ہی عالم

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

فَوَجَّسُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْذِرْتُمُونَا

تو جھگڑا ہی ان کی

اسی گل ہی سچی بد نو

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

سب بولیں جو لوگ ہی عالم

سنگ کا پوجنا ہی عالم

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

فَوَجَّسُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْذِرْتُمُونَا

تو جھگڑا ہی ان کی

اسی گل ہی سچی بد نو

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

سب بولیں جو لوگ ہی عالم

سنگ کا پوجنا ہی عالم

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

فَوَجَّسُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْذِرْتُمُونَا

تو جھگڑا ہی ان کی

اسی گل ہی سچی بد نو

پر لگی کہنی سہ گزی ہی تب

کہ تحقیق تم ہو ظالم سب

یہاں سے لے کر  
تاریخ حیدرآباد

جو لگو اوسکو پوجنی بکیر	اوت تہین اور اوتکو امیر دم	خنبو بن حق کی پوجنی ہونم	یون ہونہ و مجوز اصرار
ہی پرستش وہ لگو شایان کب	پرہوجت نہ لاسکی گفتار		

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ ان كُنْتُمْ فاعلین

اور مدد اپنی اٹھا کر ان کی دو	جو مدد کی ہو کرنی والی سب	اس طرح مدد کر و تم اب	
یک خطیرہ نبالیانے احوال	جسکے تھے ساتھ گزلبند جاہل	کیا لکھوں طبع عرض کی تھار	
اونپہ ڈالا قرآن وان روغن	اوسکو آتش لگا کی بھکایا	اپنی حق میں سقر وہ نہوایا	
اوتکو اک منجیق میں شہلا	بولی فی لغور آکی یون جبریل	کیا تو حاجت کی ہے ہی کی	
سیر حاجت برابری تہین	بولی جبریل کا ہی خلیل اقتدر	اپنی حاجت کو عرض اسع	
علم اوس حق کا حال میر کیو	اوتکو ثابت قدم جویں پایا	آگ کو سرد حق نے فرمایا	

فَلَمَّا يَأْتِيَ كَوْفِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَيَّ اَبْرًا هِيمَةً

اوس خطیری کی لگ کو کانی	ہو تو ٹھنڈک تمام اور آرام	از برائی خلیل اللہ انام	
برو کی بعد جو سلام آیا	اسین جگت سے کہ اوتکی تشیر	ہوتی رحمت وہ اول نصرتین	
پاتی اوس بن جناب برابری	ماری جاڑیکی ایک بیج عظیم		

وَأَنزَلْنَا دُرَّاقًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْخَسِرِينَ

اوس نبی ساتھ کیدا و آزار	پر کیا ہمینی اوتکو خاسر تر	پانیوالی زبان ہونی بکیر	
اپنی کوشش ہی بروی خام	لالی برمان و سعی کوشش کر	اپنی جو شہہ اور خلیل کی سچ پر	
اوس خدائی کیا وہ فضل عظیم	کہ نہیں کرنی پانی آگ احرار	کیر موغیر غل و وثاق	
حسین ہو و سول ارم پرداخ	کہل گئی آدین ہر حکم پور	گل فردوس جس سے مخمور	
تک ہی جسکو دیکھ کر رضوان	چاہنہ یون سے تہی اوت کیل	جس کو مہتاب کیمہ ہو و خیل	
حکے پانی کا خضر پیاسا تھا	دیکھتی آگ میں کہل جو گل	یعنی منصب حکو رسا بلبل	
رشتک سے جسکے زرد و وہ شیار	تھی اسی رنگ سے سین رنگ گلاب	گل گلبرگ لالہ دا وزنگ	

ایک بالائی صرح یکبارہ	بہکی نمرود گرم نطسارہ	اس سخن کو زبان پر لایا	حس خدائی تری یہ فرمایا
دو سٹھ اوسکی میں کرکون	اوسکی قدرت سوسپرو	پہر تھریکی وہ چار ہزار	توچ جسکے واسطی ہو اظہار
	ایکیا کوچ اورن ابرکی تین	اور دپار پنج پھر ہی کو نشین	

وَجَعَلْنَا هُ وِلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ اِنِّیْ بِاَسْمٰکُمْ فِیْمَا لِعٰلَمِیْنَ ۝

اور چپانی سے پیش آئی ہم	اوسکو اور لوٹا کو تفصیل کر	اوس میں کج طرف ہی شام	بہنی خوبی کی تھی جسمیں تمام
فائدہ کو چانیوں کے لیے	انبیا بعثت اور زمین میں	سین اہل مال کا تو ابیل	کہ گئی اوس عراق سے ہی غلیل
فلسطین کج طرف بکھر جات	اور گئی لوٹا سو مو تفکات	ایک دن رات کی فست پر	دو نون کو بستیاں تھیں ہی

وَوَهَبْنَا لَهَا اِسْحٰقَ وَ یٰحْقُوْبَ نٰفِلًا ۝

اور تھنی اوسی دیا وہ پسہ	تھا جو اسحاق نام نیک سیر	اور تھنی اوسی دیا یحوقب	اوس سے زیادہ جو اسکا طلب
یعنے تو باہی تھنی اوسکو دیا	وَجَعَلْنَا صٰحِبِیْنَ ۝		کہ تھیں ہی کا سوال کیا
	اور سیر عابد ہی بلند مقام	کردی تھنی شجیت تمام	

وَجَعَلْنَا هٰذَا اِسْرٰءِیْلَ نَبِیًّا وَرِیْثًا وَجَعَلْنَا لَیْمُوْنَ مِغْرٰجًا لِّمُحَمَّدٍ وَ اٰقَامَ عَلٰی سِدْرَةِ بَدْرِیْ اٰیٰتًا لِّمَنْ یَّحْتَسِبُ

اور تھنی کیا تھا اوسکی تھین	پیشو ایان خلق ایشیہ میں	کہ تھاتی وی راہ ایمان سے	یکدگر کو بہاری فرمان سے
اور یہاں تھنی اوسکو پیا	کام کرتا بلایا تھو کا مدام	اور کٹری کتھی پنجگانہ نماز	اور دنیا زکوٰۃ ای تمناز
انہنی سب کو انبیا ورس	نیدگی میں لگی بہاری گل	یوں سے انوار میں یہاں ارقام	تھا اقامت سے سدا قائم
گئی ماہی کی ہرگز کو منشا	کہ دیا صدف جوت تاکو منشا	متفق سپہین گروہ نجات	کہ ہی قائم مقام تا وہ صلوات

وَلُوْطًا اَتِیْنٰهُ حٰکِمًا وَ عَلِیْمًا ۝

اور دیا لوٹا ابن ہاران کو	حکمت و علم تھنی انجو شیخو		
---------------------------	---------------------------	--	--

وَجَعَلْنَا مِنْ الْقَدِیْقَةِ اٰلِیِّ سٰکِنًا لِّعَمَلِ الصّٰلِحِیْنَ اِنَّ هٰذَا لَمَّا کَانَ

اور تھنی تھی تھنی اوسکو بجائ	یہی تھی ہی ایتودہ منشا	کہ وہ کرتی تھی درشکندگی	یعنے قطع اہل حق اور غلام
	قَوْمَ سَوٰءٍ فَا سٰقِبِیْنَ ۝		

بگمان تھی لوگ بیکسہ فسق ازلیش حکم سے باہر

وَادُخَلْنَا فِي سَحَابِنَا فِي سَاعَةٍ مِّنَ الصَّاعَاتِ عَجَبًا

اور در لائی اوس نبی کو ہم پہلے ہی میں آیتودہ شیم بگمان ہی وہ لوط پینیر ایک جنوں آیتودہ سیر

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَعَدْنَا

مَنْحَسِبْنَا وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور گروہ کی تین تو یاد جب پکارا وہ از رہ فریاد اس سے پہلے وہ عزیزین اگر

پہنشا اوس پکار کو چمنے دیکھ اوس انکار کو چمنے پہر چٹا ہاتھ ہمیں کھینچتین اور لوگوں کو نگو او کی آیتودہ

سختی سے کہ تھا بڑا وہ غم یعنی طوفان آیتودہ شیم

وَأَنصَرْنَا لَهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَطِيعُوا

أَوَّلَ مَا نَدَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَعَدْنَا مَنْحَسِبْنَا وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور بدو دہ تھی نبی اولی کھینچتین اوس عجا پوی پیر دین دی تو کذب سے پیش سے

دی تو مردم شری تھی انجو شخو میں با ہاتھ ہمیں اور ان کے

وَأَوَّلَ مَا نَدَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَعَدْنَا مَنْحَسِبْنَا وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور گروہ کی تین تو یاد جب پکارا وہ از رہ فریاد اس سے پہلے وہ عزیزین اگر

پہنشا اوس پکار کو چمنے دیکھ اوس انکار کو چمنے پہر چٹا ہاتھ ہمیں کھینچتین اور لوگوں کو نگو او کی آیتودہ

سختی سے کہ تھا بڑا وہ غم یعنی طوفان آیتودہ شیم

وَأَنصَرْنَا لَهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَطِيعُوا

أَوَّلَ مَا نَدَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَعَدْنَا مَنْحَسِبْنَا وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور بدو دہ تھی نبی اولی کھینچتین اوس عجا پوی پیر دین دی تو کذب سے پیش سے

دی تو مردم شری تھی انجو شخو میں با ہاتھ ہمیں اور ان کے

وَأَوَّلَ مَا نَدَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَعَدْنَا مَنْحَسِبْنَا وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

ع

ع

وہی ہے جو ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے

بعلی وہ علم آپ سے جو دیا	پاس تھا میں کچھ نہ کیا	سوچتی تھی جو عدل فرما کر	کہنی والی کو بکریاں کیسے
تو وہ اون بکریوں کا پتیا شیر	اور لیتا وہ انتفاع کثیر	اور کہتی وہ بکری والی کو	سوچتی تھی جو عدل فرما ہو
پانی دینی سے پیش کرنا وہ	رہج ہر طرح کا اونٹا تا وہ	حال اول پہ ہو تھی جب	بکریاں ہر کہت لیتا
	اس طرح کا جو عدل فرماتے	کوئی نقصان نہ دونوں تن	

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكَلَّمْنَا هَذَا وَكَانَ عِلْمًا

پر تفہیم پیش آئے ہم	صرف تعلیم ہو گئے بکرم	ای سکھایا تمام جہان ہو	ہم نے وہ فیصلہ سلیمان کو
اور ہر ایک کو کیا تھا عطا	ہم نے حکم اور علم سرتاپا	یعنی داؤد کو بھی سکھلایا	جو سلیمان کو ہم نے بتلایا

وَسَحَّرْنَا مَعَهُ دَاوُدَ الْجَبَالَ يُسَبِّحُ وَالطَّيْرُ وَكَانَ قَاعِلِينَ

اور سحر کیے لفضل کمال	ہم نے داؤد ساتھ کوہ و جبال	کہ وہی تسبیح کرتے اور تخریب	ساتھ داؤد کے بوجہ و جہ
اور اون کی وی جانور کہ صریح	کرتی داؤد ساتھ جو تسبیح	اور تھی کرنی والی ہم یہ کام	اپنی قدرت ای بلند مقام
کہ وہ ہتھیاروں میں خلق کی ہی	قدرت ہی ہی عجیب و کب	ہر جگہ قدرتیں علم افزا	اور غرائب انچہ خوب عجیب

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِيُحْصِيَكُمْ مِنْ بَاسِكُمْ

فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ

اور ہم نے اسی سکھایا تھا	اک بنانا تمہارا پہر آوا	تا بچاوی وہ تلو ای لوگو	یا کہ کہہ دین گناہ ہم تم کو
کارزار و غامٹھاری سے	یعنی قتل اور زخم کاری سے	سو ہلا کیا ہو تم سپاہیں شیر	شکر نعمت انی والی پیش
جب وہ پیش کرتا اپنی پور	پیشی لگتی تھی کوہ و دو چشم	اور بناتی رزہ لگا کر ہاتھ	جس طرح اور خلق ہتھیار
	کرتی ہی ہاتھ میں سلسل نقط	ہوتا لو ہاتھتا نرم مو خط	

وَلِيُكَلِّمَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ وَالرِّيحُ كَانَتْ أَجْمِلًا يَلْهَىٰ أَهْلَ الْأَرْضِ

اور سلیمان کی واسطے وہ باد	نہا ریز تھی جو جہاد زیاد	چلتی لیکر اسی بغر و شرف	حکم اور حکم سے کون کون کی طرف
سچھوڑی رکھی تھی زمین کو	اور جو ہی زمین کشتہ شام	اور ہم ہیں ہر ایک شی کی کشین	جاننی والی ای سوال میں



اہل تحقیق نے بیان ہی لکھا	کہ سلیمان نے بنایا تھا	ایک تخت اس طرح کا مالی تھا	جسکے تعریف چکنا چور بیان
بیٹھے اوسپر بلند خطاب	لیکے لگوں کو باہمہ اسباب	پہر چکا ایک باد تہند آتے	کہ اور آکر زمین ہی بیجا تے
راہ یکا بہرہ و پھر میں درام	شام ہی تا میں میں شام	جلتے مافوق تخت نرم ہوا	اور تخت تخت یوں نہیں سدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ  
عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ

اور کئی تہی حکم میں شیطان	اوس سلیمان کی ای ہی زمان	وی جو غوطی لگاتی اوسکی لی	ہوتی دریا لاتی اوسکی لی
اور بناتی وی کام سکی سوا	بشمال انواع صنعت اور بنا	اور ہی تہی ہم اوشن شیطین	اپنی قدرت کے تمام اچھو شو
مانہ سرکش ہون و سلیمان	ای نہ با ہر موعی او فرمان	اہل تحقیق نے لکھا ہی یہاں	اوشکی تالعی کی تہی یوں شیطان
کہ وی دریا لاتی غوط طار	اوشکی خاطر حواس ہر شہوار	غوطہ زن ہوتی جسکے شیطان	اوشکی تہی تہی تہا کمان
اور عمارت میں بلند مقام	اوشکی تہی سپر سے کام	اور سفر میں شمال حوض او چاہ	جلتے دیکھیں اوشکی تہی گاہ
	اور اس طرح وی بلند وقار	تخت ہی تخت تہی اوشکی کار	

وَإِذْ نَادَى سَارَةَ إِنِّي مَسْنِي الصُّرُوحَ وَأَنْتِ أَحْمَرُ الْوَارِحِينَ

اور کر یا وقتہ الیوب	نسل عیسیٰ برادر یعقوب	جبکہ آیا پکارنی سی پیش	اپنی خالق کو وہ ہوتیں
کہ بلا شک گاہی محکو ضرر	اور تو ہی راحمون راحم تر	ای سلام امین راز کیا ہی	اسکا نکتہ مجھے بتا تو بلا
ہی وہ بدناہ صابر کی خلافت	سننے اضر اسجگہ پر صاف	اس پر و ش سی لکھا ہی او جواب	خوف شیطان کیا وہ خطاب
کہ نذیر بلای رنج و ضرر	لائی تھا اوزکو اپنی سجدہ پر	یا لگی کرنی اس طرح وہ مقال	کہ شہادت کا لیکر کی خیال
یا بچہ نازتنگ آکر	بولی اس طرح سے وی گہر کر	یا نہ آئی جو جی اوشکی تہیں	بولی اس طرح وی سپر میں
یا جب تک فکر و دل پر	ماخت لایا وہ کرم کا شکر	یا کلا اوشکی ساتھ وہ تھا	کہ تھا اوشکی اسی اوزکو گلا
	یا بابا ہی جبرئیل میں	ہاگنی یوں لگی دعا کی تہیں	

فَأَسْتَجِبْكَ فَكُتِبَ عَلَيْكَ مِنْ خَيْرٍ وَأَنْتِ نَاهِ أَهْلَكَ  
وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ مَعَهُمْ سَاحَةٌ مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ

یہ سورہ غفران  
میں آواز دیکھو صاب

پیر اجابت پیش آئے ہم  
 اور عطا کی تھی غنمی او کی شین  
 اور بنی نپد عابد و کی لیے  
 منتہی شین واسطی سے تھا  
 تہا نہ زہارا و کو غنمے کام  
 اہل اندام او کا ہر سر سے  
 کر دیادی کی او کو دو مال  
 جیون ہوت کے تھی شرف وی شاد  
 نہ خطا زرع کشت او کو دیکھ  
 سات بی بی دینی حسین او کو  
 شکر لاتی بجا و رات اور دن  
 او نہ شیطان کو مستط کر  
 زبرد یار و ب مر کشتے  
 جسم اندام آسبے پڑ کر  
 یار ہی اوں بلا میں کو دن رات  
 جھکے گھر جا دی ستودہ مال  
 یار ہی مروت جنت او کی ندیم  
 پر جو دی اوں عا سب سے  
 بلکہ یہ وہ خید فرما سنے  
 پی کی پانی نہائی او میں  
 اور کر یاد حال اسامیل

اوسن عا کی تین بفضل و کرم  
 او سکی اولاد امی پھیردین  
 نہجے ثابت جو نیدگی پر کیے  
 ہمیں سحاق کو نسب او کا  
 نہ سنا تا کہ ہوا الم کا نام  
 پاک تھا بفضل حق برتر سے  
 حق تعالیٰ مستطیع الحال  
 یون ہون نیامین ہر طرف وی شاد  
 باغ جنت شرت او کو دیکھ  
 اور دین بیٹیاں بھی او کو  
 کام کرتی نہ کچھ عبادت میں  
 کہوئی خطاب دنیوی یک  
 جینے آل عیال او کی تھے  
 مرزق کرم ہو گیا ستر کر  
 سات سال اور ماہ وست سات  
 دیتی فی انورا ونگو گھر نکال  
 تھی جودن او کنت افرام  
 مقصدل کو حق نی ہون چا  
 وی کنیز و غلام و چو پانے  
 ہو گیا دور رخ او کا سب  
 اور سب کچھ او کو کھل گیا  
 اور سب کچھ او کو کھل گیا

پہر دیا کھول چنے سر کا  
 اور شل او کی او کی ساتھ اولاد  
 اہل تحقیق سے ہو معلوم  
 اول الحال میں و کسر و دین  
 ابر رحمت سی حق کی تھا کیسے  
 تھا خزان کو نہ دخل ہی کچھ کا  
 نہوی اس جہان میں وی ناگر  
 حدی و تھی خدا او کو سوا  
 رحمت و عیش او کا رکھ مٹوٹا  
 بخشین حد کو لو بدی اور غلام  
 آخرش مبتلا ہا سے کیے  
 جیل گئی تند باو کی مار سے  
 سیل برفنا ہو ی انعام  
 کینچے تکلیف وہ اٹھا رہا سال  
 وی جو او کی فریق تھی اور یار  
 کوئی غمخوار تھا نہیں او کا  
 اوس بلا پر ک صبر فرما تے  
 پس جلا و وہ سر سیر اولاد  
 اور زمین نکال چشمہ آب  
 اور بر زمین ابراحر سے  
 وہ جو تہا قدر تر بہ زمین

تھا جو او کی شین و کج و ہر  
 مہر سی اپنی بنا کی کر ایجاد  
 کہ اوں آتو بک و طین تہا روم  
 مبتلا تھی کسی بلا میں نہیں  
 مرزغہ عیش او کا تازہ و تر  
 او کی باغ وجود میں زہار  
 غیر آسود کے تماشا گر  
 نسبت دین دولت دینا  
 زن فرزند ہی کیا مخطوطا  
 اور انعام او نہیں کی انعام  
 حق تعالیٰ نے امتحان کیے  
 کسیت اور باغ و پستان سار  
 مر گئی کیسک کنیز و غلام  
 یا کہ تیرہ برس و رخ کمال  
 کہ گئی ساتھ سب کچھ فرار  
 غیر باخیر و خمت ہر مینا  
 جیسے لغت پہ شکوئی لائے  
 اور بی وی او بقدر اولاد  
 او کو بخشے شفا مرض ہی  
 ہڈیاں تین ہڈی تک رہے  
 وہ جو تہا قدر تر بہ زمین

تاریخ ہجرت  
 بنو ہاشم  
 بنو عبدمنان  
 بنو عبد شمس  
 بنو عبد مناف  
 بنو عبد قیس  
 بنو عبد کعب  
 بنو عبد شمس  
 بنو عبد مناف  
 بنو عبد قیس  
 بنو عبد کعب

اور کرید قصہ اور ریس	کام تھا جسکا درس و تدریس	اور ذوالکفل کی تہن کی یاد	تھا جو صاحب نصیب کہتا تھا
سب کو صابری ہی ہوتی تھی	سچ و تکلیف اور شکر اندر	اہل تاویل فی کیا تاویل	بستی مکہ میں تھی جو ہمایاں
کسبت کا تہانہ اور میں نام و	اوس کا ہی اہل طہار عیان	اور اوس کہنچی تھی جفا	اپنی اوس قوم کی طرف سے
اور ذوالکفل نے کفالت سے	سچ کہنچا تھا سو ملاکت سے	لفظ ذوالکفل جو ہوا ارشاد	زکر یا بیان میں اوس ہی
یاتی اکیس باوہ یوشع نام	چھپے انوار میں کیا ارقام	لیکے وضع میں اور دقیقہ پسند	اونکو ایو کی لکھا فرزند
اکیس ان کی ہی ضامن ہو	پونجی زندان کی مصیبت کو	ہو کی محبوس بستہ ہنتر	سودہ کیا محنت و الم ناگاہ

وَادْخَلْنَا هُمْ فِي رَحْمَتِنَا وَالَّذِينَ نَحْنُ بِهِمْ

اور در لائی اوس ہونکو ہم	رحمت اپنی میں ہوتی تھی	بیشک ریسے وی پتھر	نیکیتوں میں یعنی فرمان بر
--------------------------	------------------------	-------------------	---------------------------

وَكَا النُّونِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ

اور کریدو سچل والی کو	جب کیا غصہ بناک غصی ہو	پر گمان کی گیا وہ سپرور	کہ نہیں ہم پر سکین اوپر
یعنی سمجھا کہ ہم کرنا کی تھی	اوسہ جا کے راہ اور طریق	پر جو زبان میں اوس کو ہونچا	بطین ماہ میں قید فرمایا

فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پر چکارا وہ بطین کا میں	اکیس تار کی اور سیاہی میں	کہ نہ مسبوہ کوئی ہی تہ بن	عیب تہمین میں ہی کچھ کن
میں تو ہوں ظالموں ہی میں	کہ تیری حکم کی نہ دیکھتا	وہ جو ظلمات بیان ارشاد	اوس تار کی بیان کہی میں ارشاد
ظلمت بطین مانی اور دیا	ظلمت بطین مانی اور دیا	اور تار کی شب بلدا	

فَأَسْتَجِبْ لَهُ نَدَاءً وَنَجِّنَاكَ مِنَ الغَمِّ وَكَذَلِكَ نَجِّنِي الْمُؤْمِنِينَ

پر تہنی اوسکی وہ دعا تھی	اور وہ غم دیا چھا ہنسنے	اور اسپرور میں چھپائی ہم	مومنوں کی تہن بلطعت کو ہم
لفظ ذوالنون جو ہوا ارشاد	اوس یونس ہی ہا میں ارشاد	اہل تحقیق ہی کیا ارقام	کہ تھی اور تھی اوسکی مستی نام
دی جو خدیل ہی ہونچے	اونکی باروان سے تھے وی وردی	زات ان کہ تھی ہنگامیں قیام	غیر طاعت تھا اور نہیں کچھ کام
حکم پر چکا کہ میں میں تھیں	نینوی کو اور نہیں علی تعجیل	تاوی لوگوں کو راہ پر لاوین	بت سستی ہی منحور باوین
الغرض وہی علی تھا ہونکر	راہ میں ہونچے اکیس باوین	لیہ پریا پاک سپر کو بٹھا	دوسرے کو لیا پشوں اور بٹھا

<p>ہاتھ عورت کا ہاتھ میں لیکر چٹ گیا ہاتھ سنی زنگ کا ہاتھ وہ سپر ہی اونچین ملا نہ کہین پیش آئی جو امر دعوت سے اکمیت جان تیا م کیا تین جن کا قہر فرما کر ہوئی تائب عباسی پیش آئے بولایونس سے جاکی شیطان پو ولین لیس کے یون خیال آیا سیل کی طرح ہو سکتا ہمار لوگ بولی کہ اوہین ہے وہ غلام پیراوسی بھرمین وڈال دے قرص خورشید دریا ہی شد تب اجابت دی مشرت ہو بیل سی حق نی کر دیا سایا حکم ہو چکا کہ پردان جاوین پہرے دونوں کا لوزن</p>	<p>انی دریا کی کیبیک اندر گر پڑا طفل تھامنی کی ساتھ بیٹری پالی گیا تھا اوکی تھین نہین مانکینے نخوت سے دعوت حق پہ اہتمام کیا شہر سی وی گل گئی باہر درگہ حق میں التجا لائے کہ بلاسی وہ شہر ہے مصون مکھو جو تھا خدانی فرمایا جاکی اک ناؤ میں ہو وی سوار جسکا مالک ہی ہاگنا ہی کام کیبیک و سی نکال دیے یونس اندر وہاں ماہی شد پہو پھی فی افور اپنے مقصد اور برنی سے دودھ پلایا قوم کو راہ دین تیل اوین قدرت حق سی اونکو تینون</p>	<p>آب دریا تھانور سے جا کر دونوں سے کر لگی کنار ہی پہروی اوس شہر نینوہ میں سننے ہی حکم حق غر و جیل آخرش اوسی آکی تنگ کمال تیسری دن عبد سے اول کیبیک فضل حق برتر سے میتا ہی بلائین وی ہو ہو خا چل کٹری ہو ناگا ناؤ چکر ہینو میں کہانی لگی پہر جو قرعہ کو کام نہر آیا پس نیرمان خالق متعال پہر پکاری جو اپنی ریکی تینون وہ جو چھلی گئی نکل اونکو جب تنو منہ ہو گئی یونس منتظر تھی وی سنگا آنی کے گرگ اوسکو نہ کہانی پاپا تھا</p>	<p>ہو سکی اوسی کچھ نہ خود وار ڈھونڈ پا اوس میں سر ہی سر حق تھا کالانی حکم جا کرنی اون سے لگی لگی گل حق سی چا باغذاب تھیال توڑ کر بت وہ قوم آنی نکل مل گئی اونکی وہ بلا سر سے تھر حق سی ابھی تک نہ سو حکم آنی کی کچھ نہ کیسی راہ بیٹھتی ہی وہ ڈوب جانی لگی تو اونہین کی وہ نام پرایا اونکو چھلی نکل گئی نی نکال اون اندھیر و نینوہ میر لب جو پیر گئی اونکل اونکو پیراوسی شہر کو گئی یونس دین وائین کی سکھانی بعض لوگوں نے وہ چورایا تھا</p>
--	---	--	--

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ سَابِقَ لَاتِنَ سَابِقَ  
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَالِيْنَ

<p>اور کر یاد اسے محمد تو رب مری جو بیت مجھے بتھا</p>	<p>زکر یانی کے قصہ کو ای عطا کر مری تین بیٹیا</p>	<p>جبکہ آپا پکرنی سی پیش اور تو وار تون سی ہی بہتر</p>	<p>اپنی خالق کو وہ بیٹھ گیا کچھ نہین باک چونہ وی تو ہے</p>
---	---	--	--

فَأَسْتَجِبْكَ لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيُحْيَىٰ وَأَصْنَعْنَا لَهُ زَوْجًا لَهُمْ  
كَانُوا يَاسَاءَ عَوْنًا فِي الْغَيْبَاتِ وَرَدُّ عُونًا رِجَابًا وَتَمِيمًا وَتَمِيمًا وَتَمِيمًا

پرسنی ہمیں استودہ شمار	زرریا کی وہ دعا و پکار	اور زیادہ ہی اسکو تہا سیکھ	اور کیا اسکو سچے چنگا
پھر عورت کو اسکی تھی جو تیرم	یا کہ اذلاق بدی تھی وہ سقیم	سہما ان زوی ہمیر ان کر ام	بوٹنی تھی پہلا نیوں تپنم
اور بکلو چکاری تھی وہی سب	رغبت و دوسری انہی عرب	اور تھی وہ سب انہیا ہمکو	عجز اندیش صرف قرآن ہو
	ہی رغبت ہی غرض سب کا ثواب	اور تھی وہی قصہ خون تھا	

وَالَّتِي أَحْصَيْتُ فَرْجَهَا فَنَفَسْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَوَحَيْنَا  
حَمَلْنَاهَا وَأَبْنَاهَا لِلْعَالَمِينَ

اور کیا وہی بلند مقام	اور س عقیقہ کو جب کیا مریم نام	جسے غنیمت میں کہہ لیا تھا	شرح و شہوت کہہ پنی انا جا
پر وہ پہنکے ہمیں انہی شہو	بیچ اور سن ان کی روح پنی کو	اور ہمیں کیا تھا اسکی سینہ	اور تھی کو اسکی اسکی تہا
اک نمونہ جہان والو کو	جس قدرت ہمارے ہی پر ہو	کہ ظہور سے بغیر پیدر	بیتہ ہی کہاں قدرت پر

إِنَّ هَذِهِ أَهْلَكُمُ امَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِي

یہ تو اہل تمہارا ہی مردم	ایک ملت ہی جسے ہو سب تم	اور میں ہوں تمہارا خالق و رب	میں عبادت کرو مگر سب
اور لیا کاٹ کاٹ ہم انہی کو	وَقَطَّعُوا أَعْرَاسَهُمْ بَيْنَهُمْ		اپنی آپس میں فرقہ فرقہ
سب ہماری طرف سے پڑی	كُلُّ رِجْتَا رَاجِعُونَ		اپنی ہی جگہ ہی مانگی
لہٰذا لیا ہٹ کاٹ کاٹ ہم	اگلی ہٹنی دین کا سب کام	فرق فرق ہی بنا دالے	کوئی ہو وہ کوئی انصرا لے

فَمَنْ يَكْمُلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَلَكَ ثَمْرًا لِيَسْبِرَهُ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ

پر جو کوئی مکمل ہو چکا	پور و پور ہوں ہو ابلذ تمام	پیش ہی ناسپاسی و کفران	دور او کی کو امی ہی زمان
اور تحقیق وہ ثمر ہوگی ہم	اکھیروں میں استودہ شہر	جو وہ ہو مثبت کتاب عمل	کیسے صلح ہو ہر ثواب عمل

وَحَرَامٌ عَلَى قَرْبَةٍ أَنْتُمْ لَا يَجْعَلُونَ

اور لازم ہی ای ستودہ سیر	اہل بلاں شہر اور قریہ پر	بچے جسکو کیا ہلاک و تباہ	ایک وقت کو بھیجا گیا گاہ
کہ وہی کرتی بہترین تہذیب و عروج	یا نہ پرتی حیوۃ کو مجموع	یا نہ پرتی وی کفری ہدین	چوڑتی حشر تک ہی او سکون
بس و ہوتی ہلاک اور پاپاں	اور نہ آتا عذاب استیصال	بعض کتبی ہیں زائدہ لاکو	یعنی اور نہ حرام پیرنا ہو
	کر لی معلوم پڑے کہ یہ سناو	ان سنا تو ہی وہ ہی سناو	

حَسْبُكَ إِذَا فُتِحَتْ يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ وَ  
مُدْرِينُ كُلِّ حَسْبُكَ يَكْسِيكَ

یاں تک جبکہ وہ چو پاپاں	اور ساتھ اذکی فرقہ ماجوج	اور وی جالی بلند سی کیس	دوڑتی آدین آیتودہ سیر
نہ شہر چھوڑی پروردہ سیر	کہیرین سارہن نالی تین	بی لین پاجار کا یک	کہا لین ہر ایک چرخشاہ تیر
قصدا و فتح سی قیامت	کہ قیامت وہ علامت	بعض سے طرح ہو مقول	کہ وہ عیسیٰ فلک سے کر کی
کار و حال جب تمام کرین	صبح ہستی کو او کی شام کرین	تب یا جوج اور و ماجوج	سہر کندری ہی کی خروج
پیش آدین بظلم و جور و ستم	ماری ڈر کی کوئی نہ ماری دم	کہ وہ میں چو کی ہو متحصن	عیسے اور اذکی ساتھ سیرین
یا کیوہ ضمیر حسین جا کر	شام کی زسیرین ستر	پر گلین کی طرح وی لین	کر لی قتل معنی اہل زمین
ابا کرین اہل ساکو ہوت	پہنیک تیرا ساکی طرف	پہر فلک جو وی چلا میں تیر	خون آلودہ ہو پیر میں تیر
پہر چنگ تیرا دل کی خراکار	حضرت عیسیٰ اور اذکی یار	تب عیسیٰ سیر کی ناگاہ	کر وی او کو خدا ہلاک و تباہ

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَادَّاهِيَ شَاخِصَةً أَبْصَارَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ

اور نزدیک ہی اسیرور	دعدا رہت وہ جو بچہ شہر	پہر شہر چو میں بین اوردار	انگھیل کی جو کتبی میں ہنار
کتنی لگتی ہیں طرح دی تب	ای خرابی میں تھی ہم سب	بچ غفلت اس سرکار	یعنی ہر ن سی ہی نہ چکو شہر
بلکہ تھی ظلم کرنے والی ہم	کھر حق سے گزندہ والی ہم	یعنی شکر وہ انبیاسی خبر	ماتنی جان بو جو ہم کسیر

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِحُؤُنَّ

تم تو اور وہ جو تہذیب و عروج	انکو تم چو تہی ہوں نیران	جو کتبی لیس میں دوزخ میں	باوی سنگ جو میں دوزخ میں
------------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

تم سب اوں اس آیتوالی ہوا | لجنہ دوزخ میں جانوالی ہوا

لَوْ كَانَ بَوْكَامًا الْعِصَّةَ فَأَوْسَادٌ وَهَآؤُ كُلٌّ فِيهَا خَالِدٌ وَنَه

ای اگر موتی یہ صنم معبود	کتاب میں جو کلام ہی مردود	تو نہیں پونجی وی سب او	ای نہ دوزخ میں آتی تکتہ
	اور ہر ایک عابد اور معبود	بچ او سکی پڑی زمین بکلود	

لَهُمْ فِيهَا زَوَاجٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ

اور نگو ہی او میں تخت چلانا	یعنی شور و فغان ہی پش پانا	اور وہ او میں نہیں سمیٹت	جس ہون شاہد ہستود صفا
یا نہیں اور میں کی بات	اپنی شور و فغان ہی تہید	اہل تہمت میں لکھا ہی ہون	کہ ہر آیت کا ہی ہضمون
ہو گئی جاپہ مشرکان ہوس	اتش غلطہ و زغان غناب	انقرض بن زعبری شکر	آبغ شان ہوا اوں آتش
کنی ہر سے لگا مردود	کیا نہیں پوجتی غریب کو ہود	کیا نصارہ پوجتی ہیں کجا	ابن کیم کو جبکا نام صح
کیا بلاوی نی طرح نہیں	پوجتی ہیں مالک کشتین	ہوں سنتی ہی کو نبی زمان	کیا نہ معبود ہو کی پوجی شیطان
	تبلہ آیت کو حق نی ہوا یا	اخر اصناف کا دافع نہ رہا یا	

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ سَنَجْزِيهِمْ

بیکمان کو کہ جو چکا اول	داسٹہ اولی ہی ہر ازل	وعدہ نیک اپنی سعید	یہ سب اوں کی گئی ہیں سعید
ای فرزند مالک و عیب	سابقہ نیک ہو چکا جنکا	دور دوزخ میں ہی ہون گناہ	اور کا اعلیٰ علیین مقام

لَا يَسْمَعُونَ حَوَافِئَهُمْ وَهُمْ فِيهَا اشْتَمَتْ أَنْفُسُهُمْ يَخَالِدُونَ

نہیں سنیگا ہی اوں کی	لجنہ دوزخ میں ہو دیکھا ہی	اور وہ اولاد تو نہیں خلی تہین	پاہین ہی اونکی ار رسول ہیں
		ای تم ہی اونکو سو دگام	

لَا يَخْرُجُ مِنْهُمُ الْفَرَسُ الْأَكْبَرُ وَتَتَكَلَّمُ الْمَلَائِكَةُ

نہر کا خرین اونکی تہین	اور بڑا یعنی نغمہ سورسین	اور یعنی اونیں فرشتی آئین	یعنی گورن کو ہیں مال جابان
	اور لگیں کرنی ہر حصہ کلام	اون دی شبہ ششکان کلام	

هَذَا يَوْمَئِذٍ يَكُونُ نَوْعٌ وَنَه

یہ تمہارا وہ دن ہی ہے کہ تم کو	سب کا وعدہ دی گئی ہے کہ تم کو	یہ تمہاری جہاں کا دن آیا	وہ جو سورہہ تم کو فرمایا
	یہ تمہاری ایسی ہی روزگار ہے	تم کو دنیا میں جو کیا تھا خطا	

يَوْمَ تَطُوعُ السَّمَاءُ كَغَيِّ السَّحَابِ لِلْكَتَابِ ط

یاد اور میں تو آدرا اپنے زمین	کہ پستین ہم آسمان زمین	جس طرح سے لپٹ لیتا ہے	پہنچے تو مار سے کہ نوشتہ کو
لکھی ہیں یوں ہی صنعت انوار	کہ سچل سے مراد ہی طومار	یاد وہ ہی نام اوس شمشیر کا	کہ وہ ہر نامہ و نوشتہ کا
مستمر ہی لپٹتی ہیں مدام	لیکھے از دست کا ہیں کراہ	یا سچل نام تھا ستودہ سقا	کاشت و جی پیدا السادا

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدٌ كَمَا وَعَدْنَا عِندَ بَدَأِنا كَمَا فَاعِلِينَ ه

جیسے تو پہلی بار ہی آغاز	لی مد و پہلی خلق ہی ممتاز	پہر دوبارہ بنا میں ہم کو کہ	یعنی دوسرا کی لائیں ہم کو
ہم تو میں کہ نوالی اسیرور	ہی وہ ایجاد اور عیش جہاں	جکو دو دن برابر اور کیساں	

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ  
انَّ الْاَرْضَ ضَرَبَ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ه

اور تحقیق کہ پہلے ہی رقم	سچ داؤد کی زبور کی ہم	سبکی بعد آیتودہ صفات	یا کہ موسیٰ کو پہلے تورات
کہ زمین بہت و خلد برین	یا کہ ارض المقدس کی شہین	ارش میں میں اور میری عباد	خوبو ہو و صلاحت ارشاد
یعنی کہ زمین اور سکون زمین	امت سیدمان و زمین	یا کہ والی ہوں اور الامت پر	عامہ ہون زمین سرتاسر

ان في هذا الكتاب لآيات لعلكم تتقون

بیشک میں کیا گیا جو یاد	پہنچتا ہی مطلب اور مراد	و اسے قوم کی کہ اسیرور	کہ نوالی ہیں بندگی کی
	یعنی میں انہی قرآن	انہی امت ہی زمان	

وَمَا آسَأْتُمْ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ه

اور نہ پہنچا ہی تجکو میں مگر	مگر کہ جانکی لوگوں پر	یعنی تجھے ہر دم منتاد	ہی صلاح مشاں اور مراد
	اور میری بہت اور نوال	ہی نجات نزلت اتصال	

قُلْ إِنَّمَا يُرِيدُ الْإِنْسَانُ عِزًّا وَرِثَةً وَنِسَاءً مُسْلِمِينَ ه

۱۰



کہ تمہاری حکم بجا کرنا ہے	کہ تمہارا خدا کیلئے ہے	پہر تباؤ تو ہو بہا کہ تم	کہ خواہی طاعت میری
پہر روزہ پیر سے پہلے	یعنی توحید ہی جو پر جاوین	پس کہ اوستی ای بلینہ تھا	کہ تمہیں بھی کر دیا اعلان
اوستی اوست پر کہ ہم اور تم	میں برابر ابھی تک میری	جسکے دونوں طرف بلا جی	میں سادی ابھی تک اور کیا
	تم اسی کر سکو ہو دونوں کام	سرہمت پر ہی اختیار تمام	

وَإِنَّ أَدْرِيَّ أَقْرَبُ أُمَّ بَعِيْبٍ مَا تَوَعَدُونَ

اور میں جانتا ہوں کہ میں بالذات	کہ ہی نزدیک یا کہ دور رہتا	جسکا وعدہ ویلی گئی ہو تم	وہ جو ہی بعت و نذر میری
	یا ہی قصد اوستی توت سلامت	ہو نہیں لایہ وہی دونوں کام	

إِنَّهُ يَهْدِي أَقْرَبَهُمْ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ

وہ تو ای سیدستور و صفا	جانتا ہی پکارنی بات	اور معلوم ہی وہ تا اور سکا	تم جیانی جو سب کو ای لوگا
وَأَنَّ آدُسِي لَعَلَّكُمْ فِتْنَةً لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ			

اور میں جانتا ہوں کہ میں بالذات	شاید آہیں ہی جانچا تمکو	اور ہی فائدہ تمہیں اور ہو	تا بوقت مقدر اور معبود
اسی ضلالت میں تم ہو رہو	اپنی ہتھوڑ گئی ہو ہول	تہہ جو تو متا نہیں بھی	شاید اسکا ہی ہی جتہ وہ
کہ تمہاری تمہیں کہ محفوظ	ازمایش تمہاری رکھ محفوظ	دیر فرمائی جو نہ میں آج	ہی تمہاری ہی وہ ہتھوڑ

قَالَ سَابِ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

یون لگا کئی دن ہی عرب	ہم میں اور اون میں میں ہی	حکم انصاف دور سے کر	اسی نشانی عذاب ہی اوپر
رب ہمارا ہی مہربان تمام	اور سپہ چاہا گیا بدو وہ مدام	جو بیان کرتی ہو تم ای کفار	کئی رہتی ہو جو لصدیا کفار
کہ اگر ہی عذاب ہی حق	اور میں کیوں رہا میرا اور تو	یا کہ ناگاہ راہیت اسلام	ہو گونسا رہے عین اسلام
یعنی تم کرتی ہو وہ تو کلام	ہی مدد چاہنا ہمارا کام	میں عتاب کی ہوئی مقبول	کر دیا غائب ہو کر غزول
دی ہو یہ حق ہی ہر کلم	جانتا ہی ہر اور میں حق	انجا اور مستعان دو کون	کس سے تمہیں بلا میں ہر کون
کہ ہر روز ہمارا سید	ابرحمت تازہ جاوید	کہ بھی باز ہو حرکت	سے نیکی برکت

وہ تو ای سیدستور و صفا

سورة الحج مكية الائمة اياتها ثمانية وسبعين اية  
وكلماتها الفصا ثين احدى وتسعون وحروفها  
خمسة آلاف ومائة و سبعون وكلماتها عشر

سورة الحج كوجان توسته	ایک شمش آیتیں فقہا	ایستین سکی ہفت ہفتاد	زین زروی شمار او تعداد
کلمی آیتیں زروی شمار	دوسوا کیا نوی اور ایک ہزار	اور حروف اور سکی ہفت ہفتاد	ایک سو ستر اور ہسرا لاف
	اور او سکی رکوع دس ہیں	جو حق شک ہی کن او کلمہ	

سورة الحج مكية الائمة اياتها ثمانية وسبعين اية

يا ايها الناس اتقوا ما بكم ان زلزلة

ع

الساعة شئ عظيم

مردان زمان رکوع ڈر	اپنی رب کے عذاب سے بکسر	بگمان زلزله قیامت کا	ہی بڑی چیز ہے ہول بڑا
وہی نعت زلزله ارشاد	اوس ہول بھال ہی بیان	جانب شرق ہی ہو جکا وقوع	اوس سچا کہ ہو طلوع
	شرعاً ہی زلزله ہما	اس سے بڑا ہے وہاں	

يوم ترونها تذ هل كل من ضيع عما ارضعت وتضع كل

حامل حملها وتزلي الناس سكرارى وما هم بسكرارى ولكن عند الله شدي

عبدی کون لڑکھم بیکو	جانب شرق ہی جو سز ہو	ہولی ہر مرضہ خوفِ خیر	اوس لڑکے جو ہے پلا پائے
اور کمال کای بلند وقار	ہر ذوق باردار اپنا بار	اور دیکھی ہر وہاں کل شین	ستو ہوش اور ہی
کلی عذاب سے سخت	ہول و درد سے کھی سخت	سے ہر نفس جلا کلا دینا	طائر عقل ہوش اور ہوا دین

ومن الناس من يجادل في الله بغير علم و يدع كل شيطان

مريدي كتيب عليه انه من تو سلا فانه يضل

ويعتدي به الى عذاب التعذيب

اور کوی تنہی عقل و	بجٹا ہی خدا میں ہر وہی	اور تڑا ہی پیروی بد خو	ہر کس ایس ککشن
--------------------	------------------------	------------------------	----------------

اور چلی بوس سچا پیچھے	لاگر کوئی اوسکو دوسرو کے	بوج محفوظ میں یہ اسپرور	ہی ازل ہی لکھا گیا سپر
اکتشر مار سبر سوزان	بغیاب میرے ہوو جہان	اور لیجاوی اپنے تاج کو	پس وہ ہکاوی اپنے تاج کو
کہ ہجج علیہ کا شیطان	کیک بیوں نہیں لکھا ہی	کہ مجا دل علیہ کا ہے ساد	اہل تحقیق ہی کیا ارشاد
دختران خدا ملک کو	وہ جو کتا تھا بحث کرینو	کاسر آیت کا ہی نضر نشا	لکھتی ہیں یوں وہ قاضی
جانا لبت کو تالاطال	اور قیامت وہ نہ تھا قائل	اوس کلام خدا کو وہ بیدین	اور اساطیر مردم پشین

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ كُنْتُمْ فِي سَائِبٍ مِنَ الْبَعْتِ فَإِنَّا  
 خَلَقْنَاكُمْ مِنْ قُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْقَةٍ ثُمَّ مِنْ عِلْقَةٍ  
 ثُمَّ مِنْ مَضْغَةٍ فَخَلَقْنَاكُمْ مِنْ غَيْرِ مَخْلُوقَةٍ

مکو پیدا کیا یعنی کمال	نوبت تحقیق یعنی اول مال	جو پود ہو کوئی پود شریف ہی	کہ تو اون منکر و سچ کا یوم
ای ڈلی نہی اور چھٹی سی	پر یا پاتا نہی بلی سے	نوں بستہ سی باہمہ جہان	فانک سی پر نہی سی بعد ان
حسیر نقمان ہو چا یا سر	اور اوس نادرست پیکر سے	حسین کو چھینا وہ نہ تھا اعضا	شکل و شکل نہی ہوئی
منتقل کر دیا تمہیں یکسر	یہے ان حال ہی بحال دگر	یا کہ نقمان بعض اعضا میں	عیب ہو چکے بعض چیز میں

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

ہو برائی معاد ہستمال	کہ وہ سب اور شقیال کمال	قدرت اور حکمت ہی ای کو	تا کرن اوس ہم بیان کو
یعنی تا وضع عمل ہو لوو	تاہوت مقرر اور موعود	سکو ہم چاہیں ہی ای ہم	اور تہراتی اوسکو ہم شکم
دست اکثر ایمانی رس	لکھتی ہیں شانہ عار برس	اور دو سال مدت اکثر	حکے شش ماہ مدت کمتر

ثُمَّ نَحْنُ جُنُودٌ طِفْلَانِ ثُمَّ لَتَبَلَّغُوا أَشَدَّ كَرِهٍ وَمِنْكُمْ  
 مَنْ يُؤْتِي وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ آذَانٍ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

کرتی ہیں دم تپہ مستی میں	پس ہم آتی ہیں بیت پیش	بطن مادر طفل ہی لوگو	پس ہم خارج کرتی ہیں تکو
کہ کیا یا تحقیق ہر دو ان	اوسکو ہی تم میں وہ ان	قوت اور کاروائی اپنی کو	تا کہ پود پود جوانی اپنے کو

خواہ پوری ہوا وہی عمر و حیات	امی بوقت بلوغ پائی وفات	خواہ قبل بلوغ مر جاوے	زندگی ہی نہ پڑے پڑے
ہو تم میں کئی ہے وہ شہر	کر وہ آتا ہی ہر کے بار دگر	بدترین عمر وہ بہترین طرف	تا تہی سبھ کے کچھ وہ حرف
سینہ پر جامی حال غفلت کو	بہل جاوے جو کوئی جانا ہو	اگلی بہ لبت پڑی استمال	کر تاوت توراں ستورہ نما

وَتَرَى الْأَرْضَ خَاوِيَةً فَإِنَّ الْأَرْضَ عَلَيْهَا آلِهَةٌ آهْتَرَتْ  
وَسَاءَتْ وَأَنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ بِعَبْرَةٍ

اور وہی گاتوہن کی زمین	وہ جو ہی خشک رہی زمین	پہر جان ہم اوتارین او ستر	ہلتی اور پھلتی ہی ہو سیرا
اور گاتی ہی وہ زمین کیر	ہر طرح گیا تازہ وتر	نقد ہلتی ہی سخن آگاہ	ہی بیان شہزادین بگیاہ
کو غلط ہو سکے تو معلوم	نفازی میں کیا ہی بیون منظر	آنکہ لہذا نہ زمان افزا	واندہا تہ مخبر تو اندخت
	کر وہ نابور ابقیت بود	پہر عجب کر وہ بد بود وجود	

ذَلِكَ بَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنْتَ كَائِمٌ لَمْ يَأْتِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی انوش و تحویل	اور احمیای ارض لتفصیل	اس سبب کہ خالق مطلق	ہی وہ ثابت تابدات اور حجت
اور ہوا کہ اسے نوٹو	رہ جلاتی ہی جملہ مردو کو	اور وہ ہر جزا اور ہر شی پر	ہی تو انا تو قادر ہے ہر دور

وَأَنَّ السَّاعَةَ أَنْتَ لَا تَكْتُمُهَا وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

اور مقرر قیامت اور ہشر	آنہوالی ہی ایستودہ سیر	تک نہیں ہی چلاو سکی تیر	مرشی غلت کی جلال میں
اور ہیک خدا او تھا گیا	بے اونکی تین جلا گیا	جو ہیں گورونن ایجانی یا	تا جزا اور ہر شی پر

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ مَنْ يَجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُبِينٍ

اور بعضی آدمی ہیں کسبور	جو جگرتی میں حق میں غور	اور میں کونوں کی کہ کما	جس قسم کی اور تہا
اور جگرتی میں آبی زمین	ہی کتب پر نیلے روشن	یعنی کہ تہ میں ہی سندہی جلال	بعضوں کی ہی غیر استمال
فلسی میں یونین انوار	ہی یہ تاکید کی بی تکرار	اگر کوسا کا فرمان میں ہوا	بعضوں کی ہی استودہ نما
جس طرح ہے اہل اور نضر	اور کوسا راوکی اور نضر	اور عرض ہو سکتی ہیں ہی	کہ تہا کی ہی جہاں

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضْرِبَ عَنْ سِكِّيلِ الشَّيْطَانِ

اور بعضی آدمی ہیں کسبور  
اور جگرتی میں آبی زمین  
فلسی میں یونین انوار  
جس طرح ہے اہل اور نضر

لَهُ فِي الدُّنْيَا خَيْرٌ وَنَدَّ بِقَبْضَتَيْ يَدَيْهِ فَقَالَ لَمْ أَكُ مَكْرُوبًا

موت کر اپنی گرفت اور دامن	یعنی صرف غرور ہو بہو تہن	تاکہ بکاوی راہ نیردان	یعنی لوگوں کو اسکی فریاد
اور سکوی اس جہان میں ہوا	بدر کی روز جیسے پیش آئے	اور کھلاوین ہم اور سکوی روز	مار چلنی کی جس ہی ہو پتیا

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْت يَدَاكَ

یہ جو خزی و عذاب ہے کیسے	تجکو ہو و نصیب آؤں پر	سکو ہو پچا دیا ہی پیش آئیں	دونوں ہاتھوں کی تیرنی ہی بند
	یعنی کفر اور عصیت کی تہن	وہ جو لو کر چکا ہی پیش آؤں	

وَإِنَّ اللَّهَ لَكَيْسٌ بِظُلْمٍ لِّعِبَادِهِ

اور تحقیق خالق برتر	ظلم کرتا نہیں ہی بندوں پر	از رہ کثرت عبید بیان	ہی وہ لفظ سبالتو ایجان
اکلی آیت کا ہی یہ جو خطا	کہ مدنیہ می زمرہ اعراب	اکلی کہ سین پیش پیغمبر	لائی ایمان اور یقین کیسے
سکو عارض پہلی نیہا	اور کی سختی مدد کاری	کرنی ہلام کی گنا توہین	اور سچی ضعیف اور کوضیف
	اکلی آیت خدائی بھوائے	شان میں آؤں گروہ کی آئی	

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْبِدُ اللَّهَ عَلَى حَسْرَةٍ

اور اجنا وہ ہی کہ ایسے	پوچھا تو کو ہی کناری پر	یعنی کرتا ہی بندگی حق کو	دین و ایمان ایک جانب سے
جس طرح سے کنار شکر پر	منتظر وقت کا ہو کوئی بشر	بہاگ جاو اگر شکست آو	اور ٹھہر جائی جو ظفر پاو
	یا کہ ہی حزن مراد بیان	انحراف اور ضطر ایجان	

فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

فَأِنْ قَلْبًا عَلَى وَجْهِهِ قَفًا

پہرا گر سوچی اور سوچی مال	پکڑی آرام اس وقت حال	اور اگر سوچی اور سوچی و ہلا	تو پٹ نور اپنی منہ پر جا
یعنی آیا ہی جس طرح حسین	پہر کی جاو اور سطر کی تہن	دین و اسلام سی گذر جاو	ارتدا اور کفر پر آو
ہی اس آیت کا ایک نشان	سند ہو سفید سے سطور	کہ نبی پاس یک ہو پوی آ	تاکہ ایمان ہوا جو تا بسنا
شومی نکتہ سی بکہ کر شوم	اپنی ہلام کی تہن مذہب	کرنی حضرت ہی یوں وہ کلام	مجھے کروا مال اسلام

اور سچی ضعیف اور کوضیف

ع

لالی اپنی زبان پر وی خوشنوا  
آن الا سلام لایقال کو  
پہر چہ مرتدوہ ہو گیا بدین  
لالی آیت یہ جبرئیل امین

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَلِكَ هُوَ الْمُخْشِرَانُ الْمُبِينُ

کوئی ٹولی نیکو بس دنیا ہی یہ دنیا و آخرت یکسر اور اگر پائی رنج اور آزار جیسے اس عہد میں ہم اکسا	اپنی مقصود کو نہیں پہنچا پانا ٹوٹا صبح اسپرور تو ادھی چوڑی وہ بد کردار ہو کر قیاری رنج یا افلاس	اور ٹولی میں آخرت کہوں یعنی دنیا کی نیکی پاسے اگر کسی دنیا اور سہرا وید پیرین کفر کو اختیار کرتے ہیں	کام آبا نہیں عمل کوئی تو وہ قائم رہی عبادت پر مثل او سکی کوئی زبان نہیں دین و ایمان گزرتی ہیں
کتی ہیں جو یہی مہتاب میں جو ایسے حکمی ہی سنتے و غم باز آئی ناز سے اب ہم	ہم خدائی ہی او سکی تائب میں جو یہی ہیں مہتاب روضہ اوس قیام و قعود ہی یہ	ترک روزہ ہی ہکو فرود اوتھی فتنی میں بیعتی میں	جسے اس عہد میں ہم اکسا کتی ہیں جو یہی مہتاب میں جو ایسے حکمی ہی سنتے و غم

يَدْعُو امِنْ دُونَ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُ مَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ

هُوَ الضَّلَالُ الْعَبِيدُ

پوچھا اور پکارتا ہی امین غیر محبوب حق اسی تہن یہ ستن ہی ہو جا بارہ	کہ نہ کرتا ہی کچہ پرا اوسکا دور مقصد ہی ای سول آقا	اور نہ کرتا ہی کچہ پہلا اوسکا
--	---	-------------------------------

يَكُ عُو امِنْ ضَرَّةٍ اَقْرَبُ مِنْ نَفْسِهِ لَيْسَ الْمَوْلٰى وَ لَيْسَ الْعَشِيْرَةُ

پوچھا ہی آگروہ باہم بی شک و شبہ پرا وہ بارہ	جسکا یہ اقرب تر ہی تمام جسکو وہ پوچھا ہی پہل و نثار	کام آئی ہی اوسکی اسپرور اور البتہ ہی پرا وہ فریق	کہ سفارش کی ہی رجا یکسر ای جی پوچھا ہی وہ زندگی
--	--	---	--

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الدِّيْنَ اَمْ وَاَوْعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنٰتٍ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ

بیشک قیام حلق برتر جنتوں میں کہتی ہی سچا کتی ہیں وہ جماعت اور جماعت کا مرتبہ اوسکو	اور نہ کوہ عمل کر گیا اسپرور جسکی نیچے ہی جا جا انہار اس طرح بہ لالی جا بیان آخرت میں کہیں نصیب ہو	وی جو ایمان کا اور یقین کہ خدا تو وہ کر دکھاتا ہے کہ جو کہ ہونے فتح و ظفر تباہی آیت کو قوی ہو جا	اور کیا ہی پہلا پوچھی تہن چکے فراموش ہی ہیں آنا بیان ہستی سرتی اعدا اور تو قیام کو قطع فرمایا
---	---	---	--

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ  
بِسَبِيلِكِ لِسَمَكٍ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِرُكَ كَيْدُ مَا يَعْظُمُهُ

جو کوئی یوں گمان کرتا ہو تو وہ تالی رسوخ سوی فلک پر ڈھکی اوسی بیدیدہ فکر ای جو دنیا کی تنگدستی سے پوچی کچھ اور شی بغیر خدا جیسے اک آدمی رہا ہو تنگ کہ اگر کچھ پی رسوخ کتین	کہ نہ دیکھا نہ دندا او سکو اور رہی اوس میں خود کیا بدلا لیگیا وہ اوس کا باز تالی خدا پرستی سے پاتہ جیکے نہ ہی بدلا و برا اک سن تان کر سوی فلک تو وہ پوچی باسماں برین ہی امید خدا رسوخ سے مراد	اس جا میں غفر سلی حد پر پہر سزاوار ہی کہ کالی رسن کہ جو غصہ آو دلاتی ہے چوڑ دیوی بنا آسیدو یا پس دل کار کمر پاس گرچہ اوس پر وہ چرہ نہیں اور اگر اوس رسن کتور اجا اور بندہ می فلک سے کہ تو یاد	اور بعضی شیخ فرما کر تازمین پر وہ گر پری ہم تن لیغہ جو شے بخشم لالی ہے حق تھا کی سبیل کا پاس کر لی یہ صورت اپنی پوچھیں متوقع تو ہی وہ چرہ سے کا پہر بدلا کیا آسیدہ کتور جا
--	--	--	--

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّوَّ أَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ

اور ای طرح اسی پیروین اور افسر سو جہد تیا ہے	یعنی نازل کیا پوچھتین یعنی قرآن سی بوجہ دتیا ہے	آیتین سنا با وضاحت تام حکومہ یا تباہا بیت	ہیں کہلی کسی خبرین اور احکام جس پر فضل آو اور غنا ہے
---	--	--	---

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالنُّصَارَةَ  
وَالجُوسَ وَالَّذِينَ أَتَوْا بِكُفْرٍ إِنَّ اللَّهَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

بی شک یہ سولمان ہیں اور جو تباہین رسوخ کسام کہ خدا جلا جیر یہ ہی گواد کتی صابی ہیں اوس کتالی ہی معلوم اس میں ہیں	اپنی خالق پر لالی ایمان ہیں اور جو کتی شریک ہیں صنام یعنی ہر شے کی حال ہی آکا دین دین بدلی جو بد خو یا سربہ سی بر غلط ہیں ہی	اور جو آدمی ہیں یہود حق تھا تو فیصلہ فرما سامنی ہا دس خدا ہی ہر شے پوچتی ہیں جو جس آگ صام ان کی ہی ایچھا سجدہ	اور جو سابقین ہیں جو وہ ان کی باہین روز عشر و جہا اوس کا نہ تار کچھ نہ غفلت ہے اور کتے ہیں ایک نبی کا نام کر لی پڑہ کر اوسی ادا سجدہ
--	--	---	--

الْمُتَرَانِ اللَّهُ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْأَنْبَاءُ فَكَثِيرٌ مِمَّنِ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے انچو شوخو اور غور شید و ماہ دا غم و کوم اور بت اوس کتھی ہن کتا	کہ خدا سر جگاتی ہن حکم اور دخت و دوائے رانیہ نہایت او پیر عذاب ہی اور ہا	دی ملاک جو ہن پیرج ہن زمرہ مردمان سے ایسور تا علیہ العذاب تاسے ہو	اور جو کوئی ہن بروز ہن اوسکو طاعت ہی جگاتی کراد اسر جگاتی سجدہ کو
	متفق اوسہ ہن انہ ہن	اسہن زہار اختلاف ہن	

وَمَنْ مِّنْهُمْ اِنَّ اللَّهَ فَاعْلَمُ مَا يَشَاءُ

اور جسکی کری امانت حق	ای کری خوا غالق مطلق حق تو کرتا ہی جانتا جو کام	پس ہن کوئی او کو امتیاز یا امانت ہو یا وہ ہو اکرام	دینی والا بزرگے و اعزاز
-----------------------	---	--	-------------------------

هَذَا نِ حَصَمَانِ اخْتَصَمُوا فِي سَابِئِهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمْ اَحْمِيقٌ يُّصْهَرُ بِهٖ مَاقِي بَطُونِهِمْ وَاَجْلُودُهُ وَهُمْ مَّعًا مِّنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا اَرَادُوا اَنْ يَّخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ

اعيدوا فيها واذوقوا عذابنا بحريق

ہن یہ دھم لپتو دہ سپر بیوتی جاو نیگی او کی شکی کتا جسکے گری سب جلا یا جا	کہ جگرتی ہن اپو خالق پیر کہ پری آتش کے نیچے باہر ہن وہ جو پوین ہن او کی ہن ہن	پرو انکاری کہشیں آئے ڈالا جاو گیا اسی بلند خطا اور پٹری گلائی جائیں تمام جب ارادہ کریں کہ اٹھیں نکل	اونکا جگرتا یہ فیصلہ پانے اور پراو کی سروں کے جلا یا جا
اور انکی عذاب دینی کو پیری جاوین گاہ ہن ہن کہ مقابل ہو تھی بہت کر	انگریبان آہین ہن انچو شوخو اور کہیں جسکے جگرتی کی مار ہر کی روزوی جو یکد گری	نقہ خصمان جو ہوا ارشاد دی جو باہم ہو دی جو چار او	ہن سلطان ہ کا فران کتا ہن کا فر تھی ہن تھی ہن

میں



دوسری وہ علی شیر خدا عقبہ و شمشیر و ولید پند	ایک خمزہ وہ سید شہدا اور کفارسی تہی متن عبید	وی جوتہی متن اوین اہل حقین گن لی متنون کو امی بایند متقا	کر تو اول شمار اوکی تین تیسری تہی عبیدہ والا نام
کہ ہمارا قدیم سی سے دین ہر طرح سے ہی حق ہمارے	کہنی سطر جسے لگی وہی لعین بولی مومن کہ ہم کہیں ہیں	اتفاقا لقب فر اصاب تم سی ہم طرح چہین بہتر	یا جگرنی لگی وی اہل کتاب اور ہماری تہی پہلے پیغمبر
تکو کیساں، ارسیر ایمان اسہین ہنہا ف، ذراد کار	وہ ہماری کتاب یہ قرآن تسپر کی حسد ہوا نکار	اور ہماری نبی کو ماتی ہیں خوب پہچانتی ہو تم یکسر	ہم محمد کو سچ سی جانتی ہیں اور ہماری کتاب پیغمبر
دوستوں کی کیا خبر اکا بیاں	اگر کی اعدا اوس نہ اکا بیاں	وہ ہم یہود و نصر مایا	تب یہ حق ہی ہو ایسا

ان الله يدخل الذين آمنوا و عملوا الصالحات جنات ع  
جری من تحتها الانهار یجری فیہا من اسوار من

ذهب و لو علوا اولیا سہم و کحریہ

اور کاموں پہلی ہی میں اسے اور ہمیں گنگن ہلاکی اور گھر	وی جو ایمان اور یقین لاکے گناہناہنی بائین وہی شہر	اونکو داخل کریگا ایور نیچے اونکی سی آب کی انہار	بی شک عیب خالق برتر جنہو ہمیں کہنتی ہیں بسیار
یون حدیث صحیح میں آیا حرمت زرد و زہین باقی	سید الانبیاء نے فرمایا اور مرد ہی ایک حدیث صحیح	اونہی شہتوں میں کون رشیم کا ہو و محروم اوس سے عقی میں	اور کہاں اور کہا ہو دسرتا کہ چوہنی حریر دنیا میں
اوس سے بیکساں منہ ہی اونکو ہنپنا دین آیتودہ	اور گنہوں میں اسلی گنگن باتہ میں سکا دہتی ہیں کھی	کمانے قولہ علیہ السلام ہذا ان حرامان لذکور امتی اور ہمیں ہنیں و دونوں ہیان کہ جو خدمت غلام خور کی	وہ جو آیت میں لفظ فیہا لیفہ دونوں کو مرہنی دیا

وهذا الى الطيب من القول

کہ ہمیں جگر میں اور کوسوں پر ہمیں یون حدیث صحیح میں	یعنی جنت میں لوطی بن پر ہمیں یون حدیث صحیح میں	بات شہری کی اسی قول آ یا کہ جنت کو جبے بن کو نظر	اور دکھائی گئی وہی ہوسن اور جہنم ہشت میں کورین
حدیث یون زبان پر لاون	الحمد لله الذي هدانا لهذا		

اور جو پھر پھر بہشت میں کو تیار	الحمد لله الذي هدانا لهذا	کرنی اس طرح جسے لکھیں گفتار
یاد دینا میں پھر بہشت کو	الحمد لله الذي صدقنا وعده	پھر پھر اور اس پر سہادت کو
	یا توحید یا باستغفار	
	ایک قرآن پڑھ کی اسی دلدار	
	وَهُدُّوْا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ	
اور دکھائی گئی وہی اہل یقین	راہ تعریف کی گئی کی شین	یہ تائید کی گئی کی راہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بیمکان وہی جماعت سیدیں	کہ نہ ایمان لائے اور یقین	اور کہتی ہیں باز لوگوں کو
اور کہتی ہیں باز وہ صعد	احترام اور ادب کے مسجد	سدیبت الحرام ہوتی ہیں
اہل تحقیق کی کیا ارشاد	اوس روز حدیبیہ ہی مراد	کہ ہمیں اور ان کی یاروں کو
		روکتی تھی طواف سے بدو

الَّذِيْ جَعَلْنَا لِّلنَّاسِ سَوَآءًا لِّذَٰلِكَ عَاكِفٌ فِيْهِ وَالْبَكَاةُ

وہ کہ ہم نے بنیاد یا جسکو	ازنی جملہ مردم اینو شیخو	ایک مانند اور برابر ہستہ
اسی اور انکے میں یہ کیا	رہنی والی اور انیوالی وہاں	اور حکم لازم تقسیم
یا کہ از روی قبلہ اور اپنا	ہیں برابر وہی دونوں اور	ذات مسجد مراد ہی اس جا
تفق ہیں کا خدا اور علم	کہ ہی مسجد ہی قصد جملہ حرم	ای حکم نزول بالتقسیم
موسم حج میں جو کہ پاون	بی تکلف نزول فرماوین	لیکن خارج نہیں کریں زینار

وَمَنْ يُؤْذِقْ فِيْهِ يَأْكُلْ زَيْطًا زَكٰوٰتٍ تٰتِيْهِ مِنْ تٰوْبِ الْعٰلَمِيْنَ

اور جو چاہی اوسین بھی راہ	علم کے ساتھ اسی رسول	ہم چکھا و تکی او کو دکھا مار
ہی نذقہ جو اب من اچان	جیسے انوار میں کیا ہی سیا	جان لین جو خردی میں ہر
یعنی جو لوگ لیسے نذقہ	ستدراہ خدا و مسجد ہیں	ہم سزا دینوں اونکو انکار

وَاذْبُقَانَا لَا يُوْا هَيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَا تَشْرَكَ بِيْ سُبْحٰنَا وَطَهَّرْنَا بَيْتِيْ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَالرَّوْحِ الْمُبْرَكِ

ع

اور

اور حیدم قرار چنے دیا اس شرار اور شرط و وعدہ اور انکی لپی کہ صرف قیام کستی ہیں پہلی عہدین وہ تب ہوا یوں خلیل کو ارشاد اوسکی سایہ پہنچ خط و کبیر اوس سے امت کے ہونی مخصوص	یعنی جسوقت ٹھیک ہمیں کیا کہ مری ساتھ کہہ شریک نہ کر ہو نیوالی نازین ہیں ہم محترم تھا با احترام تمام کہ نئی سرسی و رکین بنیاد اوس کا نگو وہاں کیا تعمیر خاص نکو وہ حکم ہی منصوص	از برای خلیل ایڑا ہیم اور کہہ گہ مری کو پاک او چھا اور انکی لپی کہ ہیں و سدا جب گئی مدوہ دراز گذر ایک بادل فلک پر دکھلایا پہلے گزین جو ہتین ہیں ہم پہر وہ سر نہاکی ابراہیم	جاسی کعبہ کو ای نبی کریم و اسلی اوکی کرنی ہیں ہوا کر نیوالی رکوع اور سجدا کوچہ اوسکار ہاٹان او اوسکا جتنا پلا وہاں سایا تھانہ او کو رکوع ہی کو کام ہوئی ما مور یوں حکم کریم
--	--	--	---

وَ اذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ

يَأْتِيَنَّ مِنْ كُلِّ فُجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز مار ای خوشخو آئین وی ملی ادنٹ اور غم تسیر لہر مان خالق مبیود اوس نہ کو خدا کی سنوایا شوق حج جھکا دین آتا ہے	یہج لوگون کی حج کعبہ کو ہر طریق بعید سے یکسر کر کعبہ ابی قیس سعود تھکے مقسوم حج کو سرمایا پا پیادہ وہاں کو جاتا ہے	آئین تجھ پاس پاؤسی چل یا کہ آئین پیادہ او ز سوار بولی ہر حصہ کہ ای مردم پس لگنے تلبیہ یکسر لیک بی استطاعت مرکب ہی غرض حج الوداع بیان	اور ہر ایک انٹ دہلی پہ راہ سی وہ جو دکھ کے بسیار حج بیت خدا کو آؤ تم بطین ماورین اور یہ صلیب غرض ہوتا ہی وہ کسی کرب
--	--	---	---

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي اَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ  
عَلَىٰ مَا رَزَقْتَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَمِنْهَا وَاَطِيعُوا النَّاسَ الْفُقَرَاءَ

تاکہ پہنچیں و لوگ اپنے شوق حج پہنچاؤ سکی جو جیا اونکو پس سب کے سب کساؤ تم اون نافع ہی آیت ہوا	فائدوں اور منافع اپنے لوگو روزی امتدنی کیا اونکو اون بہائم سی گوشتہ ایسا وین دنیا کی فائدی ہی ادا	اور چرپین نام خالق قیوم چار پاؤں سے ہی جوین نعام اور کھلاؤ تم ایسے بہوں کو خط ایام سی غرض میں بیان	کسی اک نور میں کہ میں معلوم ای کرین حج کی خدا کا نام کہ وہ محتاج اور کیس ہو شہر زمی پہنچ ہی تین ان بیان
--	--	---	--

اور بعد اوسکی بارہویں تاریخ	ان کو نہیں قبولیت کا کام	بج پر ہی خدا کا لینا نام
یا کہ ازراہ نفس ہوں بلوغ	آپ کہاوی کہ ہی مباح ہو	اور اراقت فقہی قرب خدا
بوج بدل قصور کے جو ہو	آپ کہا نا نہیں ہوا اوسکو	

لَا يَتَّخِذُوا الْقُرْبَىٰ وَرَهْمًا وَيَتَّقُوا اللَّهَ الْغَنِيُّ

پہر ہی ان کو کہ وہی نہیں	میل اپنی کو ای سے عرب	اور کرین پورا اپنی نذر نہ کو
اور نہ پرین اگر دگر کی ہی جو	یا ہی آزاد تسلط و سیم	کرتی لیک میں سہا شرع
تیل یا نہ شیعہ الٹی پہنچ نہیں	کرتی ہنگام میں جہنم ترن کی شیر	شامل میں میں ہونا خرچ و مو
وسوین تاریخ خرتی میں وی	بعد احرام تہی جو منع تمام	پہر نہا کر وی پاک ہوا وصا
اہل تحقیق نے کیا ارقام	کہ اوسکا طواف کن ہی نام	اور کرتی ہیں نام حق کالی
خبر کو کرنا ہی کج کا اوس	چار پاؤں کی جیسے اونٹ نام	اور جن ہنٹوں کو مانا ہو
	اصل منت کہو کہی نہیں	غیر اتنی کی درست نہیں

ذَلِكَ وَمِنْ يُعْظَمُ حُرْمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ  
وَاحْتَبَسْتُمْ مِمَّا جَاءَكُمْ وَاللَّهُ مَا يَشَاءُ عَلَيْكُمْ فَاقْتَبَسُوا وَرِجْسًا مِّنْ  
الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حَقَّ اللَّهُ عَذْرًا مِّنْ رَبِّهِ

یہ جو احکام حج میں اعمال	تسے معلوم کر لی فی حال	اور جو کوئی تن کری تعظیم
پس وہ ہتھی اوسکو اور	اوسکی رکت بیان رہو بل	اور وہا میں تہین و چو پانے
بان مگر جو طہی گئے تم پر	جیوں بچہ و سائیک	پس جو گندگی اوثان سے
ایک اتنی طرف سے ہو	نہ کہ ساچی بنا کی تم اوسکو	خرات خدا میں کہ احکام
یا حرم ہی مراد اوس بیان	اور تعلقات حج ریمان	لیکے منع میں ہوں کیا اراد
اور کیا ہی یہ فائدہ ترقیم	کہ وہ حق کی ادب کی تعظیم	وی جو قرآن بیان بان لاویں
اور جس جانور کو لا میں بان	بیش قیمت ہو اور جہاں	وال کر جہاں اوس پہی لا

گندگی تباہی پر مضمون	کرنا ہرینج تھان پر جو غنود	یا وی او شان بذاج وین پید	جیسے انوار میں کیا تہ و
اور وہ جو قول زور ہی اڑاوا	اوس ہی پوجنا بتو کا مراد	یا کسی اور کا وی لکنا م	دیکھ کر نی سہل دین نام

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتُحَطُّ بِهِ  
الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيفٍ

اور جو لاوی شریک را بناز	حق تعالیٰ کی ساتھ اچھی تراز	پس وہ گویا کہ گر پڑا بیدین	اور جس سے آسمان کی زمین
پہر او چکا یعنی ہین او پھرتن	جانور اور تلی مثل زاغ و زغن	یا تلی ڈالتی ہی او سکو ہوا	ایک جا میں کہ دور ہی جا
یعنی جو کوئی خود پسندی سے	دین ایمان کے بندگی سے	پستی کفر و شرک میں گرجا	نوحہ اور سکور غ و سکو گھا
یا اوس نفس کے ہوا ہی شدید	ڈال دی فوجتہ بجای عبید	کہ زمین ہی سخی و تکیرو بان	دور فر اور سہ ہو وہ مکان

ذَلِكَ قَوْمٌ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ فَانْتَحَبُوا مِنْ نَجْوَى الْقُلُوبِ  
لَعَلَّ فِيهَا مَنَافِعٌ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّعَلَّهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

یہ جو ہی حکم شباب تباہان	سن کیا تعلق ای ہی زمان	اور جو کوئی ادب کری او گنا	جن پہ اللہ کا ہی نام لگا
توہ تعظیم اسی بلند مقام	اہل تقویٰ کی ہی اونکا کام	تکو لو زمین ہین فاندی بسیار	مثل نسل اویشم و شیر اور بار
تا بوقت مقرر و موعود	کہ وی ایام سحر میں موعود	پہر او زمین پونچیا ہی ایسور	ایسی کتر تک ہی قدیم وہ گہر
یا کہ ہی اونکی بائینج و مکان	جانب غائتہ قدیم عیان	لکھ گئی ہین منفسر و ہٹے	اپنی ہر وضع میں فاندہ یہ جلا
کہ ہین غیبی سواشی و انعام	اونکا حق ہی ہی کہ لیکر کام	پاس کہ عیب کی اونکو پونچا وین	اور پڑھانی ہی اونکی شان وین
لیک یہ بات ہی بہت شواہد	ہوسکی ہر کسی ہی کہ بہ کار	تو وہ تکیسیر بعد بسم اللہ	کیجیے ذبح جانور ہر گاہ
ہی نشان اونکو سہل کسب	کہ چربانے نیاز کعبہ پر	دور ہو کعبہ یا کہ ہونزدیک	ہر طبعی ہی حکم ہی ڈھیک

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّذِكْرِ اللَّهِ وَإِلَىٰ عَالَمِ أَرْحَمٍ  
مِّنْ بَعْدِهِمُ الْأَنْعَامِ قَالِهَا كَرَّ اللَّهُ وَاحِدَةً فَلَهُ أَشِدُّ وَأَوْبَشِرُ الْخَبِيرِ

اور ہر خیل اہل اویان کو	ہمیں ٹھہرا دیا ہی قربان کو	تا کہ ہین یاد و خدا کا نام	ذبح پہر اونکی ہی بلند مقام
وہ جو اونکو دین ہین پونچا	پالنی ہی اونکی پیشا	پس تمہارا خدا ہی ایک خدا	پس رعایت اونکی لاؤ بجا

اور خوشی کی سناؤ اور کوئی نہیں	سر لپیٹا ہی جو بجز میں کیسے	اہل تحقیق ہی کیا ارتقا م	کہ وہ ذبیح مویشی اور نعام
بہنیاں خدا بہر کیب دین	شہدائی ہی اوی خدا کی تسنیں	پہر کسی ہی اگر وہ ذبیح کیسے	غیر اشک کے کیسے کیسے
توجہ اور غور ذبیح کی ہو	شکر سب سب ہو اور اس کو	اکی اور کب خرفوں کی ہیں اور صفا	ہیں وہ ہر طرح مورد اظہار

لَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا آصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

دی کہ جب یاد بھی حق کو	یعنی نزدیک انکی اینجو شخو	کہانی لگتی ہیں غم و غم و غم	شکل ذبیح ہوتی ہیں یہاں
اور میں کر نیوالی صبر اور سپر	وہ جو ہو پوچھا ہی اوکو بچھو	اور کتری کرنی الی میں ہی تازہ	اسی وقتوں میں خشتہ و تازہ
	اور جوشی کہ ہمیں دی اوکو	خروج کرتی ہیں غم و غم و غم	

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُم مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ وَإِذَا دُكِرُوا بِاللهِ عَلَيْهِمْ صَوَافٍ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْفَالِاحِ وَالْمُعْتَرِطِ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاكُمْ لِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور بدنی کہ میں شتر اور کاو	جنگو بدی کی راہ ہی لیجاو	بہنہ ٹھہرا دیا او نہیں تلو	دین حق کی نشانیاں لوگو
تنگو او نہیں بہلا ہی سرتا	یعنی دونوں جہا میں ہی تہر	پہر کر دیا نام خالق کا	اوپنہ تم بازہ کہ قطار اور پتا
پہر پو فتیکہ گر شیرین زبیر	کر میں انکی انی سوال میں	نہ خود او نہیں گشت کہا و تم	اور کہلانی ہی پیش آؤ تم
صابر اور غیر صبر والی کو	ناگتھی اور نہ ناگتھی ہیں جو	یون ہیں جیسی کیا یہ حکم بیان	کر دیا ہمیں تاریخ فرمان
اون ماشی کو کہ تہا را پتا	تا کہ تم شکر کرو اور صبا	بوج او شونکو چاہی ہی نہیں	بلکہ کرتی ہیں شکر انکی تسنیں
کہا قلبہ کے اور اوکو گھرا	زخم جاتی ہیں انکی گھا	جب شکل عبادتوں کا مناسب	گر زمین میں زمین پر وی
	پہر او نہیں گشت کا کھالی ہیں	او کہلانی ہی پیش آتی ہیں	

لَنْ يَبَالِ اللهُ بِكُمْ مَا تَدِينُوا وَاللَّهُ يَبَالِ التَّقْوَىٰ وَالصَّالِحِينَ

نہیں ہو نہیں تم تاملی	اور میں انکی گشت اور	ایک پہنچا اور میں انکی	تم سبوں کی تلو کا خلاص
-----------------------	----------------------	------------------------	------------------------

گر چه آیت کا عام ہی دلیل	لیک ہی ایک قول	کہ دستور جاہلیت نبی	جاہل قریب کا خدا کی سبب
انہی قریبوں کا خون و لہو	تباہی پر یہ کہ حق نبی ہوا	خون گناہ سے منع فرمایا	

كَذَلِكَ سَخَّرَ هَاكُذَلِكَ لِنُكْرِهِ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

یوں ہیں جیسے وہ حکم یا کلمہ	میں میں ہمیں اور نہیں تھا	تاثر الیٰی کہ خدا کے تم	راہ پائی پر اپنی ہی مردم
یا کہ تکبیر حق کہو ایک	سخر کی راہ اپنی پاسے پر	اور بشارت سنا تو اذکون صفا	کرتی ہیں تمہیں جو افعال
	یعنی کہ شاد نیکی والوں کو	بہنوید قبول طاعت تو	

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

خَوَّانٍ كَذَّابٍ

بیشک مرید ایزد باری	باہم نصرت و مدد کاری	دفع کرتا ہی دشمنوں کی تیرن	اوس جہاں کا ہیں جو ہیں
کہ تحقیق خالق مجبور	ہی نہیں اوس سے راضی ہونے	جو خیانت عمل میں لاتا ہے	کہ نہ نصرت پیش آتا ہے
یعنی اوس میں کی آیت کا	جو روادار ہو خیانت کا	محض نعام حق جو ہیں نہ نام	وہی کرنا لگی تو نکل نام
اگلی آیت کا ہی یہ جو نزل	رونق تک کہ جت تک تھی سول	تھی لہذا ان قادر عبور	سب لہاں صبر سیرامو
کا فون کا وہ ظلم سہی تھی	تک تکش می اون کی رہی تھی	جب مینہ منورہ کی تھیں	گئی تشریح ایک ہی سرورین
حکم ہو چکا کہ وہی سلمان	انہا بد لالین کا فون لہاں	میں مخاطب ہو چکا جہاد	اگلی ہی صبر ایشاد

أَذِينَ لِلَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو

الْقُوَّةِ

ہو گیا حکم و نیا لوں کو	کہ لڑتی ہیں حق وی جو	اس سبب کہ وہی ہو مظلوم	کرتی اور سبب تک تم وہی قوم
اور اقتدار و قیامت پر	کہ جس والہی قدرت اس پر	وہی ہو جو سے کہ اور خودی نیا	اور تری بن آئین ہا مز
	اور تری آیت پہلی اور	رض ہم پر جہاد ہی ہے	

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ دُونِهِمْ لَا يَأْتِيهِمْ أَلْفَافٌ أَفْئِدَتُهُمْ فَتَرِدَ إِلَىٰ ذُنُوبِهِمْ أَلْفًا وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ دِينِهِمْ لَمْ يَأْتُوا بِالْحَقِّ بَلْ كَانُوا هَادِينَ

تاریخ جامع

اقرب للناس

وَبِيعِ وَصَلَاتٍ وَمَسَاجِدٍ ذُكِّرَ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا  
وَلِيُضْرِكَ اللَّهُ مِنْ يَضْرُوهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

دی جو مردم کی کمی کی خراج	جلد اپنی کہ دن ای استیاج	ساتھ نام کی یعنی جن کی تہین	کوئی دعا کہ لکھو تہی نہیں
غیر اسکی کہ تہی ہیں وی سب	صرت اشرفی ہمارا رب	اور جو ہوتا نہ ای مبارک جو	دور کرنا خدا کا لوگوں کو
بعض اونکی کوہین جو لکھتے ہیں	ساتھ بعضوں کی وی جو ہیں تہین	بگیاں ڈالنی جاتی اسیر در	صومعی راہ سونکی سرتا
اور ترساکی وی کیسی سب	اور جو دونکی وی کنسی سب	اور مسجد میں کہ نہیں سدا	لیا جاتا بہت نام خدا
اور دیکھا کہ داوی بار کے	جو کری اوکی دین کی بار کے	شیک ہتر زور والا ہے	غالبی میں سب پہ بالا ہے
وہ جو عدہ دیا آیت میں	اور کو پیر کیا نایت میں	وی جو ہا ظلم ستی تھے	تنگدست اور فقیر تہی تھی
اونکو بخشا وہ مال اور سب	جبکا اوزون جاب ہے جسا	نقصور اقا صرہ ہی دیے	لکھ غالب اکا سرہ ہی ہے
	پہری وصف مہاجر اور	اور خلافت پر راشدین کی	

الذین ان مکنتم فی الامراض اقاموا الصلوة واتوا  
الذی کلوة و امرؤا بالمعروف و نہوا عن المنکر و لله عافیة لامون

دی کہ جو نہین رت اونکو	ملک میں استودہ عالم	تو وی قائم کہین نماز و صلوة	اور وہی رہیں نماز و زکوٰۃ
اور کہین حکم وی بہلانی	اور کہین بازی برانی	اور اشک کی لی ہی تمام	جلد کا منو کی غایت اور انجام
یعنی یہ امت رسول ہیں	ایکیت کر نیگے قائم دین	جہل ہی جو ہاتھی نہیں	امر خلفای راشدین کی
زور زاداں ہیں و سفید و	لغوی اونکی چار چار زنی	کہتی ہوتی اگر وی علم و خبر	یوں نہیں آتی ہرزہ لانی پر
جودی ہوش و خود سی ہونا	ایسی ہر جان نہ پیش آئے	کہتی ہوتی اگر ذرا انصاف	پشہ کی آیت دعا لہی صاف
کہ مہاجر میں و ہر تہ سب	غیر اون چار بار کہین	پہلے سے پہلے کی لیے	علی اکمل اس کے یاد کیے

و ان یکن بؤا لک فقد کنبت قبکم قوم نفاق و عادی و  
تمی دہ و وقوم ابوا علیکم و قن اولی طہ و اصحاب مدین و  
کتاب موسیٰ فامکت الکافرین لئلا یخذلکم فمکت کل کفر

شکستہ

مکت

کتاب



اور جو پہلا مہینہ چھوڑ دی بدش	تو کذب ہو مہینہ او پیش	نوح کو قوم نوح پہنچ	اور وی عا و ہو کو یکسر
اور صالح کو وی شو و دی لیل	اور خلیل خدا کو قوم خلیل	اور ہوی تھی مکذبان	لوگ میں کو وی سر اسب
اور موسیٰ کیا گیا کذب	یعنی از قبطیان شرک نصیب	پس زمان بل تک الشیون	دیس میں ہی ہر کافر و کج
پہر گرفتہ اور کار پیرج فرمایا	اس جہا میں عذاب بھوایا	پس وہ کیا ہوا امر اسکار	جو پتہ دار میں اونکی کا
نعتوں کے بل سے ہی دیا	زندگی کی جگہ ہلاک کیا	اور عمارت کو رد یا قلیب	اپنی قہر و غضب سے با تھریا
	ہر طرح کی عذاب بھو اگر	کر دی وی ہلاک سرتا	

فَكَانَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِيَةٌ  
عَلَىٰ عُرْوٍ شِعَارٍ وَإِذْ مَعْطَلَةٌ وَفَصْرٌ مَشِيدٌ

پس بہت لیستیاں ہیں اس پر	پہنچے خلیکو گیا دیا یکسر	اور وہ ظالم تھیں انہوں میں	یعنی بل انہوں ہی ستم اندیش
پس اس کے پیر میں ہی ہو دی	جنتوں اپنے اپنے عرب	اور کتنی کوئی ہیں نا کار	بی مرمت تمام و او اس
اور کتنی بڑھی ہو میں گھر	کام کچ کا کی ہو وی یکسر	اسکی تفسیر کی تھیں جاو	اس نہ طہ ہی کلام بیضا و
کہ نبی حضرت کی تھی وی کوئی	اور وی قصر و محل بنا ہوئی	یا کہ نام اون گھر کی بانی کا	سندرا بن عا و ثانی تھا
لیک ایک شہر یہی کہ جب ہوئی	ہو گئی کی ایک ہلاک عنود	پس وہ صالح نبی چہا ہزار	لیکے ہوئی نہیں میں اپنی بار
اور وہ لاریت میں ایک مشرق	لائی تشریف جب وہ پیغمبر	موت نی دفعہ گیا اقدام	حضرت موت اور جگہ کار کا نام
اؤ کی بارون باہمہ توقیر	اپنا ٹھہرا لیا جلس امیر	اور سحاریب کو وزیر کیا	مصلح امر اور مشیر کیا
اور کوئی پر قیام ٹھہرایا	وہ جو سیر معطلہ آیا	پہر نبائی وہاں و قصر بلند	محکم و استوار ہے مانند
بعد مدت اؤ کی اسٹ لاو	ہو گئی بہت پرست زک نہاد	اور پیر کو اپنے ڈالا مار	وہ جو تھا خطر بلند و قدر
پس ضحالی کیا ہلاک اؤ کو	قہر اسنی ہی زیر خاک اؤ کو	پہر معطل رہا کو اؤ کو	اور خالی محل سوا اؤ کو

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا  
أَوْ أذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَتَتَّبَعُ الْقُلُوبَ فَلَا يَأْتِي

یہ نہیں سیر تہ انی سیر	کشتا مہرین میں نہ پیر	پس ہر ہون اؤ کی ہی قلوب	کہ وہی تو سیر میں جو تہی
------------------------	-----------------------	-------------------------	--------------------------

اور جو پہلا مہینہ چھوڑ دی بدش  
اور صالح کو وی شو و دی لیل  
اور موسیٰ کیا گیا کذب  
پہر گرفتہ اور کار پیرج فرمایا  
نعتوں کے بل سے ہی دیا  
پس بہت لیستیاں ہیں اس پر  
پس اس کے پیر میں ہی ہو دی  
اور کتنی بڑھی ہو میں گھر  
کہ نبی حضرت کی تھی وی کوئی  
لیک ایک شہر یہی کہ جب ہوئی  
اور وہ لاریت میں ایک مشرق  
اؤ کی بارون باہمہ توقیر  
اور کوئی پر قیام ٹھہرایا  
بعد مدت اؤ کی اسٹ لاو  
پس ضحالی کیا ہلاک اؤ کو

یا کہوئی وی کان او تین	سنجی چوچ و قلع پشین	سو کی آنکھیں ہوئیں ہن کو تو	ناہنیں و کہیں و کیے تین
تکلیف نہی ہو پیر کی	جو میں اونہی صدر کی اندر	کہتی ہوتی جو چشم دل ہی میں	و کہتی قدرت خدا کی تین

وَيَسْتَعْمَلُونَكَ بِالْعَدَابِ وَ لَنْ يَخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ  
وَ اِنْ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَنْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ

اور طلب کی ہوں نہ رو دینا	تجھ ہی کا قرآن مکہ عذاب	اور نہ مالی کا خالق مہبود	اپنی وعدی کو وہ پڑھی ہو
اور ہی ایک و نہی شکیک	تیری پروردگار کی نزدیک	حسب طرح جس کہ ہوں نیاں نزار	کرتی سو جنکو میں جہاں شمار

	کر کے ہی وہ قادر منعام	اک ہن ہزار سالہ کام	
--	------------------------	---------------------	--

وَ كَارِئِينَ مِنْ قَرِيْبَةٍ اَمْ لَيْتَ لِمَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ لَمَّا وَ اِلَى الْمَصِيْرِ

اور بت بستان ہر پیمانہ	مہلک و مہلت کو بین جنی	اور کو میں نیوالی ظلم و ستم	یعنی اہل ان کی استیوہ ستم
پر حساب ہوں نہوی بندو	میں نے نما عذاب میں اونکو	اور میری طرف ہر آتے	اخر او کو سزا کا پاتا ہے

ثَلُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

کہ تو سطر سید اسوات	گو کہ اس میں ہن کی کوئی بات	کہ میں تگو ڈرا ہوں الایہوں	کہول کر ڈرنا ہوں الایہوں
---------------------	-----------------------------	----------------------------	--------------------------

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ

پھر وہاں کی نہایت بخشش	اور وہی عمل بجا آئے	و اسطے او کی بخشش ہی گناہ	اور روزی ہی محترم و خواہ
------------------------	---------------------	---------------------------	--------------------------

وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّجِيْمِ

اور وہ جو وہی کوئی کبیر	آیتوں میں سبک اسیر	رہو و پھیل اور ہر ان کو	پشیدستی ہی ہر ان کی کو
	ہن وہ ہونے ہی وہی وہی	اشر و نارا و کا ہی نصب	

وَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّاَنْبِىٍّ اِلَّا اَدۡرَبۡنَا

اَلۡفَى الشَّيْطٰنُ فِىْ اٰمِنِيَّتِهٖۙ فَيَتَّبِعۡهُۙ فَاِنَّهٗ مَا يَتَّبِعُ الشَّيْطٰنُ

تَوۡبِعۡنَا كَمَا يَتَّبِعُ اٰيٰتِنَا وَاِنَّهٗ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

تو یہ بھیجا تھا میں ہی	تو ہی ان کی ہی ہر رسول	اور نہ کوئی ہی کیا رسول	پر کا جبکہ باہر ہی وہی
------------------------	------------------------	-------------------------	------------------------

<p>والله يبيدكم كما يبس          بركمى حكم استوار خدا          بوزول نبى من هى تفریق          او کبیر نبی من او کتبین          پس وہ اول ہى خاص و ثانى عام          کہ لکی پڑھنی ایک روز رسول          ولین والا جو دیونی و سوسا</p>	<p>او کی باندہی جناب میں بس          اپنی آیات اور نشانے کا          سنے او سکا خلاصہ تحقیق          شرح سابق ہو جسکا مسلک          اسن منطقی کئی طرح ارقام          سورہ بقرہ کو جو بعد نزول          افراتیم اللات والقری و مناة الثالثة الاخر</p>	<p>پہر شادوی خالق اوس کو          اور خداوند علم والا ہے          کہ جو دعوت کری شریع جدید          جیون کامیوج کے مابین          اسکا منشا کئی طرح آیا          جب یہ آیت زبان پر لائی          بولی ازراہ سوغیلین</p>	<p>وہ جو شیطان دل پڑھا          حکمت اوسکی بیان بالاء          پس کمالی رسول ہی وہ          یوشیح و شمعون انجیلات          اہل تحقیق نی یہ فرمایا          اک توقف کساتر پیش          بولی ازراہ سوغیلین</p>
--	--	---	--

تکالیف الغرامن اسطووان شفاعتم ترسب یعنی ایشان نرسگان قوم یا مرفان نیز سرداران مہر شفاعتشان متوان

<p>شکی شکر ہو نہایت شاد          آئی تیبہ میں جملہ اہل یقین          سبیک حضرت ہو گب محزون          ہتفا و تازیمبار او نہیں          گاہ پڑتی ہن ٹھیک با کم دکا          تیب یہ آیبی کی یون خیال</p>	<p>سمجھے حضرت نی وہ صفت کی یاد          اور ساتھ او کی مشکان یون          تیب لی کو ہو کئی آیت یون          کچھ شیاور سے ہونہ کارا یون          اور کہیونا درست او زاراست          کہ وہ ہوتے شایر اب کی سال          پیر دلائل کی ہن او کی بیان</p>	<p>العرض جب اخیر سورہ پر          پس کیا عرض حال سرگام          اہل تحقیق نی تیار ارقام          اور جو آئی ہن او دلیق خیال          جیسے حضرت نی خواب میں دکھا          پس سیرہ اگلی سال ہوا          دالتا ہی لو نہیں شیطان</p>	<p>کرنی سجدہ لگی ہوئی سرور          جبریل با میں سے آکر          انبیا کو جو او ترین ہن حکام          غیر الہام تا و متعال          کہ وہی مکہ میں ملائی عموماً          ماہرست کے خیال ہوا</p>
--	--	---	---

ليجعل ما يلقى الشيطان فتنه الذين في قلوبهم مرض و  
 والقاسية قلوبهم و ان الظالمين لفي شقاق بعيسى

<p>ہا کر ہی اوس خالق متعال          اور او کو کہ سخت ہن ہو</p>	<p>جسکو و تیار ہن شیطان وال          از سریشک جنگلوا</p>	<p>انوالشر او ماتبلا او نکو          اور گنہگار تو پڑھ ہن ہنید</p>	<p>ولین رنج خفا و طیبی ہو          و شمعون میں کہ لکی ہو</p>
--	--	--	--

و ليعلم الذين آمنوا الحق انه الحق من ربك فيؤمنوا  
 به فصبرته قلوبهم و ان الله لهادي الذين آمنوا و مستقيم

اور تا آنکہ جان بسیر پہر گئیں تا وہی رست گئیں اوسکی آگے دل و کئی اسیر جان بیاہت اور قویم شہر کی قرآن نہ راہ پرین کہ نہ پتہ اور کلام میں نہار	وی جو مردم دیکھی ہیں خبر یا کہ قرآن پر کلامین یعنی حکم اوسکی ان لین کی نہ گاہ صحیح و غور سلیم بلکہ گمراہ تروی می جو جاوین دخل بندیکایا خجسته شمار	کہ وہ قرآن کس سب ہی رست پہر کرین عجز اور دس جان اور تحقیق حلق اسی خوش ای و جو فرقہ تضالستین اور جو ایمان کلامین او سپر ورنہ اوسکی خیال کی وہ منط	شہری رست طرفی کلم و کلمت پیش بانتری و ادب کلمین رہنہا ہی یقین و الون کو ہر جہ لبستہ اہلیالت میں ہوتی ہیں استوار تر شہر کہ گاہ ہوتا صحیح گاہ غلط
---	--	---	--

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِي حُرِّيَّتِهِمْ  
السَّاعَةِ بَعْتَهُ أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَهُ عَقِيبُهُ

اور ہمیشہ ہون کافران تا بوقتیکہ آوی اذکی پاس وہ جو یوم عقیم سی ارشاد	شک میں قرآن سی سوال ناگمان عتای تہقہ شناس اوس دن جنگ حرکات ہی	یا کہ شک میں ہی دوران یا کہ اہو پکی او کو ایک عذاب بدرک روز جیسے تمعیال	یا کہ لغامی پروشیمان ایسے دن کا کہ نسل نہ آیا اذکی اولاد ہوگی اور آل
--	---	---	--

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَتَّبِعُهُمُ الْفَالِقُ  
فِي جَنَابِ الْعَبْدِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
أُولَئِكَ بُولَابَانَا فَالِكُ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

راج اوس نہی خدا کی پس و مردم کہ جو یقین کا اور لوگ لانی جو انکار	آج جیسے لوگ و شاہ کی اوسکا سن پہلے ہی آئے یعنی جنکای کفر و شرک شمار	حکم اور نہیں کی خدا اوسدنا جنہوں میں بولابانہ کی معنی اور جتنی تھی جو شہر ہی بدخو	وی جو مردم میں کافر اور کفر غیر اسب سب نخت و عم سرسر آتیوں ہماری کو
--	---	---	---

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور جو لوگ ہجرت کے گھر راہ امت کی میں اپ دور پہر گئی وی جہاد میں مارا	ایسے ہی ہجرت کے گھر پہر گئی وی جہاد میں مارا
---	---

اِقْدَابُ الْمَنَاسِكِ

ایک روز زرق دی آہن تھا	روزی فوبہ رزق خاطر خواہ	اور کھتی ہے خدا بہتر	اور کھتی ہے خدا بہتر
وہ چوزق حسن ہوا ارشاد	اور سے جنت کی نعمتیں ہیں	تصدی جو جہاد کی پیش آہن	تصدی جو جہاد کی پیش آہن
وعد میں ایسی دیکھیں	کہ ارادہ میں نون کی جان ہیں	باندھی دو نون ایک کمر	باندھی دو نون ایک کمر
جی یہاں تو زمین کہ لخص صحابہ	بول حضرت گامی بلند خطاب	وی جو ہو جہاد سی ہر شہید	وی جو ہو جہاد سی ہر شہید
ہر چار ہر چار سے کیا حال	ہم ہی کرتی ہیں قصد اور کئی مثال	تب ہر آیت کو حق ہی ہوا	تب ہر آیت کو حق ہی ہوا

لَيْدُ خَلْتَهُمْ مَثَلًا لِّرِضْوَانِهِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

بگیمان لادو اور کوی دیند	اور میں کہیں کو جیو	اور خدا جانتا ہی ہے حال	ہی وہ ہر طرح ہر دو بار کیا
	لاوی موجود ہر حق اور کوی جان	اور کوی ہر وقت و جنت جان	

ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّبَ بِهِ شَرٌّ لَّيْ عَاقِبَهُ  
لَيْسَ رَنَّهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسجا	کلم ہی مومن اور کافر کا	اور چیدی لای بلند خطاب	جیسے اور کوی دیا گیا تھا
پہر کیا جاو ظلم کچھ او سپر	جسے بدل لیا وہ سر تاسر	تو مقرر کری مدد کار سے	اور اس تکلیف کی حضرت بار
کہ خداوند در گذرتا ہے	منفعت مجرموں کی کرتا ہے	یعنی یومی جو داب جسے بدلا	کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
گر چہ ہی انتقام تو نہیں	پزیرا اندا دین منتقم کی تین	بعض نی بیان لکنا کہ بزرگ	لالی کفار کو پکڑ مومن
اور کھیلاد انتقام لیا	جیسے دگر چکا اور مومن کیا	پہر ہی آئی زیادتی کی تین	تک ہر وقت راہ میں
	سرم دگار ہو گب انتقام	مومنوں کا نصرت و خواہ	

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَسِّعُ الْبَيْتَ فِي النَّهَارِ وَيُوَسِّعُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

یہ دو نصرت مظلوم	اس سے بگا کہ قادر قیوم	لالی ہی شب کو روز کی اند	اپنی قدرت اعلیٰ تودہ
اور کوی ہی روز کو دین	رات ہیں وہ قدرت کامل	اور خالق تو ہے تودہ منقا	ہی منقا کی سننی اللہ با
کہ کبھی ہی وہ منتقم کامل	نہ چپا ہی کچھ اور سے مثال	ای ایس طرح جسے رات میں	کری کفار میں ہی مومن

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ ۗ وَإِنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

دُونَهُ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ		
یہ جو قدرت کا ہی بیان ہے	اس سبب کہ خالق برتر	ہی وہی ثابت اور صحیح فقط
اور یہ اس سبب ہی کہ خدا	جلد ایشیاسی ہی بلند بڑا	اور جو اس بن چاکن وہ
الْمُرْتَضَىٰ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسُفِّهُهُ اللَّهُ فَأَخْرِجُوا حَبًّا إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ		
کیا نہ دیکھا ہی فی اوکی زمین	یعنی تو بابتا وہ بات زمین	کہ خداوندی وہی اوتار
پھر کوز زمین بیکنا گاہ	سبز ہو جاتی ہی زمین و گیاہ	حق تو بار یک بین ہی آہرود
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ		
ملک ہی زمین کی جو کچھ	جلد افلاک اور زمین میں ہے	اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ
شصف باتا شیر و خواہ		
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ وَأَلْفَاكُم بِجَبْرِ فِي السَّمَاءِ بِأَمْثَلٍ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ خِطَابًا إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَشَدِيدٌ حَسِيرٌ		
کیا نہیں فی او سکود دیکھا لیا	کہ خدائی تمہاری زمین دیا	جو زمین میں ہی اسی ہی زمان
اور سخر کیا ہی کشتی کو	اور جس الی تمہاری اسی لوگو	چلتی دریا میں، جو پانی پر
اور رکھتا ہی تمام زمین	آسمان کو کہ گر ٹری زمین	ہاں مگر اوکی اون فرمان
بیک ویر خلیق منعام	ساتھ لوگوں کی ہی زمین تمام	سہراں ہی بہر جو حساب
وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ		
اور وہی کہ جسٹا ہی لوگو	وی حیات اور زندگی لگو	پہر وہ مارا کہیں جیکنی تمہیں
إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُفَرٌ		
اوی تو ہی ناسپاس نام	حق شاکس ہی نہ لو سکود	یعنی کہ جو فی او سکود
نہیک ہی نہ سکر کاتا ہی	کہ فی او ہی وہ کشتی	لیکے و مانتا ہی او سکود
يَكْفُرُ بِآيَاتِنَا وَلَكِنَّا نَكْفُرُ بِمَا يَكْفُرُونَ		

ع

فِي الْأَرْضِ وَادْعُ إِلَى سَبِيلِكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مِّنْ تَقْوِيمٍ

بر سر اک گروہ اہل مل	دسی بنا ہمینی بقصور و غل	ایک راہ عبادت ای نوشو	کروی کرتی میں بند او سکو
سین جگڑین ہ مردم ادیان	تجسے سیدزین و زمان	دین کی کام میں کہ سرتاسر	مثل خوشید کی بوہی انور
اور پکار اپنی رسیک جانب تو	ای عبادت پہ او سکی لوگو	بگمان تو تو ای رسول آسم	راہ پر سی کہ رست ہی وہ راہ
ای پیشہ ہی اہل مل ایک	حکم ہر دین جدا ہیں لیک	پہر ہلا کرتی کیوں ہیں ستفسار	وجہ ہر ایک حکم کی ہر بار

وَأَنَّ جَادِلُكَ فَفَلِ اللَّهِ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور جو تجھی کریں و جت و جدال	پس کہ اونسی تو ایستورہ خصا	کہ خدا جانتا ہی خوب او سکو	وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
	ای سزا او سکی ی وہ آخر کار	کرتی ہو جسین بحث اور تکرار	

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ تَخْتَلَفُونَ

حق تعالیٰ بعدل پیش او	حکم انصاف ساتھ فرماو	تم میں روز قیامت ہر دم	یہ جس کی مختلف ہوتم
	پس ملی ہو منوں کو اور تو اہ	اور کفار کو عذاب و عقاب	

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا نہیں جانتا تو ایسور	کہ تحقیق خالق بر تر	علم کتا ہی او میں جو کچھ شمش	یہج افلاک اور زمین کہ ہے
یہ تو شیا ہی آسمان زمین	لوچ محفوظ زمین میں او تو زمین	یہ تو اندر ہی سب آسمان	لیغہ او میں زمین انہا

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَهُم بِهِ سُلْطَانٌ وَ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

اور آلہ میں پوجنی ہی شریا	میں خداوند کی او ہی بد شریا	کہ او تار ہی نہیں ہی جسکی لیلیں	اور خداوند کی کہ ہی وہ
اور جسکی نہیں خبر او تو کو	پوختی جس سے ہیں او بیخ	اور زمین ط لوں کا کہ ہے یار	کہ وہ ہو مدد دہا ہی کار

وَ إِذْ أَتَىٰ آلَ مُوسَىٰ أَنِ اضْمُرُوا كِفَاتِكُمْ غَارَ مَدْيَانَ فِئْتَنًا بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ لَئِيْلٌ

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ بَشِيرٌ مِّنْ ذَٰلِكُمْ  
النَّاسُ وَعَدَّ مَا لِلَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَسَّ الْمَصِيرَةَ

اور عید مناسبتے اونکو	وی جو کفار مکہ میں بد خو	سیر آیتیں ہماری صاف	چھین کچھ نہ اہتیاں وہاں
لیوی بچان کے بلند قرار	کافروں کی ہونہیں تو انکار	ہوتی نزویک ہیں کہ دور پرین	یا کہ حکم کریں وی یا کریں
ادکو جو لوگ پڑھتی ہیں اونپر	آیتوں کو ہماری ستر کا سر	کہ تو اسید زمان وزیرین	کیا تباہوں میں ایشیا زمین
ایک شہزادہ اس اور	ہی وہ جوج کی نار اور آتش	جسکا وعدہ دیا، ایشیہ دین	حق تعالیٰ کی منکر و تکلیف
اور سری جا بار گشت نہی	جسکا وعدہ دیا گئے کفار	اگی اونکو ہی اک مثل اشاد	وی جو تہی بت پرستوں کو تھاد

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ لَّكُمْ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ  
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنَخْلُقُنَّ ذُرِّيًّا ذَبَابًا وَكُوا جَمْعًا  
وَإِنْ يَسْأَلُكُمْ النَّاسُ عَنْ شَيْءٍ لَّا يَسْتَفِيدُونَ مِنْهُ  
ضَعُفَ الظَّلِيلِ وَالْمَطْلُوبِ مَا قَدَرُ وَاللَّهُ حَكِيمٌ  
قَدِيرٌ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

مردمان کی گئی مثال بیان	پس نہ تو تم اسی بیکار اور بیچار	حکومت بن بیکار ہی ہو تم	نہ بنا لائیں گی وی ایہ قوم
ایک کلمہ کہی جو اذنا تر	گر یہ ہوں تو میں جو جمع او سپر	اور جو کچھ لیوی او کلمہ کہیں	اوس او کلمہ چہ اسکیں تو
سنت پیدا علی الیہ مطکو	نہیں ہیں بت پرست ہر بیوی	نہیں بھی خدا کے رتبہ کو	بتا رہتے ہی اوسکا ایشیا
حق تعالیٰ تو ہی وہ زور اور	کہ نہ دست جو ہر شے پر	یہ مثل اسکا جو فرما سنے	بت پرستوں کی شانیں سنے
	ان معانی میں کہ مثال ہی اور	سورہ عنکبوت میں اسطور	

مثل الذین اتخذوا من دون الله اولیاء انهم یسألون الله فی حاجتہم

الذین ہی میں کلمہ ہی منور	تین ہوسا نہ تہی ہوا ہی ہوم	کہہ حوالی کعبہ حکمی تین	پو جتی تہی ہوا ہی ہوم
شہد ہوشیوں پہی	درخانہ باندہ تہی اون پر	روز تہی کعبان آشین	شہد ہوشیوں پہی
کہن شانوں ہوا ہی ہوم	کہ اوی کلمہ ہی ہوم	تہی ہوا ہی ہوم	نہیں ہوا ہی ہوم



اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا

ماتق الخلق مالک جو رکھیں | چاہتا ہے ملائکہ سے رسل | تا پیام حق انبیا کو لائیں | بیچ دونوں کی واسطہ ہو جائیں

وَمِنَ النَّاسِ طَائِفَاتٌ لَّهُمْ فِيهِ سَبْعٌ بَصِيرَةٌ

اور مردم سے تانہ کہا دین باد | چہاٹ لیتا رسل ہی اتنا | حق پختہ ہے انبیا کی بات | وہ تبلیغ استودہ صفات | ادیکتہ ہی تمام رو و قبول | حال امت کا اپنی و رسول

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

جانتا ہے وہ خالق منعم | وی جو واقع بین آؤ الی کام | اور وہ جو انکی بھی کار میں | اسی و غلبہ میدعا میں | اور خدا کی طرف لو اسیر در | پیری تباہن کام سرتا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْعَوْا إِلَىٰ جِهَادِكُمْ وَأَوْعَدُوا تَأْتِيكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَارُ

مومنو اب کوع لاؤ تم | اور سجدہ سے پیش آؤ تم | اور کرو و نیک رب اپنی کی | اور کرو تم بہلائی اور نیکی | تاکہ تم ہو پوچھو اپنی مقصد کو | یا کہ تمکو نجات روزی ہو | تو نماز و اقام و قعود | او سیرین اخلن تھا کوع موجود | جب اس آیت کو حق نے بھیجا | فرض دونوں کو او سیرین سر پایا | یا باہر رکوع اور سجدہ | اسجگہ سرنمازی مقصود | مالک بوضیفہ نعمان | کتی سجدہ میں سلی نہ بیان | بعد امر رکوع امر سجدہ | ہی دلیل افکی واسطہ موجود | ظاہر الامر کو نظر فرما | لاتی میں شافیہ سجدہ بجا | آگی سکی کیا ہے حکم جہاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَيْثُ كُنْتُمْ

اور جہت کرو برای خدا | جس قدر حق ہی اسکی جگہ کا | یعنی اعدا حق جو ہیں بدین | اونپہ آؤ جہاد سے تم پیش | دشمنان خدا ہیں و مردوں | بر خدایا کی جو کتی ہیں مبعود | لیکن دشمنوں سے زائد تر | دشمن باطنی ہی نفس لشر | اوس سے لڑنا جہاد اکبر ہے | قول حضرت گواہ اسیر ہے

عن علیہ الصلوٰۃ و السلام اذا رجع عن غزوة تبوک قال جئنا من الجهاد الاضمر اسے الجهاد الاکبر

وای حدیث میں ہے کہ | تیری روزی ہوانہ و تقسیم | لیکن کتابوں میں ہی نظر | بہ تمنای صغیر و اکبر

سیدنا محمد بن ابی بکر

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

اور خدا ان پر انصاف سے لیختم بہ تنگ بگردین	برگزیدہ کیا تمہاری تمہیں خصتیں بلکہ انہی کو دین	اور نہ تمہاری او سنی ہی تم پر جیسے تمہرے تمہیں و قطار	دین میں کوئی تنگی اور حرج بوقوع سفر ہی اور آزار
---	--	--	--

مِلَّةَ آيَاتِكُمْ اَبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمْ الْمُسْلِمِينَ

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا			
پس کرو یہ دین تو تم پہلے قرآن اور کتب میں	بہا پہلے کی تمہا جو براہیم اور میں ہی یہ جو قرآن	اور س خدا رکھا تمہارا نام یا رکھا تمہا خلیل وہ نام	حکم بردار اور وہ الاسلام عہد اپنی میں آگاہ مقام
	اور قرآن میں رکھا وہ نام چون اس آیت میں آگاہ		
وَمَنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ لَكَ			
پس تمہاری تمہاری تمہیں کہ تم اس کی رہو ملازم دین			

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكْفُرُ بِنُوحٍ اَشْهَادًا عَلَى الْكَلْبِ

تاکہ ہو رسول تم پر گواہ لیختم ہوئی تباری والا راہ	اور تم ہو گواہ لوگون پر لیختم سہلا اور راہ سرتا
فَاتِمَةُ الصَّلٰوةِ وَالْزَّكٰوةِ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْءِدُكُمْ فَانصِبُوا لِي وَالنَّصِيحَةَ	

پس کہو تم نماز کو برپا پس بت فوسلہ اور حج	اور کرتی رہو زکوٰۃ ادا اور چاہا ہمدیاری وہ	اور پڑو خدا کو حکم تم یا انہی طفیل سورہ حج	وہ تمہارا ہی دو اہم راہ مقصود کہ نہ مجھ پر حج
حج کہو ہے آرزو میرے نقطہ چون کہ کیا بتا	کروی حاجت روایو میرے پس مثل ہی لی آب	تکدستی فی ہانوں پہلا کہ عایت اپنی ارشاد	جگو کیا نیز حج و کلمہ چاہ زفرم کا حکم تو ہا
استقامت کر بھی حضور تکدستی کہ کہ میں بخلا		شہد کہو طور لون برجا راہ	ہوں شریعت حج بیت ہتم

سُوْرَةَ الْمَوْءِدَةِ مِنْ مَكِّيَّةٍ وَهِيَ مائَةٌ وَ  
ثَمَانِ عَشْرَاةٌ وَكَلِمَاتُهَا اَلْفٌ وَثَمَانِ مِائَةٌ

اور تفسیر

اور تفسیر

وَأَسْرَعُونَ وَحَرُوفُهَا سَبْعُ آلَافٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَاشْتَاكَ وَنَاكَرُهَا

ست

سورہ مؤمنین سترتا	اوتری مکہ میں خواجہ دین پر	آئین اور سکین اور اوٹیں	یا کہ اکیسویں اور دو گم کیس
کلمات اوکی سب بار و عدد	اکتھار و پھیل ہیں اور شہد	اور حروف اوکی سب دی شمار	آٹھ سو دہن اور چار ہزار
	اور اوکی کروج شش ہیں	جو تھی شک ہے کج اوکرا	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ

پہنچی مقصود کول اور سجا	لائیوال یقین ایمان کے	بعض قرانی محبوبی پڑھا	بعض پڑھتی ہیں سچ منین یا
-------------------------	-----------------------	-----------------------	--------------------------

	اب جوہ فلاح ہیں ارشاد	شش بہت ساتھ ساتھ نہا	
--	-----------------------	----------------------	--

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ

وی جو اپنی نماز میں یکسر	باندہ ہستی سجدہ گاہ پرین نظر	ہی رویت کہ خواجہ مقبول	ہوتی حیدم نماز میں مشغول
--------------------------	------------------------------	------------------------	--------------------------

پہنچی پڑھتی نماز ستے اکثر	آسمانی طرف ادشائی نظر	جب آیت یہ لکھ روح میں	دیکھتی غیر سجدہ گاہ نہیں
---------------------------	-----------------------	-----------------------	--------------------------

ہی نماز خشوع ہم ہر کس	دل میں کہہ کی حضور کا پاس	یا کہ سمجھی نہیں نماز گزار	کون شخص اوکی ہی میں و
-----------------------	---------------------------	----------------------------	-----------------------

یا کہ وہ سجدہ گاہ نظر	دل میں خوف ہر اس حق لاکر	اور بیاطن مراقب حق ہو	باند کہ کہ ہو او خطر و نگو
-----------------------	--------------------------	-----------------------	----------------------------

لیک مجبورہ قول خوش آیا	اہل تحقیق نے جو فرمایا	کہ وہ پہلے ہو آپ سے ہزار	پر وہ ڈھنڈی صلا وقت
------------------------	------------------------	--------------------------	---------------------

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

اور جو لغوی ہیں اور گردن	نہیں کرتی ہیں پچھتاہ پڑھنا	باز کہی جو ہی ہی وہ ہوں	جس سب بندہ کو خطا ہوئی وہ
--------------------------	----------------------------	-------------------------	---------------------------

خشوعی وہ نہیں ہر خدا	لغوی وہ جو ہی درامی خدا	اور اہل انصاف جو کہ زکوٰۃ	دینی والی ہیں پیوستہ ہفتا
----------------------	-------------------------	---------------------------	---------------------------

وَالَّذِينَ هُمْ لِلرَّكَاةِ قَاعِلُونَ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

ایمانهم فاقم غیر و ملک میں

اور وہی جو اپنی فریادیں کرے	رکھنی والی نگاہ میں خوشنوی	ایک نسوان سے اپنے پیچھے	یا جو ملک میں ملک میں
پھر صحبت اور کئی پیش آویں	تو ملامت نہوی کیے جاویں	پھر وہ کہیں کجا حبیبت و کفار	اور احرام و صوم کا بھی پاس

فمن ابتغى وراء ذلك فاولئك هم العادون

پھر جو کوئی طلب کری بدو	غیر ان عورتوں کی صحبت کو	پس یہ مردم ہیں آبلند مقام	بڑی الی ملال سی بگرام
	اور کئی ہاتھ سی جو استمنا	عدوانت سی وہ بھی سی بڑا	

والذین همرا ماکانهم وعهد هم سرا عوقن

اور جو اپنی امانتوں کی تہین	خالق اور خلق ہی میں ہیں	اور اپنی قرار و پیمان کو	خواہ خالق ہی خواہ خلق ہی
	کرنی والی ہیں اور رعایت کی	صرف ہو خط اور حمایت	

والذین هم علی صلوٰتہم یحکموا

اور اپنی نماز پر بدوام	کرتی رہتی محافظت میں	لا اذک شرط او سکون	کرتی اوقات میں اور سکون
اولئک هم العارثون الذین یرون الفرج و من معہمنا خالدون			

یہ سب اہل ظلم اور مقصود	جن میں کوشش صفا ہے	ہیں وہی ارثان نیک شہ	وہی جو میراث میں یا غ و
وہاں تک کہ میں بطور غلو	با حصول ادا اور مقصود	لفظ فردوس میں قصد ہیں	سوسا تو کئی بارغ اور استبان
کوہ در جو نہیں میں بلند	از ہر درجہ سے خلد ہیں	یا کہ ہیں و منازل کفار	شکوہ پوین گوسن آخر کار
کہ پختہ خدائی کے	جیسے دوزخ میں کافر و کلمے	ہوں ضامن ہونسان کرام	تلمذ میں ہیں جو کافر و کلمے
	اور اس طرح کافر و کلمے	تاریخ مقام اہل عین	

والقد خلقنا الانسان من سلاکة من طین

جعلناک نطفة فی واء کلمین

تو ہم نے بنایا انسان	زبدہ گل سی اس بنی زمان	پھر کہا ہم نے اور کو تھو کہ	یک نفر میں کہہ میں بد
	یعنی کیتھہ سفید بن	یعنی ہا میں ہی ہم میں کہا	

و

ن

ثُمَّ خَلَقْنَا الطُّفْلَةَ عَکْفَةً فَخَلَقْنَا الْعَکْفَةَ مَضْغَةً فَخَلَقْنَا

الْمَضْغَةَ عِظًا مَا فَسَدَ الْعِظَامُ حَمَاقًا

پہر نیایا تھا سینے قطرہ کو	پشکے فیض جما ہوا لو ہو	پہر نیائی تھی ننھی اور چوٹی	ہمنی پشکی ہی گوشت کی بوٹی
پہر نیایا تھا ہمنی بوٹے کو	پہر بیان اور عظام ای خوشخو	پہر ریاضیوں کو بہر گوشت	وہ جو بوٹی سی بچ رہا تھا گوشت

	ای عروق و عصاب اور عضلات	کر چکی بیویوں پر جب انہا	
--	--------------------------	--------------------------	--

ثُمَّ أَنْشَأْنَا خَلْمًا آخِرًا

پہر نیایا اوسی لشکل درگ	بطن مادرین روح کو دم کر	ایک ماکی شکم سے اوسکو نکال	ہمنے ہر طرح سے کی فضائل
شیر خارہ صغیر اوسکو کیا	راہ پستان سے شیر اوسکو دیا	پہر مقام فطام کو پہنچا	ہمنے بخششی طرح طرح کے غذا
پہر بسن بلوغ پہنچایا	حکم تکلیف او سپہ نسر مایا	پہر کیا ہمنی نوجوان اوسکو	بعد ازان پیرنا تو ان اوسکو

فَتَبَارَكَ لِلَّهِ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

پہر نہایت بزرگ ہی اتم	برکت میں شرک ہی اتم	سب سے بہتر نیایا لاسہ	خالقیت میں یعنی بالائے
باوجودیکہ آسمان زمین	اوسنی پیدا کیی بعد تشرین	اور اوسنی بنا دی یک یک	حور و علمان و جن و روح و ملک
اور پیدا کیی بصنع اتم	عرش کر سے و خلد و لوح و قلم	کہ کہیں فرساستہ پیش آیا	لیکن ان پہ فخر فرمایا
یہ جو ہی وصف خالق ستان	بعد از آفرینش ان	ہی شہ پر وہ آدمی کی و لیل	اوس سے ظاہر شہ کی کتفضل

شَرَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَّا بَدَأْتُمْ

يَوْمَ مَا الْقِيَامَةُ تَبَعْتُمْ

پہر بلاشک رب تم کیسے	آفرینش کے بعد جاؤم	پہر عبادت تم سب اؤگے	دن جزا کی او ٹھالی جاؤگے
----------------------	--------------------	----------------------	--------------------------

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمَا تَكُنَّ

اور ہمنی نیائی ہیں تم پر	سات رہیں فلک کی ہر تہا	اور نہ ہیں خلق آسمان ہم	ہی خیر یا کہ سب جہان ہم
	کفر و شرک اور خیر و شہراؤنجا	ہی خیر یا کہ سب جہان ہم	

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بَرَقًا فَاسْتَجَابَ

فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهَا لَقَادِرُونَ

اور اوتار فلک سے پانی کو اور ہم اسے دور کرنے پر	ہم ہی انداز ساتھ ہی خوشخو رکھی اور ہمیں قدرت ایسی	پر کیا ہمیں ساکن اور زمین	اپنی قدرت سے جا بجا زمین
بعض فی یوم آیت تبارک چشمہ قلعہ سے بروز زمین	ابن عباس لکھی ہے یہاں لائی نگاہ جس میں ہیں	یعنی جو اسکیں ہیں اور ہم	جس طرح لاکھیں ہیں اور ہم
اور وہ دجلہ و فرات ایجان پس رویت کے طریق ایجان	کہ فرس عراق میں ہے روانہ اور کوفہ فیض کر کے کجبال	کہ فرمان خالق برتر	پانچ نہروں کو کہہ کی بازو سے
کسی میں جبکہ کھین گزرتا اور لیا میں ہی بیک نگاہ	وی جو باجوج اور میں باجوج حجر الاسود اور کلام اقتد	یعنی وہ نہر مند سیحون نام	اور پنج کی وہ نہر چون نام
	پرفساد اور قنہ ہو وی عام	پانچوں نہر مصر لائی نیل تاکہ مقدار مصلحت زمین	اپنی ہمراہ بیک کجبال
		پس زمین پر وہ جس میں آویں اور اوتھاویں مقام پر ہم	رکھیں جا کر وہی کوہ اور زمین
		برکت کا کہیں رہی نہیں نام	پانچوں نہر میں فلک پھیلاو اور سکیٹہ جو محترم ہی قدیم

فَالنَّشَا نَا لَكُمْ بِهِ جَنَاتٍ مِّنْ تَحْتِهَا أَعْنَابٌ مَّكْمُومٌ فِيهَا فَوَاقِسٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

پہر اور گالی سے پیش آئی ہم اور زمین میں گالی ہم ہوں	تکو اور اس آب فضل و کرم	باغی تھیل اور انگور	تکو زمین میں جو جات و
لیکے جس میں خوشت یہاں پاک مضمی ہی ای معایاب	بلحاظ عجاوہ ہے ایجان حدون جاگہ نخل اور عاب	گر یہ باغوں میں نخل غناب	زرع اور بار و زور ہیں
		کہ زمین حجاز میں اکثر	اور جاگہ سے ہی سویر و قمر
		خجک بار و شمار قسم قسم	مختلف ہیں زرہ و حیر اور اس

وَ شَجَرٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالنَّهْلِ

وَصِنَعِ اللَّائِكِينَ

اور اگیا اور خوش تر تون کو اور لیکر وہ سالن ہوا	کوہ سینا سے ہی ای خوشخو کہا نہیں لونا کو ہی بلند مقام	وہ جو اگتا ہی ساتھی رعون	جس سے گرنی چراغ میں روشن
		ہی جلائی ہیں اور سخن کو	اور کہاں ہیں اس کے زون کو

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّذُنُوبِكُمْ

ظَمًا فِي بَطُونِهَا وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

اور تم کو قدرت پروردان	چار پا یون میں کھندا اور ہر	ہم پلائی ہیں تم کو بعض	وہ جو پیشوئی اور کئی اندر سے
اور تم میں وہیں فائدہ ہی ہے	شیر و مو و در کوبل ہی ہوں	اور اون میں سے گوشت کھاتی ہوں	یا کہ اون کی سبب کمالی ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ

اور خشکی میں اون پر اے میری قوم	اور وہی سچ کشتیوں پر تم	چڑھتی ہو اور اوٹھتی جاؤ گی	پیشیں سیر اور سفر ہی کرتی ہو
	ہی علیہا میں اے حکم جو ضمیر	اور سکا مرجح قبر میں اوزیر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا نوحًا إِذْ نَادَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ فَخَالَ يَأْقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

اور تحقیق ہم نے بھیجا نوح	تو م پاس سے کچھ جوتی مقبول	پس کہا اون سے یوں اے میری قوم	نہیں خدا کو سب تم
نہ تمہارا کوئی الٰہ و خدا	اور خدا اونہا کی ہی ہے	کیا بہلا او سے تم نہ ہوتی ہو	نہیں کسی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِي كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَسَيَرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

پس لگھکتے فرس اور سردار	وہی جو ایمان نہ لائی بد کردار	اون جو اولی قوم میں تھا	دیکھ کر اذکوا مال اسلام
کہ نہ ہی بیکر شہرت	بخورد خواب سہرے رستا	چاہتا ہی کہ وہ طبعی تم پر	وہی ہی کہ تم پہ ہو نسر
اور اگر چاہتا خدا ارسال	تو فرشتی اور تانی الحال	تا کہ مرسل ایسا اور مرسل	ہو تا ممتاز سچ اور اسل

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

نہ سنا ہم نے اس سے کبھی	کہ شہر ہو کسی پیر وین	اپنے دون میں اپنی جو بیکر	عہد پہلی میں دگنی ہیں گند
پہ جو کئی گئی شکر نہا	تھا عازر اور دشمنی و عناد	یہ نہیں یا کہ حقیقت حال	فرت طول سے کیا وہ حال
	کہ بہت تھا اور از دور فلک	عہد او سے کس سے نوح تک	

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِالْجِبَالِ

کہ ہی اک مرد جب کو ہی ہووا  
ای جوں گدہ ہوش سراو  
ای کرو صبر تا وہ مر جاو

اپس و انتظار اوسکا تم  
آخر ایمان آو کی پاس میں  
بہا جات اپنی ہاتھ اوٹھا

ایک ت ملک سب پر دم  
بہا جات اپنی ہاتھ اوٹھا

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بَرًّا

کہنی وہ نوح یوں لگا کا ہی را  
کرید میر اور نصرت اب

بدلی اوسکی کہ محبو جہلا یا

کوئی او نہیں نہ راہ پر آیا

فَاَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا  
وَ وَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَاوَسَّ الْكَافِرُ

پر یہ بھیجا تھا ہنسی حکم اوسکو  
اور تعلیم سے ہمارے تو  
یعنی تیری جب پکاوی

کہ بنا نوح ایک کشتی کو  
یعنی جیسے بناوین ہم تجھکو  
اور پانی ہوگا ہی چوٹان

تاکہ ہوئی نہ پانی اوس میں خطا  
اور ہو جوشن تنور سے آب  
کر تلاوت تو اسی ستودہ نہاد

فَا سَلَكَ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پس بہا اوسکی بیچ پر شری کا  
اور سو جنس کے جو کل کی

تو وہ جوڑا کہ ہوی جوڈہ ہرا  
پڑھتی ہیں آجکہ بلا تئوین  
ای مہاجرت ہدگر تے

صرف تاکید کیے آیا  
لفظ چین کی طرف ایجا  
یعنی ہر مادہ اور تے

وَ أَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور لوگوں کو اپنی تو یکسر  
پر وہ کوئی کہ گذری ہی او

بات او نہیں کیے روز اول  
وی جو کافر تے دونوں ہی

خجاک قسمت میں لکھی او

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ فَيَنْسُوا قَوْلَهُ

اور نہ کر خطاب مجھی تو  
حق میں اور ان لوگیں نہ

کہ وہی کیسے میں ڈونی واپس  
ست شفقت نام اوکا

ست شفقت نام اوکا

فَيَذَرُكَ أَهْلُ الْبَلَدِ الْأَمِينِ  
أَحْسَدُ لِلَّهِ الَّذِي يَنْجِي نَفْسًا مِّنَ الضَّلَالِ

پر وہ تو پڑھ چکا ہی اتنا  
اور وہ کوئی جو ہی تری

تا وہ پراوس میں اب بچکر  
بسن کہہ شکر خانی پر

بسن کہہ شکر خانی پر



جسے بکویا لیا بکرم تو میں سے کہ تم ہی کی تم  
وَقُلْ سَابِقَ أَنْزَلْنِي مِنْزِلًا مَبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

اور کہ جبکہ نام میں ہو سوار	بکویا رب اور نازا وہ اور تار	کہ مبارک ہو دنیائے میں	اور ہو وہ خیر عقیبے میں
اور منزل میں جو پیشی بال	تو ہی بہتر اور ناز نیوالا	یاد کہ جدم خروج شریا یا	تب عاکا یہ اور کو حکم آیا
	پڑھتی منزل کو بعض میں اچھا	فتح میم اور سر زاسی بہا	

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ وَإِنَّ كَلِمَاتٍ بَتَلَاتٍ

بیشک دیر آہیں سپور	یہ جو قصہ ہے نوح کا کیسہ	آئینہ میں بزم بیت	تا کرین اعتبار اور فکرت
اور تحقیق ہم میں ایچو شخو	جا بچی والی اسپے بندونکو	یاد کہ اوس قوم نوح کو کہ مدام	کرتی رہتی پریش اصنام

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا آخَرِينَ

پہر تہالی تم ہی سپور	بعد از قوم نوح پیغمبر	ایک کردہ اور مثل عاد و ثمود	وی جو مشرک ہی رہے رمدود
----------------------	-----------------------	-----------------------------	-------------------------

فَأَنزَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا لَّهُمْ لِيُنذِرَهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

پہر دیا پیچ ہمیں آہیں سپور	وہ جو اونچ سے ہو دتا تقبول	یاد کہ صلح کو ہمیں بھو آیا	اور یوں اوسن سے کہلایا
کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا	نہما راضا ہی اوسکی ہوا	کیا نہ پرہیز کرتے ہوا اور ڈر	یو جتی ہو جو غیر کو یکے

وَقَالَ الْمَلَأَمِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَآوَاكِبُؤَاعِ بَلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَا هُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور لی گئی فسر اور سردار	قوم اوسکی ہی و جو تھی کفرا	اور جو جو ہونہ جانتی بدخو	آخرت کی تقاوسنے کو
اور دیا ہمیں حکایت و مال	زندگی اس جان کی میں مال	یعنی وہی کافران و دو لہند	خکو بچا تھا مال اور فرزند
	ساتھ اس گنہگار کی پیش آئے	ایسی ہونہوں پہ پیرن لائے	

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرِبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

کہ نہیں یہ مگر ہی ایک بشر	جسے جسے تم ہو سرتا	کھا ہی کھاتی ہو جسکو ہم	اور پیے ہی پیے ہو جو ہم
---------------------------	--------------------	-------------------------	-------------------------

یعنی کرتا ہوا و سکوت اہل کچھ نہ کہتا ملائکہ کے مثال

وَلَكِنَّ اطَّعْتُمْ لِمَنْ كَفَرَ اِنَّكُمْ اَنْتُمْ سِرَّوْنَ

اور اگر علی تم لگیں حال اک شہر کی کہ ہی تمہاری مثال تو بے تحقیق تم ہو سب اوس ان پانیوال زبان اور نقصان

اَيَعِدْكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ اَكْبَادًا وَعِظَا مَا اَنْتُمْ فِى حُجْرٍ مِّنْ هِهَاتٍ هِهَاتٍ لِمَا تُوْعَدُونَ

کیا بلا وہ نبی جو ہی ان نکو دیتا ہی وعدہ دیمان کہ تحقیق جب کہ تم مر کر ہو گئی خاک و پتھر یا کبیر بگیمان تم نکالی جاؤ گے یعنی گور و نسی باسراؤنگے دور ہی دور ہی وہ ایزدم دیں باقی ہو جسکا وعدہ

یعنی بعثت و جزا ہنوز نہار نکو جسکا دیا گیا ہی قرار

اِنَّ هِيَ اِلَّا حَيَاتِنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِيْنَ

کچھ نہیں ہے جیسے بالذات پر ہمار ہی ان جہان کی حیات اور نہیں ہم اور مثال جاؤنگے مرتی ہیں یعنی یہاں ہی حیات ہیں اور جیتی ہیں یعنی آلی ہیں ایسے از مرگ ہم نہ آؤنگے

اِنَّ هُوَ اِلَّا سَجْدٌ لِّنِ افْتَرَى عَلَ اللّٰهِ كِنَ بَا و مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ

کچھ نہیں ہو رہی کچھ کیرو یادہ صلح نہ کچھ ہی پر کیو کہ لیا باندہ حق تعالیٰ پر مانی والی سچ ہی ہیں تمہیں یعنی ہی ہو تمہیں او سکال مثال اور نہ ہم لوگ اوس جہاں کفر

قَالَ رَبِّ انصُرْنِيْ بِمَا كُنْتُ بَعُوْنَ

تب لگا کہی یوں وہ پتھر اونکی ایمان یاس میں کر رب مری کر دو تو میری نصیب یعنی فرما تو او کو یوں منضوب کہ میں غالب بن اور رو منضوب

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لِّصُبْحِنَا فَاَدْمِيْنَ ؕ فَاَخَذَ نَهْمُ الصَّيْحَةِ بِاَنفُوْحِنَا فَجَعَلْنَا مُمَسَّكِيْنَ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

اون سے خرمانی یوں لگا پتھر کہ نوزی دیوین بیک گاہ بدردہ باسین کو ہی پتھر سے پس کیا اخذ او کو یوں لگوئی ایک از تنہا تحقیق پر کیا ہمیں او کو لگوئی بدباد جیون پر لگوئی نوزی

پس کیا

پس ہوں رحمت حق کی قزو	وی ہوں قوم ظالمان غنیہ	اس سے معلوم ہو گیا کہ نمود	ہیں یہاں پر مراد اور مقصود
کہ وہی چنگھاڑی ہلاک ہو	صبح ہوتے ہی خوف کما کی ہو	یہی صیغہ عذاب ہتھیال	صوت چنگھاڑی نہ اور کما
بعض فی سطر کیا ارشاد	ہی غرض ہے جگہ وہ قصہ غاد	بسطر سے بسورہ اعرف	قصہ نوح کی ہی بعد وہ صا
بسطر ہوں میں کیا ارشاد	قصہ نوح بعد قصہ مرعاد	جیسے شعرا میں بعد نوح ایچا	قصہ عاد کو کیا ہی بیان
یہ قرینہ یا نہیں تفصیل	قصہ عاد کی ہی ہی دلیل	ہی وہ صیغہ عذاب ہتھیال	صوت چنگھاڑی پر سن ہا

ثُمَّ الشَّاكِنَا مِنْ بَعْدِ قُرُونٍ مَا تَلْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَقَدْ اسْتَأْخِرُونَ

پہر ادھیالی تھی ہمیں اسپرور	بعد اوتھم کی قرون دگر	یعنی پیدا کی تھی ہمیں قرون	قوم لو طو شیب کے تھی ہون
میں سبقت پیش کی تھی	یعنی آئی نکل نہ جاتی ہے	کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پر	اور نہ رہ جا چکے اسپرور
	ہی جو اسکی عذاب کی تقدیر	اور سبقت ہمیں سے اور تاخیر	

ثُمَّ اسْـَٔسْـَٔسْـَٔسْنَا تَرْآءُ كَمَا جَاءَ اٰمَةٌ سُوْٓءًا كَذٰلِكَ يُؤٰءُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَا هُمْ اَحَادِيثًا فَبَعَدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُوْنَ

پہر ہی بھیجتی ہم اپنی رسل	پہر ہی از سر غایت کل	جگہ پہنچا کسی گروہ کی پہا	اور کچھ ہمیں ہی وقت شناس
آئی تکذیب وہی اور پیش	لائی ایمان نہ اور سپہ کوشش	پہر یا ہلاک ہم چلاستے تھے	بعض اونکی کو بعض کی بھیجے
اور کیا ہمیں مار کر اونکو	باتیں جن سے جہان کو عبرت ہو	پس ہو دوری ہر دم سیدیں	جو نہ لاتی ہیں انبیاء یقین

ثُمَّ اسْـَٔسْـَٔسْنَا مَوْسٰی وَاَخَاهُ هَارُونَ ذٰلِیْنَ اٰتَيْنَا سُلْطٰنًا مُّبٰیْنًا اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلٰٓئِکَہٗ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ اَوٰا قَوْمًا عَلٰی اَیْنِہٖ

پہر دیا ہم ہمیں ایچو شیخو	موسیٰ اور اسکی بہا ہارونکو	آئین اور نشانیاں دی کہ	وہی جو نومعجزی تھی اسپرور
اور دیکر کہے سند اور وار	کہ عصا تھا اول الاعجاز	سوی فرعون آد وقتہ شناس	اور اسکی گروہ ہمسر پاس
پس گھر سے پیش آئی وہ	یعنی اونپر یقین نہ لائی وہ	اور وہ تھی قوم کشر اور غرور	کشتی آب کو نہایت دور

فَقَالُوْا اِنَّا مِنَ الْبَشَرِیْنَ مِثْلِنَا وَقَوْمٌ مُّھْمَلٰتٌ

یہاں پر مراد اور مقصود  
صوت چنگھاڑی نہ اور کما  
قصہ نوح کی ہی بعد وہ صا  
قصہ عاد کو کیا ہی بیان  
صوت چنگھاڑی پر سن ہا  
تھی ہمیں قرون دگر  
یعنی پیدا کی تھی ہمیں قرون  
کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پر  
اور نہ رہ جا چکے اسپرور  
اور سبقت ہمیں سے اور تاخیر  
یہی جو اسکی عذاب کی تقدیر  
تھی ہمیں ہی وقت شناس  
اور کچھ ہمیں ہی وقت شناس  
بعض اونکی کو بعض کی بھیجے  
جو نہ لاتی ہیں انبیاء یقین  
پس ہو دوری ہر دم سیدیں  
اور وہ تھی قوم کشر اور غرور  
کشتی آب کو نہایت دور

عَايِدُونَ هَ فَكَذَّبُوا هَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ه

پہر لگی کرنی اس طرح گفتار	یعنی فرعون اور کوسر دار	کیا ہم ایمان لائیں اور یقین	اپنی مانند دوش کی شین
اور لوگ ان کی جیون عید و عباد	خدا ہا میں ہمارا اور منقاد	بہر تکذیبشیں الی لعین	ورنوں پھر ان دین کے تشریح
	پس ہوں ملکین سے بیکر	بجز فخر مہن خرق ہی ہو کر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ه

اور موسی کو دی تھی ہمیں کتاب	یعنی فرعون کو ڈبکی باب	تا اوسے پڑھ کی وی نہی یقین	راہ تحقیق یا وہن محبوب
------------------------------	------------------------	----------------------------	------------------------

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَإِيهَآ آيَةً وَأَوْيِنَا هَا إِلَى رَبِّكَ ذَاتِ قُرْآنٍ مَعِينٍ ه

اور کیا ہمیں بیٹے مریم کو	اور یاد کرو اوسکی انچو شوخو	اک نشانی برای استدلال	کہ وہ قدرت شاہ پہ ہوا ہمارا دل
اور ہمیں دیا تھا اوسکو مرکان	ایک جای بلند پر کہ جہان	شور ہمیں کی تھی لیبید سباب	اور تھا جاری ایک چشمہ آب
اہل تحقیق کی لکھا ہی صریح	کہ جو پیدا ہو جناب سراج	حسب ظہار حمد اہل نجوم	شاہ دوران کو ہوا معلوم
کہ وہ یعقوب کے جوہی اولاد	اڈنکی سلطان کی ابتدا امیرا	شکلی یہ ذکر اور چرچا فاش	عبادت ہوا وہ گرم تماش
جسکے خالق کری نگہبانے	کوسکے کیا وہ دشمن جانے	پس بالہام خالق متعال	کی گئیں مریم اور لگو کھری
پہونچی ملی کر کے مسافت راہ	محر کے ایک گانوں میں ہر گاہ	وہ جو سردار گانوں والا تھا	اوسنی بیٹی کرانی اوسکو کہا
جب گیا بادشاہ ظالم مر	پہونچے گہرائی وی جو ان کر	تہا زمین بلند پر وہ گانوں	خوب دل سپسے رہے گانوں
اور جبار تھا آب صاف ہوا	تہا نہایت لطیف تر وہ مکان	یا کہ تھی اوسیں بکہ بار و شمار	کہ کپڑی تھی لوگ اوسیں قرار
اہل تحقیق کی لکھا ہی بیان	کہ وہی بارہ برس سے تھی وہا	سوت مادر کا سچ لاتی تھی	اور سکا لیکر طعام کہانی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي مُكَفِّرٌ عَنِ السَّيِّئَاتِ

ای رسل کہا و شہر خیر و نیکو	جسکا کہانا حلال تمکو ہو	اور بجا لاؤ کار شایستہ	جسکا پہل پاؤ بار شایستہ
کہ میں ہ کام کرتی ہو جو تم	سر سیر جانتا ہوں امیر دم	یعنی خشنی تھی انبیا و رسل	تہا ہی مسلک اور منہج کل
کہ وہی کہانا حلال کا تھا	اور کب حلال فرماتے	اور ملائی بجای نیک عمل	برضای خدا ہی فرمیں
یا رسل ہی اور ہیں وی سچ	ہی بظہیر جمع کی تصریح	یا رسل ہی غرض ہیں فرمیں	جن میں اور خشنی ہیں

ع

اسی ہی ذکر اکل ہی اول کہ نتیجہ ہی اکل کا وہ عمل

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ وَأُمَّةُ وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ

اور یہ امت تمہاری ہی ہے	مستحق ایک دین و ملت پر	یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی امی گروہ رسل
اور میں رب ہوں تمہارا اور تم	پس ہو ڈرتی مجھی کیسے تم	پس با تم و گناہ مجھے ڈرو	کلمہ میں مخالفت نہ کرو
ہر نبی سے سنو اور فرمایا	جو بگاڑا وہ کسی عہد میں پایا	اون رسل ہی جو لوگ تھی پہلے	عقلم اور کجا جدا جدا سمجھ
	وہی جو اوہا جان بخت تھی سب	ہو گیا ایک میں ملکر اب	

فَلَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ وَأَكْلًا كَلًّا حِزْبٍ بِمَا لَدَّ بِهِمْ فَرَحْمَةٌ لَّهُ

پس لیا کٹا اور کھنکھانے کا پیمانہ	اپنی آپس میں ٹکری ٹکری تمام	ہر گروہ اوہ سپر جو اولی پاس	شاد و خورم میں اور تہیہ شمار
	اسی تہا شاہی جو اوہ ہونی دین	شاد و ہین حق سچ کی او کھنکھانے	

فَكَانَ رُحْمًا فِي عَسْرٍ نَصِمٍ حَتَّىٰ حِينٍ

سوتو اب چھوڑ کر و لوگو	اوپنی بخت میں او ایجو خوجو	ایک مدت تک کہ مر جاوین	یا تر تیج سر سب او دین
------------------------	----------------------------	------------------------	------------------------

أَيُّحْسِبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِنْ مَّا لَدَّ وَبَيْنُهُمْ  
شَايِعٌ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَدَلٌ لَا يَشْعُرُونَ

کیا بلا جانتی ہیں او کہ جو	کہ وہ دیتی ہیں جو ہم او کو	ساتھ او اس کی اہتودہ نہاد	کہ وہ ہی نہیں مال اور اولاد
دور دور ہم بلائی ہیں وہ	او کو وہ جو بلائی ہیں ہم	یوں نہیں ہمیں ہی ہیں و جیسا	بلکہ وہی جو ہی نہیں ہیں مال
کہ وہ امداد ہی جو اوہ پیرا ج	کہ وہ امداد ہی جو اوہ پیرا ج	ہی نہیں کہ بغیر اس تراج	

إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ وَالَّذِينَ  
هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُوقِنُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ أَشْرَكَوْنَ وَالَّذِينَ  
يُوقِنُونَ مَا آتَىٰ أَوْ قُلُوبُهُمْ وَجِلَّةٌ أَلْهَمُوا لِي رَبِّهِمْ سُبُحَانَ

بلکہ ان کو جو لوگ ہیں سیر	خوف ہی ہی ہی ہی کر تھی ڈر	اور جو لوگ آیتوں کی تسین	اپنی خالق کی ان ہی ہیں تسین
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہیں کہ شریک ہی خوجو	اور جو لوگ قرب خالق پر	دیتی ہیں وہ جو وہ ہیں سیر

وہاں سے جو کچھ لکھا ہے وہاں سے لکھا ہے

فرد خالق انہیں ہے  
یعنی انہیں ہی ہے  
یعنی انہیں ہی ہے  
یعنی انہیں ہی ہے

یادگاری ہیں وہ جو کرتی ہیں	اور انکی قلوب ڈرتی ہیں	کہ وہی سچے گناہی کی بیویوں	کہ فیوالی رجوع ہیں اپنے
سنبھلے کرتی ہیں یہ عمل کی	اپنی پروردگاری ڈر کر	دیتی ہستی کی ہی ہیں ہی مال	رتی ہیں طاعت اور نیک اعمال

أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ

یہ جو کرتی ہیں بہتر عملی کام	دوڑتی ہیں بہلائیوں میں	اور وہ اپنی بہتودہ عمل	اپنی نیکوئی والی سب سے پہلے
------------------------------	------------------------	------------------------	-----------------------------

وَلَا يَكْفُرُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَكِنْ كَابِتٌ يَنْطِقُ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور نہیں کہتی ہم کسی پر بار	لیکے اوکی سمائی کی مقدار	اور یہی اسے ایسے تو وہ خیال	بوج ہی پاکہ نامہ خیال
پولتی ہی جو استجابات و کلام	ہی نہیں جس میں کہ خلاص کا نام	اور وہی سب سے پہلے	خجکے وی وقت ہیں سنبھلے

بَلْ قَالُوا بَلَّغْنَا فِي خَمْرٍ مِّنْهُنَّ لَعْنَةً وَأَكَلْنَا

مِمَّا كَانَتْ آيَاتٍ لِّهِنَّ وَآيَاتُنَّ لِيَوْمَ يَأْتِي

بلکہ اون عمل کا فزون کی قلوب	گئی غفلت میں سطر فی ذوق	دیکھتی ہیں مومنوں کی صفات	جانتی ہیں او کتاب کی
اور اون کا فزون کی ہیں و گنا	غیر اس رک کے کہ وہی گناہ	خجکے کرتی سی شریقی ہیں	سبکی غافل عمل میں لاتی ہیں
	ہیں و غفلت میں ہیں	کہنہ اس جان میں رنج	

وَيَوْمَ يُنْفَخُ السَّمَاءُ كِطْمَانًا فَالَّذِينَ

كُفَرُوا فِيهَا يَكُونُونَ أَهْلًا لِّهَا وَمَا يَكُونُونَ

لَهَا فِيهَا نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا سِوَى

بَعْضِ الْوَجْهِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فِيهَا

يَكُونُونَ فِيهَا نَارًا جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

سِوَى بَعْضِ الْوَجْهِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فِيهَا

يَكُونُونَ فِيهَا نَارًا جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

سِوَى بَعْضِ الْوَجْهِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فِيهَا

يَكُونُونَ فِيهَا نَارًا جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

سِوَى بَعْضِ الْوَجْهِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا فِيهَا

يَكُونُونَ فِيهَا نَارًا جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

عقبت میں ہیں

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے	قصہ گو ہوگی بکتی بند بیان سے	وہ جو لفظ بہ ہو ارشاد	اوس کا قرآن یا نبی ہی معاد
	یا کہ مرجح ہی اوس کا بیت جام	گرد بر گرد جسکی کرتی یہ کام	

اَفَلَمْ يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَالْقَوْلُ اَمْ جَاءَهُمْ مَّا كَلَّمَ رَبَّ الْاَبَاءِ هُمْ الْاَوْلَادُ لَئِنْ زَكَرْتُمْ لَنُرِيَنَّاهُمْ اَسْمَاءَهُمْ هُنَّ اَمْهَاتُ الْاُولَادِ الَّذِي يَدْعُوْنَ سُبْحَانَ الْعِزِّ الَّذِي لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ غَدِيرٌ

کیا کیا ہی نہیں اور ہوں نے پہلا	حق کی اوس تباہی کہ ہی ان	یا وہ آیا ہی جو نہ آیا تھا	سچا اوز کو جو اوز کی تھی آبا
تا نہ کرتی غدا بکا وی ڈر	جیوں نکرتی تھی غم و غم کی پید	یا وہی کہتی کہ ہم نہیں ہیں خسر	بکتاب خدا و پیغمبر
	اور ہمیشہ ہی ہوا آئی ہیں	خالق کو راہ پر جو آئی ہیں	

اَمْ لَمْ يَعْلَمُوا سُبْحَانَ الْعِزِّ الَّذِي لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ غَدِيرٌ

کیا نہ پہچانی ہی انی پشیر	اپنی پنچا بسر کو وی پشیر	سو وہ سب سے کہتی ہیں انکار	بلکہ پہچان کر یہ کرتی ہیں کار
ای ہمیشہ ہی خواجہ دین کو	جانتی نیک خلعت اور جو شو	اور ایسے حصے دیانت میں	صدق میں جو دین امانت میں
	اور او نہیں نہ تھی علم میں نیک	اور بجاتی وی علم میں نیک	

اَمْ يَقُولُونَ بِاللَّهِ لَعْنَةُ الْاُولَىٰ بَلْ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَكَانُوا هُمْ قَوْمًا طَٰغِيًّا

یا وہی کرتی ہیں پھر سے حال	کہ ہی اوز کو جنون لاق حال	یوں نہیں بلکہ ستودہ صفا	لیکھا یا ہی اوز کو تھی بات
اور بہت اوز کی تباہی کو	رکشی والی ہیں خوش لگو	سخن بہت مراد بیان	دین اسلام یا کہ ہی قرآن

وَلَوْ اَتَّبَعَ الْاَحْقَابُ الْاَحْقَابَ هُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اٰتَيْنَاهُمْ اٰيٰتٍ لَّا يَتَذَكَّرْنَ اَمْ نَعْنٰهُمْ ضُرُوبًا

اور اگر پھر ہی کری بڑا	اوز کی خوشیوں پہ اپنی زبان	تو بگڑ جائیں آسمان زمین	اور جو کوئی ہیں اوزین شہد
بلکہ لائی ہم اوز کو اوز کی پند	لینے قرآن با وقار بلند	سو دیکھنا اپنی ہی ہیں گردن	لیکھ کر نہیں ہیں اوز پند
اوز کی خوشیوں میں بیان	وی جو تاق ہی اوز ہیں	اسکی تائید کو کفایت ہی	پیشتر اس سے یہ جو آیت سے
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد	لو کان فیہما البتہ الا انہ لفسدتما	اوس سے اسلام بیان ہی اراد	
اور خوشیوں اوز کی مقصود	اگر شکر شکران عتود	ای جو خوشیوں پہ او چلتا د	کیک شکر کسی بلتا دین
	سہل اذلاک عارض میں بنا	قیامت ہلاک سہرا پا	

اَمْ سَأَلْتَهُمُ خَرْجًا فَقَرَّجُ سَأَلْتَهُمْ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ  
السَّارِقِينَ وَرَأَيْتَ لَتَدُعُّوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ای ایستادگان  
مردان پرهیزگاران  
و عقوبت و بدو را  
چرا

پرتو مانگتا ہی اوی مال	اس رسا پستودہ خصال	سوتری ریک مال ہی ہتر	مال افونکی ہی استودہ سیر
اور وہ ہتر ہی لذت و اونکا	عام اور اومی ہی اوسکی عطا	اور تو تو بلانی سے اونکو	عانب راہ است اونکو شخو
	یعنی اجرت سے نکلو کام نہیں	تیر منصب ہو وہ رسالت دین	

وَإِنَّ الَّذِينَ يُنْكِرُونَ بِلَا خَيْرٍ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَا كُفْرًا  
وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلِجْحِيمِ أَفِي طَعْنَانِمْ يَجْمَعُونَ

اور جو لوگ انہی میں نہیں	آخرت یعنی بھلی گھر کے نہیں	راہ سیدھی ہی پر نیوالی ہیں	کجروی کاوی رہتالی ہیں
اور اگر رحم ہم کریں اور پھر	اور اونہیں کہوں نہیں	تو کرم و ستیرگی سے قیام	کشتی اپنی میں بکتی تمام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا	جبکہ مکہ میں قحط سال آیا	پہونچی اپنی کبی کووی کفار	کہ لگی کہانی مردہ و مردار
تب یہ نہیں کی بوسفیان	یوں لگا کہنی کا ہی ہی زمان	تو جو کرنا گمان ہی یقین	رعنہ العالمین اپنی نہیں
جب سے تشریف تو یہاں لایا	غم نے بہو اور ہمیں عم کہا یا	کیون نہوں پہر جسے ہم غموم	کہ دعاسی تری ہی ہونی محروم
کیون آیا ہماری کٹ جاویں	یہ شمشیر سب آویں	کیون نہ مر جائیں طفل بچا	قحط سالی ہی ہوگی مار
	تب اس آیت کو قہنی ہوایا	یا داس سہر کشتی کو فرمایا	

وَلَقَدْ أَخَذْنَا لَهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكْبَرُوا  
لَهُمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا  
مِّنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْسِئُونَ

اور پھر اتنا مجھے اذیت نہیں	وی جوتی کا وان کہ میر	عذاب قتال سہا	بیک روز تیر میں گر
پس آئی فروتنی ہی میں	واسطے اپنی ریک و ہی بدیں	اور کرفتی ہی عجز اور زار	بلکہ تھی گرم گیر و غمخوار
نار و قہنگ کہوں ہم اور پھر	درافت ہو سخت ہی کبیر	تبی ہی اوسین ہونا سید	ٹوٹی آس کی ای بلند مقام
یعنی اور پھر قحط ہو جائے	کہ وہ ہو قتل و اسیر رائے	تاکہ اہل عدل بنا چارے	پیش آویں بجز اور زاری



وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَكَانَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

اور اوسى بنا دى تنکو کان جن ہی سونم ای لوگو اور آنکھیں کہ دیکھو ای مردم اور دونکو کہ جسے سمجھو تم تم ذرا سا پاس کرتی ہو شکر کی حدی درگزستے ہو کرتی پورا تو ہوتی مستعمل شکر میں اور گوش و چشم اور دل

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اور اوسى بنیہج تزمین آنکھوں پلا دیا بردی زمین اور اوسکی طرف تم گھٹی ہو جاؤ گی سرسب قیامت کو

وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّرُ وَيُمَيِّتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَلَا تَعْقِلُونَ

اور وہی ہی کہ جو جلاتا ہی اور امانت ہی نہیں آتا ہی اور اوسکا ہی ہی بدلنا کار کم و بیشی کی ساتھ لیل و نهار کیا نہیں جو جتی تم ای لوگو قدرت کاملہ ہمارے کو جیسے پہلی کیا عدم ہی جو یوں بین نابو و پھر کرین ہم لوگو بلکہ کہتی ہیں یہ وہی گفتار جسطرح پہلی کہ چکی کفار

بَلْ قَالُوا امِثِلْ مَا قَالُوا لَوْ لَوْ آءِ إِذَا مِثْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظًا مَاءِ إِنَّا كَسِبْنَا

کہتی لگتی ہیں اے صاحب کیا بہا جب مر گئی ہم سب اور جو جائین خاک ہم گلکہ اور جو جائین ہڈیاں کیسے کیا بہا ہم جلاتی جاوین پیر بیچہ محشور ہوگی آوین پیر

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا سَاطِرٌ مَّا يُلَازِمُ

بیگانہ بین دینی گئی و عدا ہم اور آبا ہاری سب ہکا پھٹانی سی تیری اور ہونہ از قیامت کا ہم پہ آیا روز نزدیکہ بات و گفتگو ہی مگر نقلیں پہلوئی ہیں یہ سرتا

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

کہہ عجز یہ منکر و کاشین کہ بہا کسی سطر ہی زمین اور جو کئی ہی او میں جن کون ہی اوسکا خالق برتر و جواب اس جن کا اب جو جو ہونم اہل سلامی لوگو

سَيَقُولُونَ لِمَ لَمْ يَأْتِكُمْ مَقَادِيرُ الْهَضَبِ

ایکین کی وی شکران میں برسیل و اتیری تین کہ ہی لذہر خالق برتر وہ زمین اور جو تین ہی

کہ بطرز جواب ای و لب	کیا پہلا تم نہیں پکڑتی پس	کہ جو کوئی نبی کے ذہن میں	اور جو وہ ہمیں خلق اولیٰ کے
پہرہ عاجز ہو کر اٹا دے	کیون نہ سجدہ ہو بارگاہ		

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ه سَيَقُولُ لَوْ كَانَ اللَّهُ قُلُوبًا أَفَلَا تَتَّقُونَ

کہ گریہ ای نبی دو کون	کہ تباہ تو مجھ کو تم ہے کون	مالک ہفت آسمان حسیم	اور پروردگار تخت عظیم
اب بنا دین گی خدا کی تین	رب افلاک اور عرش برین	کہ تو اس طرح سی کہ ای مردم	کیا پہلا پھر نہ کہتی ہو ڈر تم
	کہ تم ایسے ہفت کی خالق کا	کہتے ہو غیر کو شریک ہوا	

قُلْ مَنْ بِيَدِكُمْ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُكُمْ وَيُعَذِّبُكُمْ فَأَلَيْسَ بِالْعَظِيمِ

کہ تو اس طرح استودہ خصال	اہل کہ سی بر طریق سوال	کون ہی وہ کہ حکمی ہاتھ میں	سلطنت اور شاہی ہر شے
اور دینا پناہ ہے یکسر	اور نہ دی جاتی ہی پناہ اوپر	اس سخن کا جواب دو اب تم	جو ہو تم جانتی وہ ای مردم

سَيَقُولُونَ لَوْلَا أَلِيٌّ لِّلَّهِ قُلُوبًا كَانَتْ لَشُرِّكُمْ وَنَاه

اب کہیں کہ ہی خدا کی تین	کہ بطرز جواب ایہ دین	پس کہانسی ہو داؤ گمانی گئے	تم فریب اور سحر پائی گئے
ای کہاں تین لگا جاو	کہ دیا چور حق کی رستی کو	باوجود دلائل تو حسید	کرتی بنیا از شرک تشبیہ

بَلْ أَنْتُمْ كَاذِبُونَ

ملک لائی تم از کو سچ یکسر	نہے تو حید و شد ایہ ہر	اور دی جوئی ہیں استودہ ہفت	کہ نہیں سچ سنی تہی ہیں با
	ایا نسبت لکھی کی تین	کرتی از راہ شرک میں بدین	

مَا يَخْتَنُ اللَّهُ مِنْ وَكَيْهِ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ

نہیں پکڑا خدائی ای و لب	نایت قدس کو سنے تیز	اور نہ تھی ساتاؤ کی اور ہمراہ	کوئی معبود و عاکم اور الہ
	بے وہ شرک ہی شر ہے	نہیں کوئی شرک اور عاکم	

إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ بَلَاءٌ حَسْبُكَ

یوں ہیں سچ لگی اگر معبود	لی ہی جاتا وہ خیر معبود	کہ نبائی ہی کہی پیش آیا	جسے خالق ظہور میں آیا
--------------------------	-------------------------	-------------------------	-----------------------

خداوند تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو جو کچھ چاہا وہ دیا اور جو نہ چاہا وہ نہ دیا۔

اللہ

پڑتی باہم طرح طرح کی فساد کرنی یا یکدیگر تزارع و عناد

وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۗ

اور اللہ بے شریک ہے ایسے	بعض لوگ ان کی بعض لوگوں پر	پاک ہے اوس بیان اللہ	وہ جو کرتی بیان ہیں و گمراہ
	یعنی اولاد وہ نہ کہتا ہے	اور وہ شرک ہی شریک ہے	

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَنَعْلَمُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

ہی وہ دانندہ نہایت عیاں	یعنی اوس پر نہیں کہ پنهان	پس اوس سے بلند وہ ہند	جس سے لاتی شرک ہیں گمراہ
	شرکوں کا ہی اب عذاب بیان	تہرکین خواجہ دو جہان	

قُلْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ بَيْنَنَا سَاءَ لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ غَافِلِينَ ۗ

کہ تو اس طرح ایسی عرب	بے دلیل و عا کہ میری رب	جو کہی تو دکھاوی میری نہیں	جس کا وعدہ کی گئی وہی نہیں
رب کہی بھی تو ان کی پاس	وی جو مردم میں ظلم شرک اس	یعنی شامل نہ کی بھی محکو	ان کی آفت کا اس جان نہیں تو
یہ جو ارشاد حق نے فرمایا	بے دلیل شکست نفس آیا	یا کہ اس بات پر وہی تہنہ	اوس کا سہری یہ بوجہ و تہنہ
	کہ چوتھی ظلم کا ہی اثر	پہونچتا ہی وہ بکینا ہوں کہ	

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعْدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۗ

اور ہم تو ہیں اوس پر آپ دہ	کہ دکھاویں ہا پیر تیری نہیں	جس کا وعدہ بتاتی ہیں ان کو	یعنی جس سے ڈراتی ہیں ان کو
بیکمان کنی دالی قدرت	یعنی کہ سکتی ہم میں ایسا کام	کیا ہوا سطر وہ ہی تعویق	تا کہ مقصوم بعض ہو تو فوق
پا تری ہا ای بلند خطا	ہم نہیں سمجھتی ہیں اپنے خدا	جس تک انہیں تو ہی ایسے	کیسے سمجھیں نہایت ہم پر

ادفع بیا لکھی احسن الشیخ

دور گرا اوس وہ جو ہی ہند	سخن بد کو ای ستو وہ میر	یعنی ہر جواب اور خوب	سخن بد کا ان کو ای محبوب
نیک خلعت ہی اپنی تریا	جو میں گناہ بخش و خطا	یا کہ نرمی و حلم نہ مار	در گذر تو زہل سفہا کر
یا کہ پڑا کردہ کلمہ توحید	جو کہ شرک نہ شرکان عین	یا کہ ازادہ غفور و رحیم	وضع کر ظالم کا ظلم و جفا

وہی نہایت ہند

مَنْ أَحْلَمَ بِمَا يَصِفُونَ		
ہم پر ان اتراؤں میں کتنے	وہ جو کہتی ہیں ہمیں بیدین	یعنی ہم جانتی ہیں اور کو خوب
بہل شعر و جنون اور جباہد	حس بھی پاک امی محمد تو	یا تبتانی سہارہ میں اولاد
وَقُلْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ مِنْ حَمْدِ السَّاطِنِينَ		
وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرَ مُؤْنَهُ		
اور گستاخ سے تو گامی رہے	مانگتا ہوں تپاہ تیری اب	چہر اور ہوسوسون دیوون
اور تیری رب میں چاہتا ہوں	کہ مری پاں میں کوشیطان	ہی شیاطین کچ چہر جواشاد
دین کتھیں نقل میں جہدم	ماری غصہ کے لڑتے ہیں باہم	ہی پیو کیو ایللی وہ خطاب
	یعنی جو ہی بیان آرا	متعلق کیا اب اور سکایاد

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْحَمْنِي

کہتی تھی ہمیں موت ہی خیر	جب تلک کی ایک انگلی کو	موت اور مرگ ہی اوردی پر
بولی ہوسون کہ میری	پہرے ہو مجھ کو سوی دنیا اب	صیغہ جمع یہ جو نہ رہا یا
یا مخاطب میں بھگایا جان	ملک الموت اور او سکے اعوان	کلہ رہے استغاثہ کر

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ تَقُولُهَا وَمِنْ وَرَاءِ ظَهْرِ ظَهْرٍ إِلَىٰ يُعَامُ يَبْعَثُونَ

کہا کہ میں نیک کام لاؤں جا	اور بھگد میں کہ چوڑا آیتنا	یوں نہیں جو کچھ ہی وہ جو
وہ تھا کہ تباہی کہ ملکہ تہ	وہی کہتا ہی اور کوشہ تہ	اور اونکی ہی ہی پردہ گور
بعض تفسیر میں ہیوں تو	کہ ہوا اس کلام ہی معلوم	بہر غلط ہی جو کہتی ہیں کہ
	ہی قیامت و یاد شامی تہ	اور اس پہلی بیان نہ ہرگز

فَلَمَّا نَفَخْنَا فِي السُّورِ فَلَا أَنسَابَ يَكْفُرُونَ

پہرے تھکے ہونکہ مری جا	صوبہ میں اپنی ہر دوسرا	تو نہ انساب اور نہ ہواوس
		ای کسی کا کوئی نہ ہو دوسرا

۲۳۳

صلہ رحم شقطع ہو جا سکے	کوئی بزرگ کسی پر تیریں کہا	ہو وی بزرگ پر خوف یوں لگا کر	کہ ہو سد و دبا بخوار کے
یادہ اوسن کرین و فخر	کمانے قولہ تعالیٰ یوم یفر المرء من اخیه و امه باسہ الا اہمہ	کرتی بین فخر بھیساب	

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

اور کریں نہ یکدگر سب سوال	متبلا اپنی حال میں ہوں کمال	ہو یہ حساب تک اوپر	پروہ پوچھیں حال یکدیگر
تیرن و فخر بہان جو ارشاد	کمانی قولہ تعالیٰ و قل لعصم علی بعض قیسار لون	دوسرا یا کہ تیسرا ہی مراد	

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

پس وہ کوئی کہ ہوں عمل ہی	تول میں آویں پلہ زمین ان	سو و مردم میں آویں صفات	پا نیوالی فلاح اور نجات
--------------------------	--------------------------	-------------------------	-------------------------

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

اور وہ کوئی کہ ہیں سبک سیر	پلی خکی عمل کے اسیر اور	پس ہی لوگ سرسرد ہو	بار بھی ہیں اپنی جانوں کو
	بچ دوزخ کی رہی والی ہیں	بار دوزخ کانت مزا ہیں	

تَلَفُوا وُجُوهَهُمُ النَّارَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ

جہنم میں ہو کر آؤں گی نار	اور وہ آویں ہوں شہت اور	یعنی شورش کا آویں پاکی اثر	ہوں یوں تیوری چڑھائی ہی
کوتھی ہیں بوسعید خدزی یوں	اونکی منہ جلکی ہوں شہت روز بون	ہو نہ دیر کا ستر تک جاو	اور بھی کانا تک آو
یعنی تفسیر معترضین لکھا	بعد ما بین لب چس کر کا	اور موضع میں یوں کہا ہی بیان	کہ زبان ہوں پر آویں ان
	پس کہنی خالق منعام	اسطرح سے لفظ استفہام	

أَلَمْ تَكُن مِّنَ آيَاتِنَا تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قُرْآنًا وَلَكِن يُدْعُونَ

کیا نہ تھیں پہلو تیریں یہ	کہ تیری جابین تھیں تمہاری	یہ تم آؤ کوئی ہو نہ تباری	یعنی نیابین ان کو جہلائی
---------------------------	---------------------------	---------------------------	--------------------------

قَالُوا سُبْحٰنَكَ عَلَيْنَا نَبِغْنَا لِنَبْغُ لَنَا وَمَا نَكُن مَّا ضَالِّينَ

بولیں طرح سی و ستر	کہاں لازم کامی بہا رب	ہم پر غالب ہو ہی ہماری	اور ہی ہم گویہ ہوںی راہ
	یا کہ ہمیر تازی بیستے	لکہ گئی جو بلوح اور تخته	

سَابِقًا أَخْرَجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝		
رب سب سے نکال دیا ہے	نارو دوزخ سے یعنی باہر تو	پس اگر پھر کبھی ہم وہ کار
	قَالَ خَسَوْا فِيهَا وَلَا تُكْفِرُوا بِهَا	
بولی حق ہے سو سب سے تم	اور مت بولو مجھ سے ای مردم	کہ نہ دوزخ میں نہ میں نہ نکال
إِنَّهَا تَكُن مِّنْ عِبَادِ اللَّهِ يُقُولُونَ سَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ فِي سَبْعِينَ آيَةً كُلُّ يَوْمٍ فَهُوَ إِلَىٰ اللَّهِ مُخْلِطِينَ مَا كَانُوا عَمَلِينَ ۝		
	وَأَرْحَمْنَا وَأَنْزَلْنَا خَيْرَ الْمَاءِ حَمِيمًا	
تمہیں تحقیق تر قہ اصحاب	میری بندوں میں جو بیان	کہ وہی کئی کئی گای بہا رب
پس معاف اور غفور ہم کو	اور کر مہربانی ہم پر تو	اور تو ہی خوب نسی اور بہتر
فَاخْتَلَفْتُمْ فِيهَا خِزْيًا ۝		
پھر کبھی سے پشیمانی تم	سزا اول سے بند کو ای مردم	تا بوقتیکہ وہی بہلا تسکو
اور تم ادنیٰ ہستی رہتی تھے	نہ تمہارا وہی ظلم سے تھے	یوں ہی سخریہ میں مشغول
إِنِّي مُبْتَغِيهِمْ يَوْمَئِذٍ أَلْفًا عَشْرًا ۝		
بیکمان ہیں وہی خزاؤں کو	آج اوکی سے اسخوشو	کہ وہی ہستی تھی او کا ظلم سے
	وَيَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُهُمُ الْغَايَةُ أُولَٰئِكَ ۝	
قَالَ كَلِمَاتٌ فِي الْأَسْبَابِ ۝		
خالق خلق کا روزگاری	کے قدر دیر تم زمین میں رہا	گنتی برسوں کے یعنی گنتی سا
قَالَ لَوْ لَيْشَأْنُكَ مَا أَوْبَعْتَنِي يَوْمَئِذٍ لَأَكِيدُنَّ		
بدریں کا فریبی تھی یکدن تم	یاری اکدن ہی کبھی کم	پس شترنسی بوجہ تو مال
قَالَ إِنَّ لِي لَأَقْصِيكُمُ الْيَوْمَ إِذْ تُتَخَذُونَ		
تکنے پہلے سے لگی وہ خدا	کہ نہیں تم ہی مگر تھوڑا	جو بلا شک و شبہ تم تک
	يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُهُمُ الْغَايَةُ أُولَٰئِكَ ۝	

ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے تمہیں جو عبادتیں سکھائی ہیں ان میں سے جو تمہیں پسند آئے ان کو اختیار کرو اور جو تمہیں پسند نہ آئی ان کو چھوڑ دو۔

أَحْسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ مُرْسَلًا وَأَنتُمْ لَا تَرْجِعُونَ ه

کیا بہلا تمہنی وہ گمان کیا	فرط غفلت سے تمہنی جان لیا	کہ نبیا ہی ہمہنی تم سیکو	کہیں یہ کہیں ہی کو ای لوگو
اور گمان لگتی کہ بیشک تم	ہم تم تک پہنچے او ای مردم	یعنی دنیا ہمیں جزا کا گھر	ہمیں تمنا عمل کا او ہمیں اثر
	دن جزا کا اگر نہوتا اور	تو یہ کہیں تھا بدیدہ غور	

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَبِيرِ

سو نہایت بلند ہی استر	بزرگ اور کسی عبت ہی ہی درگاہ	مالک الملک سب سہ سہ	کوئی حاکم ہمیں ہی او سوا
	مالک اس تخت کا کہ خاصا	یا کہ خاصا وہ تخت والا	

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ه

اور جو کوئی پکاری سہرور	ساتہ اقد کے خدای دیگر	کہ نہیں ہے دلیل اسکی پہا	جسکے دعویٰ ہی قیدہ نشا
پس حساب سکا ہی بلا شک	اسکی پروردگار کی نزدیک	بیشک یہی ہی بلند قرار	ہمیں یہ فلاح ہمیں کفار

وَقُلْ شَاءَ رَبِّي وَاسْتَخِرْهُ وَأَسْأَلْهُ خَيْرًا مِّنْ أَلْحَادٍ

اور کہہ سہر جسے تو کا ہی رہ	بخش ہی اور ہم فرما اب	اور تو او کو بہنسی ہی بہتر	کہ نہا ہے جو مہر ہمیں کیہ
سورہ ہمیں کو ای محمود	کہ مر او وسیلہ مقصود	گردش چرخ ہی وہ آفت جان	کہ ہوئی زندگی بھی زندان
ہمیں بہترنگی فلک ہر دم	بتلا ہی بلا ہی فکر و الم	اپنی فضل و کرم ہی یکبارا	کہ میں فلاح و چہیکارا

سورة النور نزلت في السنة الثامنة من الهجرة النبوية و هي اربع وستون آية وكلها من المائدة و هي حروفها خمسون وست مائة وثان وأربعون حرفا

سورہ نور جان تو مدنی	چونکہ آیت گئیں ہیں اسی	اسکی کلمات ہیں زر و شمار	تین سو سولہ اور ایک ہزار
اور حرفوں کی اسکی ہی تعداد	بچہ آلات و ششصد و ہشتاد	اور اسکی کروے نو ہین سب	گن کے او کو با احتیاط و ادب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة انزلناها و فرضناها و انزلنا فيها آيات بيانية لعلمكم بها

ع

یہ سورہ ہی ایسے سول ہیں اور اتاری ہیں باہم نصیحت	ہمیں نازل کیا جسکی تین ہمیں اور ہمیں حد و بابتیں حد	او کی ہمیں فرض میں تم پر تاکہ تم پر جو عظمت اور نیا	وی جو احکام او میں ہیں یاد رکھو اور انکو فائدہ مند
	اگلی آئی ہی استیوودہ نہاد	ایک حد اور حد و روز ارشاد	

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ

جیز تا والی اور زنا والی زانیہ کی ہی اسلی تقدیم متعرض اگر ہوں نسوان حکم سو جلد کا جو نسرا یا ضعیفہ مشرک اطرا حصان شافی حرکوا کیسا سفر	غیر محسن ہوں تو حکم خدا لفظ زانی پہا محب صمیم کر سکین مر و مفید وہ کما غیر محسن کی شان میں کیا کر گئی ہیں چہ اسطر حسنیہ کرتی زائد ہیں ان شراط پر تینوں لاتی ہیں یہ پیش نہاد	مارو ہر یک کی او میں سو کوری کہ وہ ہونا ہی بیشتر سرزد لفظ جلد اس جگہ جو ہی ارشاد اور جو محسن ہو مبتلا ی زنا خربو نا ہی اور بلوغ و نکاح مالکی اور احمد حنیبل	ہوں نہ سوزی زیادہ اور ہون کرتی ہیں غور میں جو او میں کہ مارنا جلد کا ہی او اس گمراہ شگساری مارڈالا جا عقد و منام اور وہی مباح کرتی ہیں شافی کی طرح عمل
		تبع تغریب کرتی ہیں باصر	

اہل تحقیق نے کیا ارقام	لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام للکبر بالکبر جلد ماہ تغریب عام	کہ وہ تغریب عام نزد اہام
	تہا جو ثابت بقول غیر	اس منسوخ ہو گیا کیسے

وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا مَعْرِفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَأْخُذُ بِالْبِغْيَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اور نہیں اوتی نکو اور نہ وہ اور نہ اور ہی کہ و کیسی جا تا وہ تفضیح او نکو بازرگی کہ اقل او سکی تین ہیں یاد	ترس حکم خدا میں غم کہا کر مارنا اور عذاب اون کو کا نہ پھرین اپنی کام کی پیچھے بعض کہتی ہیں وہ کہتین کو یکے بعد دیگرے جماعت ہو	جو ہوتم مانتی خدا کی تین ایک جماعت کہ مومنوں ہی وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد شافیہ اہدنا لکیہ بسم جس سے تشبیہ اور شاعت ہو	اور پ بانی اور وہ سپینا یہ محدود جب کہ ہیں اونکو او اس سے ہی جگہ گروہ مراد کہتی ہیں جا پوزوں کم ہی کم
--	---	---	---

۲۲



الزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكًا وَعَلَىٰ ذٰلِكَ عَلَّمْنَا الْمُؤْمِنِيْنَ

مرد بدکار بیستای نہیں	پر بڑی کام و زن کی تہین	یا کہ عورت شریک و اسے کو	پو جتی ہی بتونکو جو بد خو
اور زنا والی وہ جو عورت ہو	نہین لانا نکاح میں اوسکو	ہاں مکروہ جو مرد ہی بدکار	یا کہ جس دکاہی شریک شمار
اور کسی کی گیا یہ حرام	اہل ایمان پر ای بلند مقام	یعنی جو کوئی مرد زانی ہو	بیابہ لاوی نہ پار سازن جو
اور جو ہو نیکر اور صالح	بیابہ میں ہی نہیں زن طالع	تا کہ صالح کو ہونہ لائق عار	اور نہ لگھای کہ اوس آزار
کیک بدکار مرد کو ہی مباح	اوسن پار ساکی ساتھ نکاح	اور بن تو بہ وہ زن بدکار	ہی نہ جائز ہر دنیک شمار
اسکا وجہ نزول اور فشا	یون تفاسیر پیش میں لکھا	جب تہ میں تہبہ ای ہو	اور لغایا ہی مشرکان عنود
تہبہ خالی نہسے اپنی گھر	لگین لہنی زنا پہ مال اور زر	تہی ہا جو ہر فلس اور میں	چاہنی یون لگی کہ او کی ریز
اپنی عقد نکاح میں لاوین	اور زر کسے ای کا کہا جاوین	تساہیت کو حق ہی ہوا یا	اوس ارادہ کو منع فرمایا
	اگلی اسے بلند مقام	ذکر ہی حدیث اور شہاد	

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَا يَأْتُوا بِبَعَّةٍ شَهَادَةٍ

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَّ لَا يَنْكِحُوا

اور جو لوگ بی گالی حسین	عورتونکو کہ قید والی ہیں	پہر نہ لاتی ہیں چار مرد گواہ	تو بفرمان حضرت اہل
ماری سے تم اونکی او پیش	انسی کورون چٹیل کم پتھر	تھاری ای جگہ جو ہی ارشاد	ادس دشنام ہی نکلی
اور وہ گالی کہ جو زنا میں ہو	بازنای ہو غیر محسن کو	تو نہ محدود ہی جزا اوسکا	صوت تخریبی ہنرا او
اویسی حکم و شرط اوسکی ہو	دی جو گالی زنا کی مردونکو	حد دشنام ہی زنا سی سخت	خبر کسی حد و جزا سی
اسکا پیش شرط احسان	پانچ کی ہیں تھمورن بیان	حر ہوتا ہی اور عقل تمام	اور بلوغ اور عفت و اسکا
	اور اس طرح چار مرد گواہ	حد بالغ ہوا ہی سخن ناگاہ	

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

اور اسے قبول نہ کی تم	شاید ہی کو پیشہ ایروم	اور یہ تھانوں میں اپنی	نفس اندیشی زنا و
-----------------------	-----------------------	------------------------	------------------

ایک ہی شافی ہی یوں بقول اگر شہادت ہو بعد توبہ بقول

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو جَلَدٍ

پڑھنے کی توبہ کام	بعد و شام کی نہ دی و شام	اور سوارا اور ہونے اور شام	چوڑ کر کالی اشیائے توبہ
تو ہی اندر غیبیہ والا	رحمت اور کسی جی جھری بالہ	یعنی توبہ ہی جو وہ پیش اور	فسق کا حکم اور اس سے اور توبہ
لیک رو کر پی پی نام ہام	شاہدی اور گواہی اور کی مدام	اور اس طرح مالکی مذہب	ان کی رو کر پی پی گواہی
شافعی اور احمد حنبلی	تا دم توبہ کرتی ہیں یہ عمل	پہر جو قاذب توبہ پیش اور	اور شاید کار ہو جاوے
تو وہ رد شہاد اور تفسیق	کرتی باطل ہیں یوں یوں فرق	ابن تھیبی نے لکھا ہی یوں	کہ اس آیت کا سنتی ہی نہیں
بولی حضرت سی عام ابن عبد	کامی نبی شاق ہی کہ وقت بد	مرد جاوے جو ہونے ہی کو گواہ	کر زمانہ کی یوں زالی راہ
اور گواہی گواہ بات کہے	مار کا فسق میں پراوہ رہے	کہاوی شہاد تا زیا نہ عیان	پہر ہی شہری وہ شخص تا زمان
سیدالانبیاء نے فرمایا	کہ خدائی یہ حکم بھجوا یا	جبکہ جالی لگا وہ خست ہو	مل گیا راہ میں ہلال اور
اوس سے کہنی لگا کہ اسی غم زاد	سیر ناموس ہو گیا برباد	سیری زن ساتھ جو ہی زنا م	کو باہمی ایک فعل جرم
دل کو کر کے مگر اور میلا	کہتے عاصم لگا کہ و او یلا	میں توبہ کا کیا تا خیال	بتلا ہو گیا اور سی مل
پس ہی اور ہی کہ اس باکر	اگر وہ عرض حال سترتا	زن کو فوراً ہی بی بلوایا	اوس سے تفتیش حال فرمایا
	جسے انکار اور آیا ہے	تسبیہ آیت لعان کی آیت	

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَكُنَّ لَهُمْ شَهَادَاتٌ  
إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدٍ مِنْهُمْ بَعْدَ شَهَادَاتِ

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو گواہی ہیں و شام	اپنی زوج کو ہی بلند مقام	اور نہیں پڑھیں اور پاس گواہ	اپنی جانوں میں اور سوال
تو گواہی ہی فرد کی اور نہیں	یعنی ہر ایک مرد کی اور نہیں	پارہ نہایت گواہ بیان بخدا	کہ تفریق شخص ہی تھا
	یعنی ہر ایک مرد کی اور نہیں	کہنا اور گواہی شہادت	

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَحْنَتَهُ عَلَى الْوَالِدِ كَان مِنَ الْكَافِرِينَ

۱۳

اور گواہی ہی پانچویں آیت بودہ ہو و دروغگو یوں جس کو ہی وہ وی بنام خدا اوسکی تکمیل ہی سقوط لکھا اور تفریق حکم حاکم سائے	کہ ہو پیشکار حق کی اور لعنت یعنی جو ٹھون اور بیگ یوں زن کی جانب کو وہ کرے یا مرد اور زن حدت و زنا نہ کہ ہی حکم فرم اپنی بات	اوس زنا کی تباہی والی ہے اس جگہ تک یہ جو ہوا مذکور اور اس طرح مرد وقت لعان اور بعد اوسکی مشع و طی و جماع جیسے مذہب سے شافیہ کا	یعنی تمت لگانی والی ہے ہی لعان رجال اور ذکور کر لین ایما بجانب نسوان اور اس طرح منع آستمناع کہ وی کہتی ہیں صحت و بڑھ
--	---	--	--

وَيَكْفُرُ بِهَا وَاعْتَصِمَ الْعَذَابُ أَنَّ تَشْهَدَ أَمْرٌ شَهَادَاتٍ  
بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ  
غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور چرائی ہی اور ناسی مار اور گواہی ہی پانچویں یوں کہ ہی روایت کہ خولہ اور ملال	یہ کہ دینیوں کو ایمان و چار کہ ہو تفرخدا اوس عورت پر حکم حضرت ہی کرتی یوں ہی	نام افسر کہ جو کہتا ہے جو وہ شوہر ہو اور شکو یوں اور دم لعنت و غضب آیین	کہ مفرودہ شخص جو ہوتا ہے صا دقون اور نیکو یوں کہتی حضرت اور صحابہ میں
---	--	---	---

وَلَوْ كَفَرُوا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتَهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر حکمتوں کا ہی جاننے والا ای فضیلت تمہیں وہ فرماتا	اور بخشائیں اوس سزا حکمت اوسکی ہی صبری بالہ اور شبانی عذاب بھجاتا	اور تحقیق خالق منعام ہی مقدر جواب للمتعمیر اکی اب و در کو تک ہی بنا	کر نیوا الامتاری آیام جیسے انوار میں کیا تم عائشہ کی سزا اور تباہ
--	---	---	---

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْأَثْمِ عَصَبَةٌ مِّنْكُمْ أَحْسَبُ النَّاسِ لِمَنْ هُوَ خَيْرٌ لِّكُمْ  
لِكُلِّ أُمَّةٍ مِنْهُمْ مَّا اكْتَسَبُوا مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

بلکہ وہ جو ہوتی نہیں اور اس کا عذاب عظیم نہو ہر دم کی گروہ و	سجوت اور اپنی حق میں اور جسے بڑی اور مائی با اہل تحقیق نے کیا تحقیق	کہ جماعت میں تم ہوں جس کا یہی ازگناہ و خطا کہ حق میں ان کا عذاب	بلکہ وہ جو ہوتی نہیں اور اس کا عذاب عظیم نہو ہر دم کی گروہ و
--	---	---	--

یہ  
مذکورہ روایت  
ازان زن  
گواہی  
نہو ہر دم کی گروہ و  
ازان زن  
گواہی  
نہو ہر دم کی گروہ و  
ازان زن  
گواہی  
نہو ہر دم کی گروہ و

کوئی کتنا متاؤ خوشی کرتا	کوئی حسرت آنجو کرے	کوئی لڑتا ناچھیر کر صبر چا	سننے حضرت ان کو تین آ
بعض شکر سکوت فرماتے	اور بعضی صبح جھلملاتے	پچھلے فرسے کی پسند تمام	اور پہلی ہی کمی الزام
اور وہ اپنی لپی تہا بددت	عجبے بہتان کی اچھالی پاتا	پیشو ہی مناققان مردود	دین دنیا میں جو ہو پطرد
عاشق پر جو باندہ بنو باندہ	اوسکو یونہی ہنسر دیکھا	کہ تیسرے کا فرمایا	سال ہجرت جو پانچواں آیا
لیکن ساتھ عاشقی تین	غزوہ مصلحت کو سرور دین	جیکو اوس جنگ میں مٹے ہو	پہر کی آئی نگی مدینہ کو
کئی منزل کو قطع فرما کر	رات کو شہری اک جگہ آکر	پڑے شب میں اور شہرہ پڑے	رضح حاجت کو سوسوشت گز
کہ وہاں اپنا چمک اوتھ کر	گر گیا کوچ سرب شکر	تہا نین کو سن رہا نگ جس	پہنچی کس شہر سی وہی بس
پہر جو آئین اطمان بگرا	نہ وہ شکر نوج تھی نہ سپاہ	سر جھکایا جواز سر افکار	تھا گل میں ہنیں گل کا ہار
ہو گئی کیسیک بغیر طہجوم	ماراوسکی گل کا فوج غوم	پہر بھرا گئیں دگر بارہ	ڈھونڈنی باروئی گل نگارہ
انہرہ آمد و شد صحرا	سب پیچھے و گئے گئیں تہا	آئی اتنی میں کیسیک صفوان	پہچھے چلنی کا حکو تہا فان
کہ پورا اور گراوہ شکر کا	لیتی چلتی تھی راہیں اور شا	اونکو تہا جو او جگہ پایا	اونٹ کو فوراً اپنی بھلا
اور پکڑتا تہ میں مہارعبیر	ہو پھی لٹ کر میں دیکھتا خیر	دیکھتا میں ابی بد کردار	کرتی کچھ اور ہی لگا گھنار
بگمانی کے ساتھ آیا پیش	مثل کڑم ہوا سر ہش	زور بہتان کو تراش و خراش	جا بجا منتشر کیا اور فاش
اک مہنی تک یہی مذکور	تہا دینہ میں جا بجا مشہور	آئی اتنی ہی گھر کی یکبارہ	ہو گئی ملاحی اونکو ہمارے
یک گھر کی زبان سی وہ بات	سننے رہتی تھی سید ادا	گرم دیکھ رہتی ہر دم آب	ماری کچھ نہ تھی گرم آب
عائشہ اوس کچھ نہ وقت تین	نیک تھی ملتفت نہ سرور تین	پہنچیں نہ جوت ہو جب پہر گھر	جاوہاں رہی بسنی اہ خیر
سکے اوسکو ہو میں لب بخور	اور وہ رخ و مرض ہوا خور	کیا کھنوں ماہرا کھنوں	تین دن رات تک میں گرا
آفرش طریق اسرائیل	کچھ نہ دیکھا بغیر جبریل	یس حکمت و تسکین	لائی ان آیتوں کو روح میں

میں نے حضرت ان کو تین آ  
اور پہلی ہی کمی الزام  
دین دنیا میں جو ہو پطرد  
سال ہجرت جو پانچواں آیا  
پہر کی آئی نگی مدینہ کو  
رضح حاجت کو سوسوشت گز  
پہنچی کس شہر سی وہی بس  
تھا گل میں ہنیں گل کا ہار  
ڈھونڈنی باروئی گل نگارہ  
پہچھے چلنی کا حکو تہا فان  
اونٹ کو فوراً اپنی بھلا  
کرتی کچھ اور ہی لگا گھنار  
جا بجا منتشر کیا اور فاش  
ہو گئی ملاحی اونکو ہمارے  
ماری کچھ نہ تھی گرم آب  
جاوہاں رہی بسنی اہ خیر  
تین دن رات تک میں گرا  
لائی ان آیتوں کو روح میں

میں نے حضرت ان کو تین آ  
اور پہلی ہی کمی الزام  
دین دنیا میں جو ہو پطرد  
سال ہجرت جو پانچواں آیا  
پہر کی آئی نگی مدینہ کو  
رضح حاجت کو سوسوشت گز  
پہنچی کس شہر سی وہی بس  
تھا گل میں ہنیں گل کا ہار  
ڈھونڈنی باروئی گل نگارہ  
پہچھے چلنی کا حکو تہا فان  
اونٹ کو فوراً اپنی بھلا  
کرتی کچھ اور ہی لگا گھنار  
جا بجا منتشر کیا اور فاش  
ہو گئی ملاحی اونکو ہمارے  
ماری کچھ نہ تھی گرم آب  
جاوہاں رہی بسنی اہ خیر  
تین دن رات تک میں گرا  
لائی ان آیتوں کو روح میں

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ظَنُّوا الْمَوْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ  
بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَأَقَالُوا هَذَا فَكَيْفَ يُقْبَلُونَ

کیونکہ نہ جہدم نہ تہا اونکو  
تھے اوس انگار بہتان کو  
پہنیں نہ تھی بخیاں اونکو  
لائی ان آیتوں کو روح میں



بولی ہیں ہر طرح سی امی لبر	مجھے دی ام مومنین بہتر	نسبت سید زمین و زمان	وہ عمل ہی بہت بڑا طوفان
----------------------------	------------------------	----------------------	-------------------------

	تباہی سے کون سی بھوایا	خوش خیال اور کجا اور فرمایا	
--	------------------------	-----------------------------	--

وَلَوْ كُنَّا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِهَذَا

سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

اور پہلا کیوں نہیں تم لوگو	جب سنا تمہنی انک بہتا کو	بولتی تھی نہ ہی ہمیں بیان	کہ کہیں ہم مہوسی یہ طوفان
----------------------------	--------------------------	---------------------------	---------------------------

	تجو پاکی ہی امی خدا کریم	ہی یہ گفتار افترا امی عظیم	
--	--------------------------	----------------------------	--

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

وعد فرمایا ہی ہمیں بہتر	نیسے سمجھائی ہی ہمیں بہتر	کہ پھر وہی کام سے نہت کو	اگر سو ایمان و آای لوگو
-------------------------	---------------------------	--------------------------	-------------------------

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور بتاتا ہی خالق برتر	تم کو آیات اور بتی بکیر	اور ہی اتنا جاسنے والا	حکمت اپنی سچ صبر ہی با
------------------------	-------------------------	------------------------	------------------------

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

بیگان جو لعین بعباری	چاہتھی ہیں شیوع بدکاری	اونکی حق میں کہ لائی ہیں تقین	مارا اونکی ہی ہی دور و آگین
----------------------	------------------------	-------------------------------	-----------------------------

سچ و سچا کی تازہ بانوں سے	اور وہ ان آگ کے ز قانون سے	اور خدا جانتا ہی اونکی شر	اور تم جانتی نہیں کبیر
---------------------------	----------------------------	---------------------------	------------------------

وَلَوْ كُنَّا فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ حَكِيمٌ

اور جو ہوتا فضل حق تہر	اور بتا لیں اونکی سرتار	اور اتنا قدر و اللہ سے	رحم اور سکا فردسی بالاء سے
------------------------	-------------------------	------------------------	----------------------------

	تو وہ کرتا تمہیں غصہ میں	سیر ہوتا ہے قرو طبا	
--	--------------------------	---------------------	--

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ذُو مَنِ

يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ

فَضَّلُ اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ مَا رَكَّبَهُ مِنَ الْجِنَّةِ

و

ع

أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُؤَكِّدُ مِنْ يُشَاءُ فَوَدَّ اللَّهُ سَمْعَهُ

عَلَيْهِمْ

موتوں کی افک بہتان سے	نہ چلو گا مہا شیطان پر	اور جو کوئی چلی قدم تقدیم	کام شیطان سے آئودہ شہیم
سین و کرتا ہی حکم و امرین	بھیائی و کار بد کے تین	اور جو ہوتا نہ فضل حق تیر	اور نخواستہ لیس او تاسر
پاک ہوتا نہ تم میں کوئی کہو	رہتی سب عیب تو تم اور گھو	لیکن امتدای رسول امین	پاک کرتا ہی پاجبک تین
اور خدا ان کی باتیں اور مقال	سننے والا ہی آئودہ خصال	یہیوں کا ہی جانی والا	علم او سکا ہی حصری بال
جبکہ مسلح کو طغیہ زن پایا	سخا کو بکری یہ نہ رہا پایا	کہ نہ لون او کی من خبر و آقا	اور نہ دون او مال قدر و آقا
گرچہ بہائی مرامی خالہ زاد	واجب الرحمہ ہر طرح سے زیاد	کیا ہوا جو نہ نایتوا لایا	اور وہ محتاج عد بالایا
	تب یہ آیت خدائی بھوائی	ایسی گندہ منع فرمائی	

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور نہیں پیرا دین با سو گندہ	تم میں ارباب فضل و دولت مند	یہ کہو دین لوین اکلمند خطاب	بچے سوال نقد اور سپا
نال و النوکین جو بیکیش	اور فقیر و کوری جو بیکیش	اور وطن پورانی والین کو	راہ اللہ کی میں انجو شو
چونکہ مسطح بچہ متحقاق	مستن اور لائق انفاق	صوت خاکہ کا وہ کسیر ہی نہیں	بلکہ ہی وہ مہاجر اور مسکن

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ فَحِيمٌ

اور نہ ہوا اور ہی کسیر ہی ہوا	اور گندہ عابین شام ہی ہوا	کیا نہیں ستار کہتی ہو سب تم	کہ خدا بخشنے تکوا میر دم
اور ہی اللہ بخشنے والی	مہربانی میں حصری بال	سخا آیت کو بولی کہا گندہ	نہ وہ دنیا کہو کہ نہیں گندہ
ہر طرح سے کروا رہا تین	پیش آون بعد کما تین	پس یہ آیت ہیں بہت مال	فضل صدیق بے بیہ کمال
کہہ گی او کو کما بہت احتیاج	اور کو کما بخت فضل بالاطلاق	ہر کہو اور نہ خود سانسے	از سنائی آیت اللہ سانسے
بود چہ دین کرانے و بخش	کہ او بخت خاندن و لغزش	صورت ویشش ہر حال بود	زبان ز چشم علوم بہان بود
	مردن سبیل ماہ و دیگر کار	انانی دشمن از بہانی انکار	

میں نے اس آیت کو دیکھا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو جو کچھ چاہا وہ دیا اور اس کی نافرمانی نہ کی۔

میں

ان الذين آمنوا بأول آياتنا وهم الذين آمنوا بأول آياتنا وهم الذين آمنوا بأول آياتنا

بیکمان و جویتی گالی ہیں	عورتوں کو کہ تیر والی ہیں	بھیڑ میں کہ انکو دین گالی	ہیں کو ایمان اور یقین والی
ہی غرض اور جو توں بہان	جلا ازواج سید و دو جوان	یا فقط مالک شہین اوسی مراد	یا کیا ہی مہاجرت کو یاد
	اب جزا کا ہی تازوں کے بیان	کہ تلاوت تو امی بلند مکان	

بیکمان و جویتی گالی ہیں  
ہی غرض اور جو توں بہان

لَعْنَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مِنْ وَكْمٍ عَذَابٌ عَظِيمٌ

ہیں و ملعون انہی عرب	سچ دینا اور آخرت کی سب	اور انکی لمبی مار بڑے	یعنی گالی کی بدلی سہ کرمی
عبد ان دین غلام ہی سہ	انک الوہیہ امی نبوت شری	کوئی حسین اور اوکے ہاتھ	اور یا انکی اور جہاں سہ
	وہ جو کرتی تھی کام اور عمل	یعنی ہوں اور وہ سب کرمی	

يَوْمَ يَشْهَدُ عَلَيْهِمْ السَّيِّئُونَ وَيَوْمَ أَصْحَابُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

ان الله هو الحق المبين

اوس دن انکو وفا کری تہا	یعنی پوری عطا کرے تہا	ایسی انکے انکے شایان سہ	اور جو انکے دی کہ نیر دان سہ
صوت ثابت نہاں خود ظاہر	اور تو انا بقدرت باہر	کوئی جگانہ ہی شریکے اب	ہی نہ جس کے سبکی ہاؤ تھا

الْمُحْسِنَاتِ لِلْمَحْسِنِينَ وَالْمُحْسِنُونَ لِلْمُحْسِنَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ

لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ

مِمَّا يَفْعَلُونَ لَأَنْ لَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

موتیں گنہگار ہی تہا سہ	گند ہی روئی دو سہ درخو	اور گندی رجال شہر دین	ہیں نہ اور گندی ہی تہا سہ
اور جو شہر یا ان ہی تہا سہ	ہیں اور شہر ہی ہوں کہ	اور شہری ہیں انہی زمان	شہر تو کی مناسب انہی شایان
یہ نریق رجال اور سوان	اہل بیت پیر اور صفوان	ہاں اوس شہر ہیں اہل	وہ جو کئی ہیں شہر ہی سہ
انکی آغوش اور ہی اور سہ	جس میں سہ اور ہی اور سہ	ابن عبدس کیا اور شاد	کہ ہیں انہی اور سہ
	کار شہا اور انہی کی سہ	اور کا ما ظہر ہی انہی سہ	



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْذِنُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَكْرَهُونَ

ایسی ہی لوگو کہ لائی تم یقین	گھس پڑومت کنی گھر کی شہز	غیر اپنی گھر وکی جن میں تم	رکتی ہوگی سکونت ایسے
جب ملک ان تم نہیں لیلو	اور سلام اونکی اہل پردی لو	ہی یہ بہتر تمہیں کہ شاید تم	وغطا اور نپد پکڑو امیر دم
یعنی بہتر ہی ملک استعمال	اور جانا تمہیں بلفظ سلام	بی اجازت کی خلعت سے	اور تہمت سے جاہلیت کے
اسکا وجہ نزول اور نشا	تعلیمی ہے ہر حصے لکھا	کہ وہ نصاریٰ جو ہی ان میں	بولی حضرت سی کا بنی زمین
رہتی ہوں طرح میں اپنی گھر	چاہتی ہوں کہ ہو کوئی نہ خیر	ایک مرد کی گمانہ آتا ہے	بغبتہ مجھ کو دیکھہ جاتا ہے
تب یہ ہو چاہی کہ حکم خدا	بن اجازت کوئی کیسے نہ جا	بلکہ اپنی خیال میں ہی مدام	ہونہ داخل بغیر استعمال
یا کہ آوز یا صحیح سائے	یا کہ وہ باتہ سی بجا کر باتہ	پیدا کردی خبر وہ اور اعلام	لیکے بہتر ہی سے بلفظ سلام

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ

پھر وہاں سے پیش اونہیں	اون گھر و نہیں کسی شہز کی	تو نہ تم اونکی بیچ در آؤ	جب ملک ان تم نہیں پاؤ
یعنی جب تک کی نہیں آؤ	اور اجازت تمہیں نہ فرماؤ	ورنہ تمہیں تمہیں لگائی گا	خالی گھر میں جو اپنی پال گا

فَإِنْ قِيلَ لَكُمْ اسْجِعُوا فَاسْجِعُوا هُوَ أَنَا كَيْ لَكُم مَعَهُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور اگر کہیں مکتوب پر جاؤ	تو بعد و رجوع پیش آؤ	ہی وہ عود اور بار گشت مہر	مکتوب پر مکتوبی سے اس پر
اور خدا ہی جو کہی ہو تم کا	جاننا ہی اونہیں لعلم تمام	جب آیت خدا نے بھیجی	دل صدیق میں یہ بتا آئے
کہ جو خالی رباط میں اور گھر	راہ شام و عراق میں یہ	اون کانون میں کی ہی نہیں	ہی وہاں ان شرط پاک نہیں
	جو پھر سے وہ سوال کیا	حق تعالیٰ ہی یوں جواب دیا	

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَكُمْ

غَيْرَ مُسْتَأْذِنِينَ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ

ہی نہ تم پر گناہ ای مردم اور اللہ جانتا ہی وہ شے یعنی وہ جانتا ہی استیذان یہ جو ہر دم ہی پوچھ کر آتا او کو ہر وقت پوچھتا ہی زمین	کہ اجازت بغیر آؤ تم اوس پہ بے نشان از زمین حیکو کرتی ہو ظاہر اور عیان اوسکو ہی جسکا اور سوغانا لیک غلوت کی قیمت ہیں تیرے	اون گروہین کہ نبی کی ہی حیکو تم کو لو کہ دکھاتی ہو اور آروہ فساد ہی معلوم اور اگر ایک گہرین ہوں آباد جو خداوند فضل فرماوے	بنین ہی نامہ شمار شیر اور جس خیر کو چھپاتی ہو حیکو نیت کی کرتی ہو کونوم جس طرح سے علام اور اولاد اسکی تفصیل غمغریب او
--	--	---	---

قُلْ لِلّٰهِ مِنَ الْبَصَائِرِ مِمَّنْ يَنْظُرُونَ  
فَرُوجَهُمْ ذٰلِكَ اَرۡبٰی اَلۡمُرۡدَانَ اللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ

کہ تو ایمان لانی والوں کو اوتھائیں واپنی شہر و نکو بیک فدیہ حضرت اشتر اہل تحقیق کی کہا ہی جان چشم کو ہی نہ کچھ درد کار قادر انداز ہی بہ تیرنگاہ جاگتی ہی نہ دسلانی ہیں ای جیسا ہی شکر کی پیش ہیں	بیتین پیش آنی والوں کو ناون ہی خلی حد ہی تازانو ہی خبر دار اوس آد اگاہ چشم ہی تیرنی حد شہیدان کرتی ہی ہر طرح وہ وہ شہکار رور سیا وہی بے سید گناہ فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہیں خود نہ دیکھیں اور کو کہلائے	کہ کہیں بند ہی تک کہیں یہ نہایت ہی تیر اور نکو ہے وی جو کرتی ہیں نیک اور بد کام غیر آنکھوں ہی ہوں جو اور اس دور و نزدیک اسکو کیساں کوئی کیا جانتا ہی کیا ہیں چشم وہ جو خط فروج ہی ارشاد اکی حکم ہی اب ارشاد	تاہرین دین ہی رنگ انگیز دین دنیا میں اطہر اور نکو ہی ای گناہ ملال اور حرام اؤ کو بن دو سکر ہی نہ سکر فتنہ جسم و آفت جان سے بقتنہ و بلا ہیں چشم ستر عورت یہاں اور کر تلاوت تو استیوہ نہاد
---	--	--	---

قُلْ لِلّٰهِ مِنَ الْبَصَائِرِ مِمَّنْ يَنْظُرُونَ  
فَرُوجَهُمْ ذٰلِكَ اَرۡبٰی اَلۡمُرۡدَانَ اللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ

وَلِيَضْرِبَنَّ عَنِ الْجَوَابِ

اور کہ سید زمان وز زمین اور پتہ تھامتی وی سرتا اور زمین کا اور پتہ ہی کیسے	یون تو ایمان الیون کی شین پتی شہر و نکو استیوہ سیر اپنی عناق اور گریبان	کہ کہیں بند ہی انگیز تک اور زمین کو دکھائیں اپنی تصدیت ہی ہن سنگا ریان	تاہرین دین جن ہی رنگ پس جو پتہ ہرین اور پتہ بغضار نہیں تن نسوان
--	---	--	---

۴

۱۳۸

ہی نہ تم پر گناہ ای مردم اور اللہ جانتا ہی وہ شے یعنی وہ جانتا ہی استیذان یہ جو ہر دم ہی پوچھ کر آتا او کو ہر وقت پوچھتا ہی میں	کہ اجازت بغیر آؤ تم اوس پہ بے نشان از بھرین حیکو کرتی ہو طاہر اور عیان اوسکو ہی جسکا اور سو خانہ لیک غلطی کی قیمت میں تیر	اون گروہ میں کہ نبی کی ہدایت حیکو تم کو لو کہ رکھاتی ہو اور آروہ فساد ہی معلوم اور اگر ایک گھر میں ہوں آباد جو خداوند فضل فرماوے	بہنیں ہی نامہ شہار شہر اور جس خیر کو چھپاتی ہو حیکو نیت کی کرتی ہو کونوم جس طرح سے علام اور اولاد اسکی تفصیل غمغریب او
---	---	--	--

قُلْ لِلّٰهِ مِنَ الْبَصَائِرِ مِمَّا يَصْنَعُونَ  
فَرُوجِهِمْ ذٰلِكَ اَرْزٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کہ تو ایمان لانی والوں کو اوتھائیں واپنی شہر و نگو بیشک فہم حضرت اشتر اہل تحقیق کی کہا ہی جان چشم کو ہی نہ کچھ درد کار قادر انداز ہی بہ تیر نگاہ جاگتی ہی نہ دسلانی میں ای جیسا ہی شکر کی شہنشاہ	بہترین پیش آنی والوں کو ناون ہی خلی حد ہی تازانو ہی خبر دار اوس آد اگاہ چشم ہی تیر تو حد شہدیان کرتی ہی ہر طرح وہ وہ شہکار زور صیا وہی بے سید گناہ فتنہ سوتی ہوئی جگاتی میں خود نہ دیکھیں اور کو کہلائے	کہ کہیں بند ہی تک کہیں یہ نہایت ہی تیر او کو ہے وی جو کرتی ہن نیک اور بد کام غیر آنکھوں ہی ہن جو اور اس دور و نزدیک اسکو کیساں کوئی کیا جانتا ہی کیا میں چشم دہ جو خط فروج ہی ارشاد اکی حکم ہی اب ارشاد	تاہرین دین ہی رنگ انگین دین دنیا میں طہر او کو ہی ای گناہ ملال اور حرام اؤ کو ہن دو سر کی ہی نہ سار فتنہ جسم و آفت جان سے فتنہ و بلا میں چشم ستر عورت یہاں او کر تلاوت تو استیودہ نہاد
---	--	--	---

قُلْ لِلّٰهِ مِنَ الْبَصَائِرِ مِمَّا يَصْنَعُونَ  
فَرُوجِهِمْ ذٰلِكَ اَرْزٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

وَلِيَضْرِبْنَ مِنْكُمْ عَلٰى جُؤَيْنٍ

اور کہ سید زمان وزیر میں اور پیر تہا متی وی سر تہا اور وہاں کا اور پیر کی	یون تو ایمان الیون کی شہن پہی شہر و نگو استیودہ سیر اپنی عناق اور گریبان	کہ کہیں بند ہی انگین تک اور نہین سو دکھا دین اپنی تصدیت ہی ہن شکار یہاں	تاہرین دین جنی ہی رنگ پہ جو طہرین او دین کچھ بغضار نہیں ہن نسوان
---	--	---	--

۴

۱۳۸

ہی نہ تم پر گناہ اسی مردم اور التہر جانتا ہی وہ شے	کہ اجازت بغیر آؤ تم اوس پہ بٹھنا اور بٹھرنے	اون گروہین کہ نبی کی ہون حکومت کہو لکھ دکتا ہی ہو	جنہین ہی فائدہ شمار شکر اور جس خیر کو چھپاتی ہو
نیصہ وہ جانتا ہی استیذان	حکومتی ہو طہار اور عیان	اور آو وہ فساد ہی معلوم	حکایت کہ گرتی ہو مکتوم
تہ جو ہر دم ہی پوچھ کر آنا	اوسکو ہی جسکا اور سو خانہ	اور اگر ایک گھرین ہوں آباد	جس طرح علام اور اولاد
اونکو ہر وقت پوچھتا ہی جنہین	ایک غلوت کی وقت ہین تہ	جو خداوند فضل فرماوے	اسکی تفصیل غم قریب آوے

قُلْ لِّلرُّسُلِ مِن بَيْنِ يَدَيْهِمْ آيَاتٌ مِّنْ آيَاتِهِمْ وَجُفُوفًا فَرُّوْا وَجْهَكُمْ لَهَا اَزِي الْمُرْدَانِ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَصْنَعُوْنَ

کہ تو ایمان لانی والوں کو	یقین پیش آئی والوں کو	کہ کہیں بند ہی نکلیں	تاہین وہی ہی رنگ نکلیں
اور تو ایمان واپنی شتر و نکر	ناو ہی خلی صد ہی تازانو	یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے	دینی دنیا میں طہر اونکو ہی
بیشک فید حضرت اشتر	ہی خبر دار اوس کا آگاہ	وی جو کرتی ہن نیک و بد کام	ای گناہ حلال اور حرام
اہل تحقیق کی کہا ہی بیان	خبر ہی تہ ترقی صد شہیدان	غیر انکو ہی ہن جو اور اس	اونکو ہن دو سر کی ہی نہ سار
چشم کو ہی نہ بچد دور کار	کرتی ہی ہر طرح وہ وہ شکار	دور نزدیک اوسکو کیساں	فتنہ جسم واقف جان
قادر انداز ہی بہ تیر گناہ	زور صیا وہی بے سید گناہ	کوئی کیا جانتا ہی کیا ہن چشم	سے فتنہ و بلا ہن چشم
جاگتی ہی نہ و سلاتی ہن	فتنہ سردی ہوئی جگاتی ہن	وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد	شتر عورت یہاں اور
ای جیسا ہی شتر کی پیش ہن	خود نہ دیکھن اور کو کھلان	اکی طرف ہی اب ارشاد	کر تلاوت تو استیودہ نہاد

وَقُلْ لِّلرُّسُلِ مِّنَاتٍ يَّغْضُضْنَ مِنْ آيَاتِهِمْ وَجُفُوفًا فَرُّوْا وَجْهَكُمْ لَهَا اَزِي الْمُرْدَانِ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَصْنَعُوْنَ

اور کہ سید زمان وزین	یون تو ایمان ایون کی شین	کہ کہیں بند ہی نکلیں	تاہین وہی ہی رنگ نکلیں
اور تہ تہا متی وی سرتا	اپنی شتر و نکر استیودہ سیر	اور تہین و دکھان اپنی	پر جو طہر ہن اوین کچھ
اور وہاں سے اور تہ ہی سیر	اپنی عشاق اور گریبان	تصدیت ہی ہن ہنگار یہاں	بغضار تہین ہن نسوان

اور تہ تہا متی وی سرتا

اور تہ تہا متی وی سرتا

اور کیا ہی وہ اوس استشنا	وہ جو طابہر سنگاری ہو جا	جیسے جوئی نہی نظر آوے	یا لباہر سفید دکھلاوے
اور سیطوری حکم و عمل	باتہ کی سہدا نگہ کا کاجل	یا موار سفید سنگاری دکھلا	کام کرتی میں جو ذی کین جان
جیسے انگشت دست و خیر پا	اور توڑا سامنہ نظر آجا	اور باقی بدن چہا تا ہے	اجنبی کو نہیں دکھانا ہے
	اور اسپر ح زیور اور پوشا	لیک اورنگ کی جلی کا ہی با	

وَلَا يَبْنِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ اِلَّا لِيَعُوْا لَنْهَرٍ اَوْ اَبَائِهِمْ  
 اَوْ اَبَاءَ بَعُوْا لَنْهَرٍ اَوْ اَبْنَاءَهُمْ اَوْ اَبْنَاءَ بَعُوْا لَنْهَرٍ اَوْ  
 اِخْوَانِهِمْ اَوْ بَنِيْ اِخْوَانِهِمْ اَوْ بَنِيْ اِخْوَانِهِمْ

اور نہ دکھلا میں اپنے زینت کو	نہا کہ برپا کوئی فادنو	بان مگر اپنی شوہر زکی تہیں	جس کا حق ہی نہ زینت لہیں
یا کہ اپنی وی باپ اور نوکو	کہ نہ اون سے فاد برپا ہو	یا کہ سسر و نکو اپنی جو یکس	باپ میں شوہر زکی مثل پدر
یا کہ بیٹوں کو اپنی اچھو شوخو	یا کہ شوہر کی اپنی بیٹوں کو	یا کہ اپنی برادر زکی تہیں	یا بہتیو نکو اپنی ایشہ دین
یا کہ بیٹوں کو اپنی بیٹوں کو	اور اسپر ح خال اور غم ہو	لیک ہی آہیں جتیا طما	کہ نہ دکھلاوین وی عجم اور خال
کہ اگر بائیں اون سے اوی خیر	سکے فتنہ اوٹھائیں اون کی	گر یہ آیت میں بعد استشنا	حکم ہی صرف اوس عجم کا
ساتھ جے نہیں و او مباح	بقرابت نساکا عقد نکاح	یون میں محرم ہیں و نہا کی	حکم میں ہیں سے جہت کی

اَوْ اِخْوَانِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

یا کہ اپنی اون عورتوں کو نہیں	کہ وی ہر اہل میں اور یہیں	یا سوئی خلی مالک ان کی ہاتہ	ہاتہ آئیں وی رقیہ کی ساتہ
یعنی دکھلاوین باندیوں کی	خواہ و نیدار خواہ ہوں بدین	پس وہ ہی اوس عجم کی تفصیل	وز نہ میں باندیاں باندیاں میں
یا کہ ملوک ہی مراد ہی عام	خواہ باندی ہون خواہ بون غلام	لیک حفاق میں کیا ہی بیان	ہیں فقط باندیاں مراد بیان
حکم کرتی ہیں جہی کا غلام	ہی نظر بیٹوں پہ او کو حرام	بلکہ بدراہ عورتوں کی تہیں	بیٹھے دیوں اپنی پاس نہیں
	اور وی و شوکر و البیان میں	اون سے ملنا نہیں دور و روا	

اَوِ الشَّاغِبِيْنَ غَيْرِ اَوْلِيٍّ اَوْ مِنَ الرِّجَالِ

یا کہ زکووی جو بانسوں	نہیں کرتی ہیں حرام مردوں	جس طرح سپر سالخورد و غنیمین	کہ خبر وی مباشرت میں نہیں
-----------------------	--------------------------	-----------------------------	---------------------------

اور وہی

ایک اکثریہ سنہنی گنتی مرد و عین بن عین بن عین و گنتی صحت ہیں تناسل اگر چہ کئی نہیں تو انہیں

أَوِ الظُّمِّلِ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَىٰ سَرَاتٍ لَّيْسَ لَكَ بِهِمْ عِلْمٌ

یاد ہی تری کہ جو نہیں ہیں قبر بیدار برانہی نسوان پر لیختہ زن کی شبست کی شین خورد رسالی و شہا نہیں

وَسَيُكْفَىٰ سَعَتَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَسِعَتِ سَعَتُ الْكَافِرِينَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

اور نہ دین کو اپنے پاؤں کے اور نہ معلوم اوس سے وہ شی ہو جو چھاتی ہیں اپنی زینت

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

اور ہر دم خدا کی جانب کو کے لیے اسی مسلمانوں کے پاؤں نجات و نیکارا دشت شہوت میں ہوا دارا

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

اور گرد و نکاح ای لوگو زین بی شوی و شوکی زنگو آپ ہیں کہ مرمون اور زن بی زن و شوکی جو ہر کین

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَأَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِتَابَ بِمَالِكُمْ فَأَمَّا لَكُمْ فَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
إِنَّ عَلِيمَهُمْ خَيْرٌ أَعْيُنُهُمْ وَاللَّهُ الَّذِي فِي أَشْكَارِهِ

اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو	اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو	اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو	اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو
اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو	اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو	اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو	اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ پس لکھادی دو اور لوگوں کو چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد کہ لکھا دون میں مال فرستجو

وَلَا تُكْرَهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبُعْدِ إِنَّ أُولَئِكَ  
تَخَصَّصْنَا لَكُمُ الْغَنَى وَالْغَنَى وَالْغَنَى

اور نہ اگر اسے پیش اور جو لکھیں چاہتے ہیں کہ یہ ہے اور اس سے کہاں کروا	اور نہ اگر اسے پیش اور جو لکھیں چاہتے ہیں کہ یہ ہے اور اس سے کہاں کروا	اور نہ اگر اسے پیش اور جو لکھیں چاہتے ہیں کہ یہ ہے اور اس سے کہاں کروا	اور نہ اگر اسے پیش اور جو لکھیں چاہتے ہیں کہ یہ ہے اور اس سے کہاں کروا
--	--	--	--

وَمَنْ يَكْرِهُهُمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَكْرِهُهُمُ بِمَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ

اور جو کوئی کرنا نہ چاہے یہ لکھا جو کب کرنا کہ تو خدا ان کی جیسی ہے	اور جو کوئی کرنا نہ چاہے یہ لکھا جو کب کرنا کہ تو خدا ان کی جیسی ہے	اور جو کوئی کرنا نہ چاہے یہ لکھا جو کب کرنا کہ تو خدا ان کی جیسی ہے	اور جو کوئی کرنا نہ چاہے یہ لکھا جو کب کرنا کہ تو خدا ان کی جیسی ہے
---	---	---	---

راہی خواہیہ سو نیا جاو کا

اور جو کوئی کرنا نہ چاہے

جبر کرتی تھی جن پر سیدین	یعنی بخشیدہ لوڈ یونیٹس	مہر والا بیان سے بالا	ہی گناہوں کا بخشنی والا
دل عالم فریب و حوشمال	لوڈیاں تھیں چہ ماہ جالت	وہ جو فخر مٹا تو نہ تھا	اسکا ابن ابی سہبہ تھا
ہر طرح کی ہی مار کھاتی تھیں	جو بانگاز پریشانی تھیں	کسکا اونکی مال لیتا تھا	نہیے نام پر وہ اونکو دیتا تھا
اونکی حق میں نہ ہی حق آئی	تبہ آیت خدائی بھولی	لا میں شکوہ با حمد مختار	جیکر بونجا کمال کو خراب

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَمَكَرَ مِنَ الَّذِينَ بَنَى

مَكَّةَ وَمِنْ قَبْلِكَ وَمَوْعِظَةً لِّلْقَابِلِينَ

ای صد و اوپر جلال و حرام	کہ بیان کرنیوالی ہیں حکام	بہنی جانب تمہاری آیات	اور اوناری ہیں پیتودہ ہفتا
ڈرنیوالونکو ہمیں ای ولیند	اور اوناری اول انیو تھیں	تھے پہلی دی لوگ سر تاس	اور شمال اونکی جوگی ہیں گنہ
عاشق کی طرح تھی ای اہم	ستم پہلی پیسٹ اور مریم	متفقے ایسی ہوی مخصوص	و عطا قرآن جوشتی ہیں معلوم

اللَّهُ نُورٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نَوْرٍ فِي كَوْكَبٍ زَاهٍ  
فِيهَا مِصْبَاحٌ مِّنَ الْمِصْبَاحِ فِي نَارٍ جَاوِذَةٌ لِّلنَّارِ جَاوِذَةٌ  
كَمَا كُنَّا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ  
سَيِّوْنَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُتُ بِهَا بُيُوتٌ  
لَّعَنَّا لَمَنْ نَسَاهُ فَاذْكُرْ عَلَى نَعْيِهِ يُهْدِي اللَّهُ لِنَافِعٍ مِّن لِّشَايِئِهِ  
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

آسمانوں کا اوزر مینو سکا	یا وہ ہی نور بخشی والا	جملہ افلاک اور زمین کستین	حق تعالیٰ ہی نور اور زمین
تاب سے جیکے آفتاب جو داغ	جیسے اک طاق صید ایک جیراغ	پروہ در پروہ یون بھراو سکا	و زمین ہاوس صفت نور سکا
گویا ہی ستارہ چشان	شیشہ از لطافت و لمعان	ایک شیشہ میں ابعالی یا	ہی رکھادہ چراغ عالم تاب
سور و انبیاء ہی زیتون نام	اوس سبک و خوشی کہ کشام	یا کہ ہوتا ہی سسر پر روشن	تیس جلتا ہی اکین اور روشن
کہ وہ ہو جاوے جو خود روشن	ہی تریاں سکا ریت اور روشن	بلکہ ہی اصل اسکی مٹان	ہی نہ شرق اور غرب او سر
ای فرخ اور کئی نیک گاہی	نور پھلوری وہاں ولیند	ای درخشندہ پروہ آتش	گرہ پونگی نہاوی آتش

ع  
تاریخ تہذیب و تمدن  
پندرہویں صدی  
پندرہویں صدی  
پندرہویں صدی



راہ دیتا ہے خالق ای شہین	نور اپنی کی چاہی جسکی تین	اور تیلانی ہی خدا امثال	بہر موم کہ جان لیں اجمال
اور خداوند پاک ہر شے پر	کہنی والا ہی علم اور خیر	یعنے خالق سے ہی خلق و تزیین	ہی اون انفلک اور زمین کشین
جو نہ تا ئید او کی فرماتا	کام او کا وہ سب بگڑ جاتا	وہ جو ہی او کی نور کی تمثیل	کہی قدرت کو کی ہی تفصیل
ابن عباس نے یہ سرمایا	جیسے موصیخ میں سرسبر آیا	کہ ہی مومن کی ولین فرادوسکا	کہی پر وہ نہیں ہی پھر او سکا
ایک ہی ایک ہی منور تر	چمکی تارہ کی طرح سی اندر	اوس شجر ہی مراد ہی وہ درخت	چونکہ کھنکائی دہو سے کیلنت
یعنے سرسبز باغین کا شجر	دہو پہ کھاوی نہ شام اور نہ	یا عرض اوس خورشیدی ہیں	کہ نہ شرقی میں اور نہ دی غیبی
بلکہ ملک عرب میں پیدا ہو	نور نچتا قلوب عالم کو	تیل کشن ہو وہ جواشن	ہی مراد اوس کو وہ دل مومن
کہ جو محبت سے او کی روشن ہو	پونچی ناگاہ نور عرفان کو	یکہ وہ نور نور قرآن ہے	جسکا شیشہ دل سلمان ہے
اور شکوہ ہی وہ او سکا زبان	اور مصباح ہی وہ خود قرآن	اور وحی خدا او سکا شہر	کہ وہ بی شرق و غرب ہی سیر
بن پڑھی جسکی حجت بیان	ہونی لگتی ہی ہر اور بیان	پہر و پڑنی ہی او سکا پیش آوین	نور پر نور سب پر پاوین
یا ہی وہ نور خواجہ عالم	اور وہ شکوہ حضرت آدم	اور نوح نبی ہیں وہ قندیل	اور ہیں وہ شجر خباب خلیل
اسکی تفصیل میں طبع الت	کھو اندیشہ ملالت ہے	اب یہ ارشاد ہی کہ پالی وہ نور	جسکو ہو ملازم سے دستور
	اور صاحب کی جنم نامت و شام	سنگی ہی ہی کالمونکو کام	

فِي بُيُوتٍ اذِنَ اللَّهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

يَسْمَعُ لَكُمْ فِيهَا بِالْعُدْوِ وَالْامْصَالِ

کہتی تسبیح ہیں وہی اور یہ	یکہ روشن چراغ ہوتا ہے	اون گہروں میں کہ تو نے علم	قدر جسکی بلند کرنے کا
اور پڑے جا چاہیں انکا نام	کرتی یاد او سکون ہا میں صبح و	وہ جو لفظ بیوت ہی ارشاد	ہیں ساجد عموماً اوس سگراد
یا عرض اوس میں ساجد جا	کر لی اون چاکو کو سے شمار	ایک کہی ہی وہ نبی خلیل	تھی بدو کا حسین اسماعیل
دوسرے بیت قدس سے مقصود	جسکا بانی تھی حضرت داؤد	اور سلیمان نبی کیا تمام	جس قدر او میں گیا تاکام
تیسری مسجد مدینہ جان	جو تھی قبائین او تو ہیں	ہیں یہ دونوں نبیا سرور دین	سب پر احترام اور تزیین

يَا جَالِ لَا تَلْمِزْنَهُمْ لَمَّزَاتِهِمْ وَلَا تَلْمِزْنَهُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

ہاتھ لگ کر

وَأَقَامِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ وَيَخَفُونَ يَوْمًا تَنقَلِبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ بِرِسْوَاتٍ مِّنْ لِّسَانٍ بِحَسَابٍ

وی جو روان دین پر عمل اور نگرانی غافل اور نگرانی میں اور وہی سی مستحقوں کو جس میں کہ رقب اور اہل اوس عمل کی کروی بحالہ فضل انہی سی ماورا کبشت	کہ نہیں کرتی ہی انہیں غافل سے یعنی فروخت اپنے دین وہ جو اوپر زکوٰۃ واجب ہو از سر اضطراب اور احوال یعنی جنت وہ اونکو دوا جس سے سوخو میں ونیک شربت	ہا جری یعنی وہ خریدار سے حق فی یاد اور بات کر لی کہتی اوس روکا ہین خون اور خوف کہتی ہین اسلی اور ڈر اور کری زائد اونکو اور فرود اور اقسامی ہتی امین	جس میں ہو و مرا بکہ جبار اور قائم صلوات کرنی سے کہ اولٹ جاوین ہو کھیر تاخراوی اوہین چند اہتر یعنی وہ شی کہ ہونہین ہو رزق دنیا ہی جا چکا ہین
	جسب شمار دنیا میں	یا کہ اوس سے زیادہ عقی ہین	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعٍ حِثْبِهِ الظَّهْنُ مَا أَظْمَطَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور جو لوگ جو ابلا سے جا کر اونکو پاس والا ہے اور پورا عقاب حق کی شہین بسن نام کو گرامی وہ خدا کرتی ہوں ہین و چونکہ عمل ہونے کر تہ سے انکار ہی بیان جو اب سے تہ	یعنی ان سے پیش سے جا لگتا ہی اوس طرف کوشش پاس اپنے عمل کے اپنے دین اوسکو اوسکا حساب لکھا میں ایمان پائین او کابل ہونہین بد کام کی سزا عوار اونکی اعمال کی بطور دہیہ	ہین عمل اونکی شہن گیدہ ریل یہاں تلک جبکہ آدمی او کاپاں یا کہ پاد خدا کو وہ حق اس اور استرا یہاں سے یاب اور جو اعمال بد پیش کر دین نیک کاموں جو پیش آوین اور جو کافر خبا نہیں پاون ساتھی سی جو جو جہیل	یہ چونکہ کہ ایسودہ عمل کہ نہیں پاس جلدی سی کہ فیو الا حساب اپ پاس یعنی والا ہی جلد سے خدا اونکو یک معاوی ہوا دین اونکی ہرگز خبا نہیں پاون ساتھی سی جو جو جہیل
---	---	---	---

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعٍ حِثْبِهِ الظَّهْنُ مَا أَظْمَطَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

سجده

اس جنت کو جیسے نشہ آب	ہو دی بنیاد ہے بریاں ہر باب	از سرسرت سزا سے عمل	اپنی رہ جائیں اتہ وی ہل
ہاں تحقیق کے کیا تحقیق	روطر چرسے کافر و کافریق	ایک فرقہ کی اونہیں ہی راہ	کہ رکھی ہی اسکو عیب نگاہ
پر سلامت سے چوڑی ہون و دین	چلتی راہیں غلطی ہن دین	یہ مثال ہے حکم جو فرمائے	شائین اسوں کو وہ کی آئے
کہ وہی دور سے سچے کو اب	نہ ملاچہ ہر او کو غیر عقاب	دوسرا وہ گروہ ہے کہ ہم	بت پرستی ہی جو رکھی ہی کام
عرق دینا میں ہن و درشت	اونکی حق میں دوسری مثال	پس آو وہ ریت ہی ہی ہن	بد ظلمت میں ہو رہے ہن

وَكُنُكُنَّا فِي بَحْرٍ مَّجِيٍّ يَشْرِبُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ  
 مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَخَابَ الْمَغْطَاةِ بَعْضُهَا فَوْقَ  
 بَعْضٍ مَّا ذَا أَخْرَجَ يَدًا لَّمْ يَكُن لَّيْرًا لَّهَا  
 وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نَوْءًا فَمَا لَهُ مِن نَّوءٍ مَّيْرًا

یہاں کام اونکی ہی تودہ تھا	جیسے ہونوں اندہیر اور ظلمت	ایک بحر عمیق میں ایک	وہ بدیم ڈہانتی ہی حکمو لہر
اور پراو کی ہی ایک سچ کر	ای چری آئی ہی لہر پہ لہر	اور پراو کی ہی ایک پر وسحاب	جس سے تائیں نجوم ہن اباب
یہ جو بارکیان میں ہن ہن	بعض اونکا ہی فوق بعض کر	جگہ ہی وہ نکا اپنا ہاتہ	کہ وہ اور ہے و مکین کی ساتہ
ہنیں لگتا کہ دیکھی وہ بدخ	اون اندہیر و ہن ہن ہاتہ ہی	اور وہ کوئی کہ وہا ہی ہن	حکو خالق ہی نور شہ زین
پس ہن سکا وہی کچ نور	ہی اندہیر و ہن ہن ہن ہن	ہن عمل او کی جاتیرہ تار	اور دل او سکا جگر ہے وار
کہ وہ جہل اور شرک کی ہوش	کرتی ہن او سکون ہن ہن ہن	بر فدا لگ چہا رہا او سپہر	غیر ظلمت ہن ہی او سکا ہن
سیرتیرگی ہن او عمل	اور سپہر ہن ہن ہن ہن	اور سپہر ہن ظلمت ہن	او سکی ہی بارگشت ہن ہن

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَالطَّيْرِ وَاصْنَافٍ مُّكْتَفَتٍ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبُّحَهُ  
 وَلَهُ سُبْحَةٌ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

کیا نہ دیکھا ہی توفی اچھو شہر	کہ خدا یا کرتی ہن حکمو	وہی جو انماک میں ہن اور ہن	لیخو کہتی ہن جو خوں کھین
اور پرنہی جو اور لہر ہن	یاد کرتے ہن کوئی ہی	ہر کہ میں ہی و جو ہن کو	لیخو اہل عقول اور وہ کو

عبارتوں کی تفسیر  
 اس جنت کو جیسے نشہ آب  
 جیسے ہونوں اندہیر اور ظلمت  
 ایک بحر عمیق میں ایک  
 وہ بدیم ڈہانتی ہی حکمو لہر  
 جس سے تائیں نجوم ہن اباب  
 کہ وہ اور ہے و مکین کی ساتہ  
 حکو خالق ہی نور شہ زین  
 اور دل او سکا جگر ہے وار  
 غیر ظلمت ہن ہی او سکا ہن  
 او سکی ہی بارگشت ہن ہن

بیکمان جاننا ہی اپنی نماز اور تسبیح اپنی ای ممتاز اور خدا جاننا ہی اسکی تسبیح وہ جو کرتی ہیں اپنی نماز میں

وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ الْمَعْبُودُ

اور خدا کی ہی ہے شہادت شاہی جملہ آسمان وزمین اور خدا کی طرف ہی پوجا جاتا یعنی جا کر وہاں خرابا بنا

الْمَرْزُوقُ إِنَّ اللَّهَ مُرْجِي سَعَادَاتِهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الْعُرُشُ إِنَّ اللَّهَ يَخْرِجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ

کیا پہلا دیکھتا نہیں ہی تو کہ خدا ہلکتا ہی بادل کو پیرا پیرا کرنا ہی اسکو ستراکم

میںہ و باران کو ہی نہیں

اور دنیا ہی آسمان کو اتار

یگر اس از برسی کہ شہا جہاں

فَضِيْبٌ بِهِ مِنَ الشَّجَرِ وَيَصْرِفُهُ عَنِ شَجَرِهِ

پروہ پونچا ہی ہی اولیٰ کو جس کسی پر کہ چاہی ہی جو شجر اور وہ پیرا ہی اسکی تسبیح جس کسی ہی کہ چاہی ہی شہادت میں

یعنی اولیٰ ہی وہ جاننا ہی جس کے خوش ہی شہادت میں آتا ہی

يَكَادُ سَكَّابًا وَقَدْ يُدَبُّ بِهَا بَصَابٌ

ہی پیرا ہی ہی سہورا کہ کبک آوی برق کی لہا فرط نور و سیا آنکھوں کو جس ہی غا ہر کمال تدبیر

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَاللَّيْلُ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لِقَوْمٍ أَبْصَارُهُمْ

پیرا ہی خدا ہی غروب رات اور ڈکھو ہی سہود عمل بیک ہی سہو ہی کامتا آنکھوں و انکھوں ہی ہی انام

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَعَادٍ

اور خدا ہی بنایا ہی ہر حیوان ایک ہی پانی ہی آرمول زمان

اور نہ ہی بعض بعض ہی حیوان جنہیں ہی لفظ کا ہی نہیں ہی

اسکی ہی لفظ کو کفایت ہے وہ جو دنیا ہی ہی روایت ہے کہ خدا ہی نیکی ہی جو ہر

مرا زعلیب سے وہ ہی آرد اسکا لفظ ماسی ہی ہی سود انما ہی ہی ہی ہی

نظر

ہو گیا ایک وہ کلک آب	کر کی مغلوب ناروہ پانی	اوس سے جنو کا ہو گیا بانی
اوس سے پیدا کی ملک کسیر	اور مغلوب خاک کر کی عیان	اوس سے جنو کی بانی اور ان

فَعِنَّمُمْ مَن يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ

پہری اونین ہی کوئی شیر	کہ وہ چلتا ہی پٹ اپنی پر	جس طرح سے دکان پر ہوا
پٹ کی بل ہی جکا چلتا		

وَمِنْهُمْ مَن يَمْشِي عَلَى سَاقَيْنِ وَ مِنْهُمْ مَن يَمْشِي عَلَى آرْتَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور کوئی ہی کہ ای ہی زمان	چلتا دو پاؤں پر ہی چون ان	کہ وہ چلتا ہی چار پر دوام
کرتا پیدا ہی خالق برتر	جسکو چاہی بہتلاف صور	بہر کسی چیز کو ہی کر سکتا
اوست قادر پر ہم خواہ خواہ	پر ہم خواہ کہہ کہ حکم اور است	نقش دان درون گما او
	نقش بند برون گما او	

لَقَدْ آتَيْنَا آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ہم نے بھلا دتے ہیں آیات	کہ بیان کر نیوالی ہیں بالذات	جسکو وہ چاہتی ہی پس او
جانبیہ ہر آیت ای خوشخو	جس سے پہنچی وہ مقصد دل کو	دو طرح سے مفسر دن کی لکھا
کہ لہذا نام وہ نفاق نہاد	دلہین حضرت ہی جو کی تعاند	جب ہو دسی اتفاق پڑا
اوس سے بولا کہ کل کے القبا	کہ اشرف سے ہم کہ اللین صفا	تجسے طرح پر موافق ہے
پہل محمد کی حکمہ میں تو	حکم اوسکا قبول ہی محکو	تو ہم تم ہی ارض و پانی پر
وہ علی پستی ہی سہل رسول	اور مغیرہ کو تہا نہیں قبول	دلہین کرتا تھا اور کچھ گمان
	کہ خدائی یہ حکم بھوایا	اوس مظنہ سے منع فرمایا

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِآلِهِ سُبُوْلٍ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ فِرَقًا شَرًّا فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

اور ہاتھی میں کا ہم ایمان	نہا دتے اور رسول انان	یعنی دونوں کا ایسے وہ ہم
پہر یا عرض میں آتا	حکم میں ہی عدول لانا	یعنی اگر جیسے کرتی تھے
	اور ایمان ہی حکم و فرمان ہم	
	اگر وہ اونین اوس سے	

اور نہیں ہیں لوگوں کا دل مٹا لائے والی یقین اور ایمان

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُضْتَرٌّ

اور جب کہ کسی دعوت جانگھان آگ وہ اور نہیں کا حق اور اویسی نبی کی اور پلاہ تاکری حکم اور نہیں نہیں کہ ہی واقع میں حکم میں پیر تا ہی نہ ای نبی ورا ای شبر یا مغیرہ و جہ بان بزم حضرت ہی ہونہ کو گردا

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مِنْ عَيْنٍ

اور اگر ہووی انکو سطلی حق ای اگر ہوگی فائدہ مطلق توری آتی ہیں سوئی نہیں ہوگی متقاد اور فرمان

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ جَاهِلُونَ أَتَىٰ بِكُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَسُولَهُ مُبِينٌ

کیا دلوں میں ہی آویہا کفر یا میل ظلم ہی طارے یا کہ وہ کوئی میں ہیں پری کہ نہیں عقائد نہیں کچ ادالی کی ساتھ پیش آوے اور اسکا رسول و پیہ میل جو رستم کرے اپو یون نہیں ہی وہی ہیں ظلم شعا چوڑتی ہیں نہیں کے وہیو کہ نبی کا ہی لائیں حکم سجا جیسے ہمارا ہوتا ہے جانوں کیا و تھتی نہیں ہیں اور

کفر یا میل ظلم ہی طارے

ثلاثہ ایوایو

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

ہی ہی صرف منو کی بات کہ نہیں اس بن ایوہ صفا تاکری حکم اور نہیں نہیں جب بلالی کسی خدا کی طرف کہ ترا قول ہمیں گوش کیا اور برا حکم میں ان لیا اور یہی لوگ کہیں میں یہا ہانی والی طرح ہیں اور بجات

وَمَنْ يَطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَسِبْنا

وَيُغْفِرْ لَهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

اور جو کوئی اودھالی حکم خدا اور کتابی خدا کا اور	مطلقاً یا کہ فرض لائی بجا	اور اوسکی رسول کا ہمتن	مطلقاً یا بجا وہ مانی سنن
	اپنی پچھلے گناہ و عصیان	اور کچھ کر چلی وہ اوس چال	یعنی عاصی نہ ہو بہ استقبال
	پس یہ ہیں وہ گروہ مقصد یا	ہر طرح حکامی اودھو اور چرواہا	

وَأَقْبَلُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَعَلَّ تَهُمُوا لِيُخْرِجَنَّ عَنْكُمْ قُلُوبَهُمْ وَلَا يُفْقِدُوا جَهَنَّمَ

إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ مِمَّا تَحْمَلُونَ

اور کہانی مسیحا الی بشر تو نکل جائیں جو پڑ کر گریہ بار حکم بردار خدا مقبول	حق تعالیٰ کی وہی نفاق اندک	سخت قہر نہ کو اپنی ہی خوشبو	کہ اگر حکم تو کری اوندکو
مگر یہ پراہمین و زہار	کہہ مت کہا و جو تھی میری	کہہ ہی مطلوب تھی ای میر دم	
جس میں ہو ذراتہ ذل و	کہ تحقیق ہے خدا کا گاہ	اوس کرتی ہو تم جو شاخ و	

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ ظُهُورِهِم ذُرِّيَّتُهُم بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

کہ اطاعت کرو خدا کے تم کہہ ہی وہ بار اوسکی گردن پر اور اگر اوسکی حکم میں آؤ	اور اطاعت نبی کی ای مردم	پر جو پیروی اپنی نہیں کشین	تو سوا اسکی کوئی بات نہیں
جو اودھالی گیا ہے پیغمبر	اور تم پر وہ بار ہی جبکو	اور تم پر وہ بار ہی جبکو	تم اودھالی گئی سو ہی لوگو
راستار است سب پاؤ	اور نہیں کچھ نبی کے ذمہ پر	اور نہیں کچھ نبی کے ذمہ پر	غیر تبلیغ حکم واضح کر
اور تم پر ہے حکم میں آنا	وہ تو پچھا چکا ہمارا حکم	وہ تو پچھا چکا ہمارا حکم	وہ جو کیسے آشکارا حکم
بن اٹھا اور ایشاک تمام	جو تم اوسکی تین بجا لاؤ	جو تم اوسکی تین بجا لاؤ	شرہ کار اور حسد پاؤ

وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ إِنَّمَا خُتِفَ الَّذِينَ مِنَ قَبْلِهِمْ وَ لِيَجْعَلَ لِهِمُ الدِّينَ الَّذِي تَرْضَوْنَ لَهُمْ وَلِيَمُكِّنَ لَهُمْ دِينَهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَأَن يَضَعُوا

دعدہ حق سی کامیاب آئے	وی جو ایمان ہم میں بن گئے	اور کی ہیں جنہوں نے اچھی کار	ساتھ حضرت چوڑا کر گئے بار
اور قسم کہانی حق نی پو شو	یہ بھی حاکم کر گیا وہ اونکو	اوس میں ہیں کہ ہیں جہاں کار	کہنی والی حکومت اور قرار
جیسے حاکم کی نبی یعقوب	وی جو تھی پہلی اون اسے محبوب	اور جاد گیا اونکو اونکا دین	جو کیا ہی پسند اونکی تین
اور بدل ہوئی اونکو سپرور	بعد خوف اونکی اپنی یکسر	یعنی اعدا کی ڈر کو دہی بدل	اپنی ساتھ حق غر و حیل

يَعْبُدُونَ ذُنُوبَهُمْ لِتَشْرِكُوا بِرَبِّهِمْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰكِرُونَ

نبدگی ہی مر سی و پیش اوین	ای خلافت کا بعد جی دین	نہ کرین کہہ شریک میری ساتھ	مال جاہ آئی گریہ اونکی با
اور چکری پاکی نعمت و عدا	ناسپاسی کر گیا اوکے بعد	سو ہی ہیں و لوگ نا فرمان	فسق اندیشیں سر عیبان
تولی شہر میں اس طرح آیا	کہ مہاجر کو ہی یہ فرمایا	وی جو مہاجرت ساتھ حضرت کے	بچ سہتی تھی بعد ہجرت کے
سر یہ ظہر اب کہی تھے	سخت تہیج و تاب کہتی تھے	ہر طرح تھی وی سپر و سامان	کچہ نہ کہتی مسائل زندگان
اہلیت منازل انصار	مسکن اونکا تھا اور جا قرار	ہر طرح جو اور جفا سہتی	بہت ناوک بلارہ تھے
تھی نہ تھا قریش دشمن جان	بلکہ قوم ہو دو تر مسایان	قتلہ بیدار ہر طرف سی تھا	خونک پیکار ہر طرفی تھا
ہر قبیلہ پیام خونریز سے	بیجا تھا قتلہ انگیز سے	خوف بی شمنوں کی لیل و نہار	راتہ سی کہتی وی تھی تہیا
کہتی ہمراہ تھی وی تیغ و دم	جیون شد و آمد نفس ہر دم	جسک ہر طرحی و سنگ آئے	یہ تمنا زبان پر لائے
کاش پاجا وہ زمانہ ہم	جسین ہوتا نہ کہہ تر دو دم	از سر خوف ہوت دشمن	خارج البال ہوتی اور امن
اون فتن سی اوکھا ہیں عدا	مطمن ہوگی بیٹھے کیو	تب یہ وعدہ سننے اونکو دیا	اور ہو کہ او سی قسم سی کیا
کہ وہ فرمای اونکو اور زانے	شاہی ملک اور سلطانے	اونکی گونگو جیسے ملک با	مالک ملک صر و شام کیا
بہوشا بت کر گیا اونکا دین	جو پسندادہ خوش ہی اونکے شہر	یعنی غالب کر گیا سر تار	دین اسلام حملہ ادیان پر
نبدگی خدا عجب لائیں	اور نہیں شرک سی و پیش شہر	آخرش کہنی ایک ت بعد	اوسنی پورا کیا وہ ہنپا و
غیر کسری کی اونکی تہائی	اور سلطانہ بروم فریضے	اور عرسک تمام روئے زمین	حق نی فرمائی اونکی زمین
اور اسے کہتے تھے قلیہ	سو منو گونگو کر ی تکرم	یہ بیادیت نہ ہو کہ جس مال	سچہ پر کلام حق کی ال
اور یہ خیال غیب ک بران	بہ خوف پر دہی کی جان	اور دلیل اونکی ہی خلافت	وی تھی ہمارے پیر

اور



قل افلا يؤمنون

اها

میں

کہ وہ موعود کس کس پر اکٹھا	ما سوا اولیٰ دو سر پہ نہ تھا	میں نے از خود نہیں کیا یہ اور	اسپہ اجماع ہو لیا ہی سخت
نور دل جس کا ہو شک ہی دور	اوسکو انوار دیکھنا ہی ضرور	اور جو کوئی نہ لادے شکر بجا	لیفٹاوس نعمتِ خلافت کا
پیش آوے بکفر اور انکار	اوس میں بیفائدہ کسے تکرار	اوسکو حکم حق نے بھی آیا	زمرہ فاسقوں میں ٹھہرایا

وَاقْبُوا الصَّلَاةَ وَالْوَالَاتِ وَالرِّبَا وَالطَّبَعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور قائم رکھو صلوٰۃ کو تم	اور وہی زبور کو لکھو کہ تم	اور کوسروئی پھنس	تاکہی جاؤ رحم تم کیسے
---------------------------	----------------------------	------------------	-----------------------

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمُعْجِزَاتِنَا فِي الْأَحْزَابِ مَا أَوَّاهُمُ النَّارُ وَكَانَ اللَّصِيفُ

مست حیلان فرما کر روزگار	اوس جماعت کو لالی بوجار	عجز میں حق کو ڈالنی والے	ای غدا اب اوسکا مالنی والے
بج سروی زمین کا کر فرار	لیفٹا ہرگز نہ کر سکیں یہ کار	اور حکمانا ہی اوسکا مار سقر	اور برسی ہی وہ باز گشت و تقو
	اب تمہیں کیا ہی اوسکا یاد	وی جو سابق میں مگر تھی شاد	

بِأَيْهَا الَّذِينَ فِي أُمَّتِنَا الَّذِينَ يُلَاقُونَكَ مِنَ الَّذِينَ فِي مَلَكُوتِكُمْ  
 أَلَمْ يَكْفُرُوا بِالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ  
 مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ  
 مِنَ الظُّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوَّلَاتٍ لَكُمْ فَلَيْسَ  
 عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

اے لوگو جو لالی ہو ایمان	تسے چاہیں ڈاؤن اور فرما	جسکا مالک ہو تمہاری بات	وی جو بات آئی مالکیہ تھی
اور وہ اطفال ہو بچے ہیں بوجار	تم میں جمل خرد کی حد تین	تین بار ایک بار اور دن میں	قبل وقت نماز فجران میں
اور جس دم کہ تم رکھو ہوا و تار	اپنی کپڑوں کو وقت نصف نماز	اور پچھتی نماز خفتن کے	کہ بدلتی لباس ہوتن کے
تین پردگی وقت میں تیکو	اور زمین پردہ کر تم امی لوگو	ہی نہیں تپتہ مالکو کیسے	اور نہ اولن کر کون سوا ہے
کہ خطا جکرین نہ استیذان	پچھے اولیٰ کہ میں کتین آوا	پہر نیوالی میں تم پہ وہی کیسے	بعض تم میں بعض اولیٰ ہے
اے مالک اور ایمانی کو	کثرت اعتقاد باہم ہو	گیڈ گریں بکار خود معذور	رضت ذل اوسکو ہی بظور
ما سوا میں قسٹ کی ہی مام	کہ کرین مالکو ہی استقام	اور اولن تین وقت میں ضرور	بی اجازت نہیں ہیں وہی

میں نے از خود نہیں کیا یہ اور  
 اور انوار دیکھنا ہی ضرور  
 اور کوسروئی پھنس  
 تاکہی جاؤ رحم تم کیسے  
 اور زمین پردہ کر تم امی لوگو  
 اور اولن تین وقت میں ضرور

اسکا منشا غلام اسما تھا	اہل تحقیق فی بیان ہی لکھا	حکم یہ سبکی واسطہ ہی عام	مفلس ہون یا کہ ہون نیز غلام
تھا جو انصاری وہ یکہ غلام	یا کہ منشا ہی سکا دلچ نام	تب اس آیت کو حق فی جو آیا	بیتہ بیوقت اسکی پاس آیا
اوں کو سوتا ہوا او مان پایا	الغرض جب وہ اونکی گہر آیا	کہ بلا لالی اوں کو وہ جا کر	جب کو بیجا نبی فی پیش عمر
یعنی عریان حکم خواب اونکی	بعض اعضا ہی بیجا اب اونکی	خواب میں تھی وہ بیجا بانہ	اتفاقاً بگوشہ خانہ
عرقہ لچہ حساب ہو کر	الغرض کئی ہی وہ اوں کو نظر	رکتی باہنجانہ لعب کار	یا کہ جیون بخت دوی تھی سید
ہوتی حضرت پر دفعہ منزل	کاش نہی خدا غر و حل	ساتھ اس گفتگو کی پیش آ	لب پہنچے یہ آرزو لائے
ہم پر رات اور زمین آوان	سین آئی بغیر ستیزان	اور ہمارے خدم وی سرتا	کہ وی آبا ہمار اور وی پس
کہ وہ جبریل حکم حق لائے	سید الانبیاء کی پاس آئی	راہی خلی تھی دفعہ ہی دکتا	کہہ کہ یہ بات عدل اصحا

كُلُّ الْيَكِينِ وَاللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اس شوق صبی کیا انعام	کہو لٹا ہی خدا تمہیں حکام	اور ہی اللہ جانتے والا	حکمت اوں ہی صبری با
----------------------	---------------------------	------------------------	---------------------

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانَ لِكَ الْيَكِينِ وَاللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور جب وقت پہنچیں ایجو شیخو	ڑکی تم میں بلوغ کی حد کو	تو اجازت طلب میں اودام	جد وقتو میں ابلند مقام
جیسے کہی طلب تھے اذن ہمیش	وی جو بلوغ ہوئی اہل شیش	یوں سنا ہی کہوں کر نروان	تمکو آیات اپنی ای مردان
اور خدا جانتا ہی سب احوال	کہو لٹا ہی حکم کا کمال	یعنی ڑکی اگر جوان ہو جائیں	اذن کو مانگے وہی مردان
	جس طرح صبی جان ذکر	پیشتر جکا ہولیا مذکور	

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ نِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور جو محل میں بی بی تھیں	عورتیں سال خوردہ خلی تھیں	نہ امید نکاح ہی اور بیاہ	تو نہیں اونکو پوپال نکاہ
---------------------------	---------------------------	--------------------------	--------------------------

میں نے یہ سب لکھا ہے کہ جو عورتیں سال خوردہ ہیں اور جو عورتیں نکاح نہیں چاہتی ان کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ اپنے نیابہ (نہایت) کو ہٹا سکتی ہیں اور اپنے آپ کو زیبائے سے باز رکھ سکتی ہیں اور عفت (پاکدامنی) سے پیشانی کر سکتی ہیں۔ اللہ سب کو سنا دیتا ہے اور اللہ بے حد علم والا ہے۔

تو نہیں اونکو پوپال نکاہ

اور جو اوس سے بچیں جس سے بہتر	اور جو اوس سے بچیں جس سے بہتر	غیر و کلام انہو الی ہو کی سنگار	کہ کہیں اپنی وی شیب اتوار
یعنی بڑھیاں کہیں کہیں گے اور	یعنی بڑھیاں کہیں کہیں گے اور	علم اور سکایان سے بلا ہے	اور اسے سستی والا ہے
انکی آیت کا توجہ دو جو خطا	انکی آیت کا توجہ دو جو خطا	لیک پورا حجاب ہی بہتر	تو نہیں اوسین کچھ گناہ اور
یا کہ عکس کی وی رنجور	یا کہ عکس کی وی رنجور	کو رو رنجور ساتھ کہانی سے	جبکہ شہنئی با زانی سے
کہ مبادا اوسنی نفرت یہاں	کہ مبادا اوسنی نفرت یہاں	سب گرم احتراز آئے	انکی ہمسایگی ہی با زانی
تا وی رنجور کہاں یا محتاج	تا وی رنجور کہاں یا محتاج	کنجیاں انکو سو نہ کر جاتے	یاد ہی ٹہری کہیں اگر جاتے
کرتی پر ہیرا کی کہانی سے	کرتی پر ہیرا کی کہانی سے	دفع حاجت نہ اوس فرماتے	پس خیال انکی منع کالاستے
ہی کرتی اجابت اوسکے تین	ہی کرتی اجابت اوسکے تین	کہ مرتب بلاتی جواب و نام	تا مجھ کہ شور باد اوام
دفع اونکا گمان فرمایا	دفع اونکا گمان فرمایا	تب ہی آیت کو قہنی ہوایا	

لَيْسَ عَلَى الْعَمَلِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْإِسْمِ حَرَجٌ وَأَعْلَىٰ لِمَنِ حُرُوجُ

اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	ہی نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا
یعنی تکلیف جو ہیں اور	یعنی تکلیف جو ہیں اور	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا

وَأَعْلَىٰ أَهْنِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ أَيْدِيكُمْ

اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا
یعنی تکلیف اور وبال و خطر	یعنی تکلیف اور وبال و خطر	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا	اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا

کما قال عليه السلام ان الطيب ياكل المرء من كسبه وان ولده من كسبه يعني پاکیزہ چیزیت کہ خورد کے از کسب خود و بد رستی کہ فرزند از کسب اوست \* \* \* \*

أَوْ بَيْعَاتِ آبَائِكُمْ أَوْ بَيْعَاتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بَيْعَاتِ إِخْوَانِكُمْ  
أَوْ بَيْعَاتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بَيْعَاتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بَيْعَاتِ عَمَّانِكُمْ  
أَوْ بَيْعَاتِ إِخْوَالِكُمْ أَوْ بَيْعَاتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

یا کہوں اپنے ماور و نکی سے	یا کہوں اپنے ماور و نکی سے	یا کہوں اپنے ماور و نکی سے	یا کہوں اپنے ماور و نکی سے
----------------------------	----------------------------	----------------------------	----------------------------

اور جو اوس سے بچیں جس سے بہتر

اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا

اور نہ اندھی پوچھ گناہ ہوا

یا کہ نہیں سناؤ کی گہری اور طعم جسکے اون گھنٹی کی ہر دم	یا کہ روئے چھوٹے اپنی مدام یا وہ گہری ہر ہی ہوا ملک تم	ہیں تمہارے ہمیں اور خواہ یا کہ خالوں کی جو گہر سے پاؤ	یا کہ روئیں سے اون کی سرتا یا کہ روئیں سے ماسوں کی کہاؤ
--	---	--	--

اَوْصِدْ يٰقَوْمُ

جان اور مال سے فدائی ہے اور نکا کہا نا کسیر حسال	جسکے سچ سے وہ آشنائی ہے نی اجازت نہیں وادو عمل	وہ جو صرف رضا سرتا تو نہیں نصرت او کی کہانی	یا کہ اوں اپنی آشنائی گہر اور جو ہو دوستی و کہانی کے
---	---	--	---

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا اٰمِيْنًا وَاَشْتَا تَا ط

کتنے پیش اور کتنی کم کہا یا بدگمانی جو ہو کیسے نہیں	ای اگر یہ گمان نہیں آیا ورنہ زہار وہ درست نہیں	کہاؤ تم کتنی یا کہ تنہا ہو اور وہ کہا نا رو ہی کتنی ہو	ہی نہ تم پر گناہ ای لوگو تو پکا نا رو ہی اکتنی ہو
--	---	---	--

ایں جہان میں  
ہر جہان میں

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً  
مُّمِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ

برکت والی پاک اور مطہر اور اس سے ہم دین اور قرآن میں	کہ دعا حق کی یہاں ہی شروع لفظ نفس جو ہی بیان ارشاد	تو کہو تم سلام اپنوں پر کینہ و بغض نہ و رہو جس سے	پہر جب آگرو گئے تم اندر ستہ کو سرور جو جس سے
---	---	--	---

اور اس کے بہترین عا و کلام حق کی تجویز اور فرمان پر	اسلام علینا وعلیٰ عبا و اولیٰ الصالحین اور اس کی جاگہ کہ اور حضور میں	اور جو خالی مکان تم پاؤ تو زبان پر تم ہر طرح لاؤ	پس ہر حال چاہی وہ سلام تو اس کی سی دو جو میں
--	--	---	---

كُنْ اِلَيْكُمْ يٰقَوْمُ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

یون تباہی خالق نونام	حطرسیر لبر حکام	تکلمو آیات تاکہ سمجھو تم	فکر اور وہ بیان کر کی مردم
----------------------	-----------------	--------------------------	----------------------------

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أُمَّةٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوا

نہیں ہیں کہ وہی مسلمان ہیں اور جو وقت ہوں گا ان یقین	دی جو لایقین ایمان ہیں ساتھ اوکی کجارجع دین	حق اور اوکی پیہر دین پر تو چہ اوکی ساتھ وہی نماز	صرف اپنی قلوب سے ہو کر جب تک اذن اس سے نہیں
امر جامع جو، یہاں اڑد	اوس ہی وہ نام شرع مراد	جمع ہوئیگا جس میں ہووگا کار	مثل عیاد و خبک با کفار

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُوا فَذَلِكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

بیکمان ہیں جو مجھی متاوان ہی یعنی اوس عت جاپر	نہیں تجاتری اجازت دین کہ جہاد ہوک سے یہ یکسر	ہیں یہی جو لالی ہیں اجازت تخلت سے رفاق سے ہوں	حق اور اوکی نبی پر بار اول جان پاستی تھی کہ جابین ہی کہ گو
--	---	--	---

فَإِذَا اسْتَأْذَنُوا لَكُمْ لِبَعْضِ مَشَانِهِمْ فَأَذَنْ لِمَنْ شِئْتُمْ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر تو تیکہ پہ لوین متاوان باتری علم پر ہے وہ مھسور	تجھے بعض اپنی کام کو مومن اذن دی جسکو جانی تو معذرت	پس تم تمہ کہ کام ہی شبکو اور دعائی خدا اوکی جاہ	اذن دی جسکو جاہ اور نین تو یعنی نیکالی اذنی تم ہی گناہ
کہ ہی اللہ بخشتی والا جوزہ خالی خلل ہی ہی ہ کار	رحم و الا بیان سے باللا اوس عتجا کو چوڑ کر آنا	عذر دنیا کی امر کالانا	

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

نہ کہ تم دعائی خیر اناس یعنی لہتہ ہی دعائی رسول	دور بیان اپنی او پڑھتی نیاس سیرستجاب اور مقبول	یعنی مردم کی تم میں بعضو توکو تکلمو عراض چاہ چہ ہی نہیں	
یا پکارو جو اوسکو امیر دم کہتے ہیں جب خطاب مہنہ	تو اوس پکارو اوسکو تم کرٹی مسجد میں اپنے خطاب	یعنی ہو جس طرح حنی نام عوام جانی وہاں کھل دی اہل اتفاق	تباہی کھل دی اہل اتفاق
کہ کی کید و سر کو اپنی بنام جاتی باہر شک بیکنا گاہ	تباہی کھل دی اہل اتفاق	اذنی تم میں چکر فرمایا	

اقل المؤمنون  
 ان کے لئے دعویٰ ہے  
 کہ وہی مسلمان ہیں  
 اور جو وقت ہوں  
 گا ان یقین  
 ہے کہ وہی  
 مسلمان ہیں  
 اور جو وقت ہوں  
 گا ان یقین  
 ہے کہ وہی  
 مسلمان ہیں

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَسْلَمُونَ مِنْكُمْ لَوْ اذْهَبْتُمْ  
الَّذِينَ يَخَالِفُونَ عَنْ آيَاتِهِ اِنَّ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ

اَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ

بیکے رہے جا تا ہی خدا	اوس جماعت کو ای نبی نورا	جو نکل جاتی تم میں ہیں چسپکر	توڑی توڑی ہو
پس و ڈرتی رہیں جو انہما	کرتی فرمانیں ہیں اذ خلافت	کہ پڑی اونپہ کچہ خرابی اب	یعنی دنیا میں آئی عرب
یا پڑی اونپہ ایک کہہ کی مار	آخرتین کہ ہوں ویکر خوار	اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا	کہ طلب سے نبی کے نازم تھا
جیسے ہر کام کی لیے آنا	یوں ہیں بن اولیٰ نہ ہر جا	یوں ہیں اس عہد میں کجا آؤ	وہ جو سردار حکم فرماؤ

اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا اَنْتُمْ  
عَلَيْهِ دُوِيْقًا مَّرْجِعُونَ اِلَيْهِ فَيَنْهَضُهُمْ فَاَعْمٰوُا

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

جان تو تم کہ ہی خدا کی تئیں	وہ جو افلاک ہیں اور زمین	بیکمان جا تا ہی وہ بیکر	تم ہو جس حال نیکان رہیں
اور جس پر پیر جائیں گے	اوسکی جانب سزا کو آئیں گے	تو بتاوی اولیٰ اہل کہینہ کو	جو کیا تا او نہوں نے انجو شرف
اور اتر علیہ شی کی تئیں	جا تا ہی چپا کچہ اونپہ ہیں	یا الہی مجھے سیورہ نور	ظلمت جہل و شرک ہی کہد
کہ سزا لگو تو بفضل خیریں	انچہ اوس چراغ کا قندیل	شعل ناریکی جو درخشان ہے	سرسید نور اور ایمان ہے
اوس مبارک خشت کاروں	پاکی یکبارگی وہ ہو روشن	کہ نہ اوسکا ہی شرف غریب تمام	ہی وہ ملک عرب و الانام

سُوْرَةُ الْفِرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا  
ثَمَان مِائَةٌ وَاِثْنَيْ وَتِسْعُونَ وَحَرْفٌ وَفِيهَا ثَلَاثَةٌ  
اَلْفٌ وَسَبْعٌ مِائَةٌ وَثَلَاثَةٌ وَثَمَانُونَ

وَمَا كُنْ عَمَّا سَفِثَةٌ

اوتری کہ میں ہونے فرقا	آئین اوسکی تو شتر جان	کلمات اوسکی سب سے	ہشتاد اور دو سو تین ہونے
اور وہ سب سے اچھے	سہ ہونے اور وہ سب سے	اور کرنی شکر اوسکی رکوع	کہ ہاڑی ہیں و شش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا  
الَّذِي يَلْقَاهُ فِي لَمَسِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْوَسْوَاطِ الْمَعِينِ  
وَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْلُقَكُمْ وَأَنْ يَتَّبِعَكُمْ أَنْ يُضِلُّكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُشْرِكِينَ  
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

ہی مبارک بہت وہ سترتا تا کہ ہو دی وہ بندہ مقبول کہ ہی شایان فقط سبکی شین اور نہیں ہی کوئی شکر کیے اکل نڈاز واپ فرما کر پہر مہیا کی بصر کمال	ای نہایت بزرگ اور برتر یادہ قرآن جو ہوا ہی اول شاہی جہا سماں وزمین راج میں جسی تنویرنی کہا جس قدرت نمود و پیکر ادکی بک خصلت اور فعال	جسے نازل کیا ہی فرقانکو عالمونکو دکھانے والا اور نہ پکڑا ہی اونی شی کو اور بنائی ہی اونی ہر یک شے لیخے پیدا کیا شے کا مواد یا مقرر کیا تقاسم شین	اپنی شہد پر یعنی قرآن کو لیخے اوسکی ذاب سبک جیسے زخم ہو دو ترسا ہو پہر کیا ٹھیک اونی اوسکو مختلف صورتوں پر کہنا تا اہل جہنم شکر و پشیم
--	---	---	---

وَأَخَذُوا مِنْ دُونِهِ آيَاتٍ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ  
وَمَا يَمْلِكُونَ أَنْ يَنْفِصُوا عَنْهَا وَلَا يَخْلُوهَا فِي سَمَوَاتٍ بَاطِلٍ  
أُفٍّ لَهُمْ هِيَ تَقُودُهُمْ خَلْفَهُمْ وَهُمْ عَنِهَا يُرْمَوْنَ فِيهَا  
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اور پکڑیں ہیں اوس کی سوا اور نہ مالک ہیں اپنی جانوں کی اور نہ کہتی ہیں اختیار ذرا اور خداوند خالق ہر شے	کئی معبود باطل اور خدا دفع کرنی ہیں کہ زبانوں کے سوت کا اور نہ زندگان کا نار و نفع میں ہی ہے	نہ بنا سکتی ہیں کچھ اور اور کہتی وی اختیار نہیں اور نہ کہتی ہیں طاقت و مقدر عشر جہاد کا رہے اور	اور وہ مخلوق آپ ہیں سب جلب اور جبر منفعت کی شین جی کی اونی کا یعنی برص بغت پر اختیار ہی اوسکا
--	---	--	--

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا هَذَا إِفْكٌ مُؤْتَمَرٌ

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِمْ نَوْمٌ بَدِيدٌ

اور بلبلادہ زمر کا گھار اپنی آپ کو بانڈو لایا اور نہ کہتے ہیں اختیار اور نہ کہتے ہیں طاقت و مقدر	لیخے اس طرح از سر انکار نہ خدا ہی اوسی بھایا اور نہ کہتے ہیں طاقت و مقدر اکلی خیار و سنائی ہیں	کہ نہیں ہی کچھ اور یہ فرقان اور نہ کہتے ہیں طاقت و مقدر اکلی خیار و سنائی ہیں	ہاں گرا ایک جو بٹھو در طوفان ادکی اوس انگ اور طوفان اور نہ کہتے ہیں طاقت و مقدر اور نہ کہتے ہیں طاقت و مقدر
---	---	---	--

مع

تھی تھی وہ باندہ لاتا ہے	اپنی بولی میں پڑھ سکتا ہے	پھر خدا کی طرف سے ہی مذکور	تہا جو اون کا فروغ کا علم اور
	یہی ارشاد کا فروغ کا مقال	تو مگر کو اخی خستہ خصال	

وَقَدْ جَاءُوا ظِلْمًا وَظُلْمًا وَقَالُوا لَسَا طَيْرًا وَلَا نَحْنُ أَكْتَابٌ حَافِيَةٌ تَمَلَّ عَلَىٰ عَيْنَيْهِ بَلَسًا وَرَأَىٰ

پس تحقیق لائی وی کفار	ظلم اور جو ہوشیاری بلند وقار	اور کوئی لگی وی قرآن کو	باندہ کر اپنی آب طوفان کو
میں کو پہلوئی دہستان میں	کہ لکھا یا کسی سے خلیو اب	سو کو لکھوائی جاہیں اس سے	صبح اور شام خط کی رکھ سے
ابتدا میں نماز کے ہنگام	تھی مقرر فقط وہ صبح و شام	پس مسلمان نماز پڑھنے کو	باقی حضرت کی پاس کٹھی
جس قدر آئین ہی پارتے	یاد کر نیکو اور کو لکھ لائے	کافراں میں جبراسی ہوئی خبر	یوں لگی کرنی سحر اور سحر

کتاب و سنت سے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے اور کفاروں کی جہالت کی بنا پر انہیں کھلی نظر نہیں آتی۔

	تساہی آیت کو قوی ہوایا	وضع اس سے سحر کو فرمایا	
--	------------------------	-------------------------	--

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

کہہ او تارا ہی اور قرآن کو	جو کوئی جانتا ہے ای خوشخو	راز افلاک اور زمین کے تین	جس سے پوشیدہ کوئی بات
	بگیاں سے وہ بخشی والا	مہربانی در رحم میں بال	

وَقَالُوا مَا لَ هَذَا إِلَّا سَوَاقِلٌ فِي الْأَسْوَاقِ ط

اور لگی کہنی اور نیش سے	مٹل بو جہل اور امیہ و عا	کیا ہوا اس پیر دین کو	کہ تمہاری طرح سے ای لوگو
کہا ناگہانی سے پیش آتا ہے	اور سواق میں وہ جاتا ہے	یعنی بازار سے طعام و لبا	جاگی لاتا ہے جو بیچ ام لہا
ادکی سچ سی اگر رسالت ہے	پہر ہلکا کیا یہ وضع و حالت ہے	اور سکا دعویٰ بجا اگر ہوتا	تو نہ نہار وہ شہر ہوتا
	بلکہ ہوتا ملک و مہر ہے	یا فرشتہ کو نیکی ساتھ ہے	

لَوْ لَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَكَفَىٰ نِعْمَ آيَاتُنَا لِقَوْمٍ أَلْفَيَا  
 إِلَيْكَ كَذُورًا أَوْ تَكْفُوتَ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَالَ  
 الظالمون ان تتبعون إلا سحرًا مستحورًا

کہیں ہوتا لگیا نہ کوئی	اگر فرشتہ بچلے غرور سے	بنا کہ ہوتا وہ آسمان سے اتر	ساتھ ادھی دکھا نیو الا اور
------------------------	------------------------	-----------------------------	----------------------------

۱۵۸



یاد آیتنا او کی جانب کیج	ماہرین کہنے چاشنی سی رنج	یا کہ ہوتا اسی کوئی لبستان	کہ وہ کہتا تھا حاصل اوس سے کیا
اور کسی کہنی جلم بے انصاف	اس طرح سے بطر لاون و گزرا	کہ نہ چلتی ہو راہ ای مردم	ہاں مگر ایسی ایک مرد کی تم
	کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا	یعنی عقل و خرد نہیں رکھتا	

أَنْظُرُ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا أَفَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيكَاه

دیکھ کر کسی تہائی ہن تجھ پر	اون ہوں کہا و تین کبیر	پس گمراہی بہتک نہ دیت	نہیں پاسکتی اب رہ راہ طریقت
-----------------------------	------------------------	-----------------------	-----------------------------

تَبَاءٌ لَكَ الْذِينَ إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ ع جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُوفًا

ہی مبارک بیت وہ اونچو شوخ	کہ اگر چاہی تو کرے تجھ کو	بہتر اس جو کہتی ہیں بدخوا	اس جہان میں ہی باغ اور حبا
بہتی نہیں سے جکی ہن ہمار	جنہن ہوں ہر طرف کی بارونار	اور کر دی تری پی وی محل	جنہن ہو گونہ کچھ قصور و خلل
کہتے ہیں او گزراش سول	ہو گئی جگہ مری کمال بلول	تب یہ آیت خدا ہو جائے	اوس کی فیکین اوس سے فرمائے
حسب ماں خالق دو جہاں	لائی کیج دج نور کو رضوان	رکھی وہ درج پیش سفیر	اکل درج دہن یوں گو ہر
کہ خدائی لپڑ درود و سلام	آپ کو طرح دیا ہی پیام	وی جو دنیا میں ہن خناسن	کنجیاں ہن یہ آؤ سرتما
یہیے اوس کو ای سوال ہن	حکم اود کا دیا تمہار تہیں	یک عقیب کی نعمتین ہوں گم	اوس کی بدلی کچھ آیتودہ شیم
بول سنتی ہی و پیر دین	کہ مجھی او احتیاج نہیں	کچھ خوش ہی وہ شگلی اقداس	یہ اس سب سے مراد ہر سال

بَلْ كُنْ بَعُولًا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَفَرَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا

ہی نہیں اوس کو مانع ایمان	تیرا افلاس کہنی زمان	بلکہ جہلائی ہن قیامت	کہتے یہ وہ عیب ہن کہید فر
اوپر بار چنے فرمایا	و اسے اوس کی جسے جہلایا	حشر جہاد اور قیامت کو	ایک دفعہ کہ وہ دیکتا ہو

إِذَا سَأَلَ عَنْ مَكَانٍ يُعْبَدُ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَ سَفْهًا

ہو گئی وہ دفعہ اوس کی	وی جو انکار دے ہن میں	اوس جگہ می کہ دوری وہ کمال	راہ صد سالہ یا کہ پانصد سال
	تو سنیں گری اوس کا جہلا	اور غصہ ہی اوس کا جہلا نا	

اوس آیتوں کو دیکھ کر یہ سیرت اس آیتوں سے

یہ سیرت اس آیتوں سے دیکھ کر یہ سیرت اس آیتوں سے

وَإِذَا الْفُؤَامِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مَقْرَبِينَ دَعَوْا هُنَاكَ ثُبُوحًا

اور جب شام جا میں اسپرور	اوس کی بجای ننگ میں کیس	گروڑوں میں جگر کی اونکی ہاتھ	ایک بجز تین کے ساتھ
تب پکار میں بارزوی تمام	اوس جگہ اپنی موت کو وہی	پس کیا جاویں خطاب انکو	ای دیا جاویں جواب انکو

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوحًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُوحًا كَثِيرًا

موت پکارو تم آج ای لوگو	آرزو ساتھ ایک مرنے کو	بلکہ اوسکی تین پکارو تم	وہ جو مرنا بہت، امیر دم
یعنی مرنے اگر فقط اکبار	چوٹ جاتی عذاب میں کفار	اوس افزوں وہاں دو کلمہ	کڑی سو پارو نہیں مر جاویں

قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخَالِدِ الَّتِي وَعَدَ

الْمُتَّقُونَ كَأَنْتُمْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَمَصِيرًا

کہہ کہ یہ کنج و باغ بہتر ہیں	یعنی دنیا میں جو کیس میں	یا وہ بلوغ و بہشت ہی بہتر	جو ہمیشہ کیوں سہلی ہی ہوتی
جسکا وعدہ دیکھے بہنوں	ہیں جو تقویٰ کہی گئی مقبول	ہی وہ اونکی ہی جزا و ناپ	علم خالق میں ایمانی پاس

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ

اونکو اوس باغ میں وہ حال	حسب تہہ جو کچھ وی چاہیں	رہنی والی وی اوس میں لوگوں میں	یعنی اوس باغ میں جو تقویٰ
تیری خالق پہ ایستودہ نال	ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال	یعنی لازم ہی تیری خالق پر	اونکو جو خود ہی جو سرتاسر

الَّذِينَ كَانُوا يَسْئَلُونَكَ عَنِ الَّذِينَ كَفَرُوا

یا کہ جیسے دشمنان کرام	کر بنا و آشت ما وعدتہن الا یہ	یعنی ہوں بخالق منعام
آپ کیا حال مشرکوں کا بیان	کہا فی قولہ تعالٰی ربا و ادعلم جنات عدن الّتی وعدتہم الا یہ	خبر کو معبود جتنے ہی بیان

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ فِئًا مَّا يُعْبَدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قِيَسَقُولُونَ

أَنْتُمْ أَضَلُّكُمْ عِبَادِي هُوَ لَدَيْكُمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ

قَالُوا اسْمِعْنَاكَ مَا كَانُوا يَنْشِئُونَ لَكَا أَنْ تَخْجِدَ مِنْ دُونِكَ

مِنْ أَوْلِيَاءٍ وَلَكِنْ مَخْتَلِفًا وَأَبَاءَهُمْ هُمْ السُّؤَالُ الَّذِي كُنْتُمْ

وَكَانُوا أَقْرَبًا مَّا بَدَأْتُمْ بِهِ

وَأَنْتُمْ

اور گریہ اور گمراہی کے ساتھ	روز پر ہول و سوز محشر کو	کر وہ اکٹھا کر گیا اونکی تین	جو پکڑے شریک تھی بید
اور جس شے کو چھٹی بین ملام	غیر اتنی کے نافر ملام	پس کہی بیٹوں کی وہ	کیا بھلائی کر دیا گمراہ
سیر سب کو جو یہ وہ فریق	یا کہ وہی ہنگلی آپ راہ و طریق	بولیں پا کر وہی بیٹوں راہ	تیری درگاہ شریک ہی پا
تھانہ لائق ہیں کہ پکڑیں ہم	میں تری کوئی دوست اور ہم	لیکن فی برتنے اونکو دیا	نتفع اور بہرہ مند کیا
اور آیا کو اون کے ستر تھام	دیگی اولاد وہاں سیم اور	تا جیکہ دی گئی سب ہول	ذکر کو کر کی نبیاسی عدول
اور تھی ایک قوم وہی گمراہ	ہوئی وہاں ہلاک اور تباہ	اگی اسکی کیا خدائی خطاب	شرک والوں کو بھیجائی آیا

فَقَدْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ لَّعَانَ فَمَا لَسْتُمْ تَطِيعُونَ حَرَمًا وَلَا تَصْرَفُونَ

پس خداؤں نے تمکو چھٹلایا	خجک و سجو و تنے ٹھہرایا	اوس سخن میں تمہارا لوجی گو	کہ تباہی شریک تھی اونکو
پس کہتی ہو تھام امیر دم	پہرے پر مری حد اب تم	یا نہ مقدور کہتی ہو یکسر	بات کی اپنی تم ملیتی پر
	اور نہ کر سکتے ہو مدد کار	اسی ہر غم و غموت پر بار	

وَمَنْ يُظْلِمْ مِنْكُمْ نِدِيَةً عَنَّا كَبِيرَةً

اور جو کوئی تم میں ظالم ہو	ہم چکھاؤں سے بڑا عذاب اونکو	اسی جو کوئی بشرک پیش آو	نار و زخ کی مارنت پاو
----------------------------	-----------------------------	-------------------------	-----------------------

وَمَا آتَاكُمْ سَلَاةٌ فَاتَّكُم مِّنَ الْمَوْتِ سَلِيلٌ لَّا تَأْتِيهِمْ لِيَأْكُلُوا مِنَّا الطَّعَامَ وَيَمْشُوا فِي الْأَسْوَاقِ

اور نہ بھیجا تھا ہمیں اپنے ذمہ	تجھے پہلی پیردن کی تین	ہاں مگر کہانی تھی وہی کہانی	اور کہتی تھی جانی آئی کو
بچ اسواق کی حکم ضرور	ہوتی سے دشرا اگر منظور	یعنے پہرتی تھی وہی بلند قیام	سوق در سوق کو یہ بازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ يُرِيدُ بَلَاءُ النَّاسِ

اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے	بعض تم میں سے کا بعض دیکر کو	آزمائش کو یعنی ایک ہی ایک	تاکہ تمناز ہووی بید اور نیک
وہ کیسے جانے کی بات تھی	یعنے ثابت بلا پر رہتے ہو	اور ترار ہی دیکھنی والا	دیکھنا اور سکا سب ہی بالا
اہل تحقیق کی کیا استوید	کہ ابو جہل اور ولید عیند	دیکھ کر حال مخلصان صحاب	شل عمار اور صہیب و جناب
کرتی نہیں سنیں کلام	کہ اگر لائن ہم ہی اسکا	ہاتھ سے دکی یہ فرخت عیش	ہو نہیں اونکی طرح ہم دوش

شائین اور اہم صاحب کی

تنبیہ ایت فدائی جو اسے

وقال الذين لا يرجون لقاء الله

ہوئے، علیہم اللعنة او توبی سر

مذکورہ آیت پر

اور پہلی نہ کہتی تھی پورے	بہت مان کی ای بی ررا	کیوں اوتار نہیں گئی پیر	دی ترشتی کہ ہوتی پیغمبر
یا محمد کی کرتا دی لغت	تاکہ ہم اوسکو جانتی تحقیق	یا کہ ہم دیکھتی رب اپنی کو	چشم ظاہر سے اپنا ہوا
کہ تصدیق و اتبل رسول	ہوئی ماسور کرتی اوسکو قبول	الذین جو بی بیان ارشاد	اوس سے مکمل لوگ ہر مادی
	کہ جو تھی شکر ان شر و لقا	پیشتر حسیط سے میں لکھا	

مذکورہ آیت پر

لقد استكبروا في انفسهم وعتوا كبراء

پیشتر ہی ہی اک برائے	جانوں اپنی میں کج ادائی	اور انداز سے گئی وہی گذر	سرسر سے بڑی گذری کر
ای لگی گنہی نہایت دور	آپو کشتی سی و سے مغرور	تا پیدیکہ چوڑ حد ادب	ہو گئی سرسب مجال طلب
بی دو گانہ شال جاگ کے	راہ گئی لگی ملاگ کے	بلکہ دیدار حق تعالیٰ کو	چاہنی بیک لگی بد خو

مذکورہ آیت پر

يق فرعون الملكة لا بشرای یق مین

معدن آدین دیکھتی تھی	اون فرشتوں کو یعنی وہی تھی	کوئی ہو خوشی کی تابین	بچ اوسدن کمر ہونگے تین
اور کین کہ اوٹ روی جا	ای و کا فر مقام خون میں	یا کہیں ملاگ کہ او نکو	کہ تقاضی خدا سی او میں ہو

وقد منا الی ما عملوا من عمل فجعلناہم مشورا

اور ہم پونجی اونکی کا مشور	جو کئی نیک کام سپرور	پس کیا ہمیں اوس عمل تیر	کرتی دنیا میں ہی جو میدیر
مثل ذرون کی متعجب	یا کہ مثل عبار و خاستر	یعنی اون کا فر و ذکی ہی حال	جسکے دی نیک طاعتی تھی مال
جیل ج عدل ساتیش	جیسے دنیا فقیر کو کہانا	اؤ کو بر باد ہم کرن یکسر	جسٹر حصہ عبار و خاستر
	اس سبب کہ وہی نہ لانی تیر	تھا وہ شرط قبول اونکی تین	

مذکورہ آیت پر

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا

رہنی والی بہشت کی بیکر	اوس قیامت کے روز بہن تہر	اوس ٹھکانی میں سے جو عجبیہ	کا فرونگی جگہ سے دنیا میں
	اور تہری اوس جگہ میں ہان	دو ہر کاشی کا پی جو مکان	

يَوْمَ نَشْفِقُ السَّمَاءَ بِأَلْفَمَامٍ وَ نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا

اور جس روز آسمان بہت جا	بوجہ سی بلیوں کی ہر تاپا	اور اوتاری فرشتی جاوین	ای زمین پر فلک سی اوس
	سیر اوس اتاری جانے کر	کہ یہ روی زمین ہو پیر کیر	

الْمَلَائِكَةُ يَوْمَئِذٍ أَمْحُورٌ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

شاہی اوس زمین تابت	خاص جمن کو بغیر شریک	اور سی وہ دن اکبند وقار	منکر و نیر شدید اور ہوشوار
--------------------	----------------------	-------------------------	----------------------------

وَيَوْمَ يَعْزُّبُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ

مَعَ اللَّهِ سَعًى لِّسَبِيلِهِ

اور جس روز فرط حشر سا	کات کماو کجا ظالم اپنی باتا	آرزوی لگیا کہنی فاش	وہ ستم کشیں طرح کا کاش
میں پکڑتا رسول ساتھ وہ	جس سے ہوتا نہیں ہلا کہ تباہ	لفظ ظالم جس جس ہی مقصود	یا وہ عقبہ کہ رات دن مردود
ظلم کرنا نہی نبی اچھا د	ہو کی مصروف شمنی عناد	جب سفر سی وہ ظلم کش آیا	دعوت بیکہ گری پیش آیا
پس حکم جو ارج طلب	کہ گئی اوسکی دی بنی عرب	الغرض جب طعام وہ لایا	لانی انکار اور نہیں کہا یا
تا بجدیکہ کلمہ نہ تو حیدر	اوس سے کہلا لیا بطر جمید	سنا کہنی لگا اے لیسیم	وہ جو عقبہ کاتا محب صمیم
دای عقبہ یہ کیا کیا تو نے	دین اپنا عیث دیا تو نے	تو محمد کے داؤ میں آیا	بات اوسکی زبان پر لایا
کہنی عقبہ لگا کہ اسی ہدم	تو نکر اس قدر تر دو و غم	میں اپنا نہیں ہ بلاؤ میں	میں تو کہتا اسی ہوں گلاؤ میں
لیک ننگ و جیا کاتا وہ کام	کہ نہیں کہا می مہمان طعام	کہنی ہر طرح سے بگا مردود	تجھے تب ہوں میں راؤ خود
کہ زمین سے گرا محمد کو	جا کی تھوک اوسکے پڑالی تو	پس گل گری پنی وہ شمن	جیسے نکلا وہی آتے ہوں
دارندہ وہ میں بیکہ کیا یا	بیچ سجدہ کی آپ کو پایا	پاس حضرت کی جب پہنچا	روٹی لور کی اور تھوکا تھوک
پس خدا اوسکی بیکبارہ	روی بدخواہ پر پلٹ مارا	یا کہی داغ اوسکی عارض پر	شعلہ آتش اوسکو نسر مارا

دو تون عارض پرخ تھی خود	تا وہ دنیا میں بیتلک خود	ہر کھات کردیش اور است	مستعلیٰ را کہ خود خدا افروخت
حکم حضرت علی کو فرمایا	غزوہ بدر کا جو روز آیا	بولی علت راسک لہیف	آفرینش اور نصیب شدہ ضیف
کھاٹ کھاٹ اپنی ہاتھ کھائی وہ	کہتی ہیں جب قبر میں جاوے	ہمتن سر ہوا وہ تن ہی جدا	ہمیشہ تیز شیر خدا
حق تعالیٰ بنائی او سکا ہاتھ	سیکڑوں بار اپنے قدرت سے	کالی حسرت اپنی ہاتھ امت	بار بار او گلہوں سے تاملت
اور زیدم و اسیر او پلاہ	اوسکا ہدم ہوہر منالہ واہ	کہ فلاح و نجات دست میں	نیکہ او نہ تو کی لائے اور بند

يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا

دوست اس کی ہلکانی	نہ پکڑنا کہو فلا نے کو	کاشکی میں سیطرحی کہیں	ای خرابی دو میری تھیں
	دوست عقیدہ کا وہ جو تھانہ خود	اوس فلان ایلی مقصود	

لَقَدْ خَلَيْتَنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا

دینی والا دعا و خذلان	اور ہی شیطان چھین ہانکو	بعد کہ آئی مجھ کو پس	بھیکے اسنی ہلکانی مجھ کو پس

وَقَالَ اللَّهُ سَوْفَ يَا بَنِي آدَمَ إِنِّي جَاعِلٌكُمْ فِي الْأَرْضِ خَلْفًا وَأَهْلًا لِلْأَقْرَابِ

اس طرح سے کہ ای میری نیردان	یا کہیگا وہاں بنی زمان	یہی دنیا کی طرح کا ہی رہ	اور کہتی نگار رسول عرب
یعنی لاتی نہ او سپہین ایمان	اس کلام مجید کو بند بیان	از سر زعم خود و یا ہی قرار	سیر کو گونہ وی چون کفار

وَجَعَلْنَا لِكُلِّ بَنِي آدَمَ مِنْ هَبْشَاءٍ مِّنْ طِينٍ

گذری جو انبیاء میں پس	کر دیا ہمیں ہر بنی کی تھیں	جیسے کافر کی تری و تھیں	اسی طرح ای بنی زمین
جیسے فرعون اور اس کا کلیم	جیسے غرود ہیرا برہم	یعنی کفر اور جفا شعار و فسق	ایک تھیں گناہگاروں سے
	تو ہی کہ صبر ہی نبوت میں	پس ہر شکیب آئی پیش	

وَكَفَىٰ بِرَأْيِكَ يَا نُفُوسَ بَرَاءَةٍ

خکو چاہی وہ راہ کیوں	گودی کفار راہ بگاؤ میں	رہنماں و یاوری کی تھیں	اور پس ہر تیرا پیشہ میں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً

اوپر قرآن جملہ کی بار	کیوں نہ آئی یہ کیا سارا	کافران یہود و نصرا نے	تو کی کہنی یوں نہ آتا
-----------------------	-------------------------	-----------------------	-----------------------

جیسے تورت اوتری اور کھیل | دفعہ جب حکم نہ پامیل | آگے اور کئی دلس فرمائے | آیت آیت جو اسکی ہوا

كَذَلِكَ لِنُثَبِّتْ بِهِ قُورَانًا مِّنْكَ لِنُؤَيِّدَكَ وَتَزِيلُ كَلِمًا

یعنی نازل سپر حس کیا | آیت آیت اسی اوتا دیا | آیت ثابت کہیں ہم زچو شو | اوس تیری نواد اور دلکو | اور پڑھ پڑھ نا دیا قرآن | ہمیں تم تم کی امی بی زبان | یعنی جس بابا کا وقت آیا | اوسکا جواب بھوایا | تاکہ ثابت رہی نہی کا دل | اور اسکا نہ حفظ ہو مشکل

وَلَا يَأْتِيَنَّكَ بِالْمِثْلِ إِلَّا جِنَّاتُكَ بِالْحَقِّ وَاحْسِنَ تَفْسِيرًا

اور نہیں آتا میں تجھی کی | کوئی طعن کتاب اور مثل | بان گزلاتی ہم میں تیری تین | ٹھیک اوسکا جواب ایسے دین | اور لاتی میں اوسکا ہم بہتر | کہو لگا اور شرح فسر را کر

الَّذِينَ يَحْتَرُونَ سَعَىٰ وَجُوهُهُمْ إِلَىٰ الْجَهَنَّمَ وَأُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا

وی جو محسور ہوں میں ہر تار | اوندھی اپنی مہونہ سووی تار | وی سری ہیں کا نین زینت | اور بہت گم گئی ہوی میں طیق | ای وی کا فر جو طعن زن ہونہ | شکم باہین سخن ہونہ میں

اوس پاؤں برادران مکہ | کہ اسے الفریقین خبر مقاما احسن نہ باہ

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ

جَعَلْنَا مَعَهُ آخَاهُ هَارُونَ وَنَزَّلْنَا

اور اوتاری تھی اسیورہ ہفت | یعنی موسی پر سر تورت | اور ہمیں کیا تھا ساتھ اوسکے | یعنی ٹھہرا دیا تھا ساتھ اوسکے | اوسکی بہائی کو تھا جو بارون نام | ہر حصے سانی والا کام

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا

پہر کہا ہمیں جاؤ دونوں تم | متحد اور متفق ہو تم | قبیلوں کے طرف کہ جو بدخ | تھی مکذب ہمارے باتوںکو | پس کیا تھا ہلاک سرتار | یعنی اوندکو ہلاک کرنے کر | یعنی دریا میں غرق کر دی غنود | ہمیں فرمائی نسبت انا بود

وَقَوْمٍ نُّفِخَ فِي سُرُورٍ لِّئَلَّا يَقُولُوا لَوْلَا سُلُوكُنَا إِلَىٰ آلِ فِرْعَوْنَ لَقَدْ كُنَّا فِي لَدُنِّهِمْ قَوْمًا

دیکھی ہمیں قوم نوح ہلاک | جبکہ جہلائی وی لگی ناپاک | قوم اور بنیادی کل کی تین | یا کہ اوسے نسبت سب کی تین

میں نے فرمایا ہے کہ اسے  
کے ان فریقین میں سے  
دوسرے کو بھاری

یا نطق لوح ہیں مفاد رسلی کہ نبی تکذیب کیا کی خبر ہو

أَعْرَضْنَا عَنْهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ غَافِلِينَ وَأَعْمَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابَ أَلِيمًا

گروہ ہمیں غرق آب اذکو	بہج طوفان کا عذاب اذکو	اور کیا ہمیں باہمہ قدرت	اذکو کو گزرنے کی آہستہ آہستہ
اور کیا ہمیں اسی رسول میں	ظالموں کو عذاب دور اور گھبر		

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّهْبِيِّنَّ وَقُرُونًا مِّنْ بَيْنِ ذَلِكَ كَثِيرًا

ذَلِكَ كَثِيرًا

اور گروہ ہمیں نیست اور نابود	ہو دو صالح کی لوگ عاود نمود	اور ہمیں ہلاک کر ڈالے	اور جو تہی آدمی کتبوی واسے
اور قرنوں کو امی بلند وقار	در میان انہی تہی جو تہی بسیار	یعنی جو آدمی کہ تہی از سر	در بہان نمود و سردی سر
جبکہ احوال ہی کی سبکی نہیں	خبر خدای علیم علم نہیں	چاہ و الون سببیں مراد بیان	ہی جو بہت پوجی تہی اور اوقا
جن پر مبعوث تہی شعیب علیہ السلام	کرتی تکذیب اور تہی وی	گرد چاہ اکر روز ہوا کتھر	سو سو انڈیا بنی کہ دہتی تھے
کہ بقرہ خدا بیک ناگاہ	ایک فتنہ اور تھا کہ بیٹھا چاہ	ہو گئی منصف و سبب شہاد	اور اون کا فزون کا شہرہ
یا وہ تہی ایک شہت مندوں	نسل تعویب تہی خشکی رسول	اذکی تکذیب تہی پیش آئے	اور اونہیں ظلم و رنج پونچا
آخرش کر کی اوس نبی کو شہید	نہ کر آئی چاہ میں و عنید	کہ حکم خدا ہوسے سردار	ساعتہ ہی وی لہر شہاد
یا کہ اصحاب میں ہر مقصود	جملہ اصحاب غار اور اخذ و	بعض نبی اس طرح کیا ارقام	ایک قریب میں کا تار میں
اور ہمیں بتاتا باہمہ ابنوہ	رہ گیا تھا نمود سے جو گروہ	قتل کر کی پیمبر اپنے کو	کہا گئی گوشت اور کجاوید خو
	کہ خدائی کیا وہ زیر و زبر	بہر کہ ایک عذاب اور	

ماہنامہ سید عالم

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا

اور ہر ایک کو بطرز خص	کہ ستائیں مثالیں اور	اور ہر ایک کو ہمیں اسپرور	کر دیا نیست نیست کرنی کر
یعنی ہر ایک میں کی لیے	قصہ اگلوں کی ہمیں یاد کیے	اور ہر ایک کو کیا نابود	پیش آئی جو ظلم سے مردو

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ الَّذِي أُمْرِتُ بِهِ فَمَنْ شَاءَ اسْتَرْسِلْ أَقْرَبًا يَكُونُ إِيمَانًا وَنَهْمًا بِلِئَالِ الْأَكْبَرِ جُؤَانٍ لِّشُقُورًا



اور جو ان میں قریشیوں کے وہ براہین تھ جو ان کے پاس تھا اور کہتے تھے کہ ان کے پاس یعنی جب وہ گئی بجانب شام یا براہین تھ وہ پتھر کا جی کی اونٹنی کی یعنی صرغی پر تھی انرا وہ کفر اور انکار	گاہ بیگاہ ایسی بستی پر کیا نہیں تھی کہ وہ کہتی بد خو یعنی وہ کہتی تھی تو تھی بدین قابل بحث و شریک گزار	جسے برنا دیا گیا کیسے اوس گری گانو اور بستی کو کیا انہی کی تھی اس بدین
--	---	--

وَإِذْ آسَأَ آوْلَادَهُ أَنْ يَسْتَحْسِنُ وَذَكَرْنَا لَهُمْ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ  
بَعَثَ اللَّهُ سُلَيْمَانَ

اور جب ہم سڑی تھیں وہ کہا تجھے کرتی نہیں مگر عسما کہتے تھے کہ میں کیا یہی وہ ہے کہ اوٹھایا خدائی پیغمبر	کہ ہماری تھیں وہ وہی بہکا کہ ہم اپنی دین پر لاتا یو جی ہر اون اللہ کے ہم	تھا کہ وہ سے ہماری دم دیکر پیرتا صرت سے و کوشش ہو اگلی اونکا جواب ہے ارشاد
--	--	--

وَسَقُوفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا

اور آگ کی وی جان لیوین رو بعض نفسیہ سڑن سے بھون جسے دیکھیں عذاب کو مردہ کہ یہ تھا اہل شرک کا دستور اونکی حق میں خدائی فرمایا	کو نساہ سے بہت بھلا چوب خوبے رحیم و عوی پانچ اگلی آیت میں صریح آیا	اور پانی ہی راہ سستی بہلا اوسکو معبود اپنا ٹھہراتے
--	--	---

أَسْأَيْتَ مَنْ اسْتَحْنُ إِلَهُهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكْفُرُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا

کیا نظر تونی اوسکو فرمایا کیا تو ہوتا ہی اوسے جاننے کا خوشہل اور اپنی آرزو کی تھیں یعنی جگہ بہلا وہ ہی مقدور کہہ رہی شرک ہی اوسے تو دور	جسے معبود اپنا ٹھہرایا اسی کروڑا کفیل اور مختار	کر کی تعمیر اوسے اپنا دین کہہ رہی شرک ہی اوسے تو دور
---	--	---

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يَعْلَمُونَ

یا کہہ کتاب ہی تو گمان و خیال کہ بہت اونہیں آتو وہ خیال تھے بہت گنہگار تھی ہیں یا سمجھتی دل اونہیں سے ہیں	انہیں آتو وہ خیال تھے بہت گنہگار تھی ہیں	یا سمجھتی دل اونہیں سے ہیں
--	---	----------------------------

بہت گنہگار تھی ہیں

نہ وی رکعتی ہیں گوشہ پیش کر یعنی ہوتی ہیں رام چو پائے دانہ جو وی جس پائی ہیں ہوتی ہیں از سر تیز اور حس اور ہوتی نہیں و شکر نہاد نہ عبادت کرتی ہیں کچھ کام یوں ہوی ہیں و سلبہ ہوتی بی تمیزی ہی اپنی وی بد خو	چار پانچ کی مثل میں یکسر اونکی جو پانی سی مشیں اُسے گندم اوسکی لپی کماتی ہیں اپنی محسب کے ساتھ مستاس اپنی پروردگار کے منقاد بلکہ لیتی نہیں خدا کا نام کہ نہ رکعتی ہیں کچھ تیز اور ہوش نہیں پہچانتی اور حسبان کو	بلکہ سین و زیادہ ہوتی راہ کا مشن ل سی کتھی ہیں نگاہ جو پین وی سکی پانی کو جوتانی لگی کوئی اونکو نعمتیں کسی کسی پائے ہیں اس قدر ہیں و شکر میں قول وہ جو شعور میں نبی زبان نہ وی خواہان ہیں فضل جانکو	بیدار با یون ای ہوں ہتہ نکم اور سکا جاو کو ذی گاہ عرق انگن ہوں و نفا ہانکو اوس سے ہم کما کی ہوتی ہیں شکر نہ ہم بجا نہ لاتی ہیں کہ خدا کی شیں گئی ہوں حق تعالیٰ کا اونہ ہی حسبان نہ نہا سا ہوش شیطاں کو
--	--	--	---

الْمُتَوَكِّلِ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

کیا نہ دیکھا ہی توئی ابجو شخو صبح سی مہر کی نکلنی تک اور نخل لہیر نہ اوس دم تک	ضلع پروردگار اپنے کو وہ جو وقتو نہیں صبح ہیشک ہی نہ ہرگز شعاع مہر فلک	کیسے لہنا کیا و پیدیا کہ اندھیرا نہ جب میں ہے یکسر ظن مہر و سی ہی ہی مراد	اپنی قدرت ہی طہرت یا موجب نقبا من نور لہیر وصف جنت میں یہ جو ہی ارشاد
--	---	---	---

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا

اور اگر چاہتا خدا ہی کریم کہ سوچ کو اگر طرح پیغم ہوتی پائے نہیں وہ ایہ کریم	بگیاں ثابت اوسکو ٹھہراتا بلکہ اک حال پر وہ رہتا ہم	اکی طرح و روش پر وہ جاتا
---	---	--------------------------

لَمْ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْكَ لِيلًا لِّئَلَّا تُبْصِرَ بِنَظَرِهَا

پہر کیا ہمیں سوچ اوس پیل کینچہ گرج سے آہستہ پہرید سر آفتاب جاتا ہی	کہ ہر ہر اوی بطرز جمیل کہ فرام بطرز بالیستہ اوسکی آگی سی وہ مٹاتا ہی اصل گل ہی خدا غزویل	پہر کیا کینچہ ہمیں نہایتی و ظل یعنی ہر ایک چیز کا سایا تا جیکہ کہ جرمین لگ جاوے ہی وہ روشن باہل علم و عمل	اپنی جانب کہ باہل ہی پہلے حق نی دراز فرمایا اصل اپنی سی وصل تمہا و کج وہی
--	---	--	--

ع

باز کینچہ گرج سے آہستہ

وہی

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ لَكُمُ النَّوْمَ ع

اور وہی ہی کہ صبح صحت ہو	جس نے یکسر نیا دیا تم کو	شب کو پردہ اور نیند کو آرام	پہر آسائش اور صحت تمام
اور کبار و زرا و ائمہ کلنے کو	نابکھر کر معاش تم ڈھونڈ نہو	یا تمہیں جو اپنے دیا ہی جگا	جیسے مرد و کو وہ اور تھا و گجا
	نوم و لفظ بچشم اہل شعور	اک نورتہ ہی بہر صحت و سوسور	
قول یقمان یہ اور کو کاوتی	عن یقمان علیہ السلام یا نبی کہ تم نوم فتوحہ کہ لگ تم فتح فتنہ	عقل ہی حکم و خطہ و انی ہے	

وَهُوَ الَّذِي آتَىٰ سُلَيْمَانَ الْحِكْمَ وَجَعَلَ مَا يَشَاءُ وَيُرِيدُ

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

اور وہی ہی کہ صبح دین کسر	پا دین لاتی ہوئی خوشی خبر	اگی اورس پنجہ ہر پانی سے	یعنی پہلے برسی پانی سے
اور صبحی دیا فلک ہی اوتار	یا کہ بادل ہی آبلند و قار	پانی جو پاک کر نیا لایا ہے	پاک کر نیا حکم حکم ہے
	یعنی ہر طرح کی نجاست کو	پاک کر دی وہ پانی انجو شخو	

لِيُخْبِرَهُ بِهِ بَلَدَهُمْ وَشِقْوِيهِمْ فَمَنْ يَخْلُقْنَا أَعْمَاءُ أَمْ نَسِيكَ كِتَابَهُ

تاکہ فرمائیں اوس سزندہ ہم	شہر و دیو کیستودہ شیم	اور پورا دین ہم اوس کو کئی تیر	کہ نیا ہی ہم ہی اسیہ دین
	چار یا یون کو شکا ہی نہ شمار	اور لوگوں کو وی جو ہیں سبار	

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيهِ لَكُم مِّنْ ذِكْرِنَا وَلِتُنذِرَ لِقَوْمِكُم مَّن لَّا يَرْجُوا

اور بیان ہمیں بار بار کیا	یا لپٹ ہمیں طرح دیا	نور یازان یا کہ بار انکو	ور بیان اونکی ایسا کہ خو
تاکہ کہیں بیان ہمیں قدر	یا کہ کترین وی نپدر ستر	بہت لوگ کی کیا شمار	کیا غیر ناسپ سے کار

وَلَقَدْ نُنذِرُكُم فِي كُفْرِكُمْ فَذُرِّيَّتِكُمْ أَكْثَرٌ مِّنْ ذُرِّيَّتِكُمْ

اور جو وہاں ہی پرتی ہم	تو مقرر بنے اونھاتی ہم	یہج ہر گانوں کی کنتہ ہم	لیکے نظور ہی تری لعلیم
خاتم المرسلین کیا تجکو	سے زتبہ بڑا دیا تجکو	سائر اناس پر قیامتیک	تجکو ہمیں ہی کیا بیشک

فَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ وَجَاءَهُمْ وَبِهِ جَهَادًا كَثِيرًا

ہوگیا کافروں کا لڑنا	اور مقابل ہو اولی قرآن	یا یہ اسلام ہو مقابل تو	یا یہ تفسیر ہو مقابل تو
----------------------	------------------------	-------------------------	-------------------------

یہ ساری باتیں قرآن مجید سے لیں ہیں اور ان کا صحیح معنی اور تفسیر صرف قرآن ہی دے سکتا ہے۔

اس طرح کا مقابلہ کر اب کہ برای وہ سے نبی عرب  
 وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُراتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجِجْرًا مَحْجُورًا

اور وہی ہی وہ کوئی اسیور	فارس اور روم کی دو دریا	یہ شیرین پھانیا لاپاس	یعنی اگے اور میں اور قید تیشنا
پہر نیایا ہی اوس شہر کی تین	یعنی اون دو میں دوسر اور یا	اور کہا دونوں بحر کی مابین	ایک پرہ کوای نصبار عین
اور وہی تیرا پاسنے والا	غلبہ یکدیگر ہو تا مسدود	اس طرح سے لیا ب میں آیا	کہ جو عذب فرات فرمایا
اہل تحقیق کر گئے تسطیر	نیل و جلہ ہی جسطرح سیوان	اور میں ملح اجاج سے تصدود	مجلہ دریا جو اون سے اپنے فرود
ایک قسم اور ظن ہو گیا اب	عذب بحر عظیم و ملح کبیر	اور برزخ ہی جنگل اور امصار	درمیان اونکی آسودہ شہار
کردی مرد سب کو الٹا	تقدیر میں ہی ہی خون و رجا	کہ وہ غالب ہو سیکد یکدیگر	دل ہوسن میں آسودہ سیر
	لفظ برزخ جو زیبا ہے	حق تعالیٰ کی وہ حاکم ہے	

اور وہی ہی وہ کوئی اسیور  
 پہر نیایا ہی اوس شہر کی تین  
 اور وہی تیرا پاسنے والا  
 اہل تحقیق کر گئے تسطیر  
 ایک قسم اور ظن ہو گیا اب  
 کردی مرد سب کو الٹا

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ كَيْدٍ مُّضْمَرًا  
 وَكَانَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَانَ سَدِيدًا

اور وہی ہی وہ کوئی اسیور	جسے پیدا کیا منی ہی شہر	یا غمخ کیا ہی پانی سے	طین آدم کو مہربانی سے
پہر نیایا ہی اوس شہر کی تین	عید شہر الہی بنو الہین	یا تہا یا ہی اوس ہی دل تہید	اوس کا نام اسرا او پونید
اور وہی تیرا پاسنے والا	اپنی قدر تین طرح بالا	ای شہر کوہ ہی بنا سکتا	اور وہی مار کر چلا سکتا
اہل تحقیق کر گئے تسطیر	یون تہ اور صدر کی تفسیر	کہ خدائی کیا نفیض عمیم	دو طرح جنس انس کو تقسیم
ایک قسم اور ظن ہو گیا اب	کردی مرد سب کو الٹا	دوسری قسم کو جو بانٹ لیا	جو خون کو ذوات مہر کیا

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلا يَضُرُّهُمْ  
 وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ كَيْدٍ مُّضْمَرًا

اور آئی ہیں پوجنی ہی شہر	بن خداونگی اوسی بدشیر	جو بنیں پکری بدلا اوٹکا	اور بنیں ہ کری بڑا اوٹکا
اور وہی کافر اپنی خالق پر	دی را شہید اپنی سرتا	یعنی ہم پر شہید ہی وہ شیطان کا	انہا ہی مذکر نیردان کا

انہ کا فرسی ہی غرض ہو جہل یا عموماً جو کوئی ہو ذو جہل

وَمَا آتَاكَ سَلَكَ إِلَّا مَكْبَرًا وَنَدَّ يَرْكَاهُ

اور نہ بھیجی ہی تجھ کو سہنے مگر مردہ اور سنا نیوالا اور

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

کہ نہیں مانگتا میں ان کو کو  
یعنی اجرت بھی مراد نہیں

تسے تبلیغ پر کچھ اجرت کو  
غیر فعل بشر کہ لائی یقین

ہاں مگر جو کوئی کہ دل ہی چاہے  
کہ لئی گی مرئی نہیں پورے

لی رکھی اپنی رب کا جانب راہ  
میری حق کی یہاں مزدور کا

یا کہ ہی منقطع وہ استثناء

جیسے انوار میں لکھا اسجا

وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ

وَكَفَىٰ بِهِ بَيْنَ يَدَيْهِ عِبَادٍ خَيْرًا

اور ہر دوسا کر ایسے زندہ پر  
اور بس یہ وہ حضرت تھا

کہ نہ مڑتا ہی ایستودہ سیر  
بنوب عباد نودا گاہ

اور کریا د خوبیاں اور سکی  
جو ذنوب ان کی پہنچان عیاں

إِنَّ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسُبِّحْ بِحَمْدِهِ

جسے پیدا کی زمان و زمین  
پر قرار اور سنی عرش پر کرا

اور جو ہی ان کی بیچ ایشہ دین  
یعنی قائم ہوا وہ اور شہرا

چند دین میں کہ تھی دنیا  
ہی وہ رحمان پر پہنچہ اوکو

اس جہاں کی جو شش دنوں کی قدر  
اوپر علم و خبر جو رکھتا ہو

یا کتب میں بچکے علم و کمال  
اگر سجدہ ہی ساتواں ارشاد

نما کہ تباہیں صفت ذات او  
کر کلمات تو ایستودہ نہاد

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَجَدُوا لِمَا تَأْمُرُنَا وَتَرْهَوْنَهُمْ نَفْسًا

اور جب کہی او کو کا میری  
کیا بجا لاوین او کو سجدہ تم

لاؤ سجدہ برای رحمان تم  
ای فرماوین او کو سجدہ تم

کہ تھی لگتی پہنچ کر ہی ناوان  
جسکے سجدہ کو اسے محمد تو

کہ تا تو تو کون ہی رحمان  
پہنچیں او کا حکم سے ہمک

۲  
تو نہیں اسے شکر و شکر  
منشاء کہ کن میں شکر و شکر  
الذکر سبب غلبہ نفس  
اور نہ اسباب

مع

ع



کامی ہماری خداستابی تو	ہم سے کیسے عذاب دوزخ کو	بیشک اوسکا عذاب ہی ہوا	لازم الحال ای بلند مقام
	کہ وہ دوزخ ہری ہی جا قرار	اور ہی بدجا بودای ولد دار	

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا أَوْ لَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

اور ہوتی ہوں اوسکی عیب	خارج کرتی ہوں اپنا مال روز	نہیں بجاوی کچا وڑائی ہین	اور نہ تنگی ہنیشیں تی ہین
جس طرح سید اور کے کہا	سید گدازان اوسبائین	یعنی چلتے ہین عتدال کی حال	کر کی اسراں و نخل کو ہمال
		ان خیر الامور وسطها	

وَالَّذِينَ كَانُوا عَلَىٰ عَمَلٍ صَالِحٍ نَّهَىٰ بَنِيهَا لَوْ كَانَ غَدًا يُفْسِدُوا وَكَانُوا يَوقُونَ

اور ہوتی ہوں بندگان نیکان خاص	یاوی ہین عابدان نیروان خاص	کہ نہیں جو بچارتی بکیر	ساتھ اللہ کے خدای دگر
اور نہ مقرر ہوں خون اوسکی	کہ نہ اللہ کی کیا ہے روا	ان مگر ساتھ حق کی اوس جی	خون کرنا مبع جسکا ہو
اور نہیں آتی ہین زناسی	خون کرتی ہین وی خداسی ہین	ایلام بھگد کفایت ہے	خواجہ دین جو روایت ہے
کہ نہ مقبول ہو کوئی مومن	تین اٹام اور معاصی بن	خون کی بدلی یازنا کی لیے	تیسرے غیر راہ لوٹ گئے
اہل تحقیق سے کیا ارشاد	وی جو رخا کی ہین خاص عباد	بیشتر اوسکی دہلی بالذات	کر کی طاعات کی اہل اثبات
نہی فرمائی اوسکی حق ہی تمام	امہات معاً اور اٹام	اوسہین شعار ہے اوسکی	سرب عباد ہی اجر کیے

وَمَنْ يُفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

اور جو کوئی کری تینوں کام	تو پھر کیا وبال ہین وہ بدام	ای گناہوں کی وہ سزا ہوا	مستلانی عذاب ہو سکا
یا کہ ہی ادا و سقر وہ اٹام	زانیوں کی لیے مقرر مقام	یا کہ دوزخین ایک ہے وہ کوا	کہ مقرر عذاب کیہ ہوا
	یا کہ ہی جمع یوم کے ایام	اوس سے مقصود ہین شہادت نام	

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ لِيَعْلَمَ أَنَّ الْقِيمَةَ وَيَلْعَلْ يَنْفَعُهُ  
مَهَانًا ۗ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

سے کہ نہیں ہوتی اور نہ تنگی ہنیشیں تی ہین

تو پھر کیا وبال ہین وہ بدام

يَسْكُنُ اللَّهُ سُبُلَهُمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

دوئی کجاوئی اور وہ اسطی مار	گرنیانا جو ہومی ایسا کار	روز محشر کی اسے پیمبر ہیں	کہ وہ روز سزا ہی اور سزا
اور ہی منت وہ اسٹیل یمن	اور کسیر کی بلی ناہنجا	پیر جو کوئی توبہ پیش آو	اور دل و جان یقین لاو
اور کری نیک کار نالیستہ	کرین اسلام ہیں جو بالیستہ	سوی ہی ہیں و لوگ نیک عمل	کہ بدل ہی خدا غفور حل
کیسرو کی برائینوں کی تین	نیک سیرت تہ ام ہول امین	اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا
یعنی توبہ سے محو فرماو	کفر یقین تہ اسے پیش آو	اور لکھدی خدا غفور ہیں	نوکی جاگہ ثواب و اجر عمل
یا بجای معاصی و آثام	ری وہ توفیق خالق منعام	کہ وہ ملاحت کے ساتھ پیش آو	خیر عبادت نہ کار فرماو

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا

اور جو کوئی توبہ فرماو	اور اچھا عمل بجالاو	تو وہ پیرائی ہی خدا کی طرف	وہ جو بہتر ہی خوش خبری
اور نگنا ہونکو سپلے فرمایا	خوبے مالعیدوہ یقین لایا	اور یہ یقین ہی معاصی آثام	وی جو سزا و ہوی پس اسلما

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَسَّهُمُ مَوْءِدٌ كَرِيمٌ

اور وہی بندگان حق کامل	ہو نہوتی ہیں جو نہتین شامل	یا وہی وہی یقین گواہی زور	رہتی ہیں جو ہی شاہد ہی ہوں
یا کہ حاضر نہوتی ہیں یکسہ	عید اہل کتاب شہرک پر	یا کہ حاضر وہی لوگ جہتی نیر	مجلس بدعت غنا کی یز
اور جو وقت کرتی ہیں وگزر	لغوا و کسیر کے وی باتو نیر	لوگ زرتی ہیں و بزرگانہ	ہو کی عرض بطرز بیگانہ
یعنی کرتی یقین و اور یقین	کہیں کی بات میں جو یقین	دسیان اسوں کہیں پر نہ لائی	اور نہ زرتی ہی شہادت ہیں
	یا وہی کہتی ہیں اور اسے اونکو	کہہ کے نرمی کا طرز اور انداز	

وَالَّذِينَ يَذْكُرُوا آيَاتِ اللَّهِ حَتَّىٰ تَخْرُجَ عَنْهَا وَرَاعُوا عَمَلًا

تو نہ کر رہی ہیں	جیکہ سمائی جاتی ہیں کیسہ	تو نہ ساتہ اپنی زردان کے	یعنی پڑوہ و غلط و نیک قرآن کے
اور کی غلط و نجات ہوں	تو نہ ہوں کہ ہوں	تو نہ ہوں کہ ہوں	تو نہ ہوں کہ ہوں

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ آيَاتَنَا وَمَا نُنزِلُ مِنَّا فَتَمَنَّوْا أَن نَّخَذَ



اور اولاد سے ہماری تو	دی ہمارے تو ہم کو	اس طرح کہ ای ہماری رب	اور وی لوگ گنتی ہیں جو سب
بصلاح مالی اولاد	کہ دل دیدہ ہونوں شوق و شاد	یعنی ان کو صحت دی کر	ہند کہنگوں کی اور نور
<b>وَاجْعَلْنَا لِكَافِرِينَ امَّا مَآءَ</b>			
	مستقیوں کا پیشوا و امام	اور کردی ہیں بفضل تمام	

**أُولَئِكَ يَجْزُونَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَأُولَئِكَ فِيهَا تَحِيَّةٌ وَسَلَامَةٌ**

یادہ جنت کہ جس کا عرفہ نام	علوی جنت کی عرفہ دار تمام	سب پوجائیں گے خزاو بدل	یہ جو بند ہیں صرف نیک عمل
عمر جاوید کے دعا و سلام	اور وہی جائیں گی ان کی تمام	فقر و تکلیف میں کورتی تھی	اس سبب کہ ظلم سہتی تھی
ان کی پجاردان دعا و سلام	یا کہیں گی فرشتگان کام	وہی دعا و سلام یک دیگر	یعنی پاویں بہشت میں جا کر
	اور خدا سے سلام پہونچاویں	یا فرشتی دعا سے پیش آویں	

**خَالِدِينَ فِيهَا حَسْبُ مَسْجِدٍ أَوْ مَقَامَةٍ**

اور رہیں گی استودہ بہشت	خوب جاگہ قرار کی بہشت	یا کہ عرفہ میں و سعادت میں	رہیں والی بہشت میں ان کی
ہی وہی گھر ہمیشہ اور سلام	اور اون کا تو مستقر و مقام	ہی غنیمت اگر میرا سے	ای ذری ویر سطح کی جا
<b>قُلْ مَا يَعْجُبُكُمْ فِي رَسُولِي لَكُمْ كَذِبٌ أَوْ كَذِبٌ كَرِيمٌ</b>			
جو نہیں پوچھتی تم اور کوسب	تم کو ای اہل کہ میرا رب	کیا بہلاؤ کہ اعتبار و وقار	کہ تو سطح سیدالابرار
	حق تعالیٰ کی بندگی و پکار	کہ لشکر کا ہی اعتبار و وقار	

**فَقَدْ كَذَبَكُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزِمَامَةٍ**

یا کہ اوسکا وبال پیش آوے	اب وہ تکذیب تم کو دکھاوے	اسی عبادت بجانہ لائی تم	پس تکذیب پیش کی تم
بدرک روز کا قتال پہونچاؤ	یا کہ لفظ التزام سی ہی مراد	نار و فوج میں ان ہی تم کو	لازم الحال وہ تمہارا ہو
حق سی باطل کو تاکوین فریق	کہ عطا ہو جو علم اور تحقیق	بخش بریک سب کا محکومان	یا الہی سورہ فرقان
نجات کو کبر سے بھی تو دور	مرحمت کہ اپنی ای غیور	کہ تزار حم ہو وی اوسکا شر	خوف ایسا بھی غنایت

سورة الشعراء مكية الالف له والشعراء  
 يتبعهم الغاؤون الاية وهي ما بين وست او  
 سبع وعشرون آية وكلما نزلها القوم وما بين سبع  
 وتسعون وحروفها خمسة آلاف وخمسة مائة  
 واثنان واربعون وكونها احدى عشرة

اورتری کہ میں سورہ شعرا	یہ جو آیت ہی آگی اسکی سوا	۲۲۰ اور ۲۱۰ اور ۲۰۰ آیت	اور اون کے زیادہ چھ یا سات
کلمات اوسکی ہی زر و عدد	دو صد و یکتر از ہفت و نود	اور حروف اوسکی بین زروی	چھ سو و پانصد اور پندرہ
	اور گیارہ رکوع اوسکی جان	اگر لے انکا شمار ہی آسان	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ فتادہ سی طرح تاویل	در میان معالم التشریح	کہ حروف مقطعه یکسر	نام قرآن میں صد ہوشیا
یا ولید اور صفت کی ہی ہر حرف	جس صفت کا وہ حرف ہے حرف	جیسے ظاہر کنایت طاء	جیسے ساتر لبین ایما
میر سے جسطرح مجید ایجان	ہی بیان یک اشارت پنہان	یا خدا کی ہی نام میں یک	یا کہ میں کسے بروی نام سور
	اس روش ہی بختاوت کشید	اہل تاویل نے کیا تعبیر	

فَلِكِ آيَاتِ لِكِتَابِ الْمُبِينِ

یہ جو سورت ہی آبی عرب	ایشین اوس کتاب کی ہیں	کہ نوال جو ہی بیان حکام	ای حق و باطل اور صلاح و حرام
جسکے اعجاز آشکارا ہیں	جسکے جلو خلق آرا ہیں	جسکے نور و سک ہی جہان روشن	مہر ہی جسی آسمان روشن
جسکے مضمون آیت آیت کا	راہ ہی ارہ ہدایت کا	جسکے ہر اک و عید کی توفیق	ہی فضالت کی سداہ و طوق
بس کہ لانی تشریح بہ کردار	اسطرح کی کتاب سی انکار	دل حضرت پہ اکمال آیا	تبہر آیت کو حقان جو

فَلِكِ آيَاتِ لِكِتَابِ الْمُبِينِ  
 عَلَيْكُمْ فِي النَّبَاِ آيَةٌ فَظَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ لِمَا كَانُوا فِيهَا

ع

کہیں شاید کہ گوٹ ماری تو	اس ملاکت جان اپنی کو	کہہ ہوتی ہیں لایعالی یقین	یعنی ایمان کا پھینک دین
چاہتی ہی جو پیش ہم آویں	نازل اون کا فزون فریادیں	آسمان پر اکٹائی کو	یعنی آفت کہ آسمانی ہو
پس پرین اونکی گرد میں	خسکے نخوت ہی میں فلک پر	اون نشانی کی آگے نیچے کو	یعنی منقاد ہونے میں و بد خو

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ مُجْتَلٍ أَكْثَرًا مِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور آتی نہیں ہے اونکو نیچا	حق کی پہان ہی کی جاویں	ان کو مگر میں و اوس روگردان	یعنی وہی مانتی نہیں قرآن
----------------------------	------------------------	-----------------------------	--------------------------

فَقَدْ كُنُّوا فِىْ سِيَاقِ نَبِيٍّ اِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ

سو وہ جہل چکی ہیں قرآن کو	اور مصر او سپہ میں کوشش	اب تو یہ ہیں اونکو وہی خیال	کرتی تھی مانتی جن پر بدکار
اسی دم مرگ یا قیامت کہ	یا کہ جس روز بد رکادن ہو	پہنچیں اوس تک حقیقت	کہتی تھی ہی جو تھی باور
	پہر اگر شہ سار ہو جاویں	کچھ نہیں ہو وہ منفعت پاویں	

کرتی تھی مانتی جن پر بدکار

اِنَّا كُنَّا بِكُمْ عَنِ الدَّارِ اِلَى الْاٰسْرِ ض كَمَا نَبْتَدَا فِىْهَا مِنْ كُلِّ  
شَاوِحْ كَرِيْمٍ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ هُوَ مُؤْمِنٌ

کیا نہ دیکھا او ہوں سوئی	گنتی ہمیں اذکان ایشہ دین	او میں ہر ایک ہم خوشتر	ای نہیں اور فائدہ
اسرا گانی میں قدرت حق	اکٹائی ہی ای ستودہ میر	بوز تھی او میں بیشتر	لایعالی یقین اور ایمان
	ای علم خدا ازل کی دن	بیشتر اونیں تھی نہیں ہون	
	وَ اِنَّ سَكٰتَكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ		
اور تیرا یہ کہ بندہ مقام	ہی زبردست مہربان تمام	یعنی اونکی یقین نہ لانی پر	اور باہر ارشاد آتی پر
	بھیج کر یکیشتاب عذاب	نہیں کرتا او نہیں تیار و خراب	

وَ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ هُوَ مُؤْمِنٌ

وَعَوْنِ الْاٰتِقُونَ

اور کر یاد جبکہ ای خوشخو	کی عذاب تیری ہی ہوسے کو	یہ کہ جا قوم ظالمون کی پاس	قوم فرعون و چوہن خناس
کیا نہیں در ہیں و تیرے	کرتی یعقوبوں پہنچو تم	پس ہمار عذاب وہی درین	او پہنچو ہرگز ظالم جو کرتے

قال سبائی اخاف ان یسک

کنی موسیٰ لگا کہ میری رب میں کوڑتا ہوں اس آ کہ تکذیب میں پس او میں

و یضیق صدی و لا یطلق لیسانی فاسئل الی  
ہائون و لہم علی ذنب فاخاف ان یقتلوا

اور کہتا ہی میرا سینہ و دل ای میں ہوتا ہوں مسار و مل پس ایساں ہی ہاروں کہ مدد گار اور معاون ہو کہ مجھی اردا میں و گمراہ اور چلتی نہیں بان میرا اور ہی او نکلی زعم میں چہرہ اک خطا میں کہتا ہوں گناہ

قال کلابہ فاذہبا یا یاتنا انما معکم مستمعون

حق تعالیٰ نے یوں کیا گفتا کہ نہ مارین وی ہمیں نہ مار ہم تو تم ساتھ ہر سخن اور بات پس چاہا و دونوں آدھرتا سننی و الی بن استودہ ہفتا

فانیا فرعون ففوقہ انما سئل سب العاکمین ان اسئل

معنا بیئہ اسرائیل

پس تم او بجانب فرعون ایفہ جاؤ بجانب فرعون یہ کہ تو میرے ہمارے ساتھ بیٹوں یعقوب کو کہتا ہوں شام کی سرزمین میں پرچاویں اور نکا مسکن وہ ملک تھو دین پر وہ یوسف کا عہد ہے آیا عہد فرعون تک ہی رہی ہے او سکی ظلم و جفا کو سہتی رہی رخصت او کو نہیں ہوتا تھا اک برس بعد وہ ملاقی ہو

قال الہ نوبک ونا و لیکد و کبت فیما من عمرک سینینہ

کنی موسیٰ یوں لگا وہ میں لیا نہ بالاتما ہمیں تیری سن اپنی منزل میں طفل اور نکا ای جا جبکہ جگہ مانی تھا

میں نے فرعون کو

میں نے فرعون کو

ای جا جبکہ جگہ مانی تھا

اور رستگار ہوا تو ہم میں سے پہر نکل کر گئی وہی مدین کو اوسکا تین سال تک شہول	عمرانی سی کتنی ایک برس دس برس اوس میں فوق افزا دعوت خلق میں دی مقبول	کہتی تین تین سال تک تم کلم آئی پھر مہینہ و بار دیگر اور وہی پچاہ سال زندہ تھی	عبدالغنی سی او پاس معتم حسبہ مان خالق برتر اوس عجا کی غرق کی تھی
--	--	---	--

وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور کیا تو نے کام اپنا یوں کہ مری خاص کو بیک بار ا	جو کیا تو نے یعنی قتل اور خون عہدا تو نے جان سی مارا حال اوسکا شہ طحفظ و امان	اور تو ہی ہوں اہل کفران کار فرما ہو کر خدا کی ہوں میں کروں جو نہ نقص میں	مانتی ہیں نہیں جو جان نہ ستاوی وہ حرج کا فرعون
---	---	--	---

قَالَ فَعَلْنَا إِذْ آوَاْنَا مِنَ الضَّالِّينَ

کسی ہوئی لگا گیا تا وہ کام پہر میں بہا گاتا کا خطر	میں نے اوس وقت اور اوس حکام یعنی میں نے التانہ اوس پر تانہ جگہ دکھاتا میں نے درختے	اور میں جملہ غافلوں سے تھا جو سمجھتا مری وہ ملی ساتھ ای گیا ہاگ کر میں میں کو	اوسکی گئی جو مار میں بھیا ڈر کی ماری تھای ا لوگو
---	--	---	---

فَوَهَبْنَا لِي سَابِقِي حُكْمًا وَجَعَلْنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

پر عطا مجھ کو میری سبکی کیا علم اور فہم یعنی بخش دیا	اور کیا مجھ کو فضل فرما کر انے اونی کیا وہ مجھ کو انے میں میں بگا صدم	جملہ پیغمبروں سے پیغمبر یہی اونی کیا وہ مجھ کو انے میں میں بگا صدم	جملہ پیغمبروں سے پیغمبر یہی اونی کیا وہ مجھ کو انے میں میں بگا صدم
---	---	--	--

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ إِذْ عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت کہ سلامی سی کر لیے پانند سہدہر آسی کبھی ماور	جسے کتاب ہی مجھ کو نعمت تو نے یعقوب کی وہی نسبت ذالمتی جا کی سطح دریا پر میں نہ تو تا اثر کہ ہو محتاج	یا کہ ہی کیا یہ نعمت آید جو ای نکتہ اگر تو اوند کو غلام تربیت سی مروتی پیش آتی کیسے کتاب یہ مجھ کو نعمت آج	جسے کتاب ہی مجھ کو نعمت آتی ہر طرح سی و میری کام پرورش ہر طرح ہر ما
--	--	---	---

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ

یہی اونی کیا وہ مجھ کو  
نعمت آج

کنی فرعون سے لگا کہ تبا تو مجھی کا پیر بسلا کیا ہی پروردگار عالمین یعنی کراہت تو اس کی

قال سب السموات والارض من عندنا ما بينهما من كثرة موقنين

کنی اوس لگا کہ ہر زمین اور ہر ایک قسم کی جوشے

جو ہمارا قدرت حق پر لایوں ہی یقین تم کیسے جانکر وصف ہستی کو

بچ افلاک اور زمین کی ہے مشوجہ ہوی لظاہر حال

مگر تملانی وی بلند وقار قدرت حق کی سرسیر آثار

قال لمن جولة الاستمعون

کنی اوس لگا کہ میں اور سب بیوں لگا دشمن

میں تو رکنا ہوں ایسی ہی وی جوتی گرداوی پانصد اور تانا ہی بکھو وہ نہال

اسکی ہر گفتگوی زائد کو کہ سوال اور جواب اور

دعوت اور سب اور کر کی مدد کہ خداوند جو ہمارا ہے

اور رب اور کجا جوتی تھا ہی وی جو پہلی گئی ہر تھی گنا

قال ان اسئلكم والذی اسئلكم لبعثون

کنی اوس لگا کہ میں تم سے ہوں کجا سول کہ یہ تحقیق تم سے ہوں کجا سول

سودہ مخبون باولا ہی زور وہ جو سچا گیا تمہاری اور

ای جو کتا ہی بار بار خطاب نہ مطابق سوال کی ہی جواب

قال سب المشرق والمغرب وما بينهما ان كثرة تعقلون

کنی اوس لگا کہ ہی وہ خدا رب شرق کا اور مغرب کا

جو ہر قوم اور عقل کتنی تم اس سے ذرا کروا بیروم

کہ وہ ہی عقل و فہم ہی باہر ہر خیال اور وہم سے باہر

کہ یہ ہیں محدثات اور وہ علم راسوی ہر شے نسبت

اور وہ فرعون آپ لوگو کو کہ یہ ہیں انہیں اور اوسین عظیم عقل تیز زکا لکشا کہ نیت

تدراہ یقین و ایمان جو کہ جاتی تھی موسیٰ عمران باز رکنا دین ایمان سے

دوست جانوں کو ہر وقت دعا کرتا رہتا ہوں اور ہر وقت دعا کرتا رہتا ہوں

دیکھ

قال لئن اتخذت الهاغري لاجعلك من المسجونين

کسی سطر سے لگا کر دو	کہ جو پکڑ گیا تو گوسے معبود	غیر میری تو میں کروں تجھ کو	قید یوں میں تاکہ مالک ہو
اہل تحقیق کی کیا ارقام	تیرے فرعون تھی شدید تمام	تو نرندان میں ڈالتا جسکو	پہرہ نہیں پونچھتا اسی وہ کہو
	تا بھدیکہ باہمہ فسوس	سر کی ہوتا وہ گورہن مجھوس	

قال او کوجئتک بشئ مبین

کسی موسیٰ لگا با استفہام	کیا کر گیا تو میری ساتھ وہ کام	گرچہ لاؤں تجھی میں آدھن	ایک شئی کی تہیں کہ ہو روشن
	بغے میں تجھ کو معجزہ لاؤں	ایک روشن دلیل کہ لاؤں	

قال فات به ان كنت من الصادقين فالق عصاة فاذا هي ثعبان مبین

کسی دشمن لگا کہ لا اسکو	جو ہی بچوں ایک سچا تو	پس دیا ڈال اپنی لائی کو	تو اسی دم گئی وہ لاشی ہو
ازدہائی صریح جسکا طول	اسی کہ کا ہی بعض متقول	دیکھ فرعون خوف میں آیا	مار پھانگی طرح بل کھایا
اور کھٹارا اور گئی سار	مار کی خون ہم کی مارے	سر گئی آدمی بوقت فرار	کھنڈ کی پادوشی استیغبار

و نزع يدك فاذا هي بيضاء لناظرين

اور کہینچا نعل سی اپنا ہاتھ	پس وسیدم کالتی کی ساتھ	ہو گیا وہ سفید اور رخشان	اونکی لگی جو دیکھتی تھی ہاتھ
اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	جیکہ دیکھی وہ آیت ثعبان	یوں لگا کسی وہ سر سرجور	ہی تھی پاس کو نشانی اور
	تت کہا نعل ہی ہاتھ نکال	ہاتھ میں شاہد آفتاب مثال	

قال لئلا حوله ان هذا لسا حر علیہ

کسی اوس لگا وہ بد کردار	گردتی اوس میں کی جو دار	کہ ہی یہ مرد ایک جادو کر	رکھی والا کمال علم و خبر
-------------------------	-------------------------	--------------------------	--------------------------

یونید ان یخربکم من ارضکم بصرہ فسادا تامرون

پہنچتا ہی نکالنا تمکو	دیس میں سی تھائی اگوکو	جو جادو اپنی زور میں	پس بلا حکم تھی ہو تم کیا
تہا یہ موسیٰ کی معجزہ کا اثر	کہ انارکلم کا وہ فسر	سری اپنی رکھا اوتار اونے	پکڑی شیکہ صلاح کار اونے
گرچہ اوج خدای سے	یعنی اوس دعو خدای سے	کیسک اوس حنیف میں	حضرت و تعزیر و سستی میں

بولگا چاہی مدد اور خون اوس جماعت انی وہ فرعون

قالوا ارجيه واخاه و ابعث في المسكين حاشيبين

بولی از راہ مشورت بد فر دمی آؤ ڈھیل راؤ بہاں

یا کہ بچوس کرتو اور سجون اور اوٹھا یعنی تو روانہ کر

یا اؤیہ بکل سحار علیہ

لاؤین تجھ پاس سرورہ جاوگا کہ وہ رکشا ہو علم اور

فجمع الشکرۃ لبقات یفام معلومہ و قیل للکاس هل انتم جتمعون

پرفراہم کی گئے تکیہ باجاسی گروہ جاوگا وقت وعدہ پیمانہ میں

مصر و اکی گئے مردم کہ تاؤ تو کیا بہلا ہوتم ہونوانی فراہم اور

لعلنا نبع الشکرۃ ان کا تو اہم الغالبین

کاش ہم راہ پر علین تکیہ ساحرون جو ہون و زور اور یعنی پھریں ساحرون کہ ہم

قلنا جاء الشکرۃ قالوا لعلنا نبع الشکرۃ ان کا نبع الغالبین

پیر بوقتیکہ آئے جاوگا کہنی فرعون سے لگی تکیہ کیا مقرر ہمیں ہوا جو بدل

یعنی کیا اجرا و سکا باور ہم جو سحر اوسہ غالبان ہم

قال نعم وانکم اذالمین المقربین

کسی سطر حصے لگا وہ لعین آری میں اجر دوں تہاں

الفرض اوس طرح سی جاوگا بولی موسیٰ سی ڈالتا ہی تو

یا کہ ہم ڈالنی سی شکر آوین ساحری اپنی تھکو دکھلاوین

قال لہم مؤمنی القوام انتم مشقون

بولتا اون سے کلمہ ڈالو تم وہ جو تم ڈالتی ہو ای مردم

قالوا اجماعہم و عیبہم و قالوا لعلنا نبع الشکرۃ ان کا نبع الغالبین

بولی اجماعہم و عیبہم و قالوا لعلنا نبع الشکرۃ ان کا نبع الغالبین



یہرگی ذالمنی وہ ان اپنے	رتیان اور لائہیان اپنے	اور بولی بعزت فرعون	ای باقبال دولت فرعون
	بشک و یہ ہم ہیں زور اور	یعنی ہارون اور موسیٰ پر	

فَاَلْفَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَكُفُّهُ مَا يَأْفِكُونَ

عباد کی کلیم نے ڈالا	وہ عصا اپنا معجزے والا	پر تھی وہ نکلنی اوسکو نکالا	وہ جو اون سے جو یہ اندازا
	یعنی ناگاہ اژدہا بن کر	رتیان اور لائہیان کی	

فَاَلْفَىٰ الشَّعْرَةَ سَا جِدِينَ قَالُوا امْكُوبُوا رِئَاسِ الْوَالِدِينَ

پر گرائی گئی مہون پر سب	جنگا جادو و سحر تھا منصب	سجدی کرتی ہوی بروزین	از سر صدق اون کی تین
بولی ہمیں لیا ہی اوسکو مان	جو ہی پروردگار عالمیان	پر لگی کرنی باہمہ تو ضعیف	اس روش سے ویکہ کتھ

سَا جِدِينَ مُوسَىٰ وَهَارُونَ

وہ جو ہی رب سجدہ دارون	انکہ چون مدعی ہی وہ ہارون
------------------------	---------------------------

قَالَ امْنَمْ لَهُ قَبْلِ اَنْ اَذِنَ لَكُمْ

کہنی سہڑ جسے نکا وچھین	کیا لیا مان تمہی اوسکی تین	پہلا اوس کا اذن دن تکو	مانی کا سین اوسکی ای لوگو
	یعنی موسیٰ کو تمہی مان لیا	تکو پہنچ اپنی اذن دیا	

اِنَّكُمْ لَكٰبِرُوۡكُمْ الَّذِيۡ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْۤا تَعْلَمُوۡنَ

بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے	اوسکی شروت تمہیں گوارا ہے	جسے سکھلا دیا تمہیں جادو	ملکی تا ملک چھین و اوسکو
پس بلا شک کتاب جانو تم	جو نہرا دن یوں تمکو ایزم	یا خدا اوس کبیری ہی مراد	یعنی کہتی ہو دونوں ایک استاد
جسے موسیٰ کو سحر تسلایا	تمکو جادو و اوسنی سکھلایا	اب کیا یاد اوس عقوبت کو	حس اوسکو دوران تھا بد خو

لَا قَطْعَانَ اَبَدٍ يَّكْمُرُوۡا سِحْرَۙكُمْ مِنْ خِلَافِ مَا كُنْتُمْ اٰجْمَعِيۡنَ

بشک و ریکٹ ڈالو نکا	ہاتھ تمہیکے اور تمہاری پا	ایکے دونوں کا دوسرے کی خلاف	یعنی دونوں مخالفت الاطراف
	اور البتہ کہیںوں سولے پر	تم سبہونی تین کر جاؤ منر	

قَالُوا الْاَضْيَارُ اِلٰى سَا

مُنْقَلِبُونَ

بولی ایمان لاکے جا دوگر / انہیں بھی کچھ اس پر غور / ہم تو میں انہی رسکے منہ کو / انہی والی یعنی مومن ہو

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَغْفِرَ لَنَا ذُنُوبَنَا / خَطَايَا نَا اَنْ كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہم تو امید کرتے ہیں یہ سب / کہ میں بخشدی ہمارا رب	سب ہمارے خطائیں اور مومنوں / کہ میں بخشدی ہمارا رب	ہم تو امید کرتے ہیں یہ سب / کہ میں بخشدی ہمارا رب
اس وقت تک کہ ہم پہ اول / سونان خدا غزویل	یعنی فرعون سے سبقت کر / سونان خدا غزویل	ہم تو امید کرتے ہیں یہ سب / کہ میں بخشدی ہمارا رب
تقصہ کو تہ کشاکش اولیٰ نبین / وہی ماتہ و بامین پائین	حکم تعصیب سے پیش آیا / وہی ماتہ و بامین پائین	تقصہ کو تہ کشاکش اولیٰ نبین / وہی ماتہ و بامین پائین
سہتی رہتی تھی ظلم اور سکی یونان / سالہا سال سو دہارون	گرچہ دعوت سے پیش آتی تھی / سالہا سال سو دہارون	سہتی رہتی تھی ظلم اور سکی یونان / سالہا سال سو دہارون
لیکن ہرگز نہ مانتی سیدین / او کی تبلیغ و معجزوں کی تین	کرتی ہر روز تھی فساد و بدین / او کی تبلیغ و معجزوں کی تین	لیکن ہرگز نہ مانتی سیدین / او کی تبلیغ و معجزوں کی تین
سماجدیکہ ہو گئی ناپاک / خوب کر قلم غضب میں لک	پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا / خوب کر قلم غضب میں لک	سماجدیکہ ہو گئی ناپاک / خوب کر قلم غضب میں لک

وَاَوْحَيْنَا اِلَىٰ مُوسَىٰ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِي الْاِلَٰهَ مُشْرِكِيْنَ

ع

اور دیا ہر مہمئی حکم و پیام / جانب موسیٰ بلند مقام	کہ شب نکل مری و عباد / جانب موسیٰ بلند مقام	اور دیا ہر مہمئی حکم و پیام / جانب موسیٰ بلند مقام
تم چھپا لیے گئے ہو جاو / اسی تعاقب کیے گئے ہو جاو	یعنی چھپے گا وہ اسی نبین / اسی تعاقب کیے گئے ہو جاو	تم چھپا لیے گئے ہو جاو / اسی تعاقب کیے گئے ہو جاو
تنگو دریا سی پارلاوین ہم / اور او کی تین ڈباوین ہم	اہل تحقیق کی کیا ہی بیان / اور او کی تین ڈباوین ہم	تنگو دریا سی پارلاوین ہم / اور او کی تین ڈباوین ہم
کہینچہ ظلم اور جہا می عظیم / بولی یحویون یون و کلیم	لاؤ تم عید کا بسانہ کر / بولی یحویون یون و کلیم	کہینچہ ظلم اور جہا می عظیم / بولی یحویون یون و کلیم
انفرض وہ لباس و سپر ایہ / اوردہ زیور گرانمایہ	مانگ کر لائی مستاراون / اوردہ زیور گرانمایہ	انفرض وہ لباس و سپر ایہ / اوردہ زیور گرانمایہ
پہر کیا مشورہ سکلنے کا / او کو ہمراہ لیکے چلنے کا	ہر طرف اپنے عقل و ذرا لئی / او کو ہمراہ لیکے چلنے کا	پہر کیا مشورہ سکلنے کا / او کو ہمراہ لیکے چلنے کا
کہ فلان شب ہم طلوع قمر / انفرخ امر تنیت سی کر	اوس فلانی جگہ میں ابروم / انفرخ امر تنیت سی کر	کہ فلان شب ہم طلوع قمر / انفرخ امر تنیت سی کر
تقصہ کو تہ مطابق فرمان / اکٹھی ہو کر ہوئی وہاں کروان	حال و مشتبہ ہوا او پسر / اکٹھی ہو کر ہوئی وہاں کروان	تقصہ کو تہ مطابق فرمان / اکٹھی ہو کر ہوئی وہاں کروان
پہر چوموسیٰ کی ہوا فی ماہ / او کو فوراً خیال یون آیا	جو ہر مشتبہ وہ در ہم پر / او کو فوراً خیال یون آیا	پہر چوموسیٰ کی ہوا فی ماہ / او کو فوراً خیال یون آیا
کہ کلکے چلین بنے یعقوب / جبکہ مظلوم ہوئی اور کر واپ	جوند تا بوقت میں ہمارا تہ / جبکہ مظلوم ہوئی اور کر واپ	کہ کلکے چلین بنے یعقوب / جبکہ مظلوم ہوئی اور کر واپ
اور اوس قوم میں سے کوئی تن / او کا پہچانا نہ تھا مدفن	اکٹھی موسیٰ لگی ہفت سے / او کا پہچانا نہ تھا مدفن	اور اوس قوم میں سے کوئی تن / او کا پہچانا نہ تھا مدفن

یعنی یعقوب کے چہرے اولاً  
لیکے ہمراہ قبیلوں کی تین  
جب وہ پہنچا کہاں کو کھینچا  
قبیلوں کا لباس اور زیور  
کر کی اوس عید کا تو راون  
آخر میں یہ صلاح فرمائی  
اکٹھی ہوئی ہمیں پیش آؤ تم  
نہ ملا اور کہا میں وہاں پر  
ہی وہ جو وقت اوس ہاگا  
بنیں انکی راہ او کی بات  
جو کوئی جہا می فن ہو سکے

اپنی دلی مراد پانے کا	عورتوں میں سے ایک نے فوت	بعل میں جا ہونے والا
خلد میں جوڑن اور کھجواں	بہلی و عمدہ وہ اونٹ ٹھہر کر	کہ وہ ہی قمر نیل کے اندر
نوراً اوسکی ٹہن نکلو ایا	پس ہاں سے چلا اوسکی	نصرت شب میں دم طلوع قمر
رکتی تبدیل تھی مختلف ذہنوں	روز کا اونکی جب نے وال سوا	شکست تباہ نہیں حال
کہ گئے موسیٰ اور موسیٰ بن	دو سرور سے چھپے جانی پر	بیطیوں جو باندہ ہیں
اونکا جھانہ کر سکی وہی بس	لیکے فرعون سے درپیش قویا	فرح لانیکو سجتا شب

فائز مسل فرعون نے اسکا آئین کا شریعت

اپنی لہو طرک کے نہت اور	بچ شہر ذکی گرویش و	فرح لانیکو لہمی و غیب
یہ قوی اک جماعت اندک	باوجودیکہ تھی نہی یعقوب	جوڑان کا جانتی ہلوب
جلہ ستر ستر اور شش سد	اپنی شکر کو دیکھ اوسکی شہر	کی گردہ قلیں سے تبیر
لا نیوال ہن چشم میں یقین	اگر گئی بچے و گریزان ہو	یا گئی لی لباس وزیر کو
اپنی عادت سے بظہر و	یا کہ ڈکی بجا وہیں ہم پاس	قوم موسیٰ سی ہی بہن ہراس

کجا حرجتھا ہمیں جگت و عبور و کثرت و مقام کریمہ کن لکھ

سات فرعون جوتی بیدین	باغون اور شہر ان درخزانوں	اور اگر حاصلی در مکانوں سے
ای جوڑا کردہ جلا و دور	یا اسطرح سی ہی وہ کام	یا گئی ہی ہی اسکا مقام
پہر نکالا تھا ہمنی اونکی تیر	اور کتنا کا بنی اسرا ایشل	
اسطرح تباہ ہر افران	ہنر خور و فکر سزا	بے ہوشی تھیں کسی نہام
اور وار شکیا اونکی	کابھو ہم ہنر قوت	

بہلی و عمدہ وہ اونٹ ٹھہر کر  
 نوراً اوسکی ٹہن نکلو ایا  
 رکتی تبدیل تھی مختلف ذہنوں  
 کہ گئے موسیٰ اور موسیٰ بن  
 اونکا جھانہ کر سکی وہی بس  
 اپنی لہو طرک کے نہت اور  
 یہ قوی اک جماعت اندک  
 جلہ ستر ستر اور شش سد  
 لا نیوال ہن چشم میں یقین  
 اپنی عادت سے بظہر و  
 کجا حرجتھا ہمیں جگت و عبور و کثرت و مقام کریمہ کن لکھ  
 سات فرعون جوتی بیدین  
 ای جوڑا کردہ جلا و دور  
 پہر نکالا تھا ہمنی اونکی تیر  
 اسطرح تباہ ہر افران  
 اور وار شکیا اونکی

پس مکی اونکی سرسبز چھو	ساتہ فرعون کی قبوٹی تھی	فرص نوشیدی کھلی ہوئی	یا کہ مشرق کی اور چلتی ہوئی
الغرض لچکا سپاہ کثیر	کر مسلح پنجہ و شمشیر	سینہ اور سیرہ ہر یک	تہا زدی شمارشش لشکر
اور سطح آگی اور پیچھے	جسٹ شمارشش لگتے تھے	قلب شکر خود سی افزون تھا	در میان او خود وہ طبع تھا
جب گاہوں آفتاب طلوع	ہوئی مکی کر کی راہ و مجموعہ	فوج ہوئی کی یاس قلمر پر	کہ وہ صرف ہو رہی تھی یکسر

فَكَفَرُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَافِرُونَ قَالَ اصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَمُدْرِكُكَ فَكَفَرُوا

پر ہوتیکہ دید کرے لگیں	دونوں فوجیں ویکدگی تھی	بولی موسیٰ ہی یار ہوئی کے	ہم تو پانی گئی ہیں اعدا کے
	نیسے ہوئی دی مٹی سرسبز	ہم گرفتار اونکی ہون کیسے	

قَالَ كَذَلِكَ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ

کہنی اون کا پیہر دین	ہوئی پانی کی بودہ کام نہیں	کہ مری ساتھ ہی مرا اقتدر	زود دکھایا گیا وہ مجھ کو راہ
ای وہ راہ نجات دکھلاوے	اپی وقت کے ساتھ پیش او	حقانی وعدہ کیا چٹا نیکا	کیا ہی ڈر مٹی کی آئینکا
الغرض جب وہ فوج آئی پاس	کہانی مومن لگی کہاں ہر پاس	پس حجاب بخار ہائل کر	دل سی فرمایا اونکی زائل کر
کہنی فرعون قبویوں سے لگا	تم شہر جاؤ اس جگہ پر ذرا	کہ لبتا آفتاب ہو جاوے	اور سر اسر بخار کو جاوے
سدا راہ اونکی اطلوت میں ہم	کسے جاوین کہ باندہی نہیں ہم	اور ہی او طرف وہ بحر عمیق	پیش پس اونکی ہی ندا وہ طرف
موسیٰ اور سرسبز بنی یعقوب	ظلم فکر میں گئی تھی وہ	بتھی ہو گریہ و زاری سے	تھی طلبگار نصرت بار سے
	کہ وہ شردہ نجات کا آیا	اور مریا کو قبول فرمایا	

فَاَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ط

پر دیا پیہر ہمیں حکم و پیام	سوی موسیٰ کہ اسی بلند مقام	کارونی عصا سی دریا کو	وہ جو ہی نال قلمر انجو تھا
تذکر اسو اہلی کہتا ہے	کہ کلنی سے پیش آتا ہے	یلاک شہری حواس طور	نام قلمر سی او جگہ شہور
	تیکہ نزدیک اسکی جاتا ہے	قلمر اسو کہتا ہے	

فَانفَكَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالظُّلُمِ ط

پر گیا پیٹ وہ بحر کی بار	نیسے موسیٰ جب عصا مارا	پر ہو پیٹ کی او سکا پڑ گیا	صیغہ کہہ رہا ہوا
--------------------------	------------------------	----------------------------	------------------

موسیٰ نے فرعون کے لشکر کو دیکھا تو فرعون نے کہا میں نے تم کو پہچان لیا ہے اور تم میرے لشکر کی جگہ لے لو گے میں نے تم کو پہچان لیا ہے اور تم میرے لشکر کی جگہ لے لو گے

اور یہیں بارہ بارہ گیسے بارہ بارہ	پہلے فرعون اور لوگوں کو	اب دیکھو تم کو کیسے	یعنی بارہ جگہ ہوا پت کر
انہی کو جو تھے بد بخت	یون سن زن ہوا اور گناہ	ساتھ موسیٰ کو جو کیسے	
کہ مری ڈری ہو گئی وہی گناہ	تو جو اس بحر میں دراویگا	وَأَنزَلْنَا لَهُمُ الْآخِرِينَ	
غوطی کہا کہا کی ڈبیا گیا	پس وہاں کس سخن کو جان	اور جو کہ دوسروں کو سزا	اور کیا پاس مہنی اکٹھا کر
اپنی گھوڑی بہت تانتا عیان	اور کی گھوڑی سانی آگے	لب و ریانی آئی وہ ملعون	اہل تحقیق کی لکھا ہی یون
متوجہ ہو رہا وہ دیکھ کے	لی گیا سوی قلم کے تین	کہ وہ موسیٰ کی ہی دعا کا اثر	کنی ہا مان یون لگا شکر
تہ پر اس پر تار مارا وہ یسین	پس بفران فساد برتر	کہیں یہاں نہ کہ جاوی ڈوب	کیسے احتیاط اوس میں خوب
ہو گیا بحر اپنی حالت پر	اور وہی قبطی گئی سر ہڈیا	انہی روح الامین ہو کی سوار	کہ بیکادہ آپخش رفتار
		اس پر عین ست شہوش	مادہ اس کے جو پائے بو
		انہی اوس بحر میں بکینا گاہ	اور وہ ہر اک گروچ ڈو
		بچ گئی سر پر نبی یقوب	

وَأَنزَلْنَا مُوسَىٰ وَآلَهُ جَمْعًا ثُمَّ أَنزَلْنَا

الْآخِرِينَ

اور یہی جوامعی ساتھ ہی سا	دوسری سے کلیم نہیں	اور یہی پاتا ہا ہنی اسپرور
اسی وہی مہنی بنین دہا مار کے	دوسروں کی تین بقتہ راقم	پر وہی سی شس انہی ہم

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ كَانَ أَكْثَرُ حَمْدًا  
وَأَنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

لائیوال یقین اور ایمان	اور نہ ہی اونہیں شہیرا سان	اک نشانی ہی حق کی قدر شہیرا	اس نجات اور ہلاک کی اندر
ہی وہ اس بات پر کہ سوال	یہ جو حضرت کو سنا یا حال	دہم والا بیان بلا سے	اور تراریہ تو زورہ الام
نہ کی ہودین ہلاک اور تباہ	آنوش روز بد روی گمراہ	نکلین کہ سی بیکر انہا شہیرا	کہ وہی فرعون کی ہر شہیرا

وَأَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَمَا عَلَّمْتَنِي لَغَةً

وَأَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَمَا عَلَّمْتَنِي لَغَةً

اور پڑھ او پڑھ ای نبی کریم	سرگذشت علی ابراہیم	جب ناکہنی باپ اپنی کو	اور لوگوں اپنی اور خوش
	کہ بلا کسو چتی ہو تم	کیا خدا بین تمہاری ابروم	

قَالُوا نَعْبُدُ اصْنَامًا فَنُنْزِلُهَا عَاكِفِينَ

کسی طرح سے گیدین	پوچتی ہم میں نہ بتو کئی تھیں	اور تھی میں تکی ہمیش	بیٹھے والی لک کا سر پرش
------------------	------------------------------	----------------------	-------------------------

قَالَ هَلْ لِيَمْعُونَكُمْ اِذْ تَنْعُونَ اَوْ يَفْعَلُونَ كَمَا تُفْعَلُونَ

کسی اونسی گادہ ابراہیم	کیا وہی تھی میں اغریق لہم	کہ تمہاری پکارا گرفتار	جبکہ تم اونکو مارتی ہو پیکر
یا وہی وہی میں نہ تھو	یعنی جسوقت اونکو تم پوچھو	یا وہی وہی ضرر میں ابروم	جبکہ اونکی تھیں نہ پوچھو تم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا ابَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ

بولی تقلید کا سب اندک	بلکہ بانی تھی ہمیں اپنی پدیر	اس طرح سے کام کرتے	یعنی پوچھتی ہی خدا وہ
-----------------------	------------------------------	--------------------	-----------------------

قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اِنَّكُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ وَاَلۡاٰقِلُ مِمَّنۡ زُجِرَ عَنْهَا فَاعۡبُدُوۡا لِيۡ اِلٰهَٓتِ الْعٰلَمِيۡنَ

کسی بلکہ گادہ نہیں	کیا بلا وہی تھی پوچھو تم کیسے	جنگو رہتی ہو پوچھتی با دبا	تم اور آبا تمہارے پچھلے سب
	ہیں تو میں نے غم میں	لکھ پروردگار عالیاں	

الَّذِي خَلَقَنِيۡ فَهُوَ يُعۡدِلُنِيۡ

یعنی پیدا کیا ہی میرے تھیں	پس وہ سوچو وہ وہی تھیں	تاکہ دعوت سے پیش آؤ نہیں	خلق کو راہ حق پر لاؤ نہیں
----------------------------	------------------------	--------------------------	---------------------------

وَالَّذِيۡ هُوَ يُطۡعِمُنِيۡ وَيَسۡقِيۡنِيۡ

اور وہی جو بھی کھاتا ہے	اور وہی جو بھی پلاتا ہے	ای کھاتا ہی ہر طرح علی علما	میں گناہ کار سے پرتا
	اور پلاتا ہی جنگو آب شراب	تاکہ میں پیسا ہی نہیں بتا	

وَ اِذَا مَرَّ بِتُرۡبَتِ رَءِیۡسٍ مِّنۡ بَنِيۡ اِسۡرَءِیۡلَ وَرَءِیۡسٍ مِّنۡ بَنِيۡ اِسۡرَءِیۡلَ

اور جسوقت میں ہوں تاراک	یعنی غلامی ہو چکو ہمارے	نور ہی تھنا ہی جنگو فلما	یعنی فرمائی ہی میں جنگا
اور وہی ہی کہ جنگو مار گیا	یعنی دنیا میں جبکہ آؤ تھا	پر ملا وہی تھیں کہ	اور وہی تھیں کہ

وَالَّذِينَ اطَّعُوا أَن يُغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَاقَ مَرَّةَ الَّذِينَ

اور وہ جس سے مجھے رجا ہی تمام کہ وہ بخش ہی میری آٹام

تھی ہیئت مراد اور تعلیم کہ لگی کہنی یون وی ابراہیم

بِسَبَبِ بِي خَدَاؤُكَ أَكْفَيْتَنِي بِالطَّعْنِ كَيْفَ

رہ ہی بخش از مر افعال محکو تو علم او عمر میں کہاں اور لا محکو نیکنی بہت

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

اور کہ میری بات کو سچا پچھلے لوگوں میں بالکل عطا لیغہ کہ میری دین کو تازہ

يَا لِسَانَ نَبِيِّ أَوْسٍ مَّرَادٍ مِّنْ سِيِّئِ عَمَلٍ هِيَ آبَادٌ

یا لسان نبی ہی اوس مراد مین سی ہن علیل ہے آباد

وَاجْعَلْنِي مِّنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ

اور کہ محکو ساتھ رحمت کے دار تو کین میں باغ نعمت لیغہ رکھا دنی ساتہ تو محکو

وَاعْمُرْ لِي آيَاتِهِ كَمَا مَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ

اور تو بخش میری ایک تصور لیغہ ایمان کہ ہو مقور کہ وہ ہی گرمون یک کرد

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ يَوْمَ يُبْعَثُونَ

اور سوا مگر مجھے اوس دن کہ ہوں بعثت آدمی اور جن یہ ہی تعلیم کی سیلے ہی دعا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

جب دن آدمی نہ کام کوئی مال اور نہیں بیٹی ایتو وہ خصال دل سالم کو ای قیہ شناس

یعنی جو کوئی لاد او بدل کو کہہ کہہ خطاسی خالص ہو مال و اولاد کو کام آوے

کیون نہ او سکوبدل ہی مال جسے راہ خدا میں بخشا مال کیون نہ وہی منفعت او اولاد

وَأَرْزُقُ الْجَنَّةِ الْمُتَّقِينَ

اور جسے پس لاد فای بہت لیغہ جہنم کہانی جانی بہت سرورقت میں اہل تقوی کو

اور وہی کہیں اپنی گزشتہ

عاشقہ اب

دین و عبادت

وَجِئْتُمْ بِالْحِكْمِ وَاللُّغَاوِينِ

اور کیا جا ہی ظاہر ہی قبول روزخ اور گوی میں باہر جو ہوں تو عنایت اپنی کر کی نظر ہونوں منوم اوس دی

يَقِيلُ لَهُمْ أَيُّكُمْ كَفَرٌ أَوْ تَكْفُرُ الْوَنُ وَاللَّهُ

اور کہا جا ہی انکو کہیں وہ کفر کیا تو تم پوچھی تھی ابن یزید ای ملا کر پتہ آیا اوسوال

هَلْ يَنْصُرُكُمْ أَوْ يَنْصُرُ الْوَنُ فَكُفُّوا فَبَهَمَا

ہم و الفنا و ن و ج و د و ل بلیس اجمعون

اور کہا کرتی ہیں تمہارا پہلا ایک ہی سکتی ہیں و سب ل پر سب اند ہی گرائی جائیں گے

اور فرج و سپاہ شیطان جکا تھا او کی پر رہی

قَالُوا أَوْ هُمْ فِيهَا يَخْتَفُونَ تَاللَّهِ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

ساتھ ان شکو کی آوین شہر جب وہ وہیں چکرتی ہو تھیں کہ خدا کی سوچم تو ہی ایک غلطی میری کے اندر

إِذْ لَبَّسُوا بِكُمْ رِبًّا الْعَالَمِينَ

جسکے لڑتی تھی تمہیں بیان باخدا ہی جہان و عالمیان ای بدنیائی دن کہتی تھی

وَمَا أَصْلَابُ إِلَّا الْجُرْمُ وَالْجُرْمُونَ فَمَا كُنَّا مِنْ شَاقِقِينَ وَلَا صِدْقَ قَوْلِهِمْ

اور نہیں کروا ہمیں گراہ پراو تھوں جو تھی ہی اہل گناہ پس نہیں آج جگہ ہی پہلا

اور نہیں کوئی دوست ہی تھا ہمارا ہو مستم اور بار جسطرح ہونو کی آوین کام اینیا اور فرشتگان کرام

فَلَوْ أَنَّ كُنَّا كُنَّا كُنَّا فَكُنَّا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

پس یہیم کہتے تھے ہر کی جانا بسو دنیا ہو پس ان جاک ہون ہم یہا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّذِي الْأَلْبَابِ

وَأَنَّ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

اس سخن میں عربیہ ذکر تھیں اہل عرب کے دستہ ہی لیل اور نہ تھی وہ نہیں پتہ نہیں

اور اگر یہ سب ہی زور آوے رحم الایمان سے باہر یہی قوم خلیل سے بسیار کہتی ہیں کہ تھی کہ

یہاں سے لے کر اس کے بعد کے آیتوں تک جو اس آیت کے بعد آئی ہیں ان میں سے بعض آیتیں ہیں جن کا تعلق ہے ان لوگوں کے ساتھ جو کفر سے توبہ نہیں کرتے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔



ساری بابل میں راہ امان پر صوفی مزدکی تھی مکہ حشر

کَلَّ بَنَاتُ قَوْمٍ تَوَلَّوْا نَارًا مِثْلَ مَسْتَلِيمٍ إِذْ قَالَ لَهُمُ ابْنُ مَرْيَمَ لَوْ كُنْتُمْ تَادِبُونَ

موت کذب ہو گئی بیدین نوح کی قوم انبیاء کشتین جب گنا گنوی اور نسی اس پر

کیا نہیں ڈرتی اور سچا تم جو جنتی ہو جو اوس بن امیر دم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِيرٌ

بشکریہ میں تمہاری شہین لایا اسی پیام کا ہوں امین ای امانت میں ہوں یگانہ و یگانہ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

پس خدا وندی ڈرو سب تم اور اطاعت کر سب تم ایسے حکم خدا بجا لاؤ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور میں مانگتا ہوں تمہی سے نہیں اور میں رسالت پہ کچھ نہیں مانگتا میری اجرت نہیں کسی سے مگر

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

پس خدا وند کا ڈرو تم ڈرو اور اطاعت کر کر لیں ای یہ تکرار اس لئے تاکید

قَالُوا لَوْ كُنَّا نَعْلَمُونَ لَكَ وَآيَاتِكَ الْآخِرَةَ كَلِمَاتٍ

بولی اگر ہم جانتے تو سب بد فر کیا ہوا امان لیوں ہم تجھ کو اور تیرے تری ہو اوزال

ہیں کہیں تو سب اہل پیشہ مراہ جان دل ہی جو اولی تھی تھا سب پہلی غریب اور مسکین

پس اس پر اسطی یہ فرمایا صدق اور کلمہ سچے پسند آیا اولی پیشہ سی کیا ہی کام مجھے

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِنَاكُمْ إِذْ لَوْ أَنِّي كُنْتُ نَارًا

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر جو عمل کر رہی ہیں وہی کبیر یعنی میں دیکھتا ہوں ظالم کو

لیکن نہ نار جانتا میں نہیں اور کئی ظالموں میں طمع کی نہیں

إِنْ حَسِبْتُمْ أَنَّهُ لِي إِسْرَافِي لَوْ تَشْعُرُونَ

ہی حساب کا میری اسراف پر جو سمجھتی ہوگی تم کہیں پس اگر میں اس نوح ہی وہ تو میری

میں اس نوح ہی وہ تو میری

اور میں تجھ سے جو کالی اب اپنی مجلس سے وہی نہالی سب

وما انا بطاعه المؤمنين ان انا اهل البيت

اور نہ میں ہوں کالنی والا لایوں انوں یقین ایامی کا میں فقط ہوں نہ لایوں الا اور

قال الذين لم يثبتوا يا فراع لثقلت من امس جوہین

بولی اس طرح مروج مقبول جو نہیں تو رہ گیا بارانی نوح اور تو ہو گیا شکار زمین

قال سب ان قومی کن بقران فافتح بیتی ویدم قتی

اور مجھے دیکھو اور من مبعی من المؤمنین

یوں لگا کہنی نوح پیسہ اور کی ایسا سیاس میں لگا

پس بفتح اور کثرت کی پیش آئیے حکم اور فیصلہ فرما میری اور اوس زمین کی اندر

اور دی تو نجات میری نجات اور جو مجھ سے بہتر ہیں اور اہل یقین

فانجبتنا و من معک فی الضلک المشرق

پس بچا یا تمہاری اور وہی ساتھ اور وہی مردم میں

ثم انخرقنا بعد الباقین

پھر تو ایسا نجات سے میری اور انکو جو رہ گئی وہی تھے

ان فی ذلک لایة و ما کان اکثرهم من المؤمنین

یہ ایک ایسا نشان ہے نہ فقط فقہہ و کمال ہے اور نہ تھی قوم نوح میں اکثر

اور تراست تو زور والا ہے مردم الا ایسا کمال ہے کہتی ہیں مرن ایک کہہ سکتا

کن بک عاد فی المذسکین اذا قال لهم انهم هو الا تکفون

کہاں تک کہنے کی مردم عاد انیسکی نہیں خبر کی عناد

کیا نہیں بڑی ہوشیاری ہے کہ لائی یا ایسی ہی مردم

ان لکم رسول انزلنا فاصوات الله و اعطینا

انہیں تم کو رسول اتارنا اور انہیں اللہ کی آواز دے اور انہیں

کہ میں تمکو ہوں کہیں پیر	وہی وہ پیغام پر خدا کی امین	پس خداوند کار کہو تم ڈر	اور یا تو کہا مرا ایک
<p>وَمَا اسْتَأْتِكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَتَاكُمْ عَلَىٰ سَبِيلِ الْعَالَمِينَ</p>			
اور نہیں مانگتا میں لوگو	تھے اور پیر کو اجرو بدل کو	یہ اجرو بدل ہی سرتا	ابھان سے کہتے لگتے
<p>اتَّبِعُوا كُلَّ بَشِيرٍ إِنَّمَا يُجِزِيهِمْ آيَاتُ اللَّهِ وَخُذُوا مِنْ مَصْرَاعِهِمْ لَعَلَّكُمْ تُخْذُونَ</p>			
کیا یہاں تم بناتی ہو ایک اور بنیاتی ہو کاری گریوں کو اون مناروں سے جڑ بندی تمام	ہر زمین بند ڈوسیلے پر تاکہ تم سب ہمیشہ اونہیں پڑھو کوئی اونکا نہیں نکلتا کام تھا بنایا اونہیں کاباغ ارم	اگر نشانی کو کیلنی کی کہتیں اہل تحقیق کی کیا ہے رقم اور وہ مضبوط گھر بناتی تھی دیکھش خلق و شہرہ عالم	یعنی رہتی ہو اس بنائیں کہ سناری بناتی وہی حکم کو ہر دلعن و زر لگاتی تھی
<p>وَإِذِ ابْتَلَيْتُمُ الصَّالِحِينَ</p>			
اور جب وقت ڈالتی ہو ہاتھ ای نہ فرشتہ سی پیش کرتی ہو	یعنی ہمیشہ و تازیانہ سات ظلمی ہاتھ تم چلاتے ہو	ڈالتی تم ہو ہاتھ سرکش ہو قصد تادیب تم نہیں کرتی	یعنی ظلم و ستم ہی لوگو اور نہیں جانتے تم ڈرتے
<p>فَاتَّبِعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا</p>			
پس ڈرو سرسپردہ تم	اور میری بات مانو اور مروت	کہ تمہیں اس میں فائدہ ہی نام	آونہ بناؤ دین میں ہا کا
<p>وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسْتَعِينُونَ</p>			
اور ڈرو تم سب اس سے لوگو	جبے زمانی ہی مدد تم کو	ساتھ اون لوگوں کے جانتے	جانتی تم ہو سب عالمین
<p>أَمْ كُمْ يُلَاقِيكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَ عَذَابِنَا</p>			
<p>أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ</p>			
وہی مدد تمکو چار پلوں سات اور چشموں کی مدد کار	تا فواید تمہارے او میں ہاتھ یعنی پانی کیا تمہیں مبارک	اور چشموں سے تا وہی دین کار میں تو ڈرتا ہوں تم پہ باہم	اور یا غم کی تاکہ کہا تھا عذاب و وبال روز عظیم

لیفے سر مرکی دن ڈرتا ہوں | یا قیامت خون کرتا ہوں

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ

کہنی نظر سے لگے کہ | کہ برابر یہ بات سے ہم پر  
ای نہیں چھوڑیں وہ اپنی تم | جو صحت پر طرے سے ت اور تم

إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ وَمَا تَحْرُجُونَ مِنَ الْأَعْيُنِ

ہی نہ یہ پوجتا تو نکا کر | عادت اگلوئی اور جو کیس  
ای جس عادت ہم ہو عادی | اور نہیں ہم کی گئی ہیں غذا

فَكَذَّبُوهُ فَأَخْرَجْنَاهُمْ

پہر تگزیب الی کیسروں | ادس نبی خدا کو دی کیشیں  
باد صحر کو اونہ بہو ایا | پس بلا کر نکو منی فرمایا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَمَوْعِدٌ يُؤْتِيهِ

بیشک ہیں آیت نشہ میں | اور نہ تھی اکثر ان کی اہل یقین  
مہر والا بیان سے باہر | اور رب تمہارا ہی نور اور

كَانَتْ تَقْوَاهُ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَاحِبُ

اگر تقون : ائی لکم رسول آمین : فاقنوا الله وأطيعوا

وَمَا اسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ الْعَالَمِينَ

کرتی تگزیب تھی شود میں | صلح اور جملہ انبیاء کی تین  
کی نہیں تھی ہر دم سے تم | شرک لانی پہ اپنی ای مردم

پس کہو ہم و در خدا کا تم | اور جیلاو حکم میرا تم  
نہمرا اجر اور بدل سے مگر | عالمون کی خدا و مالک میر

أَنْتُمْ كُونَ فِيمَا هُمْ بِمِنِينِ

کیا بہلا چوری جاؤ تم میں | یہاں کی خیر میں سلام اور میں  
افسوس سے جو کے ای مردم | ایسے تفصیل ان سے کیا

ع

۱۲

فِي جَنَاتٍ وَعُيُونٍ وَوَدُوعٍ وَتَحِلُّ طَعْمَهَا هُضِيرٌ

جنتوں میں اور چشمہ ساروں اور انواع کشت زاروں میں اور کھجور و عین جگاہی گاہیاں ہارگی اور ملاہیت والا

وَتَخْتُونَ مِنْ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَأَيُّ هَيْئَةٍ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

أَطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ

اور پوتم تراشتی یکسر کو بوندین ستاگر ونگو ہوا ہر یاگر ونگی تین کلفت سائتہ اور پوتم خدا سی امیر دم اور بجال او حکم میرا تم اور نہ مانو تم اونکی فرما کو

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ

وہی جو آتی فساد ہی پیش جو کی سر زمین میں بدیش اور نہ کرتی صلاح میں یکسر فضل خالق جو کار فرما ہو اگلی سورت میں من لکھو ان

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَجِّينَ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بآيَاتٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

بولی قوم شود بد اعمال سنے صالح کی گفتگو مقال تو تو جا دو کی کیوں ہی ہی تو ہی اک آدمی ہی جیسی ہم جو ہی ادھر میں اپنے سچا تو کہتے صالح لگا کہ امیر دم کس نشا نیکو چاہتی ہو تم قصہ کو تر باقتراح نمود

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ

کہنی صالح لگا کہ ای مردم کہ یہ اونہی جو چاہتی تھی تم اور تمہاری یہی پیہا ہے روز معلوم یعنی نوبت دو با جبکہ چاہانی نے ناقہ کو ایک تہرا وہ کرتی تھے جا بجا چارہ کرتی تھے باگتی اونکی خوف کی مارا دیکھو اور دیکھو باہتی دو با

پنیا پانی کا اک مقرر دن پانی پنیا ہی صرت یکیک دن قدرت کار ساز برتر سے ہاگتی اونکی خوف کی مارا دو دنوں پانی میں تعرض بنا

وسمعی اونکی ہی تعرض بن ای او اوڑ میں تعرض بن وقتہ کلی اونہی پھر سے دو دن انعام و شت ہی ساگر تہ یہ پھر او یا کہ اک دن

کہ یہ اونہی جو چاہتی تھی تم روز معلوم یعنی نوبت دو با جبکہ چاہانی نے ناقہ کو ایک تہرا وہ کرتی تھے جا بجا چارہ کرتی تھے دیکھو اور دیکھو باہتی دو با

کہنی صالح لگا کہ ای مردم اور تمہاری یہی پیہا ہے کہتی ہیں صرت غم زاری سے ایک تہرا وہ کرتی تھے باقی تالاب جو پستی آب

اورنی چو پاؤں کے زون کا		اور نہ اوٹی کی روز جو پائے	
وَلَا تَسْؤُهُمْ لِسْوَةٌ فَيَأْخُذُكُمْ عَنَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ			
اور لگاؤ نہیں تم او سکواتے		جو جنایت کری برائی ساتہ	
		پس پکڑ لیوی تمکو ہم مردم	
		یعنے او سکوا کرتاؤ تم	
		آفت اورس دنکا کہی ہر	
		یعنے آفت کی رو سہی ہر کرا	
فَعَقَرُوا هَافَا فَصَبَّحُوا بِآنَادٍ مِّنَ مَّيْنٍ			
پس لیا کاش او کی پاؤں کو		پہری سے گئی پشیمان ہو	
اور اپنی ہی رضا کی سبب		مبتلائی بنا ہو وی سبب	
اب چارہ جو اونکا کم پایا		یا رکھو اپنی اوٹی سکھایا	
صیغہ جمع اسلئے آیا		کل کو راضی جو عقہر پایا	
چار پائی تھی جیسا کہ بسیار		ور نہ تھی ایک عورت بدکار	
تین دن بعد ہوئی او پھلا		اورنی اوٹی کی کاش ڈالی پلا	
فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَن كَانَ			
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُو الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ			
پہر کڑنی ہی پیش آیا تھا		اورن ہو نکو عذاب صبح کا	
اور نہ تھی اکثر او کی اہل حقین		بلکہ بن چار کی تھی تین	
رحم والا سان سی باکر		اور رہتے تراسی زور آور	
نہ فقط قصہ و حکایت کا		بیکمان سپر ایک بیت ہے	
كُنَّا بَنِي قَوْمٍ لَّؤْلُؤُا بِطِينٍ لِّمَن كَانَ لَهُ آلٌ مُّسْكِينٌ			
ہو گئی تھی کذب پشیمین		لوہ کی قوم انبیا کی تین	
		کیا نہیں کہتی سو پہلا تم	
بہائی اور کارہ لوہنیک		جب لگا کرنا اورن ہو مقنا	
		کرتی ہو جگناہ سرتا	
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا			
سَأَلَكُمْ بِهِ وَإِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ			
بیشک یہ میں تمہاری		تیکو ہی میں ہوں پورا	
اور میں چاہتا ہوں لوگو		تھے اون عطا پر کوا چوک	
اور جیالا جو حکم میرا تم		پس نہ تو تم خلاسی امیر دم	
مک کار سا ز عالم پر		کہ نہ ہو وہ بدل برائی مگر	
اتَّقُوا اللَّهَ كَمَا كُنْتُمْ تُؤْتُونَ مَالَكُمْ إِذْ كُنْتُمْ رُكَّاعًا سَاجِدًا			
لِكُمْ مِّنْ أَرْوَاحٍ مُّتَّعِينَ وَكُنْتُمْ أَجْسَادًا كَافِرًا			

اور لگاؤ نہیں تم او سکواتے

اور نہ تھی اکثر او کی اہل حقین

ع

بیشک یہ میں تمہاری اور میں چاہتا ہوں لوگو

یہا بھلا دوڑتی ہو تم کیسے	بلو اظمت جہاں کمردون پر	اور تم چوڑی ہواوشش کو	جو بنائی ہی تم کو ای لوگو
رب تمہارے فضل فرما کر	جوڑوں سی تمہاری سترتا	بلکہ تم لوگ حرص نخوت سے	بڑھتی الی ہر حد شہوت سے
	یعنی ہوتی ہوئی نسا کی تم	میں مروان رکھو ہو اہم	

قَالُوا الَّذِينَ كُفَرْتُمْ يَا لَوْ طَلْتُمْ كُفْرًا مِّنَ الْخُرَجِينَ

یوں جو تو بخور گا ای ط	نہی ہی منہ نہ موزیگا ای ط	تو تو ہو گا کیا گیا باہر	شہری رنج اور ضرر پار
------------------------	---------------------------	--------------------------	----------------------

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ وَسَاءَ بِنَجْنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْملُونَ فَبَشِّرْنَا وَاهْلَكْنَا أَجْمَعِينَ

کرتی وہ لو طویوں کا گھنٹا	میں تمہارے عمل ہی ہوں پیرا	ای میری رب پڑا ہی جھکو تو	اور گروالی میری لوگو کو
شامت کا یہی کہ جسکی شہر	لی مہا بانہ کرتی ہیں ہی عین	پر بچا یا تھا ہمیں ایخو شخو	اوسکو اور اوسکی اہل کو سکو
	یعنی دوزخ اور دودا ماد	اہل اوسکی ہی دوزخ ہی تھا	

الآن تجوزون في الغاب يومئذ

یرودہ پڑھا کہ لوط کی زمین	رہتی والی زمین آئی زمین	جو بے شک ای لوط کی ہمراہ	ساتھ اوس قوم کی ہوتی تھا
---------------------------	-------------------------	--------------------------	--------------------------

لَمَّا دَخَرْنَا الْأَخْرَجِينَ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ

پر کیا تھا پاک شہرین	تہری ہمیں دوسروں کی زمین	اور برباد یا تھا ہمیں او پیر	یعنی پیر اور آگ کا ایک
ہو ہی کیا زشت آئی کر	میںہ اور گا کی گئی تھا جو ہم	ای ڈرائی گویا جو بیدین	تہری ایمان لا اور یقین

إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

شک اس شہرین ہی	کہ فقط قصہ کو کہانی ہے	اور نہ ہی کراؤ کی اہل زمین	ای سوا چار کی تہی سب بیدین
	اور تہی تر ای زور اور	کہ وہ ایمان سی باہر	

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمَسْكِينَ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ لَّا تَتَّبِعُونَ

کی مہلانی لوگ اس سب	وہ جو نہا گرو پین میں	اینا کو گا کی جو نہا گیا	جب گا کہنی اذان ہو گیا
---------------------	-----------------------	--------------------------	------------------------

دودا اور اوزاب  
توکلان کا دورہ  
بوند ۱۱

کیا نہ ڈرنا خدا کے ہوتے	شکر لانی پر اپنی ابرو دم جس میں تیرے بار و بار سب شجرا	لفظ ایک جو ہی بیان آرشاد اور وہاں کتنی بستی بستی	اوس میں کائنات کی
<p>إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَوْامِرِي ۚ وَمَا      أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنِ اجْتَبَيْتُمُوهُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيَّ ۚ إِن كُنْتُمْ      تَهْتَكُونَ ۚ إِن كُنْتُمْ لَا تَهْتَكُونَ فَاغْلُظْ صَدُوقَكُمْ وَإِغْلُظْ صَدُوقَكُمْ      وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۚ وَتَتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَتَّقُونَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ      وَالْقِسْطَ فِي الْأَقْسَامِ ۚ وَالْحَقَّ فِي الْوَعْدِ ۚ وَالْحَقَّ فِي الْوَعْدِ ۚ</p>			
بیک میں پتھر کی تین اور زمین میں مانگتے ہوں	لانیوالا پیام کا ہوں امین اوس نصیحت پر اجرا اور بدلا	اپنے وہ تم خدا سے لوگو تیرا اجرا اور بدل ہی مگر	اور بجا لاؤ حکم میری کو عالموں کی خدا و خالق پر
<p>وَلَا تَقْتُلُوا فِي الْأَرْضِ مُضِلِينَ ۚ</p>			
بہر دو پورا پورا ابرو دم اور تم گناہ لوگوں کو	اور تم ہو گناہی والی تم اون کی چیزوں کو یعنی مت کم دو	اور تو تو بغیر کم اور کا اور تیرے دوڑو اور سر بیدا	اوس از وہی جو سیدھی اور میں ایک میں تم اور شاف
<p>وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَأَلْبَسَكُمْ      الْأُكُلَ وَاللِّبَاسَ ۚ</p>			
اور ڈرو اوس کی تم غوثیت	جس نے تمکو بنایا قدرت اور اگلی کردہ و خلقت کو	اور اگلی کردہ و خلقت کو	یعنی پہنایا کیا ہی ا لوگو
<p>قَالُوا إِنَّمَا آتَيْنَا مِنَ الْمَسْحُورِينَ ۚ</p>			
کہنی اہل حسہ کی بدو	تو نہیں پر کیا گیا جادو	تو نہیں پر کیا گیا جادو	
<p>وَمَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَطَّقْنَا لَمِنَ الْكَافِرِينَ ۚ</p>			
اور نہ تو ہی مگر بشر ہیں	ای صفت میں ہر بشر اور اللہ کرتے ہیں خیال	ای صفت میں ہر بشر اور اللہ کرتے ہیں خیال	مجھ کو جو بشر کا ذوق رکھتا
<p>فَأَسْقِطْ عَلَيْكُمْ سَفَاةً مِنَ السَّمَاءِ ۚ إِن كُنتُمْ مِنَ الْمُكَذِبِينَ ۚ</p>			
پس گرا دی تو میں پر کیا	آسمان اگر تو ہے سچا تو تو مگر افلاک ہی ہر حال	یعنی سچ ہی ہو ہی ترا ای ہی بظرف ذہن اتصال	اپنی تفصیل اور رسالت
<p>قَالَ رَبِّي اعْلَمُ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمَكِينِ ۚ</p>			

بیک میں پتھر کی تین اور زمین میں مانگتے ہوں



اور وہ پوجا بیت اور صبح کردہ سب قوم جلک خاک ہو اور ہی گل گل گل گل گل گل گل گوٹیا ایک کورہ مارے اور با دھنک جلی ناگاہ کہ ہوئی جل کی خاک کی گند	یعنی یہ تو لانا تمہارا کم آتش قدر تانباک ہوئے جلک کی کوئی ہوئی درخت و شجر ہوئی ایک کی سر زمین سارے کہ دکھایا فلک پہ ابر سیاہ سو وہ پاس سے آتش و بار	کرتی جس کام کو ہوتی مکیسر حد و انداز سے ہو بسیار کہ ہوا اک آب چاہے چھوٹ اک پانی کی جاگہ برساتا گئی صحرا کو سب و فانی خراب تاکہ تکین ہو ابر بارے	بولا خالق مرا ہی دانا تر جیکہ انکار قوم و استکبار کار فرما ہوئی حرارت یون ابر ہی آسمان پہ گراتا ساتھ ن تک ہی ہوا آتش و انی سایہ میں ہو گیا مارے
--	--	--	--

فَكَانَ بَقْعًا فَاخَذَ مِنْهُمُ عَذَابَ يَوْمِ الْقُلُوبِ

انہ کا عذاب یوم عظیمہ

آفت روز سائیان نے آ جینے دی گئی تھی تباہ قوم ہوئی بلبلان پر ہوشیار	پس پکڑا ڈنکو قہر ہی لیا سائیان دار تباہ ابر سیاہ یہی اوس کورہ کی جو کلا آیا کہ ہوئی سرسرا کر شاہ	وہ جو اد نکا پیر دین تھا آفت آویں زکی کہ تباہ ارض ہی ایک کورہ کو لیا سیر کورہ اونیہ گر ٹرانا گاہ	پر لگی او کو جانی جو ہوتا وہ تو تھی کیسے انہی ورا کسی میں لگی اور لگی ہوا
--	---	---	---

ان فی ذلک لآیۃ و ما کان اکثرہم یؤمنین و ان منکم لکفرۃ لعلکم تتقون

لا نبوال یقین پیسیر کہ نہ ایک میں کئی تباہ ساتھ ہوں لگی کر جان لیا	اور نہ تھی اکثر ان کی لیا لفظ اکثر ہی کل یہاں لیا پر کیا تھی لیش تیراں	نہ وہ افسانہ و حکایت عمد الا بیان باہر لال حضرت شعیب پر لیا	بلیان میں ایک ایسی اور تبار تھی وہ نور لیک میں میں شعیب لیا
--	--	---	---

وانہ لتنزین من سب العالمین ؕ نزل به الفرقان و ما یذوقہ  
علی قلبک لتکون من المؤمنین ربنا علیہ

عسری مشین

تیری دل پر نصب یقین علی میں نشانی ڈر لیا	لیکے اور تیری او سکور وچ میں جس طرح ہو دریاغ اور لیا	ہی اتنا رہا لگی حساب کا علی کی زبان میں ظاہر لیا	اور وہ قرآن تو انہی لیا تاکہ جو تباہ لیا لیا
---	---	---	---

اور جیون ایسے پتھر	عربی میں سناتی غلو کو قرار	
<b>وَإِنَّ لَفِي شُرُورًا وَكَيْدًا</b>		
پہلی ہندو کی ہی کتب میں یہاں	یعنی اس کی معالی اور بدولوں	کتب اولین میں ہیں منقول
مشکران عرب کا تھا دستور	کارِ مشکل جو انکو پیش آتی	پاس اون عالم کو ہی جانتے
بچکے پیروتھی وی ہی یعقوب	جو کچھ انکو تیا تی وی اجبار	مان یعنی سوجہ کی تحت کار
پس وہ محبت بصیرت شران	انکی اسکی خدائی کی ہی سنا	

**أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ**

کیا نہیں ہی بصیرت قرآن	مشکوئی ہی دلیل و نشان	یہ کہہ کئی خبریں آویز	علم والی جو ہیں شیخ یعقوب
یعنی قرآن کی ہر صفت میں	انکی علما کتب پر ہر کمر	حیرت من پر گواہ عالم ہو	کذب اور زور سے سالم ہو

**وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ**

**فَلَوْ أَنزَلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ**

اور اگر ہم اومارتی قرآن	بعض عجمی پر اپنی زمان	اور پر پتہ ہادی اوی سکتیں	اونہ عربی زمان میں نہ دینا
تو بھی ہو سکتا قرآن پر	لاہوالی یقین سرتاسر	کتنی حق تی نہیں وہ جو ایا	بلکہ اسکو کسینی سکھایا
یا دیکھتے کہ پیر وی عجم	عارف و نگاہ بنا مانتی ہیں ہم	یا وی کہتی کہ ہم سمجھی نہیں	وہ زبان عجم کہ لائن یقین

**لَذَلِكَ سَخَّرْنَا لِقَوْمٍ يُلْقُونَ فِيهَا بَرْدًا مَلَكًا**

یون ہیں شیخ ہم میں ان	یا کہ انکار اور طغیان کو	کافرون کی لو نہیں آسور	اور سمجھتی ہیں او کو وی
ماتمی میں نہ اسکو نہ بخار	تا بچدیکہ دیکھیں کہہ کے مار	ای بدینا خدایا تم خیال	یا کہ عقوبت میں وہ عقاب و کمال

**وَيَأْتِيهِمْ رِجَالُهُمْ مِنْ سَبْعِ مَوَاقِعَ**

پہر خدایا آگا اور نہیں گاہ	اور وی جانتی نہیں گراہ	پہر لگیں ہی پہلج و دلیل	کیا بنلا ہم وی ہی ہون
	تا کہ ایمان اور یقین لاویں	اور تصدیق ساتھ مثل آویں	

**أَفَيْسَتْ آيَاتُنَا فِي آيَاتِهِمْ لَا تُعَلِّمُونَ**

کیا ہماری عذاب دنیا کو	انگہتی میں شتاب دی بد خو	یعنی کہتی ہیں ہم یہ تو برسا	میں وہ باران سنگ تھرکا
	اور جس وقت دیکھتی ہیں غذا	کرتی ہمت طلب میں غارت خرا	

اَفَرَأَيْتَ اِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۖ لَمَّا جَاءَهُمْ مَا كَانُوْا يُوعَدُوْنَ ۗ مَا اَعْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَسْتَعُوْنَ ۗ

کیا وہ دیکھا ہی تونی ایچو شوخ	کہ اگر فائدہ دین ہم او کو	کہتی ایک سال مہربانی سے	یعنی ہم خوشی نہ گالی سے
بعد ازان آئی او کو سپرور	جبکہ وعدہ پی گئی یکسر	کیا بہا کام اوسی او کی چیز	جبکہ تھی تھی دمیابی تیر
ای نہیں آو او کو کھی شی کام	دی جاتی تھی جس سے فائدی	یعنی دنیا کی نعمتیں اور مال	ہوں نہیں واقع عذاب و نکال

وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِكَ اَلْاَهْلَامُنْذِرٌ وَّ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۗ

اور نہیں ہمیں کی ہلاک خراب	کوئی بستی زروی تھر و عذاب	پر اوسی تھی ستانہ والی ڈر	نپدی ہی کو یعنی پیغمبر
اور نہ تھی ظلم کرنی اسے ہم	نہ ہمارا ہی کام ظلم و ستم	یعنی انسان سمنے فرمایا	پہلے پیغمبر کو بھیجا یا
تاکہ دعوت آو او کو فرماوین	اور ڈرانی سی او کی پیش آوین	پر جو بلاوین ابا و اورا کار	یہ مستحق عذاب ہوں بکار
اور جو ظلم و ستم سی پیش آتے	پہلے ہی ہم ہلاک فرماتے	اب ہی اورن کو کانفی متا	جو لگی کرنی ہوں گمان و خیال
	کہ محمد کی پاسن و قرآن	پڑھ سنا تا ہی اگی اک شیطان	

وَمَا تَنْزِكُ بِهٖ الشَّيَاطِيْنَ ۗ وَ مَا يَتَّبِعٰٓهُ لَهْمٌ وَّ مَا كُنَّا نَطِيْعُوْنَ ۗ

اور نہیں اون ترسی او کو شیطان	اور نہیں لاقن او کو ہی قرآن	اور نہ کر سکتی ہیں وہ کیا کام	اونکی جانیک ہی ظلم نہ
دی تو سنسی ہی او کی ایبر	ہیں کناری کہی گئی یکسر	اسان پر کرن جو غم صود	انگ کی ارکان میں سو خور

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ الْاٰخَرَ فَتَكُوْنُ مِنَ الْمُعْذِبِيْنَ ۗ

سو نہ آو چکانی سی پیش	یعنی منت پہنچ انبوت میں	ساتا امر کی خدا سے دگر	جو بنالی گئی ہیں سہا
پر تو ہو چکا ای بلکہ ظلم	اور نہیں جو میں و گئی ہی	ہیں مخاطب کر رہے روین	لیکن مقصود میں انبوت میں

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۗ

شعر  
میں وہ باران سنگ تھرکا  
میں غارت خرا  
میں غارت خرا  
میں غارت خرا

اور ڈرا تو قبیلہ اسپے کو	وی جو نزدیک ترین ایک شوخ	ابن عقیق نے یہ فرمایا	جب اس بیت کو حق نبی جو آیا
کہ تلاوت اوی سے ہے درا	رونق افزا ہوی بکوہ صفا	کر کی اکھا تریش سے ہر ایک	عمہ و عم اور اپنی دختر تک
کہ سنایا پکار کر سبکو	کہ ڈر و عاقبت جی آلوگو	جب پڑ گیا نہیں خدا کا کار	میں نہیں ہو سکو گناہ و بار

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور بچا کہہ اپنے بازو کو	یعنی لطف کر مہی پیش تو	وہ علی او کی استودہ خصال	چلتی ہیں تیری کونوں میں
	مہر کر یقین و کالی ہیں	اپنی میں پاک و ہی پر آہ ہیں	

وَ اِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ وَ وَاَوْكُلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

پر جو مانیں نہ وی تفرما	تو یہ کہ اوق ای نبی زمان	کہ ہا شک میں اوس ہوں پیرا	وہ جو تم کرتی ہو عمل اور کار
اور ہر صا کر اسی غالب ہو	وہ جو ہی مہربان سر ہا	یعنی جسے نہ حکم حق مانا	خواہ اپنا ہو خواہ بیگانا
اوس پر جا بنا تو اہم نظر	اوس کا ہرگز نہ تو حامی کار	اگلی ہی صفت ہی حق کی اور	کہ تلاوت اوی بیدہ غور

الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ وَ تَقْلِبُكَ فِي السَّاجِدِينَ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

جو تھی دیکھتا ہی ای خوشو	جبکہ اوتھتا ہی تو تہجد کو	اور پر سنے تری کو ہر کار	سجدہ والوں میں استودہ ہر
بیگان وہ تو سننی والا	علم والا بیان بالا ہے	ای تہجد کو جب کہ تو اوتھ کر	تینا اپنی صحت ہی خبر
	کہ ہی یاد خدا میں شاغل کون	اور ہی اوس خدا غافل کون	

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ه تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيمٍ يُلْقُونَ السَّمَّ وَ اَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ

کیا بتاؤں تمہیں شیخ و سیا	جس کی پر اوترتی ہیں شیطان	میں اوترتی ہر ایک والی پر	جو کھنگار ہی وہ سر سیا
کہتی ہیں و شیاطین انہی	پاکہ جو باندہ لای ہیں ہوان	اور بہت لوگ ان میں یعنی کل	جو تھہ والی ہیں امام سل
کہتی ہیں کہ ہنوکا ہی جو ورتی	غیب کی ہی جگہ ہی رسم و طرت	ایک شیطان کہ ہیں نوسن	اوی کی تدر و نیاز ہی پائیا
وہ شیاطین کہ ساتہ ہا فلک	سناکتا ہی تہیں قبال ملک	آسمان جو چلتی ہیں تارک	مارتی ہیں خدا کی انکار
ایک دیابت جو سن اوس	اپنی اوس آشنا کو ہونچا و	اوس کو شیطان ہونستا ہی	اپنی لوگوں کو وہ بتاتا

۲۶۹

اصل کا ہر دہی کہانی ہیں  
جس طرح سوچا پس کس کا حال  
پر ملا لاتی ہیں کوا شکل سے  
پس شہان برون خوش شاہ

اور بہت مکر باندہ لاتی ہیں  
جیسے ہو چکے کسی دل میں خیال  
سُن فرشتوں کی بات پہل سے  
کہ وہی تابع ہیں او اور عقاد

بعض چیز آدمی سے ہیں نہا  
یا کیسے ہو جیب میں کچھ خیر  
ایک دہ بات ادنیٰ سن کر جاق  
اور نیکیوں کا خوش اور سزا

ہیں مگر اون سے طمع شیطان  
ہا سوا کسی ہی نہ او سکون خیر  
کرتی وہیں سبیل سے ہیں جاق  
کہ نکلتا اور کرتی ہیں کلا

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ

اور وہ شاعر نہیں جوقی گاہ  
حکم حضرت سے جو ابالاتے  
پس اس بیت کو قونی بجاویا  
اور نبی کی سخن کا ہی وہ اثر  
جس طرح ابنِ اعرابی میں  
لیکھتے ہیں یہ یوں آیا  
نظم کرتی خدمت اسلام  
پڑھتی اوس جھو کو تھی کرگی یا

چلتی ہیں او چلان پر سیرا  
گاہی کا ہر نبی کو تبتلا  
رد قول و نکاس سے فرمایا  
جس سے آئی ہیں باہ پر اکثر  
جس سے کہیں سے ہیرے ہیرے  
اذکی حق میں یہ حکم فرمایا  
جانتی او سکوا اپنی مدح تمام  
دین فراموش یعنی فکر نہاد

انہ کہ وہی پیران میں ہمیں  
اور کیسی گنتی خواجہ دین کو  
یعنی شاعر کی بات سے زہار  
لفظ شعر اچھی بیان آرد  
جیسے تھادہ امتیہ ثققت  
سر سبزورتی جو شاعر دو  
شعریا وہ جو باندہ لاتی تھی  
غیرت حق سے کار فرما ہو

چلتی ہیں اور گاہ درستی پر  
زمرہ شاعر و نہیں کا بد خو  
نہ بہت ہی کسی کو کار  
اوس سے شعری ہر کہیں ہیں مراد  
جیوں نہان متفق نہ فرنے  
بجو کہ کر سناقی حضرت کو  
نشر کوئی نہیں سناقی تھی  
وہوں ہیں نازل کیا اس کی

الْمُتَوَكِّلُونَ فِي كُلِّ مَكَانٍ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ

کیا نہ تونی کیا گاہ و نظر  
یہ جسے شا کو او ٹھانی ہر  
بجیا آ کرتی ہیں اقدام  
گاہ ہوتی ہیں ہر ل پر سرور  
گاہ تہرت کی ہی ہوں مال

کوی شعری یا وہ گو یک  
تلازم دی او لاتی ہیں  
کہ حقیقت سے ہی نہ او کو کام  
اور کہو با منطابہ لوت  
اور کہو ہوا تھا ر لاطائل

ہر کسی وقت میں جا کہیں جان  
ہو کی ضروری یعنی بیان  
گاہ نسبت فکر کرتی ہیں  
گاہ کرتی ہیں قرضی الاسباب  
گاہ وہی لغت پہنچتی ہیں

پہلی تھی میں جو سر گردن  
ادکی ہر بات پر کہیں ہیں صہان  
گاہ تہیب پر گنتی ہیں  
گاہ مع اور جو ہیں و خطا  
اور کہو شعر ہو کہت کی تری

وَأَنْتُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ

اور تم کہتے ہو وہی نہیں کرتے

باندہ لاتی ہیں ہر نکاح حال

باندہ لاتی ہیں ہر نکاح حال

باندہ لاتی ہیں ہر نکاح حال

ع  
شعر  
نور  
میں

اور وہ کہتی سی پیش آتی ہیں دیتی مروانگی کی ہیں سو داد بن مرین کی مرین بن بن کر پر جو حمد خدا میں ہونے قبول سہل سہل آیت کا مخلص مضمون میں احباب کس میں کہتا ہوں بولی وہی سیدز میں زمان جاتی ہیں جو جہاد کو مومن	جو نہیں کام کر دکھاتی ہیں اور ہونے جہان میں یہ نہاد کرتی موزوں میں جو ہونے ہی سے یا کہ موزوں کرین کو گفت رسول بولی حسان بن علی اگر یوں ہو میں کا فرونگی رہتا ہوں تک جو کیا نون ہم جہان ہوتی ہیں تیغ ننگ قتل کی دن پس آیت کو لیکر روح میں	لیغیہ ناکر وہ فسق اپنی پر عشق کو زور باندہ لاتی ہیں باندہ کرین جو یومی پیغام یا کرین جو کا فرونگی تین کہ میں شاعر ہوں روح اسلام حق تی آیت جو یہ اتاری ہے تیر کی طرح سے تری اشعار تیری شمار ہر دم اور سران ہو بھی خاطر ناکو اونگی تین	دیتی تری میں شادی کبیر اور نہ او سکا اترو ہی پائے کہ سناتی ہیں شعر نافر جام تو کہ او سن عمر میں عین مجاوہ اور لغت ہی کا کام خون ڈر میری ل طاری ہے کرتی ہیں کا فرونگی نل و نگار کام کرتی ہیں مثل طعن بیان
---	--	--	---

اَلَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا

ان گر بختیں ہی میں آئے اور تجھ میں طاعت آئی پیش اور بلا لیا پسندیدہ لی لیا انتقام اور بدلا	اور وہی عمل بجا لائے اپنی شمار میں و شاعر پیش پچھے اوس کہ تھی تندیدہ لی لیا انتقام اور بدلا	اور ذکر و حق کیا بسیار اور غفلت سے کر لیا تنبیہ لیغیہ نہ کر نہت اسلام شکر کو نکلی وہ دم و جو سنا	ای کسی حمد میں بہت شمار باندہ مضمون کو جو وہ جہیر جو کفار پر کیا اقدام
---	--	---	--

وَاتَّعَبُوا وَبَلَغُوا حُلُوْلًا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَلِمُوْا اَيُّ مَثَلِكُمْ بِتَقْلِيْبُوْتِكُمْ

اور شبلی کر شکی اب معلوم لیغیہ مرنی کی بعد نار و سقر کہ قبول تھی حمد و زمان ہو بھی شکر کو نکلی جہا کام	وی جو پیش آتی تھی قسم سی او کی پر شکی ہو و جہا ہی مقول ہیں تلامذہ حضرت رحمان ہو بھی شکر کو نکلی جہا کام	کون پیرنی کی جگہ پر جا میں یا الہی بیورہ شعرا مروند جو خدا جو رہتی ہیں ہیں وہ ہر طرح حامی اسلام	کون کروٹ پھو ادنی آہ راہ ادرن شعرونگی مجاہد نعت خیر لودی و گہنی
---	--	--	---

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَارْبَعُونَ آيَةً وَكَانَ

وَكَمَا تَقْرَأُهَا الْعُرُوفُ وَمِائَةٌ وَشِصْعٌ وَأَرْبَعُونَ حُرُوفُهَا  
أَرْبَعُونَ أَلْفًا وَسَبْعٌ مِائَةٌ وَتَقْرَأُهَا سَبْعُونَ نَسْعُونَ

وَرَدَّ كَيْ عِنْدَ سِتَّةٍ

سورہ نمل جان تو کے	آیتیں ہیں ترانوی اوسکے	کلمات اوسکی ایک ہزار اوس	اور سوا اوسکی ہیں چل اور
ہیں حروف اوسکی زبانی	ایک لاکھ سو چار ہزار	اور اوسکی رکوع ہیں سب	جو تھی شک ہی گن اوسکے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طس

ع

نقل آتش ہی پہاڑ میں یوں	سینچ دیکھا ہی اگ کتاب میں یوں	کہ حروف مقطوعہ کی	دال میں فتح و ختم سورہ پر
جیسے طسین ختم شعرا	اور وہ فتح نمل اسجا	یا کہ طاسی یہا اشارت ہو	قدس معبود کی طہارت کو
اور ہی سینک بیان ایما	عربی انتہائی حق کی سنا	یا کہ طاسی طلب ہی اوسکی مراد	ساکن ہوی جو میں بقا و
	اور غرض میں سلامت دل	اسو کہ دست ہی کے مقبل	

تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ

یہ جو سورہ ہی ابلند مقام	جسکا طاسین ہی مقدس نام	آیتیں سب میں قرآن کی	اور واضح کتاب پروان کی
کہ نبیالی جو ہی وہ روشن نام	علم و حرمت کے سرب حکام	وہ جو ہی عطف و صف یکدگر	یعنی لفظ کتاب قرآن پس
اوس میں کان فرا کو کتابت	جان کیو جسے درایت ہے	یعنی ہوا سہلی کہا قرآن	کہ وہ نہیں ہی لی ہی ایجا
	اور کتاب سہلی کیا تفسیر	کہ رقم کرتی ہیں وہ اور تفسیر	

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ

سورہ قرآن پر آیت شریفہ اور اشارت یقین والوں کو

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

ہی جو رکعتی کثرت صلوات کو	اور دیتی سدا زکوہ کو ہیں	اور دے لوگ آخرت کے یقین	مانتی اور جانتی ہیں یقین
---------------------------	--------------------------	-------------------------	--------------------------

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ زَكَاةً وَيَسْتَكْبِرُونَ

بہیمان جو ملای بن ایمان	پچھلے گھر پر بکھرے اور طغیان	بچنے آ رہے تھے کسی اور نکو	اوپر کی اعمال شست اونچے
	سودی پر تکی بگتی ہیں بکیر	اسی ضلالت کے دشت میں گز	

اولئك الذين لهم سوء العذاب وهم في الاخرة هم الاخسررون

یہ وہی ہیں جنہیں بڑی عذاب	اور وہی اوسن جہان میں ہیں		
---------------------------	---------------------------	--	--

وانك لتلقى القرآن من لدن حكيم عليم

اور تحقیق اسی محمد تو	سیکھتا ہے کتاب قرآن	اوپر کی نزدیک ہی کہ سر کا سر	کہ کسی والا ہی حکمت اور خبر
اسی سکھایا گیا ہی تو قرآن	پاس حق کی ہی آینی زمان	تجوار کرتا ہی سر سر تلغین	حق کی نزدیک سے وہ روح
	پر کیا آگی اکی حق نی بیان	بعض اوسر حکمت خبری بیان	

اذ قال موسى اهله انا انت فاسأله

یاد کرو اوسکو اسی نبی زمان	جب لگا گئی موسیٰ عمران	اپنی لوگوں دی بوتی ہمراہ	کہ پانچک کیا ہی میں نے گناہ
ایکیش کو جو فرودان ہے	مثل فرشیدکی خوشان ہے	یعنی جب چور کردہ مدین کو	جان پھر لیلا زن کو
الغافق لہ بولار راہ	اور ادو ٹھارن کے دروزہ ناگاہ	تھی ہوا سرد و موسم سرد	کہ نمایان ہو وہ آگ اوس جا

سألتكم فيها خبر

اچھا ہی لاؤن گا تمکو	میں وہاں خبر کہ ای لوگو	یعنی جو آدمی وہاں پاؤن	مال راہ اوس پوچھ کر لوں
----------------------	-------------------------	------------------------	-------------------------

اولئك الذين هم في النار هم في النار

یاد کرو لاؤن میں تمکو انکارہ	اگ سنگا کی وہاں کیبارہ	تا کہ تم تا پنی سنی پیش آؤ	سینک کرتن کو گرم ہوؤ
------------------------------	------------------------	----------------------------	----------------------

فلما جاء حانودى ان بولع من النار وسبحان الله رب العالمين

پہر جب آیا اوس گ پاس کلیم	یوں پکار گیا بفضیل عظیم	کہ ہی برکت دیا گیا یکسر	جو کوئی ہی اوس گ کی اندر
اور جو کوئی ہی اس پاس آؤ	اسی جو برکت ہی خط و پاس	اور کہ تو کیا کہ ہے وہ خدا	کہ جو مالک ہے سب جانوں کا
گروا نش اور آگ کے اندر	تھی مقرب فرشتگان کی	کہ پند آتش تھی وہ جس کی کیا	بلکہ اور کا وہ نور یکسر تھا
	تھی کلیم اوس بد اعتراف نور	کہ یہ آواز غیب آسے اور	اور فرشتگان قرب

والتقى

اور



يَا مُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا صُبُرٌ الْمَوْتِ مَا أَجْزَبُكَ

ای کلیم حسین فکر و غور ہی کیا	وہ تو یہ بات کہ میں ہوں خدا	نور و قوت میں جسے ہوں بالا	اس کا راہ اور حکمتوں والا
اور تو ڈال دے عصا اپنا	کیسک مجھ کو دکھ اپنا	وہ اگر جس گھڑی اسی کی کہا	ہمتی اور نہ پھپھاتی جاتا تھا
گوئی ہی وہ ایک تلسا سا	ڈر کی مار گیا کیا کیا کباب	پر گیا پیٹھ پر ہر وقت کہا	اور ہنسن بھی ہوتے دیکھا
	پر حکم تشفی و تسکین	پونجی فوراً اذیاد میں تھین	

يَا مُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمَلَأِئِمَّةِ سَعِيدٌ

موسیٰ مجھ کو مت ڈر	انگھان ہوں میں خالق برتر	نہیں ڈرتی ہیں میری اس میں	میں تو عامی ہوں اور ناصر کل
--------------------	--------------------------	---------------------------	-----------------------------

إِنَّمَا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حِسَابَهُ سُوًّا فَاِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ

مان مگر جو ستم سے پیش آو	پھر بدل اے اور بجالاد	کوئی نیکی بڑی عمل کے بعد	یعنی توبہ ہی ہو وہ صالح و سعید
تو میں ہوں جو بخشنے والا	رحم والا بیان سے بالا	منقطع ہی بیان وہ آستینا	جس طرح سے حقوں کو کہا
رہی موسیٰ ہی تھا اور غور	جسے قہقہے کا ہو گیا تھا خون	اڑ کو ترسان جو اس قدر پایا	خون اور شامع اور سر پایا

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخَرُّبَ يَدَيْكَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَهُوَ عَصِيبٌ

اور پیٹھادی ہاتھ اپنی کو	تو گریبا نہیں اپنی انجو شخو	کہ نکالی تو یا وہ نکلے گا	جیسے میں سفید اور چٹا
آفت ہوں اور برائی بن	نہ لگی دیکھ کر جسے کچھ گھن	پھر گریبا نہیں جبہ ڈالا تا	کیا خوشنڈہ تر نکالا ہاتھ
نور کے اگلے جیسے تھاب نہو	پہنچے آفتاب تابان کو	پھر لہرمان حق ہوئی حتمار	کہ عیان کر وہ دونوں تو عجاز

فِي تَبَعِ آيَاتِ

یہ تو معجزوں کے ظاہر کر	یعنی اون کو کہ سیرودہ سیر	دوبہ اور بات بجزی ہیں صا	دی جو گدڑی بسورہ اعراف
	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِذْ قَالَ لَهُمْ فَاسِقِينَ		
یا تو فرعون اور لوگو لوگوں	اسی رسالت کا اپنی کہہ کر یا	کہ وہی ہیں ایک مفسق اندر	عدسی باہر نکل گئی بدیش

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُّسْمِرًا فَاسْقَرْتَهُمْ فَرَأَوْهُ مُّصِيبًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَصْفَادًا فَظَنَّكَ لُكُلُوا فَاذْكُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

پہر تو متیکہ پہنچیں اپنی تہنیں	تھا جو فرعون اور او قوم	ہوئی ہمارے لائل اسیرور	تہنیں جو دکھلائیوا لیاں یہ
گئی اطر سے لگی بیدین	کہ یہ ہی جاہوی صبح و مبین	اور انکار سی سب آپیش	ساتہ اون مجرور کی گمشد
اور لیا تالیقین او دکھ جان	اپنی جانو نہیں اپنی زمان	از سر ظلم و سرکشی تمام	کرتی انکار تہی ہی نافر جا
سو نظر کرتوای بلند وقار	کیون کہ تھا مفسد و ناکار	کہ ہوئی اس جان میں غم و تاب	تسہ عقبتی میں گاک کا ہو غدا

وَقَدْ أَتَيْنَاكَ وَأَوْسِيكَانَ عِلْمًا

اور بیشک یا تا ای خوشخو	یعنی داؤد ابن ایش کو	اور سلیمان کو تھا جو اسکا چہ	علم احکام شرح برتیا
	یا کہ علم الحکم کیا تھا عطا	یا او نہیں علم کہیما بخشا	

وَقَالَ مُحَمَّدٌ لِلَّذِي قَضَاكَ عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِكِ الْمُؤْمِنِينَ

اور لگی گئی دونوں شکر خدا	جبہ کی ہی بڑائی سکو عطا	بیشتر انہی ایسی بندوں پر	لالی والی جو ہیں تہنیں کبیر
	وَوَكَيْتَ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ		

اور وارث ہوئے سلیمان نام	ملک داؤد کا افضل تمام	یا لیا ارث میں نبوت کو	یا کہ احکام شرح و حکمت کو
--------------------------	-----------------------	------------------------	---------------------------

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ زَكَاةً فَذَرِكُنَ هَذَا الْقُرْآنَ فَالْمُبِينُ

اور لگا گئی یوں کہ لوگو ہم	ہیں کہانی گئی افضل و کم	بولی اور گفتگوی مرغ و طیور	جسکا اور نہا ہی کام اور دوز
اور عطا ہم کی گئی ہر شے	یعنی جس شے کے چکو چاہتے	بیشک دیب عطا ہر شے	ہی بزرگی میں اور روشن
ازل تعین لی یہ شہ رایا	عہد داؤد جب سہ آیا	وی جو اوسیر افکی تہی فرزا	سلطنت میں ہو نزاع چہ
یک صحیفہ بطرز استفا	لاکی لوح الامین حکم خدا	بولی داؤد سی کہ اسی دلنبا	پونچھ بیٹوں سے یہاں چند
جس سے انکا جواب میں آو	وارث تخت و ملک ہو جاو	پس لگو چہنی جواب اون سے	کر کی اطر سے خطاب ان سے
کہ تباوی بھی یہ بات بہلا	کیا ہی اقرب اور البعد شہا	کیا زیادہ ہی انس کے اندر	اور وحشت میں کہا ہی فرود
کیا وہ دوہیں کہ ہی قیام کو	اور میں مختلف بہلا کیا وہ	کیا وہی دوہیں کہ مارتی میں ہم	یکہ کہ فہد یکہ گرسے دم
کیا وہ دو چیز میں کہ جگال	ہی پسندیدہ اور قریح کمال	سنا کہ فرزند گفتگو سے پد	عاجزائی جواب سی کبیر

ع

ع

اور بعد ہی ہا سنے دنیا	کہ وہ عقوبتی ہی اقرب الاشیاء	وہ جو تہی سب سے عقل میں فرعون	لیکن ہی لگی سلیمان پون
جس بدینین کہ ہو و روح نہیں	اور حوشت میں ہی یادہ تہین	کہ جو روح دروا نکا ہی سکین	اور زیادہ ہی انس میں ہون
جیسے قدمات ہو حیات	اور ضد حیات ہی وہ مہما	روز و شب مختلف ہیں ائم دو	اور زمین فلک ہیں قائم دو
وقت غصہ کے از رہ انجام	اور مذموم ہی وہ خدا نام	وقت غصہ کے ایسے توہ خصال	اور پسیدہ علم ہی بمال
کہ فضل فرخدا او نہیں سوسا	تہی جو حاضر وہاں ہی یعقوب	کہ موافق کتاب کے تہی جواب	خوش ہو سکی دی بلند خطا
دوسرے دن ہو چیل بقا	اگر کی داؤد او کو ملک عطا	آفرین اور مر جاسی پس	اے تحسین و جناسی پس

اور بعد ہی ہا سنے دنیا جس بدینین کہ ہو و روح نہیں جیسے قدمات ہو حیات وقت غصہ کے از رہ انجام کہ فضل فرخدا او نہیں سوسا دوسرے دن ہو چیل بقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهَرَبُوا وَخَوُّهُ

قسم قسم اپنی فضل و جہان	جن انسان اور مرغان سے	شکر اوی سب اقدیمہ شکار	اور کبھی مجتمع سلیمان پہا
لیک تہا ضبط و ربط میں	گرچہ تہا بشمار وہ لشکر	یعنی پیش اور پس آتی تھے	پہر و نگارین بہا بی جانی
پس یہ کثافت کہ روایت ہے	حسب کچھ فہم اور درایت ہے	مدعی فرعون بیان تہا زیاد	اوی لگی شکر کی کیا لکھوں تو
ہی چہتر گروہ تک منقول	جنس انسان کا محل نزول	تین سو کوس میں تہا جنگا	کہ وہ تہا ادعا سقدر شکر
جیسے ہر طرف فلک ہی بلند	بی ستون تہا نہ آسمان نند	جن خوش و طیور سی ہر یک	اور ہر سقدر نشتا تک
ایک فرشتہ گنج ایک نور	وہ جو تہا فرس ریشی خوش رنگ	ایک سے ایک بے خوش انداز	ہر طرف حکم باطن میں دراز
وی سلیمان و مردم ہنر	بیشیختہ تخت اور کرسی پر	تخت کو رکھتی کرسیوں کی بسط	کر کی اور فرس اہل باطن
شام ہی جا تہی جن کیشین	اتفاقا کہیں تخت نشین	جاتی بکھاہہ راہ زمین افرا	کر سے تخت فرس نکلی ہوا

حَتَّىٰ إِذْ التَّوَالَىٰ وَادِ الْمَلِكِ قَالَتْ لِمَلِكِهَا يَا مَلِكُ الْغُلَامُ الَّذِي دَخَلَ أَمْسَاجَتِكُمْ لَا يَخْطُبُكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُمْ وَلَا يَشْعُرُونَ

کہ تم ای چو بیون ساؤ تمام	بولی ان مور لنگ طاحنہ نام	مورا اور چو بیون کی سیدنا	تا بوقتیکہ آئی وی سرور
اور سلیمان کونج اور لشکر	اور نہ ڈالی کچل ہتھین کیسہ	کہ نہ کچل ہتھین سلیمان اب	سکھنوں و رگہ و نہیں پانی
رض طاعت تہی چو بیون	اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	کہ ہتھار ستھین کہیں پامال	اور دجانتی نہیں ہو پیمان
کہ برابر خروش کے وہ تہا	یون سے تفسیر ثعلبی میں لکھا	لکھہ گی ہیں و اہل علم و کمال	تجہ مور میں کسی اقوال

یا کہ تھا عظم اوسکا ای دلبند	بچہ گو سفند کے مانند	یا کہ تھا عظم اوسکا اگر شمال	اور کہتی وی مور تین مال
گوش زور کے ہو کب آواز	پر سلیمان نے سنا سب آواز		
<b>فَتَبَسَّ بِمُضَاهَا مِّنْ قَوْلِهَا</b>			
پہر گاسکر انی خندہ کنان	بات اوسکی ہی وہ نبی زمان	سب بھکے بغض ہی لکھا	مور کی بات کا تعجب تھا
یا کہ شکر وہ مور کے آواز	آنی خوش ہو بھک و ممتاز	اہل توحید نے یہ فرمایا	مور کو سن وہ پتا بلوایا
کنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم	کرتی ہرگز نہیں کسی پر ہم	بولی چوٹی کی سچ ہے عطا	اچکا کام ہے نہ ظلم و جفا
پر میں کہتی ہوں باد ہی قوم	میرا نسب ہے خیر خواہی قوم	پر سلیمان اوس سے فرمایا	تو کیوں بھی خیر و ذکر کیا یا
میں اور شکر ہوا ہوا پر تھا	تکو پامال کس طرح کرتا	بولی چوٹی کہ تھی مری میرا د	کہ نہ ہو لین کسب کی یاد
کہیں یہاں نہ کہے کہ نظر	آپکی جاہ اور موکب پر	جاہ و مال جہاں کی جہاں مل	کہ وہ مبعوض حق ہی لا طائل
بعض تفسیر میں یہاں لکھا	کہ سلیمان نے مور سے پوچھا	کہ تبا تو بھی تو امی و مساز	کیا ہی تیری سپاہ کا انداز
بولی چوٹی کہ اسی بلند و قار	میرے رنگ ہیں و چار ہزار	جنہیں ہر ایک ہی وہ جاہ و نسب	حکم میں جسکی حل نہ ہر نقیب
ہر نقیب او بنین اپنی تار و پار	چوٹیاں رکھتی ہیں چار ہزار	کہنی اوس سے لگی سلیمان یون	لائی باہر نہیں و شکر کریں
بولی چوٹی کہ اسی میرے دین	دیتی بھکوتے جملہ روی زمین	بھنے زیز زمین کیا اقبال	تا خدا میں کوئی نہ جا حال
پہر کہا مور کہ اسپرور	تو ہی حسان حق بنا کر	بولی او ہیں جس قدر حسان	ایک اونہیں سمیہ ہوا و عیان
جسکو میرا کیا سخر و رام	کہ اوزانی ہی تخت صبح و شام	بولی سنتی ہی اہلی یون و مور	اوس میں یہ ایک نہ ہی سوز
کہ کہی ہی ترا وہ ملک و مال	آنی جانی میں باؤ کا حال	سنتے ہی اس میں وی مقول	بسا میں وہاں ہو مشغول

وَقَالَ رَبِّ اَوْسِرْ عَنِّي اِنَّ اَشْكُرُ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَاَعْلَىٰ وَاَلَدِي وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخُلَنِي بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور بولا کہ خالق بخون	مجھ کو تو فیق دی کہ شکر کروں	تیری حسان کا جو کیا مجھ پر	اور بابا پ پر مری بکیر
اور تو فیق کر بھی وہ عطا	کہ میں لاؤں وہ کاؤنک بجا	جسکو فرمای تو خوش اور پسند	تا نہ غامد ہو کچھ زبان و گزند

اور لائے

اور ملا تو مجھ کو ہاتھوں ہاتھ	اپنی رجم اور مہر ہائے ساتر	نہ دون اپنوں نہیں تھی جو ساتر	ای جو کرنی عمل تھی بائستہ
تھی پدر پرچو او کی حسان	مجھ سے ہو سکتی ہیں بیان وی	مادر او کی تھیں پاسا زمان	کیوں نہ ہو گی او پہنچو چسان
تھیں وہ مادر او کی نیک خصا	سورہ صادقین کے جکا حال	کہتی ہیں پونجی وی پیر دین	الفاقا اسی سفر میں کہیں
اک بیابان میں کہ تھانہ وہا	کہیں پانچا نام اور نشان	جب ضرور کو طلب کیا پانی	اور کہیں نہیں دیا پانی
بولی بدبند کہ سر گیا جبکا	آب شکر و لیل و نوبت تھا	یا کہ تھی تخت پر وی مالچاہ	کہ مظل طور سے ناگاہ
ایک فریبی آفتاب کی تاب	کرنی او کی تھیں لگی بتاب	دیکھ خالی مقام بدبند کا	حال اوسکا بیکد گر چو چاہا

خدا کے لئے  
وہی ہے جو  
تو ہے جو  
تو ہے جو

وَتَفَقَّهَ الطَّيْرُ

اور خیرے جستجو و تلاش	اور نواؤں کی برطا اور تلاش	یعنی بدبند کو او نہیں دیند چاہا	پہر چو او نہیں اوس نہیں پایا
-----------------------	----------------------------	---------------------------------	------------------------------

فَقَالَ مَا لِي لَأَسْرَى الصُّدُودُ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ

تو لگا کہنی وہ سپہ دین	کیا ہی مجھ کو کہ دیکھتا ہوں	مجمع طائران میں صدود	کیا ہی وہ غائبوں سی لوگو
------------------------	-----------------------------	----------------------	--------------------------

لَا عُدَّةَ لَنَا عِنْدَ آبَائِنَا إِذْ نَحْنُ أَوْلِيَاءُ لِلَّذِينَ

سُلْطَانَ مَثِينٍ

اوسکو مارو گناہوں کی مار	تاکہ ایسا نہیں کری پر کار	یا کہ گناہ میں کج اولی تھیں	تا ہوں تلخ اور مرغ نہیں
--------------------------	---------------------------	-----------------------------	-------------------------

یا کہ البتہ لائے گا مجھ کو	کوئی حجت کہ صاف ظاہر ہو	تاکہ غیبت کا ہو سبب معلوم	وہ جو تعویذ جس سے ہو مفہوم
----------------------------	-------------------------	---------------------------	----------------------------

وہ جو ایشاد ہی عند ایشاد	ہی وہ تادیب کیلئے تادیب	یعنی اوسکی او کہا کر بازو	ڈال دو گناہ میں ہو پین اوسکو
--------------------------	-------------------------	---------------------------	------------------------------

یا کہ تاجس ساتھ مدت چند	پنجرہ میں کرو نہیں اوسکو بند		
-------------------------	------------------------------	--	--

فَمَكَتْ غَيْرَ كَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطَّتْ بِمَا لَمْ تَحِطُ بِهِ

پہر فرمایا وہ دیر میں آیا	اتنی ہی خشم اوس پہ فرمایا	پہر لگا کرنی سطر سے مقال	اون سے وہ بدبند بہا کر قال
---------------------------	---------------------------	--------------------------	----------------------------

کہ احاطہ کیا میں اوس جاگو	نہ محیط اوسکا تو ہوا تھا کہہو	یعنی دیکھ اوس جگہ کو میں فرمایا	تو جسکا مشاہدہ نہ کیا
---------------------------	-------------------------------	---------------------------------	-----------------------

وَجِئْتِكَ مِنْ سَكِينَتِكَ يَقِينٍ

اور میں لایا میں سبب خبر	کہ وہ تحقیق و راست ہی یکسر	کہتی ہیں پہلی ہی ستودہ خصا	بانتی تھی نہیں سبب کا حال
--------------------------	----------------------------	----------------------------	---------------------------

میں باوج ظلم گیا اور اگر	اوں کہ کنی لگا کہ ای سرور	اڈکو او کی خبر وہ لایا بس	سہی حد ہدایت آیا جب
وہ زمین عرب سے سمت میں	مجھے کنی لگا سر اموطن	کی گیا وہ سیا کو شوق دلا	ایک بندہ و پانچہ مجھ کو ملا
کہ ہوی مجھ کو دکنی کی ہوس	کین بیان آد خوبان آد	وہ جو قوم سیاسی ہی مہور	کہ شہر سیا ہوسے مشہور
میں نے پایا وہ جیسے تباہا	اوسکو میں دیکھ کر بیان آیا	کی گیا لیکر وہ مجھ کو وہاں	شرح کر یاہ عظمت سلطان
اور گوگنا او کی کیا ہی دن	کیا وہ کہتا ہی میں اوس دن	کہ تبا کون ہی وہ اوس کا شاہ	کنی اوس لگی ہی عالیجاہ
	اسطرح ہی کی اڈکو خطا	کنی حد ہدایت لایا بس	

اِنِّي وَجَدْتُ امْرَاةً تَمْلِكُهُمْ وَاوْتَيْتُ مِنْ كُلِّ

شَيْءٍ وَكَلَّمَ عَشْرَةَ عَظِيمَةٍ

دی جوستی سیا میں ہیں	کہ جو کرتی ہی مملکت او پیر	پالی بقیس نام وہ اکر ن	بیگانہ میں ای بنی زمین
سر بسعل اور گری جڑا	اور اوس کا ہی ایک تخت بڑا	جو سرا و اسطنت کی ہے	اور عطا کی گئی وہ پر یک شہ
سی ہشتاد گز مہشتاد	عزم اور طول میں سر و مفاہ	کہ کسی اور کا ہی ایسا تخت	ہی عظیم اور بڑا وہ جیسا تخت
	اور اس طرح اوس کا حسن و جمال	ضمن ہر شی میں اڈو ہاں سنال	

وَجَدْتُهَا وَقَعَ مَهَا يَجِدُ وَنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونَ اللُّوْزِ

لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَهُمْ وَقَدْ هَمُّ عَنِ السَّبِيلِ فَهَوَّ كَيْفَ تَكُونُ

جہل ہی آفتاب کی وہی بس	کرتی سجدہ میں غیر حضرت بس	اور لوگوں کو اوسکی انجوشخو	میں نے پایا وہاں اوس عورت کو
پس وہ پاتی نہ راہ میں مطلق	پہر کیا بند اڈکو ازہ حق	دیونی اڈکی زشت اور بد کام	اور اچھی کہانی اڈکو تمام
	کہتی ہیں شافعی اوان سجدہ	اکی اکی ہی اٹھواں سجدہ	

اَلَّا يَجِدُ وَاِلِلَّهِ النَّبِيُّ يَخْرِجُ اَنْجَبَ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تَحْفُونَ وَ مَا تَعْلِفُونَ

اِنَّ اللَّهَ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

میں نے ہر سا کی ای بلند مقام	آسمانوں اور زمین کے تمام	لائی باہر ہوی چہی اشیا	کہ نہ سجدہ کریں بر خدا
------------------------------	--------------------------	------------------------	------------------------

میں نے پایا وہاں اوس عورت کو اور اچھی کہانی اڈکو تمام

کہ نہ سجدہ کریں بر خدا

اور وہ جانتا ہی امیر دم ہی وہ پروردگار تخت بزرگ موضع انتہا مسجد بیان	جو چپاتی اور کو کتے ہونے جلد تھوڑے جس کا تخت بزرگ تخت فیہ گرگئی ہین بیان	حق تعالیٰ چشم دیدہ غور تخت بلقیس پیش اہل تیر بعض نے تابہ تعلقوں لکھا	نہیں مہر کوئی اوس بن جس کا عظمت کی روبرو تیر بعض نے تابہ اعظیم پڑا
--	--	--	--

قال سَنظُرُ آصَدَ قَتَامُ كُنْتُ مِنَ الْكَافِرِينَ

کتنی فوراً لگا سلیمان یوں پوچھا اوس انہوں کا مضمون یا کہ ہی تو دروغگو یوں سے	اب ہم آئیں دیکھنی سہیں کا ذہن اور زشت خوں سے	کہ بہا کیا ہی تو صد کیش
--	---	-------------------------

اِذْ هَبْ بِنُكْيَايِ هَذَا قَالَتْ اَلْبَهْمَةُ لِمَ تَوَكَّنْتُمْ اَنْظُرُوا مَا ذَا اِرْحَمُونَ

جا مرا خطری کی تو بشارت پہ نظر کہ خط مرا پڑہ کر لکھ سلام اب خلاصہ احوال نہ فقط ملک مال کہتی تھے تھا شرحیں نام باب او کا جیل کا پدنی جام سپا تھی جو خیشان مادر وحی گوہر لعل اون سے منگو کر عہد آبا سی تھی وہ شمس پست ہو چا بلقیس پیش پست کہیں بلقیس کو سنیہ پر	اور اوسى ڈال دئی اذکی طر کیا ہی وہ کہ پرتی ہین کا جس طرح کہ گئی ہین اہل کمال بلکہ حسن و جمال کہتی تھے یا کہ سیریل ابن مالک تھا ملک کا لکھ قنی او کو دیا اوسکی تائید کر کی را اور دن اک صریح سریر بنو کر نشہ کفر و شرک سی سرست تھی بہان حاضر اوسکی حملہ ایک چپ شھر رہا ہٹ کر	پہر تو اون پاس ہو رو گردان یعنی پڑہ کر مراد وہ خطوں کا کہ وہ بلقیس شہرہ آفاق باپ او وینیں اوس کا پاس تن فارغ تھے اوس کا مادر تھے چشمین پدیر ہوئے وہ زن ہوتی مشرور سور عایت سے اوس پہ اجلاس وہ پیش آئے انرض نہ پدیر سب پر از یا کہ جلتو مکہ میں روزن سے پڑہ کی نامہ کورہ گئی حیران	یعنی بہت کر ہوا اون کو پناہ دیکھ تو وہی کیا ہین سکا جواب دولت جاہ مال ہین کا گدڑی فرما رو اسی ملک ہین بلقیہ نام بعض نے وہ لکھے ہاں اوسکی لگا وہ ملک ہین لطف سے خط سی حمایت سے دارو گیر شہانہ فرما تے چو پنج مین لی وہ خط شوق پہو چا وہ نامہ سلیمان نے ابنی عیان بلا اور ارکان
---	---	---	---

قالت يا ايها الملكة اني القى اليك كتابا كريمة

کتنی اس طرح سی لکھی بلقیس خط کو اوس کے بزرگ کہا اسی گروہ سران قوم ہیں کہ سلیمان او کو بھیجا تھا	کہ ہی ڈالا گیا بطرز شرک یا کہ سرز ہو ا وہ امر غریب	میری سینیہ پہ ایک خط بزرگ اور تھی اک مرغ سی بطرز غیب
--	---	---

یا کہ دیکھا نام نامے حق	یا کہ اوہین طمع نہ تھی مطلق	الغرض پوجہنی لگی اعیان	سکے بلقیس سے وہ ذکر و بیان
	کہ وہ کسی طرف سے آیا خط	مدعا کیا ہی جو بھی یا خط	

اِنَّكَ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّكَ لَبِئْسَ وَاللَّهِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰی وَاَنْتُوْنِیْ مُسْلِمٰیْنَ

بولی بلقیس یوں ان اعیان	کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے	اور بیشک وہ نامہ ممتاز	نام ہی اس کی ہی آغاز
کہ وہ ہی مہربان برجت نام	رحم والا بجال خاص اور عام	ہی یہ مضمون اوسکا سر تا	کہ نہ کروں کشتی کرو مجھ سے
اور چلی آؤ میرے جانب کی	حکم بردار اور سلیمان ہو	اس لیے اس خط وہ نامہ لکھا	کہ اوہین میں حق سکھانا تھا
قصہ کوتاہ سننے کی اعیان	مثل نامہ بخود ہی پیمان	دیکھ خط کی وجازت الفاظ	اور معاً بہت سے کر کی کاٹا
	دلہین آؤ گی ہر اس در آیا	غیر حیرت نہ کہ نظر آیا	

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ افْتَنِيْ فِيْ اَمْرِیْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْا

کرتی یوں گفتگو کی بلقیس	کای گروہ مشیر و قوم ریس	مشورہ دو بھی تم اور جو آپ	کام میرے میں سبیل صواب
میں نہ کرتی ہوں قطع اور ریل	راہی اپنی ہی کوئی کار و عمل	ہوتی جب تک نہیں ہو حاضر تم	یعنی میں پوجہنی تھی ہی مردم
کشتی میں تھی ہر دم سوار	سید و سیرتہ زر و شمار	اوہین ہر ایک شخص کی تلوار	دس ہزار آدمی تھی فوج و سپاہ
	اونکو بلقیس نے کیا اکٹھا	اور ہر ایک ہی مشورہ پوجا	

قَالُوا حَتّٰی اُولُوْا اَفْئِدَةٍ وَاُولُوْا اَبَاسٍ شَكَّ يَدِيْهِ وَاَلَا كَمْرُ الْبَيْتِ

فَاَنْظُرِيْ مَاذَا قَامُوْا فِيْ

بولی دی لوگ ہم نہیں اور اور	اور جسکی گری میں سرتا	اور ہی حکم اختیار تیرے	ای مفوض ہی کار و بار تیرے
پس نظر کر لی اپنی دیکھ وہ	کیا ہی وہ جسکا حکم کرتی	یعنی جو حکم ہو بجا لاوین	جنگ یا صلح ساتھ پیش آوین
کرتی بلقیس یوں لگے گفتار	صلح ہی صلحت نہیں نہ ہمار	جنگ کتنی ہی دوسرا اور دو	اوسکی غلبہ کا خون ہی چلو
	ہم یہ غالب گروہ شاہ او	ملک و دولت تباہ فرماو	

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْبَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا اَنْفُسَهُمْ



أَعْرِضْ رَأْسَهَا إِلَى لَفْءٍ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ

بولی بلیتیس یوں کہ شاہ و ملوک	رکتی یہ راہ و رسم ہیں سلوک	جب دواؤں کا قہر فرما کر	کسی بستی و شہر کے اندر
تو کرین ہیں خراب اور تباہ	اوسے بستی کو وی ہلوک اور ہ	اور کرین ہیں وہاں کی سب کو	ایسی ہاں خشکی قدر و غرت ہو
اسر غارتگر کیسے غوار و ذلیل	اور اسے ہی کرتی ہیں بی قیل	یا اسیر جسے کرین گی غوار	یہ سلاطین شاہ و آخر کار

وَأَيُّ مَثَلٍ لِّمَنْ يَهْدِي اللَّهُ فِتْنَةً وَمَنْ يَجْعَلِ

الْمَسَلُونَ

اور میں تو ہوں بھیجے واسطے	انہی جانب کو تحفہ ہاے	پہرین کرتی نظر ہوں اور نگاہ	یعنی میں دیکھتی ہوں اور گاہ
کہ ہلا کیا جواب لائے ہیں	ساتھ کس چیز کے پہر آتی ہیں	ہیں جو بھی گئی بغیر و شرف	یعنی میری طرف سے ان کی طرف
میری تخی اگر کری وہ قبول	ہی وہ اک بارہ ورنہ نہ قبول	اہل تحقیق کی لکھا ہی تھا	مجھ کو شک ہی تو دیکھیں گستا
کہ سلیمان کی شکست کے لیے	نہند اور چند کس روانہ کیے	تا وراثت زمانہ و اموال	اوسنی ہر طرح کی کسی سوال
بھیجے پانصد غلام مہر لقا	عورتوں کا لباس اور ہنہن پہرا	اور پانصد کنیز رشک قہر	کپڑی مردہ اور کلبو پہرا کر
خشت زری بھی ساتھ ایک	اور لعل گہر کا تمانہ شمار	درج ناسفہ ڈرو مروارید	خشتی آفتاب جو ہر چہرہ
شک انہو ختن ختن بھیجا	عبر و عود کا شمار نہ تھا	مہری ہر طرح کی گران قیمت	مجھے کہ انہی ہوں بی قیمت
اور کچھ سفیہ بھی مہرہ چند	بی بہابی مثال سے مانند	اور نہند کو یوں کیا تعلیم	اوس سے کہتے ہیں اس پر ہم
خشم و غصہ جو وہ کری تہنیر	ہی وہ سلطان و گرنہ پیغمبر	اور نبوت پہنچ لائل اور	اور کلبو مچو طر کہ بدیدہ غور
کہ میان غلام اور کنیز	جو پیسے تو کری تمیز	اور ناسفہ ڈرو گوہر کو	کرومی سوراخ جو پیسہ ہو
اور وی کچھ سفیہ میں جو ہنہر	اور نہیں رشتی وہ دہا ای و	پس وہ نہند ہوں ان کو دہا	لی ہدایا ہی نقد و مال و متاع
پہر وہ ہد ہد جو یہ خیر لایا	یوں شیاطین کو حکم فرمایا	کہ بنا کر وہ خشت نقرہ و وز	ہفت فرسخ کی طول تک کسیر
فرش زین سطح و عموار	کر لیں نہند کی راہ پر طیار	اور تیری سپاہ و بحری فوج	راہ نہند پہ آئی جیسے جوج
آوی پسی دیو و ہوام	اور دوحوش و بیابان و ہوام	صفت بصفت لبتا وہ ہوں	جالی سید انہن راہ نہند پر
پر یہ پر یافتہ وی کچھ و ہوا	بہ ہوا آئین جسی ہے دستور	تقصہ کو تا نہند را بن عمر	جیکہ ہو چکا کنار سیدان پر

۲

اور مخالف کو رو برو لایا	پس سلیمان کے تخت پاس آیا	فرش خشت زرا اور دروغ چو سہا	سحر ہوا وہ کر کے نگاہ
اوسے لاقونخال کر دی	دڑنا سفنتہ سی جو درج ہی پر	ہنس کے موتی لگی اور گلنی یون	کہ وہ روح الامین سے مضمون
کر کے اسی کے ہی روزن	پس فرمان بادشاہ زمین	بھیجے بلقیس نے جوہرین ہمکو	اور کج سفنتہ لاو مہر کے تو
اور علام و کنیز کو پانے	پہر کیا شست و شو کو ازرا	سہری پروائی اوسے ہر تہا	اور دودھ کو حکم فرما کر
لیکے اک ہاتھ سے دستا در	اور کنیزوں نے دہوئی منہ کیسے	دہو لیا ایک ایک مہونسی غبار	اور علامونج اپنے پر پار
دہویا اپنی مہونسی گردوغبار	دوسرے ہاتھ سے وہ منہ پر مار	پہر دستا در کر گیا پانے	لیجے اک ہاتھ میں لیا پانے
اور مخالف کو رو کیا ہمہ تن	مرد کو مرد زن کو تبارن	ہو گیا وجہ ہتیار و تمیز	پس نہکتہ بیان عہد کنیز

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْنَا بِكُم بِنُحْوَۃٍ فَمَا آتَيْنَا بِهِيَ اللَّهُ خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا لَنِكُم بِهَا لَنُصْرًا وَإِنَّا لَفِيهَا لَرَحُومٌ

اور اوسے جو اوسکی تھی ہمراہ	بولا منذر سی یون وہ عالیجاہ	لیجے اموال تحفہ و اجناس	پہر جب یادہ لی سلیمان پایا
سیر خاقان ملک علم اور دین	پس وہ کچھ جو دیا ہی میری تہننا	مال سے اچھا ک ای مردم	کیا مدد کرنی ہو مہر کسب
شاد ہوتی ہو مقرر ہنازش کر	بلکہ تحفی سے اپنی تم یکسے	لیجے دنیا کا مال آگ کو	بہتر اوسے ہی جو دیا تمکو
	اچھا ک حیات دولت و جاہ	کہ تمہارے ہی نہ نگاہ	

إِنَّا جَمَعْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ يَوْمَئِذٍ مِّنْ يَّمِينِ وَإِذٍ مِّنْ يَّمِينِ وَإِذٍ مِّنْ يَّمِينِ

اور جو آدین میں ہم لا دین	کدی اور فسک میری پان	سوی بلقیس لشکر بلقیس	پہر کی جا ہی پیغمبر بلقیس
ساتہ اور لکڑی کی قست ہو	ای نکر نکی سامنا اونکو	کہ مقابل و جنگی ہونوں	اونکی پاس سے لشکر و قوت

وَلَنُؤْتِيَنَّهُم مِّنْهَا ذَلَّةً وَهَمًّا مَّاعُونَ

بیوقار و حقیر ہونوں سب	اور کو خوار و ہیر ہونوں سب	شہر میں ذلیل سر مار	اور نکالیں اؤ کو ہم باہر
اوسکا مرجع یہاں جنود آیا	لفظ باہر ہا میں سر مایا	قوم بلقیس ہی اوسکا و	چار جا لفظ ہم جو ہی ارشاد
کر کی ملی راہ کی مسافت کو	پس وہ منذر وہاں رخصت ہو	اوسکا مرجع سب کو تو ہوا	وہ جو مہنا میں ہمیر نہاں
اوسکی شرح و بیان پیش آیا	جو سلیمان نے اوس سے فرمایا	پیش بلقیس کی یک پہونچا	آخر میں بلوہ سپاہین آ

تفسیر

رکھ کے اپنا متاع و مال گناہ	کر گیا ایک تہیہ راہ	ہو گئی مستعد زاد سفر	شکے بلقیس فرقتہ وہ خبر
در پہ شجلا دی نگہبان خدی	کر کی او سکو مقفل اور در بند	ایک محکم جگہ میں رکھوایا	تخت او سکا جو تھا کرانمایا
تخت کاوشہ سلیمان کو	رک گیا لیکر ساز و سامان کو	لیکے ہمراہ لشکر اور اعیان	پروہ نکلی بعد تجمل و شان
اور دستے پیش آنے لگے	عیب بلقیس کو لگانے لگے	پہنچی شہزادہ جن اور اس	کہ سلیمان کی پاس بقت کر
کہ بی عقل و خرد میں اس کے قصو	پس لگی کہنی بعض از سر زور	دیکھ بلقیس کا وہ حسن و جمال	تا کہ رین کجاک کا نہ خیال
مثل خرکی اور او گلیا بیجا	اور سنی کہا کہی ہی وہ سم	سخن ہی صوبہ سے مہ زن	اور کون لگا یہ کہنی سخن
کرتی از راہ کید اور تزویر	اس خط سی بنایا تفسیر	ساق پر او سکی مثل زمین بال	اور کرنی لگا کوئی یہ مقال
عقل کا پہلی امتحان کیا	پھر جواب گفتگو یہ بیان کیا	اور نہ افشا نہو ہمارا راز	ماوی او سکی رہن گاہ سنی

قال يا ايها الملك اياكم يا تبني بعراشها قبل ان ياتوني مسلمين

عرش بلقیس یعنی تخت او سکا	کون تم میں سے لانی عجبو پہلا	یون سلیمان کہ مردم اس	کہنی او سکر کو لگا سنکر
بن رضا کی نہیں و اولی	کہ سلیمان کا چہین لینا مال	حکم بردار ہو بغیر و شرف	پچھ اس کہ آئین میری طرف
تا کہ دیکر کیا کیا رسکو تغیر	اور طلب پہلی کیا وہ سریر	مال او سکا نہیں حرام کہیں	اور جو کا فرمان میں نہیں
	عقل بلقیس سے وی عالیجاہ	پوچھکر حال او سکا ہو آگاہ	

قال عفریت من اجن انا انیک یہ قبل ان تقوم من مقامک و ائی علی لقاوی آمین

قبل اس کہ اب او بھگاتا تو	کہ میں لاؤنگا تیری پاں او سکو	تو م جنوں سے وہ جو دکوان تھا	کہنی سہرچ اک غیب لگا
زور والا ہون معتبر کبیر	اور میں تو او ٹھانی او سکی پر	جکو مت گری ہی تو جہاں	اپنی جاسی کہ تاضی دو پاں
میں تو اس سے ہی جانتا ہوتا	پہر سلیمان دیا یہ جواب	کوچہ نہ پیش آو نہیں خیانت	ای او لاد نہیں امانت

قال الذی عند علم من الكتاب

اصف بر خیادہ او سکا ڈر	ای لگا کرنی اس طرح تفسیر	علم جس پاس کہ کتابی تھا	کہنی وہ شخص اس طرح لگا
تھا کتاب تو لگا علم حکوت تمام	یا لگا کہنی خضر و الانام	کتب ہی میں جی کی تھی کمال	یا سلیمان خود کیا وہ مقال

یعنی جو کوئی جانتا تو شیخو | کتب حق سے ہم اعظم کو | یا رنگا کتنی جبرئیل امین | لوح محفوظ سے پڑھو اور تعجب

أَنَا أَنْيَكُ بِهِ قَبْلَ أَنْ يُزَيَّنَكَ إِلَيْكَ طَرَفًا

کہ میں لاؤں سب اسے تیری	وہ سر پر صاع و زرین	پہلے اس سے کہ آئی گے پہرے	تیری تاج کو تیری چشم و نظر
یعنی لاؤں گا تجھ کو اپنے دین	طرفہ لعین میں میں آؤں	پس ایمان حکم فرمایا	کہ دعاسی وہ شخص پس آیا
تبصرع زمین خدمت چوم	بولایا حتی کہ کے یا قیوم	یا کہ ازراہ التجاسے تمام	کہہ کے یاد و الجلال والا کریم
	تحت بقیس کو بیک ناگاہ	پل میں حاضر کیا بطرز ناگاہ	

فَلَمَّا سَأَلَهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَ مَا قَالَ هَلْذَا مِنْ فَضْلِ سَائِي

پہلے ایمان کی وجہ سے دیکھا	مستقر اپنی پاس یعنی وہرا	کہنی اس طرح سے لگا کہ یہ کام	فضل سب کام میں اور العام
یعنی آئیے تخت کا ناگاہ	اوس سب اسے کہ ہی وہاہ	ہی نہ اسباب سہری ہی مگر	فضل پروردگار سے مجھ پر
کہ مری دو سونکو اوسنی	بکراست عطا کیا منصب	او نکولا یا وہ خالق برتر	خرق عادات اور کرم سے
	فضل سہ سہلی وہ فرمایا	بسط اسیلی وہ پیش آیا	

لِيَبْلُوَنِي ۗ أَمْ أَشْكُرُ ۗ أَمْ أَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ سَائِي عَنِّي ۗ كَرِيمٌ

تاکہ وہ آزمانی میری تین	یا پختی میں آئی میری تین	کہ میں لاتا جا ہوں شکر و سپاس	یا میں کفر ان کا کہ میں ہوں
اور جو کوئی لشکر پیش آوے	ای سپاسی غلہ اجمالا و	پس سوا اسکی کوئی کام نہیں	کہ وہ کرنا ہی شکر انی نہیں
اور جس شخص نے کیا کفران	کیا شکر نعمت نیروان	پس ہر سب سے نیاز تمام	شکر و کفران ہی اسکو کام
	کہ نوا الا کریم کا سرتاسر	فضل انی سے مستحقون سے	

قَالَ نَكِرٌ وَالْهَاعِرُ شَهَانُظْمُ أَتَيْتُكَ يَوْمَ تَكُونُ

مِنَ الدِّينِ لَا يَهْتَدُونَ

کہنی وہ یوں لگا کہ میری دم	شکل ہیئت بدل دیکھا و تم	و اسی اور تخت اسکی کو	جس اور سکو تیرا اسکی نہ
یعنی اسکو چڑو بطرز دگر	پائین پائین پائین پائین	یا بل کر چڑو جو اسکو	یعنی خضر کی جاگہ اور چڑو

اور اس میں کو موضع احضر	وضع کرد و او کہا زکر کبیر	دیکھیں ہم کیا وہ سوچ پاتی	تخت اپنا اوسی تہائی ہی
یا کہ ہوتی ہی اور میں خلی تہن	رہنہائی و سوچہ ہوتی ہن	پس پلٹ کر خیر او شون	کر کی تبدیل اوسین اور تغیر
	عقل بقیس آزانے کو	اور یہ معجزہ دکھانے کو	

فلما جاءت قبيل اظکن اعز شك قالت كانه هوج

پر جب آئی وہ زکر ہی کہا	کیا اس پر حکا ہی تخت ترا	بولی تشبیہ در میان لاکر	گو آیا یہ وہی ہی ستر تارا
یعنی یہ تخت ہی اوسی مانند	کر کی جبکی تہن ہن آئی تبد	وہ جو تشبیہ ساتھ پیش آئے	ہی عیان اوس آوی و انا
یعنی سمجھی عقل ہوش کمال	کوئی تخت اور سوچہ اسکی مثل	پر جو اوس معجزہ کو جان لیا	یون سلیمان سے کلام کیا

واوتینا العلم من قبلها وکنا مسلمین

اور عطا ہم کی گئی تھی علم	یعنی ہم پہلے ہی تھی علم	پہلے اوس خدا کی قدرت پر	اور نبوت کی تیری محنت پر
اور ہوتی ہم استودہ نہاد	حکم و ارفاق اور مفاد	یعنی حاجت نہ تھی ہمارے	تیری اس معجزہ کی لہجہ دین

و صدقنا ما کانت تعد من قول الله انھا کانت من قوم کافرین

اور کیا بند حقانی اوس کی	صوت توفیق اور عنایت ہو	شمس جسکو پوچھی تھی وہ	غیر موجود کس نے زمین
کہ وہ تھی قوم منکرون عیان	یعنی محروم دولت ایمان	وہی جو قصر سخن کاتھی حمار	اسطر حسی بیان ہو گلکار
کہ سلیمان نے قبل قدم	کر کی اوس ن کا عیب پہلوا	ایک قصر بلند بنوایا	فرش شیشی اوس کا فرمایا
یہ شیشی کے آب و لو کر	پھلیمان اوسین بند کبیر	کہ تھی شیشی تھی فرش کی یون	کہ دکھائی تھا صحن گل جیون
پس سلیمان و قصر بنوا کر	تخت آرا ہو دیاں جا کر	بولی بقیس کہ آتو پاس	اوسکی اوس عیب پا کار لہر کار
کہول ساق اپنی وہ لگی گئی	کہ سلیمان لگی یہ فرمانے	فرش شیشی کا ہی وہ آب ہن	نوشیشی وہ آب تاب ہن

قيل لها ادخلي الصرح فلما رآته حسبت اني

و كشفت عن ساقيهما

اس طرح کہا گیا اوسکو	ای سلیمان نی یون کہا اوسکو	کہ در اس محل میں ابقی	یا کہ صحن میں نہیں نہیں
پر جب آئی وہ لگی گئی	قصر صحن قصر کو کبیر	تو لگی جانے نبادانے	وہ دن اوسکی تہن کہ آرا

اور دینی کھول اپنی دونوں باج

دو من جامہ کو اوٹھا کر چاق

ہاگہ پانی میں سے کھیر کھا

اور اس لیجان کی تخت پانچ

پہن لیجان کیا جو خیال

پانی پانچ من اور کھیر

پانی پانچ من اور کھیر

پانی پانچ من اور کھیر

قال انما صرح من صرح قوا

کہنی اور اس گناہ لیجان پون

کہ ادھائی ہی تو وہ دانا

وہ تو ہی اک عقل یا انک

جس میں شیشی خیری ہو

پہن لیجان کے عقل کامل جان

ہو گئی مرث میں باور جان

ہو گئی مرث میں باور جان

ہو گئی مرث میں باور جان

قالت سر برانی ظلمت نفسی واسکت مع سلیمان

بولی رب میری ظلم کیا

اپنی جان پر کہ شمس پوج

اور لیجان ہو لیجان

یعنی میں کھلی اور کھلی

اور اس خدا کی ای بدل اور جان

کہ ہی پروردگار عالمیان

انورن دیکھ اور کھلی

وضع نوری ہی کر فی جان

ہوئی پیدا پری ہی وہ دختر

پیت کا اور کھلی ہی ہاں

پیت کا اور کھلی ہی ہاں

پیت کا اور کھلی ہی ہاں

و لقد انك سكتا الى ثود اخاهم صا حان لعبد وا

اور منی ثود پر بیجا

اونکی بہاں کو وہ صا حتا

کہ عبادت کرو خدا کی تم

ای نہ پوجو میں اور ایمون

پس یکا یک و دو چینی ہو

کرنی جگڑے لگے کید نگر

یعنی مومن ہو اوہ ایک فریق

لور ہوا اور منی دو سارا

حسب طبع اہل مکہ کید نگر

ہیں جگڑے بعد پیس

اہل تحقیق ہی کیا ارقام

مومنوں ہی جو کہا ایلام

بولی صا ح سی یون کو نگر

عبد لاوہ عذاب تو ہو

حکے وعدہ پیش آتا ہے

رات دن تو ہمیں پانا

قال يا قوم لم تستعملون بالسيرة قبل الحسنة

کہنی صا ح لگا کہ ای مردم

کیسے عبادت کرتی ہو تم

بد سزا کو کہ ہی نزل عذاب

قبل تو یہ ہی جو کار صواب

کیون نہیں بنواتی ہو

تم خدا سی گناہ تو بد کر

کہا کہ تم مرحمت کیسے جاؤ

ای نجات اور عذاب ہی

کہنی ہیں رہے بولی تبیر

کرنی تو یہ میں دیوڑتا غیر

چاہتے ہی نظر سے تھیں

حسب وعدہ عذاب تھیں

ع

ع

ع

کستی صالح سی جوہی تو سچا کرتی تو بکیواسطے ہرار	تو ہمیں جلدیہ عذاب کہا اور کہ ہر خدیوی بلند وقار لیک وی ہانتی تہجی زہار	صادق الوعد جو کھی پاوین کہ ہوشاید وہ تو بڑا تو کھی قبول اپنی ہی ہٹ پتھی ہی بد کردار	ساتھ تو سبکی پیش ہم آوین نہونی پاوی نہ وہ عذاب نفل
---	---	---	---

قالوا اظلمنکما و بعس معک ط

تا تجھ کیہ بولی وی بد خو یعنے تونی یہ ہوش ڈال	ہم سمجھتی ہیں غالب بد بھجو جسے وہ طرز نو نکالی ہے	اور اذو کو کہہ میں تری ہمراہ تونی دعوت وہ جسکی آغاز	طہتی ہیں تیری چال شام گاہ ہم پیادو اسبج و غم میں ہار
--	--	--	---

قال طایرکم عند اللہ بل انکم فوقہ

کستی صالح گاکہ ای مردان شامت کفری شہی تم پر	غال بد ہی تمہاری حق یہاں سختی وینچ اور حمن کیسے	بلکہ تم لوگ جا بچی جاتی ہو جا بچی ہی اسلی تمہاری شین	بدلی اپنی کیونکی پاتی ہو کہ سمجھتی ہو یا سمجھتی نہیں
--	--	---	---

وکان فی المکینک نشعہ سرہط بقیدن فی اکلہ ضو ولا یصلوون

اور تھی بچ شہر کی نوتن اور نہ صلاح ساتھ اتی پیش فتنہ انگیز حسی ہو بالا بیان ملک پاتم ہی ہوسکا	یعنی صالح کا تھا جان وطن رستی مضر و ظلمت کیش ملک کو بچا رخ کر ڈالا کہ وی باعقر ناقہ پیش آئے	کہ وی کرتی فساد ہی بیکسے تھی وی نو شغل اسرا قدار بفساد و ستم اور شاکر سر آخرش نشتی ہی عید عذاب	جہر لی سر زمین کی اندر یا کہ معصوم کی قوم کی سردار کر دیا اوس زمین کو زیر و زبر ہیستہ ایزدی گھوستا
--	--	---	---

قالوا انما سموا بالہ لنبیتہ و اہلہ ثم کنفون لہ  
لوالیہ ما شہدنا مہلک اہلہ و انا لصادقون

کرتی ہر طرحے نکی گفتار سلی اور او کی گئی لوگوں کہ نہیں نہیں کی گناہ و نظر	یعنی باکید گروی نوسردار اور کہ میں قتل اونکو ہم کیسے جب ہو اتھاتباہ اوسکا گھر اور ہم تو ہیں کہنی والی سچ	کہا و اتھار کی قسم تم یون پہر کہیں گے ظم او کی وارث کو یا کہ حاضر نہیں تھی ہم کیسے مانسوسی میں ہم اونکی سچ	کہ تحقیق مارین ہم شہون خون کا او کی مسکود ہی ہو جسکی ہو گیا ہلاک و گھر
---	---	---	--

و مکرنا و مکرنا و مکرنا و ہم ولا یستغفرون

اور کیا او ڈاؤ کر لے کر	اوس جاخت نی اوس پھیرا	اور کیا او ہمینی ایشہ دین	داو کرنی کی یعنی اذکی تہین
اور کتتی نہ تھی شعور و خبر	کہ ہلاک اذکی واوکا تھا اثر	یعنی اذکی ہلاک کی تھی سبب	کرتی جو کجرواوتی وی سبب
خدا کو جب تک علم ہو چایا	نہ خدائی عذاب بھجوا یا	کتی ہیں ایک نما کے اندر	اپنی مسجد میں جاوہ پھیر
ہوتی مصروف سجد و نماز	شب میں تنہا بند شروع و نیاز	جبکہ اون ظالموں کا ظلم و ستم	متجاوز ہوا بعد اتم
حکم ہو چکا کہ ہونوں مستحل	لعذاب و وبال کافر کل	کتنی سنگ لگی و سنگ نوردار	اوس پہلی ہم اوسکو اذین
جب ہوا ساجد کنار سپر	صالح آسمان یعنی مہر	طلعت شب میں پہلے کے ظلم	بیشی مریدین احوالی غار
تا وہ صالح جو وہاں اوی کل	مارڈالین یکا یکا سکود غل	پس قضا کر اگر ان کی سنگ	کوہ سی در چٹا کی اوسنگ
کہ ہو ہی سببیک ناگاہ	دکے اوسنگ سے ہلاک و تباہ	اور باقی بے بوجہ جب سئل	مرگئی حسب حکم رب حلل

فَانظُرْ يَفْعَلُ لَكَ عَاقِبَةٌ مِّمَّا كُنتَ تَعْمَلُ ۗ اِنَّآ اَدْرَاكُهُمْ وَقَوْمَهُمُ اَجْمَعِينَ ۗ فَنِيْلَكَ يَوْمَ تَحْاَوِيَةٌ بِمَا ظَلَمْتُمْ ۗ اَمْرًا نَّفِيْ ذٰلِكَ لِكَلِمَةٍ لَّقَوْمٌ لَّعَلُوْنَ

پہ نظر کر تو ای بلند مقام	کیا ہوا اذکی او کا انجام	یہ کہ ہمینی کیا ہلاک اونکو	اور قوم اذکی سبکو جو شو
سو یہ اذکی بیوت ہیں اور	غالی اور ہندم پری یکسر	اوس سبب کہ ظلم کرتی تھے	عدا نفاق گزرتی تھے
بگمان ہمیں ایک آیت ہی	نہ فقط قصہ و حکایت ہے	واسطے قوم کی کہ جانتی ہیں	یعنی وعظا اور نپدانتی ہیں

وَأَنْجِبْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

اور بچایا تھا ہمینی اذکی تہین	وی جو صالح کی ساتھ لائے تہین	اور کتتی تھی کفر و عصیان سے	کرتی یہ سبب شرک و طغیان سے
-------------------------------	------------------------------	-----------------------------	----------------------------

وَلَوْ طَلَّ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَا تُوْنَ الْعَاكِفُوْنَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ

اور کر لو طکی تہین تو یاو	ابن ہاران جو تھا وہ نیکو	یا کہ یہی اتھامت حسان ہو	ہمینی اوس طابین ہاران کو
جب نکا کتھی وہ پھیر دین	قوم اپنی کی منکر و کتہین	کیا بھلا کرتی ہو برائے تم	یعنی غلام و عیاسے تم
اور تم دیکھتی ہو خوش ہو سکا	چشموں سے کہ یہ کام تھا	یا نظر کرتے ہو بیدار سے	یعنی اعلان بخش کی دیکر

اِنَّكُمْ لَتَا تُوْنَ الرَّجَالِ شَهْوَةٌ مِّنْ ذُوْلِ النِّسَاءِ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ

کیا بلا شک و شبہ تم یکسر	دور تھی مردوں پر بولچا کر	جو بزرگ عورتوں کو جکے تہین	بہ شہوت کیا تھا ان تہین
--------------------------	---------------------------	----------------------------	-------------------------



	بلکہ تم ایک قوم سو فجار	کہ نہیں جانتی سو آخر کار	
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُو آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ أَفَأَنْتُمْ أَنْتُمْ بَشِيرُونَ			
پہر نہیں تھا جواب تو لوط	پر ہی تھا خطاب سرقہ لوط	کہ لگی کہنی وی بیکد بگر	کردو لوگوں کو لوط کی باہر
بستی اپنی ہی جگہ کاں عام	لینے شہر سدوم سی بن نام	کہ وی مردم ہیں کرتی سستہ	کر پسند اپنی ہی خود آئے
	اور جنتی بلیدین وی کمال	بمکو اور جو ہمار ہیں فعال	
فَأَجْمَعُوا أَهْلَهُمْ أَكْثَرًا قَالُوا أَتَمْنَا هَٰؤُلَاءِ مِنَ الْعَذَابِ			
پہر بچا یا تھا ای بلند مقام	بچے اوس لوط کو افضل تمام	اور بچا یا تھا اوسکی لوگوں کو	ہاں بگرا اوسکی زن کو بچو شو
کہ مقرر کیا تھا ہمیں اوسے	لینے شہر اور یا تھا ہمیں اوسے	رہنی والوں میں دریا عذاب	قہر فرما کی ای بلند خطاب
	وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	بیٹیان لوط کی ہیں اوس سے	
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنَافِقِينَ			
اور برسایا تھا اون سے پر	بچے باران سنگ اور پتھر	سو براتا وہ مینہ جس سے ہوئی	وی جوتی سرسیر در آہو
پر شا کر کی قصص پی ہم	نہیں ہیں خبی قدر میں ہیں تم	خواجہ دین کو کیا ارشاد	بہر حمد حق اور سلام عباد
	تا کہین حمد خالق برتر	اوس سلام کو خاص مندوں پر	
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللَّهُ			
خَيْرٌ وَأَمْ لَا شَرِكُونَ			
کہ تو ایسید زمان وزین	شکر اور حمد ہی خدا کی تہن	اور سلام اوس خدا کی بندوں پر	جو پسند اوستی کر لیکر
کیا ہی اللہ بتر ای لوگو	یا وہی لاتی شریک ہیں خلیو	وہ جو لفظ عبادہ ارشاد	انبیا و رسل ہیں اوس کے مراد
ہی مطابق مجال نشرو	وہ سلیمان کی گفتگو یکسر	جو کہا تھا ادھون نے ہو پر ہم	کہی آویگا ایسی شکم
	فوج بقیس معرکہ میں آ	پس وہ حضرت جو ان کے شکر و شکر	سامنا اور ناکر کے نہ قریش
اور جوین حال سید ہاوت	ہی وہ صلح کی سرگزشت نجابت	جیون بچا یا تھا حق حامی ہو	رات میں دشمنوں سے صلح کو
شب جنت تسلی تہی نہیں	کہ والی نبی دین کے تہن	اور اس طرح لوط کی دشمن	گرم اخراج لوط تھی ہمہ تن

پہلو

آمن خلق السماوات والارض خروا نزل  
لكم من السماء ماء فاشربوا حذائق فوات  
بعبارة ما كان لكم ان تشبوا شجرها مع الله مع  
الله بل هم فوق كل كون

کیا ہی وجہی گردیا پیدا او او تار تہیں خاک سی آب پوستا نافر سے آور کیا ہی کوئی خدا خدا کی ساتھ	یابلا کسئی گردیا پیدا یا اوقار او سی رندو کسما یعنی زیبا تمام و رونق ور کہ مہراد سکا ہو لگا کر پاتہ	آسمانوں کو اور زمین کشتیں پہر او کانی سی شیں کی ہم نہ نہیں تھی وہ طاقت ایزدیم بلکہ وہی لوگ استودہ میر	اپنی قدرت آئی سوال میں ساتھ او اس کے بفضل و کرم کہ او کانی درخت ان کی تم پہر ہی بین راہ راستا لکیر
	یعنی توحید سی گذری ہیں	مانیہ شکر بل کرستہ ہیں	

آمن جعل الارض قرآ و جعل خلالها انهارا وجعل  
لها وای و جعل بین البحرین حاجزا مع  
الله بل اکثرهم لا یعلمون

یابسی وجہی کی ہی ارض زمین اور کین اوس زمین کی اندر اور رکھا در میان دو دریا	یابلا کسئی کی ہی ارض زمین نہرین پانی کی اوسی سرتما اوسنی ملک سے اپنی اک پردا	صرف قدرت ہو ایجا یاب اور رکھی اوکی استواری کو کیا بھلا کوئی اور ہے معبود	اک ٹھکانا آبادی و دو آب اوسنی بوجہ اور پہاڑ اونچو ٹھو ساتھ اقتدر کی ملک وجود
	بلکہ اون مشرک زمین ہیں کثیر	کہ نہیں کہتی ہیں و علم و خبر	

آمن یجیب المضطر إذا دعاه ویکشف السوء و  
یجعلکم خلفاء الارض مع الله فلیبلا ما تنکرون

ہی بھلا کون ابلند وقار اور بھلا کون برت جان ہو کیا بھلا کوئی ہے مدد آگ	کہا جابت کری پیسے کی پکار کہوں ہی سرسید برائی کو ساتھ اقتدر کی ان مرون پر	جب کسی وہ پکارے اوکو اور مقرر کرے تمہاری تہیں کہ مگر تھی ہون نصیحت و نید	سپنس کے اواز ماری اوکو نائب و شہین ملک زمین ہی پیشش توتو کی تکو پسند
--	---	--	--

پہلو

تو کون کو کہہ سکتا ہے	شکر ہی ہر طرح غریب ترین	جانتی ہو خدا ہی تم بہت	اور تو کون کو کہہ سکتا ہے
-----------------------	-------------------------	------------------------	---------------------------

أَمْ مَنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّجْمِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بِشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ؕ وَاللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

یہی ہلکا کون جو دکھاوی راہ	یا کہہ ہی وہ کہ جو تباہی راہ	تو کون تو کہہ سکتا ہے کہ	اور تو کہہ سکتا ہے کہ
اور ہلکا کون پہنچ دیا دین	جو خوشی کی خبر سے پیش آئیں	اگلی حرکت اور سبکی اسیروں	کہ وہ باران و مینہ ہی ہا کہہ
کیا ہی کوئی خدا کی ساتھ خدا	کہ بنا لائی اس نمط اشیا	بڑا اور او پر اس سے ہی	کہ تباہی جو شرک میں گمراہ

أَمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يُرِزُّكُمْ مِنْ ثَمَرِ الشَّجَرِ وَالْأَرْضِ ؕ وَاللَّهُ قَلِيلٌ مَا تَشْكُرُونَ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

یہی ہلکا کون کہ بندہ و قار	کہ بنا لائی خلق سے پہلے بار	بعد از ان پھر لایا اور کئی تکرار	ای دوبارہ بنا اور کئی تکرار
اور ہلکا کون رزق دوی تکرار	آسمان زمین ہی آگے گو	کیا خدا اور ہی خدا کی ساتھ	خلقت خلق ہو سکتا ہے
	کہہ دکھاؤ دلیل اپنے تم	جو پوچھ کہہ سکتا ہے وہی	

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

کہ محمد کہہ جانتا ہی نہیں	جو کوئی ہے باسماں و زمین	غیب کے بات کو مگر امتد	یعنی ہر چیز سے آگاہ
	سینے قدرت میں تمام	یوں ہیں ہی علم اور شامل عام	

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

اور نہیں کہتی ہیں شعور و خبر	کہ اوٹھائی دی جائیں کب	ای نہیں بتا رہی شرک انہیں	کہ سو کہہ رہے زعبت از کو پیش

بلکہ تنگ مٹھی اور کئی دانا	گو بہت اپنی عقل دور آ	کہہ میں آخرت کی سزا	پر کیا مینہ ہی ہو سکتا ہے
یعنی ہونے نہیں پوچھ سکتا	کہہ کو آخرت کی بہا عمل	گاہ شک ہی کو پیش آتی ہیں	گاہ انکار اور سزا لاتی ہیں

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا بَلْ هُمْ عَنْهَا عَمُونَ

بلکہ دی لوگ آیتودہ سے	شک میں اس حرکت میں ہے	بلکہ دی اوس کو پین بیدین	ای دلائل کو دیکھتی ہیں پین
	اکہتی آگہیں جو اپنی وی بد	اکہتی بے شک کی دلیاوں کو	

وقال الذين كفروا اذ اکتنا نرا باؤ اباؤنا ایضا کفر جنونہ

اور کہا شک میں کیا ہے	ہو گئی خاک اور مٹے ہم	اور مٹی ہوئی چاری باب	یہی جھلوسی کہ ہم سب آپ
	کیا ہلا ہم نکالی جاوین گے	یہی کہ روئے باسر آوین گے	

لقد وعدنا ان نخرجوا اباؤنا من قبل ان هذا الايام الا اولکون

بگیاں تھی دی گئی وعدہ	ہو چکی تھی کہی گئے وعدہ	اس سے بے شک اور شکا ہم آپ	اور ہمارے جو گندی ہوا اور باہ
یہ اس کو وہ محمد اس	وعدہ و تیار ہی ہی خدا اور	نہیہ وعدہ سے بے شک کا کچھ اور	تھیے گلہ کوئی ہین بدیدہ غور
	یہی یہ بات وہ جو کتا ہے	محض ہی حقیقت اور کتا ہے	

قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبة المجرمین

کہہ پرنے سے پیش آؤ تم	یہی کرنے کو سیر جاؤ تم	اور زمین میں کہ تھی اثر کتا	یہی سمور کیسے اور آباد
پس کرو تم نگاہ جاکی وہاں	کیا ہوا آخر گنہگار ان	یہی دیکھو بچشم عبرت ہین	آخر کار مجرموں کی تشن
کہ ہوئیں انکی استیان ویرا	نرا برقرار نام و نشان	یہی احاطہ جو موفقات	بستی ہین تہوں میں بگذا
	حق تعالیٰ کی قہر سے کیسے	ہین بیابان مٹا اور شیر	

ولا تخزن علیہم ولا تکن فی ضیق منہم کونہ

اور ست کا علم او نہ سپور	وی جو گندی کی تی ہین کسیر	اور نمودل ہین تانک اس تو	وہ جو کرتی ہین کا و دا وعدہ
	کہ ہین غمخوار ہین ترا ہردم	نامو بار ہوا ہین ترا ہردم	

ویقولون متى هذا الوعد ان کنتم صبا وقینہ

اور کہتی ہین وہین کی گئی	کب ہو وعدہ جو ہوتی ہے	یہی کب ہے گئی وہ آفت مار	کب وعدہ گئی ہوا انداز
--------------------------	-----------------------	--------------------------	-----------------------

قل عسی ان یكون ردف لکم بعض الذی تستعجلون

کہ محمد کہی تھا بفرین	کہ ہو چکی ملکی تماری شیرا	کوئی نہ چیز ہے ایسے ہردم	کرنی جلدی ہوا آرتی ہین
-----------------------	---------------------------	--------------------------	------------------------

ع

بجای

	لفظ بعضی جگہ جو ہی ارشاد	اس کا ہی غذا ہے جس کو مراد	
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ	ہی خداوند فضل لوگوں پر	پرست اور نہیں کرتی ہیں کسی	اور ترا رب تو بہت تودہ ہے
	نعمت حق جو ہی غذا ہے تمہیں	اور سکو پہنچاتی نہیں وہی نہیں	
وَإِنَّ سَاءَ لَكُمْ لِمَعْلَمٍ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ ۚ مَا يُعْلِنُونَ ۚ	بگمان جانتا ہی ہوش	بہت چھپا رکھتی از ہی سستہ ہیں	اور پروردگار تیرا تو
	اور جو چیز کو لاتی ہیں نہیں	مثل گندی یا نفس سرور ہیں	
وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۚ	آسمان زمین میں ایمان	پر وہ ہی اور کتاب اندر	اور نہیں کوئی چیز ہے نہان
	وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد	یوح محفوظ یا جان بر او اس	
إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ أُمَّتِكُمْ ۖ وَأَنَّ كَثْرَ الَّذِي	کہ جو کتاب ہی تمہارا شرح و بیان	اسرائیل نبی کی بیٹوں پر	ہی شک و شبہ ہے یہ وہ قرآن
	اور ہمیں تمہیں حق کو فرمایا	کوئی اور نہیں ہی قابل شبہ	جس میں آتی ہیں اختلاف ہی
	کہنا یا تمہیں کہی ہو یا	کوئی ہی نہ ملے نہ مجال سچ	کوئی کتاب ہی بحث اور تکرار
	سوجھ و چمکتا ہے اور حق	ہی عقلمند تھی صحیح و درست	جب یہ قرآن خدا سے ہوا
	کرنی والی جو لوگ تمہیں ایمان	پس صحیح و غلط کو پہچانا	بشارات کرو ہی ارشاد
	سوجھ و چمکتا ہے اور حق	وہ جو حق بات کو دسی جانا	
وَإِنَّ كَثْرَ الَّذِي	کہ جو کتاب ہی تمہارا شرح و بیان	اسرائیل نبی کی بیٹوں پر	ہی شک و شبہ ہے یہ وہ قرآن
	اور ہمیں تمہیں حق کو فرمایا	کوئی اور نہیں ہی قابل شبہ	جس میں آتی ہیں اختلاف ہی
	کہنا یا تمہیں کہی ہو یا	کوئی ہی نہ ملے نہ مجال سچ	کوئی کتاب ہی بحث اور تکرار
	سوجھ و چمکتا ہے اور حق	ہی عقلمند تھی صحیح و درست	جب یہ قرآن خدا سے ہوا
	کرنی والی جو لوگ تمہیں ایمان	پس صحیح و غلط کو پہچانا	بشارات کرو ہی ارشاد
وَإِنَّ كَثْرَ الَّذِي	کہ جو کتاب ہی تمہارا شرح و بیان	اسرائیل نبی کی بیٹوں پر	ہی شک و شبہ ہے یہ وہ قرآن
	اور ہمیں تمہیں حق کو فرمایا	کوئی اور نہیں ہی قابل شبہ	جس میں آتی ہیں اختلاف ہی
	کہنا یا تمہیں کہی ہو یا	کوئی ہی نہ ملے نہ مجال سچ	کوئی کتاب ہی بحث اور تکرار
	سوجھ و چمکتا ہے اور حق	ہی عقلمند تھی صحیح و درست	جب یہ قرآن خدا سے ہوا
	کرنی والی جو لوگ تمہیں ایمان	پس صحیح و غلط کو پہچانا	بشارات کرو ہی ارشاد

وَإِنَّ سَاءَ لَكُمْ لِمَعْلَمٍ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ ۚ مَا يُعْلِنُونَ ۚ

اوپن جگہاں ہنساں عمل	اپنی اوس حکم اور حکومت کر	کہ دست اور راز ہاں ہیکر
اور وہ غالب ہی جاننی والا	کوئی رو کر کے نہ حکم او سکا	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ه

پس ہر سواتوای محمد کر	شر اعداسی حق تعالیٰ پر	تو تو اوسن ہر ای متناز
		کہ وہ ہی سر سبکشاہ و باز

إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْبُكْرَةَ وَلَا تَسْمَعُ الضَّمَّةَ الْكُفْرَةَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ه

بیکمان تو نہیں سنا سکتا	ای محمد بے مردم موسیٰ	اور نہ قادر ہی تو سنائی پر
جان بقی کار سیکتین	جیب پھری پیچھے دکھی دی سید	یعنی دکھ فری ہن چکی ہو
	پس عیب ہی کار او کی تھیں	خکیو سننے پہ قہتار نہیں

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ لَشِئْخٌ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ه

اور نہیں تو دکھا سکیگا راہ	انہی لوگوں کو گواہی رسول تیر	انہی گھڑی اور چلنے سے
تو تو اوسکی تھن سنا ہے	جو یہ ایمان پیش آتا ہے	پس سبکشاہ و حکم فرمان

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنْ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ه

اور جب پڑگی بات او پر	یعنی پونجی ہدایت کی	تو نکالیں گی ایسے وہ شیم
کہ لگی بولنی کلام و سخن	اون ای سید زمین میں	اس جہت کہ مردم سیدین
نہایتیں آئی ہوتیں	ای زمین آتی مانی ہن پیش	وہ جو ہی لفظ داند ارشاد
کہ قیامت کے وہ علامت ہے	سات گز جب کا طول قامت	وہ جو کوہ منگائے شکل
یا کہ مخرج ہو او سکا بیت	یا کہ ہو او کا تمام نام	جسکا باز وہ ہون ہوا ہم چار
بوز رنگ پتنگ جسکا رنگ	شکل نقی کی نخلی چسپہ رنگ	آوی کا سا جسکا ہو رنگ
سہر چسپہ رنگ کی شمال	صدر ہو مدھیر نور کے شمال	چشم ہو چشم نوک کے مانند

نہایتیں آئی ہوتیں

نہایتیں

شاخ ہونٹا خگا گوی وار	دم ہو جیون م قوج امی لدار	ہو سو خارج تمام او سکاپن	یا کو کھلی فقط سر و گردن
ساتر کتا عسا کو سے ہو	اور وہ خاتم سلیمان کو	روی ہوسن کر پی عسا جو	کیسک ہر سفید و از بس
اور خاتم کی ملتی سے ناکام	روی کھار سر بر ہون سیاہ	پس ہمیر ہون کا فر اور ہون	داس کی خروج سی او سدن
	وانغ رکلی بخاتم اور عسا	کردی دونون کو کید گرضی	

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مَّمَّنْ يَكْتُوبُ بَايَاتِنَا فَهُمْ يُوعَىٰ

اور جس دن کی جنگی ہم اکٹھا	ہر ایک سے ایک گروہ جتھا	اوس جتھا دی جو انکو	ہیں کذب ہمارا تون کو
پس دیکر دم کہ فرقہ فرقہ تھی	کی جاوین جوج اور کٹھی	ای مثل ہن کہ ہو کیکتھا	فرقہ فرقہ و ہر مو کتھا

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَقَالَ أَكْثَرُ بَلْمُ بَايَاتِنَا وَ كَمْ تَحِيَّطُوا بِهَا

بیان تک جب شتر گامو	دی جو جتھن ہمار جتھلاوین	بل اوں خدا کا ای لوگو	کیون کذب تھی میری باؤگو
اور سنیں تم ہوی محیطا وینر	از سر علم اور دانش کر	کیا تھی وہ تھی کہ تم جو کرتی تھی	یہ ایان جو گذرتی تھی
	کیا کیا کام تھی ای مردم	جو نہ لائی یقین خدا پر تم	

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ فِيهَا يَنْطِقُونَ

اور پڑ گیا عذاب حق او پر	سب کی ظلم کیسے	پس وہ سب لوگ جو بول سکن	پچھ منہ غدسی کوں سکن
	ہوں محروبت میں تمہر شوق	کہ دی جاوے عذرت کو ہو	

الْمُتْرِسَ وَالَّذِينَ جَعَلُوا الْبَيْتَ لَيْسَ كُنُوفِهِ وَالنَّهَارَ مِجْرَابًا

کیا کیا ہی نہ منکر کن گناہ	کہ بنا یا ہی ہمیشہ کو سیاہ	ہا کہ کریں وہ چین اور آرام	خواب ہر شکر او سین کو دیدام
اور ہمیشہ بنا دیا دن کو	دیکھنی کا کہ جگہ روشن ہو	ہا معیشت کرن طلب اوین	اوسہرند میں روز کا ہی ہون

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

ہی شک ہے کہ ہر کمانی	اور اس دن کہ ہیں تباہین	تہتین اوس گروہ کو یک	دی جو کرتی تھیں ہیں اور ماوا
ہی شہید توں کا ہو ہی ہا	بہت دوزخ پر ہی ہلال	ہو خواب کی بیدار سے	مرنی سینے کی ہی نمودار سے

ہا کہ کریں وہ چین اور آرام

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَنْزِعُ مَن فِي السَّمَوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ الْأَمْسِلُ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ الْأُمَّةِ كَادِحِينَ

اور جس روز پوک جادی صور	یعنی من بعد بعثت اور نشور	انوجون اور ہم پیش او	یا کہ سب سے او سکی گبر اور
وہ جو ہی آسمان کے اندر	اور جو ہی زمین میں کیے	ہاں مگر حکو جا ہی ب جلیل	اور سب آسین گی او کی ذلیل
ای دم نفع صور جادین ڈر	اہل افلاک اور زمین کیے	غیر جبریل اور میکائیل	بن سہیل اور غرراہیل
یا بغیر از کلیم پیغمبر	یا کہ ادریس کے سوا کیے	اور عسات میں آجے بن خمار	یا کہ آگی خدا کی ای دلدار
اہل عشق کی یہی بیان	نعمہ صور کتنی ایک یہاں	پہلے قوم سے خلق جادی مر	دوسرے وہی او جھکے
تیسرے سے سوخت گبروں	سوش چوٹی ہی آدو اور جادو	پانچون ہی وہ خلق ہو شید	یون ہن ہو گا وہ جادو گنئی

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْتَهَا جَآئِدَةٌ وَهِيَ تَكْمُلُ فَرْجَ السَّحَابِ وَصَدَقَ اللَّهُ الَّذِي لَا يَأْتِي الْقُرْآنَ كُلَّ شَيْءٍ عَرَاةً خَبِيرٌ وَمَا تَفْعَلُونَ

اور دیکھیں گا تو پہاڑوں کو	جانہ نہی بیکو او کو بر پاتو	اور حالانکہ وہی گنئی ہن	ابری طرح سیر کرتی ہن
وہ سب ہی سدا ہی ہن	وہ سب ہی سدا ہی ہن	وہ تو اس سے خبر ہے اور گاہ	حکو تم کرتی ہون ہن بگاہ

وَتَجَاءُ بِالْحَسَنَةِ فَكُلُّهَا خَيْرٌ وَمِنْهَا كَوْنٌ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

یَوْمَ مَسِيلُ مَنُوكَا

تو کوئی لاؤ سیکے لیرور	تو خیرا او سکی ہی ہن	اور وہ اضطراب سی ہن	اوس قیامت بفرزین
کر کے یہاں ایک تک عمل	ساتھ اوس جانین ہن	پہر ہلا کیلے گی گسر اوین	اور کسوا وی ڈر جادین

وَمِنْهُنَّ جَنَآءٌ بِالْحَسَنَةِ فَكَبَّتْ وَجُوهُهُنَّ فِي النَّكَآءِ ط هَلْ تَجْرُونَ إِلَّا مَا كَسَبْتُمْ مَلُونَا

تو کوئی لاوی ہن مثل	یا کہ جو جادوت سر کن عمل	پہر کچھ جانین گنوں بیکے	او کی منہ بادی خود بناؤ
نہن جادگی حبیر او بدل	پہر کرتی نہی تم وہی کام عمل	پہر غی کی شین کیا ارشاد	ہاں کہ فرما ہن یون ہن غناہ

إِنَّمَا أُخْرِجْتُ أَنَّ أَعْبُدَ رَبَّ هَذَا الْبَلَدِ وَالَّذِي آتَى

Handwritten notes in the bottom right corner, including the name 'Abul Hasan Ali Nadwi'.



حَرَّمَ مَهَاوَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأَمْرٌ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

کہ یہی میں گیا ہوں نہ آیا	ای ہی حکم مجھ کو بھیجا آیا	کہ ہوں مصروف میں عبادت کا	رب کو اس شہر کی کہ ہی ہکا
خیزے تختا ہی احترام او کو	ای ادب کا کیا مقام او کو	اور تصرف میں او ہی ہر شے	یعنی سب خلق کا وہ مالک ہے
اور پوچھیں کیا گیا فرمان	یعنی ماہور حضرت یزدان	کہ ہوں اسلام لایا ان میں	حکم او سکا اوٹھا انہو انہیں
	یعنی قرانی قبل حرما	السی جایی لذی سے پڑا	

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ ۚ فَقُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ الْمَثَلَ سَابِقَ ۚ

اور ماہور ہوں میں او کو	کہ شاموں میں پڑھ کی قرآن	پہ چوکی کہ راہ پر او سے	سو وہ راہ اپنی ہی ملی پاؤ
اور جو کوئی بھول جاو راہ	پس کہ اوس تو ہی سوال	کہ یہ میں ڈرا نہ لایا ہوں	ای فقط ڈرنا نہ لایا ہوں
	یعنی مجھ نہیں وہاں ضلال	بہتوں کو بعض نے اسجا	
	وَقُلِ إِنَّمَا أَتَّبِعُ		

اور کہ سید زمان و زمین کہ تاشی ہی خدا کی تکرار

سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا يُغْنِي عَنْكُمْ كَثْرَتُ أَعْمَالِكُمْ

اب دکھاوے گا تم کو ای لوگو	آئیں اپنی اور نمونوں کو	تو نظر اور گاہ کر کے تم	او کو پہچان لگی امیر دم
اور نہیں ہے ترار بے پور	غافل اوس جو کرتی ہو کیسے	یعنی بیجا نہیں جو تم پر خدا	اس میں غفلت کو ای نہا کی حسا
بلکہ وہ جان کر میں ہاں	بیجا ہی خدا سے اتصال	تسلیموں کو بعض نے اسجا	یامی تختا نہ کی ساتھ پڑا
انچھا اس سلام کیسے کو	مور بقید کتر از خس کو	کر وہ صبر وقناعت استغنا	سو نہ نمل کے طفیل عطا
کہ تری دور کے ماسوا کیسے	لیکے جا اپنی احتیاج نہیں	ہو کسی سے بیان نہ حجاب	گو سلیمان انش ہو یا جم جاہ
تا اب پیشہ قناعت ہو	چاہی تجھی تری محبت کو	تا تو امانہ مور کے مانت	بیٹھے گوشہ میں کی در کو بند
کہ ہی سرگرم ظلم و اندا کے	تا خدا ترس فوج ترسا کے	انہیں او سکوزہ کچل ڈالے	اپنی پاسی ہر او سکامل ڈالے
	کرنا پاوی نہ ظلم کی افواج	اوسکی صبر و ثبات کو تاراج	

۲۸  
 ۲۳۲  
 لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَسُورَاتٍ لِيُذَكَّرَ بِهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ  
 اٰیة و کلمات ۱۰۰ الفاں پر مشتمل ہے اور اس میں  
 وحروف ۱۰۰۰۰ اور اشعار ۱۰۰۰ اور کلمات ۱۰۰۰۰  
 قصص

ادب و ادبیات کی تاریخ	شہر مکہ میں خواجہ دین پر	بعض فی الدین آیتیں	بہا بن تکمال لیا
ادب کی تاریخ اور تعداد	رہنما اور ہفت روزہ	کلمات اور آیتیں	پارہ سو کثیر اور کتابیں
ادب کی حروف و اقسام	جلد ہفت روزہ ہزار دو سو کم	اور اس کی کتب و نسخے	جو تفسیر و تفسیر کی کتابیں

واللہ الرحمن الرحیم

ع

طسم

کرم چاہیں گے جگہ اور مقام	تسبیح پڑھنے سے تمام	یا کہ طاسی عرض ہمارے ہے	سین سے سب سے شہادت ہے
میں سے رزق و رزاق	کافیہ خلق پر ہی بلا اطلاق	یا کہ اور جس وقت تک ای ہدم	طور سنی کی ہر آدم
اور اس میں ہی ہم سے آیا	ہی وہ ہکندریہ اور سنی	اگے اس کی ہی اس جوتے	یا غیر متبدل کی ای ہدم

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہم سناتی ہیں جگہ ہر کون	بعض اہل عربی فرعون	رستی اور حق ہی اپنی ٹھیک	جس میں واقع نہیں ہو سکتا
دوسرے اور گروہ کی یہ	کہ وہی کرتے تھے ہیں اور	ہاں اس کے قیاس نہا حال	کس کے لئے ظلم اور ظلم

لَا يَرْفَعُ رُءُوسَهُمْ عَلا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْ أَهْلَهَا سِيْفًا

يَسْتَضْعِفُونَ لِمَا قَفَا فِيهِمْ يُدْرِكُهُمُ الْيَأْسُ

يَسْتَجِيبُ لِمَا نَسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسْتَجِيبِينَ

بگم ان کی کبر پر فرعون	چڑھ رہا تھا غریبی میں	میں میں میں ہیرہ	ای عالم و ستم اور ظلم
------------------------	-----------------------	------------------	-----------------------

اور کسی کو سنی لوگ اسکی تھی	کسی فرقی اور کتنی ایک جتنے	کر رہا تھا ضعیف ایک طریق	جہاں یعقوبیوں کو وہ زلیق
زوج کر رہا تھا اوکلی بیٹوں کو	جہاں تھا طہرہ اوکلی ملک پہ ہم	اور یہ جتنی کہی تھا اوکلی کتب	خدمت قبط تاوی لایا بن بجا
	وہ تو تھا مفرد و تنہا بد کردار	صرف اپنے اعلیٰ علیٰ لیل و نهار	

و نُزِيلًا أَنْ نُمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا فِي الْأَرْضِ وَ  
 جَعَلْنَاهُمْ آيَةً وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور ہم چاہتی تھے اسے سرور	کر کہیں نہت اوس جہاں پر	وہی جو تھیں اوتھی نکلوا	ملک میں کئی کئی یعقوب
اور مقرر کریں ہم اوکلی تھیں	پیشوایان ملک و ولت تھیں	اور کر دیوں لوگو کو وارث ہم	قوم فرعون کا افضل و کریم
	یعنی فرعونوں کا ملک اور مال	اوکو دلو اس میں افضل کمال	

وَ نَسَّيْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ نَزَّلْنَا فِيهَا مَائِدًا  
 وَ جَعَلْنَاهُمْ آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور دین و تریس ہم اوکلی تھے	شام اور مصر میں بروز دین	اور فرعون کو دکھا دین ہم	اور ہاں انکو تباوین ہم
اور اون کو کھڑکھڑکی تھے	جہاں یعقوبیوں ایشہ دین	وہ شی اور چیز جس سے وہی تھے	خوف ہم زوال کرتی تھیں
خوف و ڈر ملک تھا جہاں کا	اور اوکلی تھیں تسلنے کا	لفظ ہاں بیان ہی مراد	اوس میں کا وزیر ظلم تھا
کتی ہیں جب سرکشوں کا فرقہ	غرق ہوئی گاہ بھر عمیق	لبہ پیا یہ وہی نبی یعقوب	مدتہ عمر سی جو تھی مغلوب
دیکھتی تھی چشم عبت میں	سیر اوکلی ماجرا کی تھیں	سکھو وہ ظلم یا داتا تھا	بہر حیرت میں وہ جاتا تھا

وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِضِيهِ فَاذْكُرِي  
 حَيْثُ عَلَّمْتَهُ فَالْقُبُورِ فِي الْيَوْمِ وَ لَا تَخَافِي وَ لَا تَحْزَنِي  
 إِنَّا سَأَلْنَاكَ وَ جَاءَكَ مِنَ الْمَوْلَىٰ سَلِيمٌ ۝

اور یہی تھا میں نے یوں لہام	ناکو موسیٰ کی اسی بلند مقام	کہ اوسے دودھ تو پلائے جا	جب تک کہ تجھی پہو ا خفا
پہر لو قتیگہ تو ڈری او سپر	اسی کوئی قصد جب سی او سپر	پس پسندوق رکھ کے اوکو دلا	آپے ریا میں تو بلا اہمال
اور ملک سی اوکو توست تھا	اور مت کہانم اسکی وقت پر	ہم تو پیریں گے غمگین اوکو	تیری جا کہ تو نہ غمگین ہو

اور اوسکو کین برسل ہی ہم	مادی دین اور سبل سے ہم	مادر موسیٰ بلینہ مقام	رکبتی نو فاند حروف لونی نام
اور لعین المانی و تیسیر	مبتناہ تحت سب سے قسطیر	اہل تحقیق گئی مکتوب	اوسکو ز نسل لاد یعقوب
جیکہ فرعون نی کیا معلوم	حال موسیٰ بالکی اہل نجوم	حسب قدر مصر میں حواہل تہین	اوپنہ مستغنیہ قواہل کین
اور ہر تہا باہر پستہ سین	یک پیادہ کیا بعد قدغن	کہ پسر جس کسی سے پیدا ہو	مار زالی وہ وقتہ اوسکو
پس وقت ولاد موسیٰ سے	دیکھ وضع سعادت موسیٰ سے	بولی مادر سے اوکی دایہ یون	کہ نکر خوف اور نہ ہو مخرون
حسن کہنا ہی کچھ عجیب ہے	والہ و شیفہ میں ہون آ	میں نہ ادس از کو زونی و نوا	ہین پیادہ اگر چہ گرم تلاش
قتل کرنی سی میں بچاؤن	دختر اوکی تین تباؤن گے	تک اس شہر کا پیر کہ اوکی شہر	دیکھنی پائی کوئی شخص نہیں
کہ تو اوکی تین جہاں گاہ	خوش اور اقر باسی تارستان	یاد کیا اونکو کرم نر نغانا	قتل کے شتباہ میں ٹالا
یا کہ وہ پختل کرینہ کو	جیکہ ہو چکی پیادی کٹھی ہو	گوردی کا جہت ہین نکالی	اونکو ڈالا تنور میں فی الحال
وہ چوٹی اور تنور میں لکھن	ہو گئی ایک گلشن دلکش	گل وہ بیان ہو وہ ان تمام	شکل باغ خلیل و الانام
زنگ بزرگ کہہ کر ہی اپنی	خون غم کو گئی وہ موسیٰ سے	نفسہ کوتاہ اونکو سے مخفی کر	پیش آتی سپردش مادر
لیک اور کچھ بچوں ڈرتی تھی	اور دیکھوں سے خوف کتنی تھی	پس ہام خالق منعمام	ہو گئی کامیاب ہانگام
خواب میں چوٹی کیا اوسکو	یا فرشتہ تھی کہہ دیا اوسکو	تھی ہین تین ماہ تک گھر سے	نہ نکالا ہراس اور در سے
پھر فرعونیاں بد انجام	پیش آئی عجبوی تمام	جسے ہین گرم جستجو پایا	ایک صندوق آئی نیا
عم فرعون کا پسر قتل	اوسکا بانی ہوا علی اہل تعجب	پھر جو اوسکو بنا لیا اوسنی	یون خیال لگمان کیا اوسنی
کہ پیادہ کی ڈیسی وہ فرزند	کہین ہو چاوی کر کی اوسنہ	اوسکی اظہار کا وہ کہہ کہ پاس	پیل آیا وہ اون پیادون پاس
نہد کر ہی خدا اوسکی زبان	کہ نہیں کر سکا وہ حال بیان	پھر چونے لگا وہ دین خیال	کہ وہ فرعون سے کھی سب حال
ہو گیا قدرت خدا سی کور	جاسکا نہ اوس میں اور	پس پیر سچہ کے اونکی تہین	اوپنہ لایا وہ فائبانہ یقین
آل فرعون وہی اوسین	اونکو بن کھی ہو گیا مومن	پروہ صندوق بن گیا ہدم	سیر استوار اور محکم
قیر اندو دا اوسکو فرما کر	اور موسیٰ کو اوس میں بھلا کر	بالکی اور نے نیل میں ٹالا	جیسے نہ کور ہو لیا بالا

تھیں

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ رَحْمَةً وَأَوْحَازًا إِنَّ

فِرْعَوْنُ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَاذِبَ كِبَارًا

پہر اوٹھالائی اور سکولہ کون	سطح و ریاسی مرد فرعون	کہ ہوا تو کی لیے وہ شہنشاہ	آخر اللہ مراد تودہ شہنشاہ
کہ بلا شک یہی فرعون	اور ہامان سرسبز بیون	اور اوٹھالائی کا فریض	ہیں خطا کار اور شہنشاہ
کہتی ہیں ایک خیر فرعون	برص سے کہتی ہیں اپنا لون	گرچہ مدد کا طلب بلوائے	اور نہ ہاروں علاج کروائے
ہر نر نرائل ہوئی وہ بیمار	اپنی ہی حال پر رگزار	پہر کیا کا ہنوں سے تفسار	اوسکی تدبیر کو جو آخر کار
کہتے استاد کا ہنسان جو تھا	اوسنی فی الفور سطر حسی کہا	کہ فلان روز ایک طفل صغیر	ہنیں ہو گا جو کبھی ملک شہر
سطح و ریاسی جو ادھار آیا جا	تھوک اوسکا اگر لگایا جا	تو شفا پاوی اوس سے وہ خیر	نہی برص کا نشان و اثر
الغرض روز وعدہ وہ دشمن	لیکے ہمراہ اپنی دختر وزن	ساحل روڈیل پر آیا	کہ وہ صندوق اوی نظر آیا
جاکی فوراً اوسی ادھار لائے	وی جو علاج اوسی بھوائے	کہو لگو کہتی ہی شکل سپر	ہو گئی لوگ شہنشاہ کی
کرنی یون غدغہ لگا مردہ	پس رہا کس طرح سے وہ مولود	کیون پیدا و نچ اوسکو چوڑ	قتل کسوسے اوسی نکلیا
ہو گیا شاید یہ وہ پیغمبر	جسکا ہم کہتی ہیں ہر اہل رذر	زن فرعون آسے لے گیا	بھیجا اوسکا نہ خوف و بیم ہا
سین کی میں جو میون یہ بتا	کہ وہ جنگر امثالانے رات	چوڑ دہی اوس کو میری پاپا	مت کر اوسکی طرفی خون ہر اہل
ہا کہ اب دہن اوسکی آج	کر یوں دختر کی برص کا علاج	الغرض ملتی ہی وہ آج ہن	اوسکا زائل ہوا منہ ہن

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ عِنِّي آلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآلِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اور کہنی لگی زن فرعون	آسینام ای بنی دو کون	ہی وہ طفل جمیل اور خوشخو	تھوٹا بک انکو کی بھجوا اور بھجوا
مت کر قتل اوس کے پیغمبر	شاید اوس کا پاری کام ہن	یا لگو لیون ہم اوسی فرزند	کہ بی شایان اوسکی وہ دلنید
اور کہتی نہ تھی شہر و خیر	اپنی انجام کار سے یکسر	ای سمجھتی ہنیں تھی وی بدخو	کہ وہ فرمایا کالاک اونکو
اور دم صبح ہو گیا تھادل	ما کاموسی خالی اور عاقل	بسیرو پیش و قرار سی یکسر	دست دشمن میں سے کس خیر
یا ہوا غم سی خا اوسکا دل	تقل غمچہ کیا خوشی سی کھل	سنکے فرزند ہی پر کا حال	گرمین دشمن کی با سرور کمال

ان کا دت کتب ی ی یہ لقا لان سے بطناً علی اقلہا

لیکن ان میں المومنین

بیکرا کی دوا دوا کی قرینہ	تاکر کی ہیراوس خبر کی تکیا	بڑے پٹیل کی ماٹھی سی ہم	اگر گھر اوکی قلب پر حکم
تاکر ہودی صدقون سی دوا	دوڑھو کو ای سی زمین		

وقالت لا اختہ قصیبہ فبصرت بہ تن وجبت ہم لا یشرعون

اگر کسی نادر ہو سے	اسلحے بجا ہر ہو سے	پیر دی کہ خواہ میں سپرین	جاگلی اوکی تو خبر کی تین
میں ہی نکستی او سی خواہ	دوڑھو لینے ا جینے ہو کر	اور دوڑھو کی جو تھی ہوا	اوسکی خواہ سی تھی نسل گاہ

وحررنا علیہ المایع من قبل فقالت هل ذلکم علی اهل بیت یکلونہم وھم لہ ناصحون

اگر میں بھی ناروا اور سپر	دوستان قبل آمد خواہ	ہر کہا اوکی اخت کی گاہ	کیا یہا میں تباؤن تکورا
اہل ایک گھر یہ جو بھو جا	کر میں اوکی تین خبر دار	اور اوگر اوکی خواہ ہوا	ایسکا وعظ اور نپند خوب
وہ جو فرعون کی تھی آسین	یعنی ہوس کی عمر زاوہن	سینے خواہ اہل گت گواو کو	پالنی کو لیا شناسا ہو
دانیوں کو طلب جو او	دو وہ ہر گز نہیں کیسکا پیا	لیکن گت جو تھی عیان	آہدن شیر خوش جیون پستان
ہر حکم دلاست خواہ	کر کی اذکو حوالہ مادر	شیر ماور سے مستفید کیا	ایک دنیا ریزو را جو دیا

قر دناہ الی ایہ کی تفر عینہا ولا یحزن ولتکلم ان وعدا لہم ولکن اکثر ہم لا یعلمون

پیر دیا ہر تینے اوکی شہر	اوسکی ہاکی طرف کو شہر	تاری پستان او ٹھنڈی ہو	انیکہ نادر کی دیکھ بیٹے کو
دوڑھو نہیں کہا ہی ہم ہور	ای بچوں فراق و ہجر	اور تا انکے جان وہ صرح	کہ ہی وعدہ خدا کا شیک
پر بہت لوگ جانتی ہیں	یعنی سچ وعدہ خدا کتنی	پرتی ہرین میں تھا پیر	ہوتی اوکی توقع میں ہور
	دیکھ کر دیرا و تراخے کو	ہوتی لگتی ہیں ان تین بند	

ع و لکما بلغ أشدہ واستوی اتیانہ حکما وعلما

وَكَانَ لَكَ بَنِي الْمَكْسُورِينَ

اور جب بچہ پختی لگا تو سے	زور اپنے کو یعنی ہو بڑا	اور درست ہو گیا بعقل خود	یا درست ہو گیا بقامت خود
تو دیانی اور کو حکمت و علم	صرف جان ہو اسرار علم	اور اس طرح وہی تم میں بدل	حسن و نیکو تین بحسن عمل
زور کو ہو بچا جو سی ارشاد	نوجوانی ہی اونکی اوس سرد	مدت نشو و نما جو ہو و کمال	کر وہ ہیں سی سال تا میل سال
	عمر چل سال ہی مراد بیان	بعض صبر و کیا ہی بیان	

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ

اور داخل ہوا وہ شہر	شہر میں یعنی مصر کی آمد	وقت غفلت پہ آگے کو کوئی	یعنی صرف ہو جب وہی
پروہان پائی اوسنی وہی کو	کہ جگرتی تھی اسی سرد	تھا یہ مرد ایک قوم موسیٰ سے	اور یہ ایک ادا سے
قوم موسیٰ تھا جو دالان نام	اوسکا قوم ہی سجان نام	اور یقین نام یا قانون	تھا وہ ہمارے قیاس ہون
وہا یقین ہون کو تھا آزار	کہ یہ کے ہیرم کا اونکی سر	قصہ کوتاہ جب وہ پیسیر	ہو چکی اوس شہر مصر کی آمد

فَاسْتَفْتَاهُ الدِّينِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَكَرِهَهَا  
مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ

پہر لگا اوس چاہی فریاد	یا لگا کرنی اوس سے استمداد	وہ جو تھا اوسکی قوم سی مکین	دوسرے کہ اوسکا تھا دشمن
پہر لیا مارشت و کئی ساتہ	اوسکو موسیٰ نے مشی بانڈگی	کہ تمام اوس پند زیت فرمایا	مر گیا دفعہ تضا آئے
کنی موسیٰ لگا کہ سی یہ عمل	کار شیطان پر فریب و عمل	ہی وہ دشمن بہا نیوالا رام	آشکارا معاند اور بد خواہ
سنن اس جمال کی تو اب پیسیر	جبکہ موسیٰ نے جو جان عقل	قبلیوں کو جو کفر پر پایا	اختلاط اون کچھ نہ فرمایا
و کہ موسیٰ کی خوبی و خصلت	رہا کرنی لگی نبی یعقوب	رہی یعقوب کے جان اولاد	اونکی ماور ہی تھی وہاں آباد
گاہ ماور گھر کو وہ جاتے	گاہ فرعون کی طرف آتے	آئی بکروز شہر کے اندر	پائی دو مرد لڑتے یکدیگر
ایک یعقوبیوں اور مکین تھا	دوسرے شخص قبلیوں سکھا	وہ جو تھا قبلیوں سے عیارا	اوسکو تا دیک کے لیے مارا
ہو گیا دست برد و اہل	ایک کی لگی باقی ہی غل	ابول اس طرح سے وی پختا کر	بن ارادہ وہ خون فرما کر

۲۳۶

کہ ہوا مجھے کارِ شیطان اب میری شایانہ عمل تھا کہ

قَالَ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہنی موسیٰ لگا کہ رب غفور میں نے کر لی بُرائی اور قصور قتل قبطی سی جان آپ کو پس خطائیں میری مجھ کو

پھر خطائیں دی اوس کی اور سنی فضل اور رحم فرما کر کہ وہی ہی گناہ بخش عباد مہربان جہاں بہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُونَ ظَاهِرًا لِّلْجَنَّةِ مَبِينًا

کہنی موسیٰ لگا کہ میری رب اوس کی سو گندیا کہ اوس کی سبب تو فی اعام جو کیا مجھ پر جرم میرا معاف فرما کر

پس کہی میں نہیں جہاں وہ بار و اسطیٰ اوس کی می جو میں بدکار جیون مدد کار ہو کی سبب کا قتل میں کیا ہی قبطی کا

تھا خطا کار خود وہ فریاد داد اوس کو وہ میں فریاد ہو گیا روشن از سر الہام حق تعالیٰ کا اونپہ وہ نعم

کہ نبوت سی سچا پیغمبر حق الہیہ میں ہے کہ ہر ہوی کر کی ترک استغنا دوسرے بار مبتلا موسیٰ

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يُّرْقَبُ

پہر اوشا صبح دم کلیم اشد مصر میں پر حشر استارہ ایسے دعویٰ ہی چون ڈرتا اور ڈر اوس کی قصاص کار کرنا

فَاذ الَّذِي اسْتَنْصَرَا بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُونَ قَالَ لَهُمْ مَوْءَانِكُمْ لَعُوِيٌّ مَّبِينٌ

پہر یکا یکہ ایک شخص دخل حبیبہ چاہی مدد ہی اوس کل اوس لگتا ہی چاہنی فریاد ایک قبطی پر طرز استمداد

کہنی اوس لگا کلیم اشد تو تو ہے ایک بر ملا سیراہ کہ پو تو برای قتل سبب ایسے فریاد کر کے مجھے طلب

نت اور چتا ہی ظالموں سے تو اور اون سے لڑائی ہے مجھ کو

فَلَمَّا اَنَّ اَسْرَادًا اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لِّهٖ سَاءًا

پہر بیخ فساد کر کی گناہ جب لگا چاہنی کلیم قتل کہ بکڑنی سی اوس کی آوی پش وہ بود و نون کا شامہ و پش

اسی بکڑنے لگا قوطی کو اوس عدو کلیم و سبلی کو پر چہو کو خشکین پاپا دلین سبلی کی یون خیال آیا

کہ بکڑنی سی سیریش اوس مجھو شاید وہ قتل فرماو

قَالَ يَا مَوْسٰى اَنْزَيْدْ اَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

نَفْسًا بِالْاَمْسِ اِنَّ تَرْيِدُ اِيَّانَ تَكُوْنُ جَسَدًا

اور اوس کی سبب سے

اور اوس کی سبب سے



فِي الْأَشْيَاءِ وَمَا تُزِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّالِحِينَ

توفی ملی سی اپنی کرکی عمل	بیون کیا خون ایک جی کمال	کیا کیا چاہتا ہی خون مرا	کتی سیلے گا کہ ای سو
سکشی اور شری پیش آوے	ملک میں بنی ظلم فرماوے	یہ کہ ہو تو ایک زور آور	سین کرنا ہی تو ارادہ مگر
بزم فرعون میں چلا آیا	پہر جو تپلی نی او سکوسن پایا	زمرہ مصاحون سی خوشخو	اور میں چاہتا کہ ہووی تو
مشورہ کرکی ہوگی تیار	خون موسی پسر و سردار	جاکی فرعون گیا وہ عیان	خون دیروزہ وہ چوتنا پنہا
اوسنی موسی کو دنی ہ جاکی خبر	شکھ اوں مشورہ کو سبقت	جسے صندوق کو کیا ایجاد	ال فرعون سے وہ نیک نہا

وَجَاءَ سَجَلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَكَّةِ لَيْسَ لِيُقَاتِلَ قَوْمَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا يَحْتَرِكُ أَهْلَ يَثْرِبَ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا شَاوَنَ إِذْ يَخْرُجُ إِلَيْكَ

مِنَ النَّاصِحِينَ

دور تا نیز تر شمال گناہ	پہلی جا بسی شہر کے ناگاہ	پاس موسی کے سپر اپا ورہ	اور آیا چلا ہوا اک مرد
کہ وی کر ڈالین جگہ تیرا خون	مشورہ کر رہی ہیں تجھ پر یون	بیشک دیر بہ لبر روستا	کتی اگر لگا کہ ای سو
کہ وطن وی نکلیں خائف ہو	ہی یہ ایما ہاری حضرت کو	خیر خواہوں لاکہ تجھ لفتین	پس نکل تو کہ میں ہیں تیرنی
نکلے شب کو وطن ہی ہجرت کر	آخرش خوف جان سے پیغمبر	مستعد ہی کہ او کو دین آزار	شفاق ہوگی سب کفار

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ سَابِقُ الْجَنَّةِ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

کامی مری رب نجات ہی محلو	حرف ن یون ہوا ہر سال	راہ لگنی کی ساتھ پیش آتا	یوں وہ نکلا وہاں ہی ڈر کہاتا
	آئی ہیں قتل کرنی میری پنا	زورہ ظالموں سے جو سیدین	

وَلَمَّا تَوَجَّهَ فُلْقًا مِّنْ مَّنْ بَيْنَ عَسَىٰ إِلَيْكَ أَنْ يَهْدِي بِكَ بِسُوءِ الشَّيْطَانِ

کہو کہنا دیوی محلو سیدی آہ	بولانزدیک سے ہر راستہ	رو کیا اوسنی بنابر دین	اور جو وقت ای بنی زمین
راہ مدین پہ او کو ڈال دیا	حق فی فضل و کرم کہاں کیا	کچھ نہ وقت تھی اسی وہ کلیم	یغیہ جگہ گناہ کی خوف بریم
اپنی نام او کو کر گئی آباد	مدین بن جلیل نیک نہا	جس جگہ تھا شعیب کا مسکن	کتی ہیں ایک شہری ہیں
	راہ ہی آٹھ روز کی پورے	مصر مدین میں لے جاوے دو	

وَلَمَّا وَرَدَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ فَعَلَا فَوَجَدَ عَلَيْهِمْ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ لَا يَسْقُونَ

اور جب آیا وہ آب میں پر	پانی اور پھر راحت پسند	اسی طرح گوگولی جو پانی آب	کر کی اکھی موشی اور دوس
	آب میں سے مراد وہ چاہ	شہر کی پاس تھا جو بر سر راہ	

وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ آتِنَ تَدُّ وَكَانَ قَالِ مَا خَطْبُكُمْ

اور پانی سے آواز کی وہ ان	اوسنی دوزن کو ای نبی زما	کہ سبانی کی پتلی تین	دونوں کو اپنی بکریوں کی تیر
کہا ہوسے بگیا اور ہی قال	کیا ہی تیرا تو تمہارا حال	کیسے بکریاں مٹاتے ہو	کیوں نہ پانی اور نہیں پلا ہو

قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّقَ سَا الرَّعَاءُ فَوَسَّوهُمَا

شیخ کے			
--------	--	--	--

بولیں کہ دونوں ہم پر کاشین	نیسا پانی بکریوں کی تین	جب تک کہ پیرس نہ اپنی دوا	لائی چو وہی جو پانی آب
اور ہمارا پیر ہی پیر کلان	بغیر کتا سین پیرا تو ان	کہ سب سے وہ ہی ضعیف حال	اوسکو پانی نکالنا ہی حال
ڈول پانیکال بکہ ہی ہمارے	کہ نہ سکتا ہی وہ مددگار	ایسی اپنی گو سفند و غم	پانی پنی سے کہتی ہیں ہم
کہ وہی چو وہی اپنی چو پائے	پیر لجا میں جو بیان لائے	تو کریں ہم بچا ہو ایا سنے	اپنی ان بکریوں کو ارزا
کہ شفقت سے ہی نکالتی ہیں	ڈول بہا کر گئی میں لاتی ہیں	وی تو مند اور ہم بچین	اور ہمارا پیر ہی پیر ضعیف
کہتی ہیں ایک سر کی ہیں	اپنی آپس میں تین کو دونوں	نام صغریٰ تھا اونین کبریٰ کا	اور صغریٰ اتنا ہم صغریٰ کا
بعض تفسیر میں اونین اسی	دختران اخ شعیب لکھا	دیکھو اونکا وہ عجز و صبر و سکون	بولی اون اعیون سے موسیٰ بول
کیوں کہتی ہو سچا ارزا	گو سفند و نکو او کی تم پانے	تاکہ لجا میں دیکھا کہ آب	اپنی اغنام کو بیان کیا
سیر عجز اور وہا ہی و	مسد لطف اور عطا ہیں	بولی جو حکم اور رحم آتا ہے	اس نمطا اونپہ ترس کہاتا ہے
کیوں کہتا ہی ہر با تو	کیوں پلاتا نہیں پانی تو	کار و ریاضی کو فسر مایا	بزدل اون اعیون کو جو پایا
پانی بہنی لگی بیکار سے	ڈال کر ڈول چاہ میں بہا	حکموں میں پوان زور آور	کہنے ایک جان اول ہو کر

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي نَسِيتُ

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي نَسِيتُ

لَمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ مِنَ خَيْرِ ذُرِّيَّتِهِ

پس کسی سیراؤسی پانی سی	جانوراؤ کی مہربانی سے	پر پیراؤ ساریہ دیوڑ	یا بطن شجرہ نیک شہار
پس لگا گئی انجدا میں تو	کسی شے کی اور حکو	تو از تار می سر طرف بکرم	خیر و نیکت بہشیں جو پاک
دین دنیا میں اور سکا ہون	ہر طرف سے مر وہ ہی معراج	اہل تحقیق نی رینسرمایا	اور نکوسایا بکڑنی جو پایا
سجھیں نیکتین اور نون	کہ مسافر ہی وہ بعید وطن	کھدیا واقعہ وہ سر ہمار	تو کیوں نے شعیب سے جا کر
تھی شعیب ایک شخص کی خانہ	نمازین نے بکریوں شیبان	اور کردین شہر حسن صلاح	ایک کی کا اور کسی ساتہ نکاح
	پہر مغزرا کو بیج بلوایا	انگی اسکی ہی جیسے فرمایا	

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ وَ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَفَيْتَ لَنَا

بعد از ان آہوٹ کو پایا	ایک دین اسی واقعہ شناس	کرتی راہ حیا پتھی نیتار	شرم سی سی پتی ہین بکار
کئی ماوس لگی کہ انجو شو	با پیرا بلای ہی تج کو	تا کہ فرمای تج کو اور نہ	اوسکا حق جو بلا دیا پانے
	توئی اون بکریوں ہمار کو	صرف رحم اور مہربانی ہوں	

فَلَمَّا جَاءَهَا وَ قَصَّ عَلَيْهَا الْقِصَصَ قَالَتْ لَأَخْفَى مِنِّي الْقَوْمُ الظَّالِمِينَ

پہر جب آیا شعیب پر کلیم	اور پڑے اوسنی اوس قصہ بہیم	سنکے بو شعیب سے نبیہ	مت ہراس اور ہم تو اب
بچ گیا تو م ظالموں سے تو	قبیلوں کا بیان نہیں قابو	پس طعام حکم فرمایا	احضر تو مکی رو برو آیا
دشکس ہو پوی موسیٰ	میں بہلاؤ طعام کھاؤں کیوں	میں نپتروہ کیا ہی عمل	ہوں میں نہ میں سلیمی ہیل
بولی اجرت نہیں وہ پانگی	سیری عادی ہی ہنر مانی کے	پس حاجت کیا نہ صافت	دیکھ کر اؤ کی لطف نیت کو

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

بولی طرح ایک دن وہ میں	وہ جو فائق تھی عمر اور زمین	کامی پدیر کر کہ اوستے نوکر	بیشک اس شخص کو وہ ہی تیر
حکو نوکر کی تو ای شو شو	اپنی ماغنام کی چرانے کو	نور و اللادہ بھانانت دار	کچھ نہر کتابی با حیا نیت کل
	پانی ہرنی سی زور پھیانا	بلطح ہونی سی امین جانانا	

اور پیرا بلای ہی تج کو

قَالَ لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ أَنَّ لِي بَدَنًا مِثْلَ بَدَنِ هَارُونَ عَليهِ السَّلَامُ لَأَتَّبَعْتَهُ

اگر بگویم که اگر می بینم بدنی مثل بدنی هارون را

بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان

فَإِنِ اتَّمَمْتُ عَشْرَةَ شَهْرِينَ مِنْهُنَّ لَأَتَّبَعْتَهُ وَمَا أَرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ وَسَجِدُ لِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

پرو کرده تمام تو سال	تو بی هفتاد و نه ماه	اگر کون تجبه پنج ششم
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ إِذَا أَكَلْتُمْ قَضِيَّتُمْ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان
بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان	بند و در بین بندگان

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

پیش آید و جانفشانی	پس باذن شعیب	پس باذن شعیب	پس باذن شعیب
پس باذن شعیب	پس باذن شعیب	پس باذن شعیب	پس باذن شعیب

Handwritten marginal note in Urdu script.

رو کیا مصر کو ملک یاسر اور یونان سے شہزاد حضرت یاسر

وَسَاءِرِ بَاهِلِهِ النَّسْمِ مِنْ جَانِبِ الطُّغْيَانِ سَاكِرًا

اوچلا لیکی اپنی عورت کو	شب تیرہ میں اور تیرہ غصہ میں	دیکھی اور تیرہ سوڑا لٹش	پس ہو چوبیس اور لٹش
گر گئی تھی وہی اپنی راہ ٹھیک	تھی شب تیرہ اور ایت خاک	اور اس وقت تھی وہی لٹش	دروڑہ سے تیرہ لبتن
	سرو سے کہنی کر آزار	تھی وہی گھر لٹش لٹش	

قَالَ لَا هِلْهٍ اَمْكُنْ وَاَلِيَّ اَنْتِ كَاَسَا اَلْمَلِكِ اَنْبِكُمْ مَهْمَا  
بِخَيْرٍ اَوْ جَدُوْتِي مِّنَ الْمَلِكِ لَمْ تَصْطَلِقِي اَنْ

کہنی ہوسے گا زن اپنی کو	کہ بیان تھوڑی دیر تم جاتو	بگیاں میں دیکھی آتش و بار	جانب کوہ طور آسم خوار
میں یہ کہتا اسید میں	کہ لی آؤں میں وہاںسی جا	گم ہوئی راہ کی کسی سے خبر	یا کہ نگاری آگ کی جا کہ
	تا کہ گری سے فائدہ پاؤ	یعنی تم تانیسی شش آؤ	

فَلَمَّا اَنْهَضُوْا دِيْمِيْنَ شَاطِئِ الْوَادِي الْاَيْمَنِ فِي  
الْبُقْعَةِ الْمُبَارَاةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

پہر جب یا وہاں پہر مٹھان	پہر بچتی ہے دیا گیا آواز	اوس کنارے تھا جو میدان	وہ جو میدان بہت بہت تھا
اوس جگہ میں کہ استودہ سیر	برکت ہی گئی تھی سرتا	اوس شجر سے کہ تادہ عوج نام	یا کہ غاب بہ بلند مقام
	یا کہ ہیں ہی مراد بیان	طرف سے تھی عمر ان	

اَنْ يَّكَا مَوْسَى الْاَيْمَنِ اَنَا اللّٰهُ سَبِّ الْعَالَمِيْنَ

یہ کہ ای موسیٰ وحید زمان	میں ہوں متڑب جگہ جہاں	استفادہ کر اوس کا تروت	دیکھتی ہی وہی لگتی شجر کی طرف
دیکھتی ہی وہی لگتی شجر کی طرف	اوس شجر لے دیندو و شود	آتش شوق سے بیبارہ	ہو گیا دل بک کی انکارہ
	طالب و بد اور قفا کے ہو	ہو نیچے اپنی مراد اقصیٰ کو	

وَاَنْ الْقَوْصَاكُ فَلَمَّا سَا هَا نَهْتُمْ كَاَنْهَا جَانُّوْا مَدِيْرًا وَاَوْلَم الْعَبِيْر

اور چکا گیا کہ اسے نوٹو	باتہ ہی دال اپنی لاشے کو	پہر وہ دیکھا وہ ہیں ہنپانی	یعنی ہنپانی ہی پیش آتی ہے
-------------------------	--------------------------	----------------------------	---------------------------

گوئیابی نسبت رفتار	اپنی جہت میں وہ جہندہ مار	پہر پلاٹھیہ پیر خطسہ کہتا	اور میں پیچھے اوستی پر دیکھا
	ای اولٹ اکھلا برائے ان	پہنڈیکھا لودای امین	

يَا مَوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

پر کارا لگا کہ اسے سویا	اگلی آ اور تونہ و ہشت کما	تو تو ہی امیون ایک ڈر	یعنی تجھ کو نہیں ہی من خطر
-------------------------	---------------------------	-----------------------	----------------------------

اَسْأَلُكَ بِكَ فِيْ جَيْدِكَ تَخْرُجُ بَيْنَنَا مِنْ غَيْرِ سُوْعٍ

قال ہوتا اپنی جہت میں	ای گریبان میں ہے انجوشہ	تا نکل آئی وہ سفید تمام	کچھ برائی کا ہونہ اور میں نام
	ای سفیدی ہو گا خوش ہوا	انکہ ہو برص کی طرح مہیوب	

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

اور ملا اپنی سینہ و پر سے	اپنی بازو کو سائیکے ڈر سے	نہ کہ جسطرح سے دم پرواز	مرغ کرنا ہی اپنی بازو باز
---------------------------	---------------------------	-------------------------	---------------------------

فَاَنْزَلْنَاكَ بِرُحْمَانٍ مِّنْ سَنَّا لِيْكَ اِلٰى قُرْعَوٰنٍ وَمَكْرٰتٍ مِّنْ

اِهْمٰكٍ كَانُوْا اَقْرَبَ مَا فَاَسْبِقِيْنِيْ

پس یہ میں دو دلیل اور	یعنی ترا عصاب جو ہی اورید	تیری خالق ہی جا فرعون	اور سیر کروگان آن ہون
	وی تو میں کہ عتقا فساق	کارید کر شوالی بالاطلاق	

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ نَفْسًا وَاَخَافُ اَنْ يُقَتِّلُوْنِيْ

کہتی ہوئی لگا وہ سنکر یوں	رب کر میں تو کیا ہی ہوں	ہو نہیں مکی ہی مارا ایک جی کا	یعنی اون قبطیوں سے قتل کا
	پس میں کہتا ہوں کہ وہ میں	تجھ کو او سکی عوض میں و گھار	

وَ اَخِيْ هٰكِرُوْنَ هُوَ اَقْرَبُ مِنِّيْ لِيْسَانًا فَاتَّسِلْهُ مَعِيَ

سِيْدًا يُكْفِّرُنِيْ زَالِيْ اَخَافُ اَنْ يُكْفِرُوْنِيْ

اور یہاں مرا سکا ہاروں	اوسکی چلی زبان ہر فرعون	پس او بیچ تو میری ہمراہ	عامی کار و ناصر و خواہ
کہ وہ چا بتا ہی میری تہن	پر طرح کام آئی میری تہن	میں تو کہتا ہوں ہون میں	کہ کذب گروی ہوں کہ سیر
اور یہ زبان بوقت سخن	بند ہوئی بھنل دشمن	جب ہوں سخنوں تاک ہوں پانا	حق تعالیٰ ہی منتقل ہونا ہے

قَالَ سَنَدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا مِّثْلَ لِيصٰوٰتِكَ  
الْيَكْمٰةَ بِأَيْتَانَا فَاذْمٰوَا مٰرَاتِبِكُمْ مَّا الْعٰلِيْنَ لَكُمْ مَع

گنئی موسیٰ یوں لگا مہو	زور و قوت کرینگے ہم افزود	تیری بازو کو تیری پہاں سے	قدرت و شان کی پہاں سے
اور عطا ہم کرینگے تم دو کو	دشمنوں پر تسلط ایسے شو	پس نہیں کہ پہنچ سکیں تم	کہا تمہارا نشان یوں نہ کرک
یا ہمارے نشان لیکن	چاہو تم دونوں اپنے ہمارے	تم جو آپس میں دو برابر ہو	اور جو کوئی تمہاری میں ہو
	ہو نہایت ہو قوم اعدا پر	چیرہ دست قوی و زور اور	

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّوْسٰی بِآيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ  
مُّضْتَرٍّ وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْ اٰبَائِنَا اِلَّا وَاٰلِهِنَا

پہر جب آیا ہوا ان کی پاس	وہی جو اعدا کو دیکھ کر غلام سا	لیکے موسیٰ ہمارے عجاہ	کہ وہی تھی ہر سب کھلی اور باز
گنئی ہر حصے لگے بدو	کہ نہیں یہ مگر ہی ایک جادو	جو متحدہ بہتان جو بنایا ہے	اپنی ہی آپ باندہ لایا ہے
اور نہ ہمیں سنا ہی اور	بائے بدن میں آپس میں ازین	ای نہ اون سے سنا ہی کی مثال	اگر کہتی تھی ہمیں کمال

اور نہ ہمیں سنا ہی اور  
اور نہ ہمیں سنا ہی اور

وَقَالَ مَّوْسٰی رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِ  
وَمَنْ تَكْفُرُ لَهُ عٰقِبَةُ الدّٰرِ اِنَّهٗ لَا يُفْعِلُ الْظٰلِمُوْنَ

اور لگا گنئی موسیٰ خوشو	رب مرا جانتا ہی خوب او کو	کہ وہ لایا ہے رہنما سے دین	پاس او سے مگر نہ کئی تین
اور مر رہا اس سے خوب	جس کی کو لیکے چپ لگا کر	بیگانہ پانچ میں فلاح نہیں	کہ نہ وہاں جو ظلم میں بیدین
دار کی عاقبت سے مفصل	عاقبت کار خوب اور محمود	کہ یہ دنیا مراد سے بالدار	عاقبت جسکی ہی بہت مبار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ اِلٰهِ غَيْرِ مِثْلِيْ

اور لگا گنئی ہاں ہی دو کون	اکی غصہ میں اٹھ فرعون	کامی رسید میں جانتا ہوں	پوچھی کی لیے تمہاری میں
گنئی مہو اور اپنے مہو	کہ وہ خالق ہوا سمانون کا	جیسے موسیٰ بھی بتاتا ہے	بحث و حجت میں میں آتا ہے
	پہر لگا کر زیر پیمان کو	کنے ہر حصے لگا بدو	

كَأَوْ قَدْرِيْ يَا هٰمٰنُ عَلَيَّ الطِّينَ فَاَجْعَلْ لِّيْ صَرَحًا عَلِيًّا

اطلع الى الله موسى ورائي لظلمته من المك في بين

کہ جلال مری لیے ہا مان تہا کہ میں دیکھوں اوس کا زور نادان کمال احمق تھا رتبہ افلاک اوز زمین ہی پس وہ ہا مان اوس کا کہ کی اٹھی کیے ہزار اوستاد اسطرح کا بلند بنو ایا اوسکی فحش کوزہ نارس پر جو دکھا اوسی بغور تمام آسمان کب تھا تیر کی پر تاپ نہ فقط خون میں تر رہتی تھی کرنی کبیش یوں لگا گھنٹار کہ ملی اوس محل پہ اپنے پر دوسرا اوس سطح دریا پر گر چہ دکھا وہ قباہت جہاں	اگ کو خشت گل پہ تو اس کن جانب پروردہ موسیٰ سے کہ خدائی تشنیں مکین سجھا سب کسین اوسین نہیں ہی سر سرتیہ عمارت ہو خشت نچہ اوسی کین عمار جسکے حد کو نہ عقل نے پایا ہو گیا خاک جل کی یکبار چرخ تاج چرخ اور بام وہ ہم اپنی تیرون کا تہا نشانہ آپ سر سرتی سے لہوین تر رب سگو کو میں ڈالا مار تین نگری ہوا وہ ستر تار تیسرا غرب میں گرا جا کر لیک اوسی ذرا کیا نہ خیال ہو گیا پی کی جام کہ بر غرور	پہر نہادی بھی محل بلند اور میں کرتا تو ہوں کیا خیال ایک شمعہ خرد سی جو پاتا ہا مکان آفرین مکان چو کند حکم فرعون کو جب لایا آہک چوب خشت کر کی بہم عقل فکر سا کی لیکے کند چڑھکی اوس بام پر وہ تیر پتیکے فلک پہ چڑیا کر تیر جو آسمان کو جاتا تھا خون آلودہ دیکھ تیروں کو پس غبر بان خالق غیور ایک نظر اگر اباشکر گاہ کہ دی مزدور اور شتا کار اپنی ہولانہ چو کرے غبن پیشتر سجدہ پیشتر مخمور	حکم در استوا ہے مانند اوسکو جو ہوں اگ دروغ کب خدا کا مکان ٹھہرانا آسمان گر آسمان چو کند پہلے اینٹوں کو اوسنی پکوا یا اوسنی کو شک بنا لیا حکم ڈال سکتی نہ تھی بہ بام بلند دل میں سجھا کہ ہی بہ تر تیب اپنی ہی سبکی سب گلی اگر خون آلودہ ہو کی آتا تھا عقل کی اپنی آپرمان ہے جبرئیل امین ہو کا سور کہ ہو ہی پیشتر ملاک تباہ مرکی داخل ہو جو بوز خوار کچھ نہ اوسکا ہوا نشا وہ ہر
---	---	--	---

واستکبر هو وجنود في الارض بعير الحق

وظنوا انهم ربنا لا يرجعون

اور گردن کشی سے آپس اور کرنی لگی خیال و گمان	کہ وہ اور اوسکا جنود تیار کہ وہی اہل شمال و رطبان	ملک میں ظلم اور تاج مانتہ ہم تک شکر کو نہ پیری جانیا	ڈال کر ایک دوسرے پر مانتہ ای سکا فاقہ ہا ہی آئی
---	--	---	--

اور گردن کشی سے آپس اور کرنی لگی خیال و گمان

اور گردن کشی سے آپس اور کرنی لگی خیال و گمان



فَاخْرَجْنَاهُمْ وَمَجْنُودَةً فَفَزِدْنَا لَهُمُ فِي آيَاتِنَا أَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

پس تیرہ مہینے میں لوگوں کو لیا	اور گرفتار کر کے اور کئی شکر و نیکو کیا	پھر وہاں پہنچے تھے ان کو کئی تین	پھر میں تاکھی وہی وہ میں
پس نظر کر محمد مختار	کس طرح ہو گیا تھا آخر کار	ظالموں کا کہ اتان کو عیند	کرتی رہتی تھی ظلم و جور شدید
	پس نکر و قانع پیشین	ڈرہ کہا اپنی شکر و نیکو تین	

وَجَعَلْنَا هُمُ أُمَّةً يَدْعُونَ إِلَى الْفِتْنَةِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
كَانَ يَصْرَوْنَهُ

اور کیا ہمیں ایسے تودہ خصال	ان کو دنیا میں ہر انہماک	کہ بلائی تھی وہی بد فرزند و نادر	موت انہماک ہوگی ناہنجار
	اور قیامت دن انہوں کو	اسی بد فرزند و کس غرور	

وَاتَّبَعْنَا هُمُ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ

اور کہی پیچھے ان کو ایسی لدا	اس جہان میں پیچھے ہی اک ہنگام	اور قیامت دن وہوں کو	یا کہ اوسدن انہوں پرشت مرود
------------------------------	-------------------------------	----------------------	-----------------------------

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا هَلَكْنَا كَافِرُونَ  
الْأُولَى لِبَصَائِرِ النَّاسِ وَهَدَىٰ وَسَخِمَا كَعَلْمٍ يُتْدَكْرُونَ

اور وہ تھی موسیٰ عمران	پہلے تو رات اپنی زمان	پیچھے اوس کہ دین میں ہمیں	سنگتیں پہلی یعنی تہ میں
سو جہت میں ہوی بنو طوب	انہی فرقہ بنے یعقوب	اور راہ خدا دکھائی ہوئے	اور رحمت پیش کی ہوئے
ماری ہون تھیں غلط اور	یا ہوں کہنی سی یاد فائدہ	تعدوت کی جو آیا کم	اس جہان میں فذاب کھدم
	اوس کا موجب تھا کہ غلطی عام	کہ شریعت پر کہی تھے قیام	

وَمَا كُنْتَ بِكَايِبٍ الْعَرَبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور میں تھا تو ایسی نبی زمن	جانے بے واد اک ایمن	یا کہ رکھتا تھا قیام و حضور	تو طرف غربت میں ہر سطور
جیکہ پیش آئی پیچھے ہی ہم	حکم موسیٰ کو ایسے تودہ شیم	اور میں تھا تو ایسی سول اقتدر	ما فرود میں پیچھے ایسے ایک گواہ
	یعنی فالتھ موسیٰ و فرعون	جانا تھا نہ تو کہ تھی وہی کون	

وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

ایک پیدائشی تھی ہمیں قرآن	جس کا قصہ تھی سنایا یون	یعنی موسیٰ کے بعد با ابنوہ	عینے پیدا کی تھی چند گروہ
پس گئیں جملہ لوگ راز گزر	اون گروہوں پر دتین کس	کہ ہوی محور و کار تمام	کچھ نہ اونکار با نشان مقام
مندرس سو گئی ہی اونکی علوم	دس کے خلی تھی جہاں دہم	تھی جو اونکی شرائع و حکام	اونہیں لاحق ہوا غیر تمام

یہ

وَمَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ فِي دِينِكُمْ قُلُوبُ الْبَشَرِ نَجِيسٌ وَمَا كُنْتُمْ بِأَعْيُنِنَا قَدْ كُنَّا فِي الْأَفْئِدَةِ كَأَنَّ الْأَفْئِدَةَ كَنزٌ سَائِلٌ سَائِلٌ

اور نہیں تھا تو اسی نبی زمین	رہنی والا بسر دم زمین	کہ سنا تا تو پڑھ کی اونکی زمین	آیتوں کو ہماری ایشیہ دین
لوگ لیکن جہاں ہی سمجھی ہم	وحی و پیغمبر آیتوہ شیم	ای نہیں تھا مقیم زمین تو	ناکہ پڑھتا ہماری باتوں کو
جیسے شاگرد ہوتا دو پاس	پڑھتی رہتی ہیں اوقیہ شاکا	پس کہا یا تجھی بوسے و پیام	قصہ موسیٰ و شعیب تمام

وَمَا كُنْتُمْ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ رَّحِمَةً مِّنَّا إِنَّكَ لَمِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَفَرُوا قُلْ مَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُسَلِّطَ مَن يَشَاءُ مَن يَكُ فِي حُجْرٍ مِّنْ بَنَاتِ الْفِرْعَوْنَ إِذْ هِيَ تَصِفُّ أُمَّةَ هَيْدَرٍ وَأُمَّةَ عَمَلٍ يُرِيدُ

ظہور

معدنہ تھا طور کی کناری تو	جب پکارا تھا ہمیں موسیٰ کو	لیکے تیری زمین یہ وحی و خبر	پھر تیری رب کی ہی کیسے
تا ڈراوی تو ایسے لوگوں کو	جسکو پہنچا نہیں ہی اونکو خود	کوئی انسان دکھائیوا لاد	پہلے ان ہی تیری اسیروں
ناکہ وہی بکریں مغلط ہوتی	ہوں پھر تیری فائدہ مند	وہ جو من قلمک ارشاد	عہد قدرت یہاں اوس کے

وَلَوْ كَانُوا يُصِيبُهُمْ مُّصِيبَةٌ مِّمَّا قَدَّمْتُمْ آلِ يٰسَٰرٍ فَيَقُولُوا سَاءَ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

اور جو ہوتا نہیں پہنچتی	پہنچی تو آگہ جانتی	اوس کی سبک پہنچا	باتوں اونکی ہی ہوتی انہ
تو کہیں گے کہ ای ہمارے رب	کیوں نہ پہنچا پھر بابت	توئی کوئی رسول و پیغمبر	ناکہ ہم حکمی تیری باتوں پر
پتو ایمان لائیں انوں سے	پہنچیں پھر انہ انوں سے	کتنی ہیں جب یہود پوجا	اہل مکہ کی دست حضرت کا
پڑھ کی تو ریت کو یہود صاف	کردی شرح ابھی اوصاف	بولی ہی نکالیں سرور دین	کہ جس سے آگہ ہوسے دین

پر ہلکے کیوں نہیں ہو ممتاز	شیر سے کچھ باہر عجاز	انگلی آیت کو قوی ہوایا	آد قول قریش فرمایا
----------------------------	----------------------	------------------------	--------------------

		فَلَمَّا جَاءَهُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ	
--	--	--	--

پر ہے قریش کی نزدیک	ہاتھ ہم پاس دیتے اور	بھیجے آیا پیغمبر ہی اون پاس	باہاری طرفی خیر اناس
---------------------	----------------------	-----------------------------	----------------------

قَالُوا كَذٰلِكَ اَوْتِيَ مٰثِلَ مَا اَوْتِيَ مُوسٰى وَكَيْفَ رَاٰ اٰوْتِيَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ

کہنی اٹھ سے لگی بیدین	کیوں محمد دیا گیا نہیں	جس طرح سے دیا گیا موسیٰ	یہ بیضا اور وہاں ہی عشا
کیا پہلا لائی تھی نہیں شکار	بھیجے دی قطبان بد اطوار	مخزون کی گئی جو عطا	پہلے موسیٰ کو بھینے شعل عشا

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا قَتْلًا وَقَالُوا  
اِنَّا بِكُمْ لَكَافِرُونَ

بولی قطبی کہیں دی و جاؤ	ایک مرتبہ دیکھ دو سر کو	اور لگی کہنی جلد ہی بیدین	ہم تو دونوں کو مانتی ہیں
لینے انکار موسیٰ و ہارون	کہنتی بالکل تھی وہی ملعون	ایکے توڑتے اور قرآن اب	مانتی ہیں نہ مشرکان عرب

قُلْ فَاْتُوا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اٰتٰى  
مِنْهُمَّا اَتٰتٰنِهُمَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کہہ کر لاؤ گئی کتاب تم	پاس اتد کی سی ای مردم	کہوہ ہو رہا تیرا اون دو	کرتی نسبت ہو خلیو جاوے
تا چلون اور بھینے کروں تم	پس دی ایکی ہو دی میرا کام	جو ہو تم کہنی وہ ہے سچے بات	کہوہ قرآن ہی سحر اور توڑتے

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّهَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاۗءَهُمْ  
وَ مِنْ اٰخِلٍ مِّنْ اٰتٰتِ هٰٓؤُلَاءِ يَخِيْرُ هٰٓؤُلَاءِ مِنْ اللّٰهِ  
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

پر جو مانیں نہیں وہی تیری بات	ای نملادوں کتاب ہی بندہ	تو یہ تو جان کہ نہیں ہی مگر	چلتی ہیں وہ سب نے پھاؤں
اور ہلکوں بہت بہکا	اوس کی سی ای کہ چال ہی چلتا	جاؤ اپنی پیرن تباہی راہ	حق کی جانب سے ہی سوال تم
بیشک یہ ظالم بہتر	نہیں لانا آراہ و منزل پر	فرقہ نما لہو کو بخاک ستلین	کام کہ خبر ہوا ہی نہیں

وَلَقَدْ وَصَّيْنَاكَ لَھُمْ الْقَوْلَ لَعَلَّھُمْ یَتَّقُوْنَ

ع

اور لکھائی رہی ہم اولیٰ	یہی ہے بی بی بیچ سورہ و آیات	آنا کہ وہی لوگ وہی ہیں	ایہی نصیحت نہ پیر پہاویں
-------------------------	------------------------------	------------------------	--------------------------

الَّذِينَ آمَنَّا هُمْ وَالْكِتَابُ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ

ہوئی کہ وہی ہمیں انکو تھی اور	پہلے قرآن ہی آتو وہ صفات	وہی تھے ان یقین لاتی ہیں	سنا ایا کی پیشین گوئی ہیں
اسکا نشانہ ہے شہل بن سلام	وہی جو کہ یہود سے اسلام	پر مدینہ میں لائی وہی ایمان	اور وہی یہ سورہ ہی ایمان
ہی جو اب اس جگہ کفایت یہ	کہ مدینہ میں آئی آیت یہ	یا غفر ہی کتاب سے بخیل	بعض فی جسطح کیا تا علی
اور یہ سب سے پہلے ہم کا معاد	اکی کہ میں جو ہو منقاد	تھی زردی شہا وہی لہنگ	آٹھ جہنہ شہا م تھی

وَإِذْ أَيْتَنَّا عَلَيْهِمْ قَالَ أَمْ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

اور جب ہم سنا یہ پڑھ کر	انکو قرآن وہی کہتی ہیں یہ	لائی ایمان او سپہ ہم جان	وہ توج ہی ہمارے نیردان
بگمان ہم ہوئی تھی ہمیں	حکم بردار ہی نبوت کشیں	یعنی قبل از نزول قرآن ہم	ہو گئی رہے مسلمان ہم
	پڑھ کر پہلی کتب ہی کو بیان	ہمیں قرآن کہ لیا پہچان	

أُولَئِكَ يَوْمَئِذٍ أَجْرُهُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

وہی سبیل کتاب اور دلدار	پائی جاوین کہ اپنا حق دو بار	اس سب سے کہ پڑھی وہی کبیر	یعنی اپنی کتاب قرآن پر
اور وہی لاتی ہیں شہر دین	ساتھ طاقت معصیت کی	یا کہ وہی حکم ہیں و کمال	نرم گوئی کی ساتھ سخت مقال
اور اس غیبی کہ وہی انکو	خرج کرتی ہیں جہان ہو	جسکے ترسائیں وہ چند نہیں	لائی ایمان از سر خلاص
جو کی پوج میں صرف ظلم و جفا	انکو دشنام سخت دینی لگا	ظلم اسکا وہی لوگ ہوتی تھی	اس سخن کی سوزا کہتی تھی
کہ خداوند تمکو وہی توفیق	اور دکھا وہی تمہیں وہ راہ و طریق	یا مدینہ میں تھی جو اہل نفاق	اور وہ قوم یہود بد خلاق
سب و دشنام ہی باہر لگا	جسکے پیشانی سب سے بجا	انکی ہر ایک طعن اور کلم	بر دباری ہی اونی لوگ مانا

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنْ نَأْتِيَنَّكَ

لَكُنْ أَعْمَالُكُمْ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَيْبَةَ

اور جب ہم سنین کئی بات	پہرین منہ اوس ہی تھو صفات	اور کہیں ہیں ہمیں ہمار عمل	اور کہہ سار ہی ہماری عمل
------------------------	---------------------------	----------------------------	--------------------------

وہی

یہی

ہی سلام و دعا تم پر اب وہ جو نادان نہ سمجھی سمجھائے	اسی نہیں ہو کہ تم سے کچھ مطلب جہاں ہی سے کچھ نہ باز آئے	ہم تو آئی ہیں چاہی کسی نہیں تو کتنا رہی اوس بستر ہے	صحت جاہلان بد اندیش ورنہ جان اور مال کا ور ہے
---	---	---	---

أَنْتَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ اعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

بیگمان تو نہیں دکھاتا راہ اور وہ کہتا ہی ہوا ہے کسی خبر	جسکو چاہی تو اسی رسول تھا وہی جو آوینگی راہ اوسکی پی	لیک اقتدار وہ کہلاوے پس بہت وہ آؤ کو فرماوے	جسکو وہ چاہی ہی نہیں آؤ راہ پر جسکو مستعد پاوے
گرچہ آیت کا نام ہی مدلول خواجہ دین نی اوس سے فرمایا	لیک جہوری ہی یوں بقول جس گمراہی اوسکو محض فرمایا	کہ اب طالب اوسکا تھا منشا کہ تری حال دیکھ کر ای عمر	ای علی کا پدرنی کا چچا جھگو ہی تیری عاقبت کا غم
پڑہ لی توحید حق پر کی گاہ کنی سطر سے لگا وہ منا	کلمہ لا الہ الا انت کہہ کے لکھو مسک انصاف	تاکہ پروردگار کی نزدیک جان عمر سے ہی تری گفتار	جھگو حجت تری لپی ہو شیک پر نہ دیتی ہی جھگو خست عیار
کہ اگر میں یقین لاؤں آج	لعنہ کی گدگر کا ہوں آج کل یوں کہیں کہ نہ زور چل کھایا	سوت ڈرسی وہ یقین لایا	

وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهْدَىٰ مَعَكَ تَخَطَّفُ مِنْ أَسْرٍ ضَنْكًا

اور لگی کرنی اس طرح گفتار تو سہرا او چکی جاوین ہم	رہتی ملی بین او جو تھی کفار ملک نبی میں کہیں ظلم و ستم	کہا کہ ہم چلیں یقین رشاد اسکا وہ نہ زور عارت تھا	تیری ہمراہ لیتو وہ نہاد پور عثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوسنی کامی محمد ہم ہو جو جان بخش مثل آب حیات	ہستگو جھگو جانتی ہیں اتم دین دنیا میں تری ہر پات	وہ جو تیرا مقال ہے جانے پرتری سپر کسی ڈرتے ہیں	صدق اور حق سے ہی ہیں جانے خوف خراج ملک تی ہیں
جو حرم سی و دین نکال ہیں	ہو و ہر طرح کا مال ہمیں تب اس آیت کو حق نی ہو ایسا	ناتوان و قلیل ہیں انصاف رو گفتار اوسکا فرمایا	ہو سکیں کب ہمارا ضرور ہا

أَوَلَمْ تَكُن لَّهُمْ حُرْمًا آمِنًا يَجِيءُ إِلَيْهِمْ مَنَافِعُ مِمَّا فِي شَرْقِهَا مِمَّنْ لَدُنْ قَاوَلِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کیا تمہنی دیا اور نہیں سکن وہ ادب کا مکان ہی ہیں	کیسے جاتی ہیں جن حرم کی طرف	میسوی ہر نوع کی بغیر و شرف
--	-----------------------------	----------------------------

یعنی بی منت اجابت سے	یہ بہت اونین کئی ہیں خبر	یعنی کرتی اونین جیسا اسپر
ہوئی مصر رزق بالاطلاق	ہر طرف کی نفیس تر میوے	ہر طرف سی سدا بہا دیوے
اونین میں کہ مٹا ہی نہیں	پہر جو ہون میں شرفیہ سلام	کب کو بازار و فنی وہ تمام
<b>وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِكَ بَطَرًا مَعِيشَتِكُمْ</b>		
ہمسی وی لوگ بے نیون واپ	کہ وی اترا چلی تھی سہا	اپنی گزاران اور معیشت پر
جیون میں مک کی لوگ لہرے	پہر تخر تمام پیش آتے	

**فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ كَمْ لَسْنَا مِنْ بَعْدِ هَهُنَا قَلِيلًا  
وَكَفَا حَسْرَةً الْوَالِيْنَ**

پس یہ مٹا پڑی ہیں او گھر	زبانی گئی دے اسیر	اوی کی مرنکی بعد پر تصور
اور سو ہم جو رہ گئی مٹا	وارث اون کونو کی اور دے	وی جو ویران محض چہرے

**وَمَا كَانَ سَبْكَ مُهْلِكِ الْقُرْآنِ حَتَّى يَبْعَثَ فِي آيَاتِنَا سُوْرًا  
يَتْلُوْنَ عَلَيْهَا آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرْآنِ إِلَّا وَأَهْلُهُمْ خَالِمُونَ**

اور نہ ہی پر کوش کنندہ ترا	کہ نیوالا ہلاک گاؤن کا	جب تک کہ بیج لی نہ اسیر
کہ سنادی اونین وہ ہر طرف	پڑہ چار کون نیون کی تین	اور نہین تھی ہم ای مبارک
ان گراؤ کی سنی واپی جب	کہ نیوالی گناہ ہونوں سب	یعنی کار و تھی شس آوین

**وَمَا لَكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَنَّا الْحَيٰوةَ الْاٰلَا وَنِيْنٰ سِنِيْنًا**

اور جو کچھ دلی گئے ہو تم	چیز سے اس جان کی ایروم	پرتاع حیات دنیا سے
کہ اوی اس جان میں کی نظر	باز اور فخر کرتی ہو بکسر	بڑھی ہو خاک اور شہر کو

**وَمَا عَسَىٰ لَكُمْ لِكُلِّ ذٰلِكَ عِلْمٌ**

اور وہ جو رزق تعالیٰ سے	سو وہ بہتر اور رزقی والا	کیا بسلا جو جتنی سنین ہو تم
نزدق وہ جو خیر واپی ہے	تقداد سے تو اب بھی ہے	اہل تحقیق کی کیا ار قام

یہ اونین جو جتنی سنین ہو تم کہ اب وہیں دشمن اسلام

ایک دن عمرہ و علی سہی

بخشنی دین میں لگا بیدین

ایکے غار سے ولید پیدا

پیش آیا گفتگوی شد

جس کے تراخ اونکو یوں پایا

جب کہ گستاخ اونکو یوں پایا

اگر آیت کو حقانی ہو پایا

اَمِّنْ وَعَدْنَاكَ وَوَعَدًا حَسَنًا

کیا بدلا ایک شخص ای محبوب

بہنی وعدہ دیا ہی حکو خوب

یعنی نصرت کا حکو دنیا میں

اور حجت کا حکو حق میں

فَهُوَ كَاقِيَةٍ

سو وہ شخص او کو پانچواں

کہ وہ موخو حق تعالیٰ سے

ای بدنگاہ خالق منعام

خلفت وعدہ کا ہی نہیں کہ کام

پس وہ عم رسول ابن العم

یا وہ غار یا سر آمد

دین و دنیا میں پائین گمراہ

اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

كَمَنْ مَتَّعْنَاكَ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مثال اس شخص کے کہ جو خوش

عینے بخشا ہی فائدہ حکو

فائدہ اس جہان پیشی کا

یعنی قرہ عناد و کینسی کا

شکل دولت چیکو دولت

طرز سولت چیکو سولت

طلب اقبال لا بقا جسکا

ہی طرح غنا غنا جسکا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

پھر وہ جو جمل دن قیامت

یا ولید او سدن پیشامت

جمل حاضر کے کیوں سی ہو

تا وہ باجا گیا غدا اب او کو

وَيَوْمَ يَنَادُهُمْ فَيَقُولُ آيُنْ شَرَّ كَايِي الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ

اور جب دن کری خدا آواز

فرود کا فرو کو اسے ممتاز

پس لگی کہنی ا طرح وہ خدا

کہ بدلا میں کہاں میری شرکا

خبر کو کرتی تھی تم کہاں خیال

یعنی انبار خالق متعال

خبر کو کرتی تھی شرارتی تھے

ای شرک خدا تان تھے

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ سَرَبْنَا هُوَ لَكَ وَالَّذِيْنَ اَخْوَيْنَاكَ

آخوینا تم کو

انا ایلک ز ما کا لو ایا نا بعد دن

سے بنا ہوا لاکہ

الذین اخوینا

برائے لوگ ایمانی با

ٹھیک خبر ہو اس حال خدا

رب ہمارے میں وہ قوم فرق

خبر کو بکائی ہمیں راہ و طریق

جیسے گمراہ ہم گئی تھے ہو

جیسے گمراہ ہم گئی تھے ہو

شکر اداں سموی ہم اور نیز

تیری جا کو با ہمہ انکار

بلکہ اپنی ہوا ہوا پیش کو

بلکہ اپنی ہوا ہوا پیش کو

یوں لکھا ہی ہر وضع قرآن

کہ لکھیں کہنی ا طرح شیطان

لا بزرگو لگی نام کو بد پیش

لا بزرگو لگی نام کو بد پیش

اس سب کو یوں لکھیں

کہ نہ تھی پوجی ہمارے پیش

آئی انہی ہر شیاطین

آئی انہی ہر شیاطین

اس سب کو یوں لکھیں

کہ نہ تھی پوجی ہمارے پیش

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ

اور کہا جاگا پکارو تم	اب شریکوں کو اپنی ایڑم	پہر پکارین او نکو دی سیدنا	پس نبیوں جو اب استجابتین
اور دیکھین اب کو مجموع	سینے دونوں وہ تابع و متبع	کاشکے دی تو پاتی راہ و طریق	یعنی یہ آرزو کریں زندیق
جن بزرگوں کو پوجتی تھی خام	کریں زندہ اون کا کلام	ای نہیں و جوابین کیسے	کہ نہ راضی تھی بانہ کرکتی خبر

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ

اور جس دن پکاری اوں کی تھیں	یعنی معبود برحق اپنے دین	تو کیا کیا دیا تھا جواب	تمنی پیغمبروں کو وقت خطاب
		یعنی دعوت سے خطاب کیا	تمنی کیا اوں کو تہج اب دیا

فَجِئَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ

پہر پہن پوشیدہ اور نید اوں پر	باتیں اوں کو زلتیودہ ہر	سو وہ باہم نہیں کرتے سوال	یعنی پچھتے نہ پوچھتے حال
	ای نہیں آگیا کی جواب	خوف و ہمت کی مار روز	

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَحَسْبَىٰ إِنَّ يَكُونُ مِنَ الْمُفْلِحِينَ

سودہ کوئی کہ شکر سی پر کر	لادی ایمان حق تعالی پر	اور لاؤ بجا وہ اپنی کام	سہوکی مشرک باطلوں تمام
پس جاؤ امید کی کردہ ہو	بر شکر انہیں یعنی خوش کو	ای وہ دو کو وقت سوال	عجز اوں کو ہوو کا حال

وَسَابِقَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

اور تیرا خدا تبارا ہے	جسکو ہمیشہ پیش آتا ہے	اور کرتا ہی اوں کو پسند	جسکو وہ چاہتا ہی اوں کو پسند
	یعنی امر پیری کی سبب	جسے حضرت پسند اوں کی ہے	

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

ہی نہیں اوں کو اختیار ہو	اسی وہ ہیں تیرے میں سبب	پاکی اوں کو ہی سرتا ہے	ای نرالا ہے خالق برتر
	اور پسند اوں کو ہی گوارا	کہ بتل شریک ہیں گوارا	

وَسَابِقَ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تُكْرَهُمْ وَيُخْفُونَ

اور کلمہ ہر روز پڑھو



اور تیرا سب کچھ زمان	جاننا ہی جسے کیا پہنان اور جس خبر کو جاتی ہیں	سینوں کی مثال غنایاں طعن سے پیش آتی ہیں	تجسس کرتی ہیں جو ویران کے کھنڈ
<p>وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخِمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ تَذَكُّرًا وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ</p>			
اور وہ معبود پاک ہے جتنا اور اس کی ہی حکم دینا	نہیں معبود کوئی اس کی سوا سچ ہر شے کی ای نبی وری	ہی اس کی ہی شانیکس اور اس کی طرف بروز نشور	اس جہان اور اس جہان پہری جاؤ گی بعد اہل قبور
<p>قُلْ آتَمَّ آيَاتُنَّ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْبَيْلَ سَمًّا مَّا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنَ الْغَيْرِ وَاللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ أَوْ فَلَ تَسْمَعُونَ</p>			
کہ تمہارا کون تو نظر کون معبود ہی بہا حق بن وہ جو لفظ ضیا ہوا اشارہ	جو ستر کرنے خدا تم پر کہ وہ لاؤ تمہیں ضیا اور سن روز روشن بہاں اور سگراؤ	شب ہمیشہ کو تا بروز حساب کیا نہیں سنتی نصیحت تم تاکہ اس زمین باہر سارا	کر کی ستر مہر عالم کتاب کہو لکر گوش عبرت ہر دم صرف ہو جاؤ تم بسے ڈھانکا
<p>قُلْ آتَمَّ آيَاتُنَّ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْبَيْلَ سَمًّا مَّا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنَ الْغَيْرِ وَاللَّهُ يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ أَوْ فَلَ تَسْمَعُونَ</p>			
<p>فِيهِ أَفَلَ تَبْصُرُونَ</p>			
کہ تمہارا کون تو نگاہ کون معبود ہی بغیر ازرب	کہ جو فرمائی حضرت اللہ کہ لی آوی تمہارا پاس وہ	دن ہمیشہ کو روز عشرت تک میں اور آرام حسین کپڑو تم	رکھ لی غور شنید کو پوسط فلک کیا نہیں کہتی ہوا ہی ہر دم
<p>وَمِنْ مَّحَبَّتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ لَمَّا كُنْتُمْ لَشْكُرًا لِّوَنَاتٍ</p>			
اور محبت سے اپنی فرمایا تاکہ تم چین کپڑو اور آرام اور شاید کہ تم پورے سہارا	ای بنانی کی سلتہ پیش آیا سچ اس بات کی براحتی تم رکھنا نعمت کا روز و شبیکہ	دوسلی تم سہونگی ای لوگو اور نا انکر ڈھونڈ ہوں میں تم کہ بچ رہیں کیا روز	اپنی قدرت کرات اور دن کو فضل ہونے کو اس کی ای ہر دم کو سنی کیا وہ روز شمار روز

کیسے دنیا ہی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

رات ہی نکو اور دن رات

کیا دکھانا ہی شاید مطلب

کر کے آراستہ وہ خلوت

کسطح تکمیل ہو یا کر

گرم کرتا ہے کسبندی ہے

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جس دن کوئی انہیں کہے گا

تو کہی ہیں کہاں مری انہیں

خبر تو تم کہاں لیجانتے

یعنی میرا شریک تھا

شرک سے مراد میں ہنمام

اور کہتا ہے جو جیسی کام

وَمَنْ عَنَّا مِنْ كُلِّ امَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور تمہارا ہر گروہ سے ہم

ایک شہید کو آیتودہ شہید

پر کہیں ہم اور ان کا لوگو

لاؤ اپنی دلیل و حجت کو

اور گمراہی جان لین کی

یہ کس جانتے خدا کی نشانی

اور گمراہی اور وہ جسکو

باندھ لاتی تھی ہونے سے

ع

أَنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

جسکے ساتھ قارون نام

قوم موسیٰ سے ابلند مقام

پر لگا کر نی سرکشی دستم

قوم موسیٰ پر وہ بیخ اتم

اور وہی تھی اسی اٹھ گنج

اور قدرت ہی ایمانی سخ

کہ مکالمہ جسکا سر تا سر

ہوئی بہا کے قوم زور آور

یہ انوار میں کہ تھا قارون

پر قوم سے وہ ہارون

نسبت اسکی بلا کہ یعقوب

صرف دو دو اسکی ہی ہوا

عم سے کا وہ جو تھا لیس

ہی بقول اصح اسکا پندر

نام دو ایک اسکی فاسر تھا

جس طرح محققوں نے لکھا

تھا وہ قارون بسا حسین

ماہ رخسار آفتاب حسین

دیکھ کر خلق نے وہ طلعت نور

بسنور اسی کیا مشہور

اول اجمال میں وہ تھا منتقا

کام کرتا تھا ضد و غنا

تھا وہ فائق بقدرہ تور تھا

جملہ قوم کلیم پر بالذات

جب تک تھا رکھتا تھا

خلق اور انکا رکھتا تھا

ہوئی ہی مستطیع و دو لقمند

کی ابواب خیر اوسنی بند

ظلم اور سرکشی سے پیش آیا

قوم موسیٰ کو بیخ ہو چلایا

یہ سرکار شاہ عالم ہو

کر لیا جمع مال و دولت کو

حکم فرعون سے وہ بد کردار

رکھتا بیوقوفوں پر نیک

لوگ بیچارہ جو آستے تھے

اسکی ہاتھوں سے زبانی تھے

ہوئی منصوبہ اسکی لقمند

اوسنی انکا کیلئے اور انکا

جسکا غالب ہو جی یعقوب

اور گئی نیل میں اوسنی لقمند

غزل منسب ہوا اور مقسم	زقو سوزی سی ہکیا محروم	کرو یا چرخ فی بیکبار سے	میر گار میر بیکار سے
پس اس فلا اور ضد	دلین تخم نفاق اپنے بو	عیب سی کو وہ لگانے لگا	تحت اور افتر اور ٹھانی لگا
ایکین او کی پاس کز کو	عیب یا سکھاں وہ بدو	خون حق سی لگی وہ کنی یون	ہین پہلا جو تھ بات تو لون کیون
محبودی با عیب کے جو بکھا	اوسنی آپ پس باندہ منوباندہ	آئی موسیٰ دعا بدی پیش	کو یکہ اقرب کا مثل عقربت
پس قارون را رسال	ہو گیا غرق ارض سرتاسر	اودن خزانوں کی کھجور کا شمار	کیون نہ مجھ ناتوان پر نہ ہر
خکو چائش شخص زور آور	نہ اور ٹھا سکتی دوش اور	اب سی اودن و عطلوں کا و عطا	دی جو من تھی اور در

اذ قال له قومہ لا تفرح ان الله لا يحب الفی حینہ

یا در جب کہا تھا قارون کو	تو ہم لوگ فی یون نہ اتراتو	کہ خداوند کو نہیں بہانے	مال دنیا پہ جو ہیں اتراتے
---------------------------	----------------------------	-------------------------	---------------------------

و ابتغ فيما آتاك الله الدار الاخرۃ و لا تمنن بصيبك من الدنيا

اور وہ ہوشہ آگین ہکیا پی	تجھ کو خالق فی مال دنیا کا	ایسے کہ کو کہ ہی وہ پہلا گھر	یعنی وہ مال صرف فرما کر
اور مت بھول اپنا حصہ تو	مال دنیا سی جو ملے تجھ کو	یعنی عیب کی اجر کو مت بھول	کہ وہی مال ہی ہی تجھ کو حصول
	یا کہ مت بھول تو کفن کی تہن	تیری جس بن کجاں کام نہ	

و احسن كما احسن الله و اليك و لا تبغ الفساد

في الارض ان الله لا يحب المفسدين

اور کہ تو بھلائے اور خیکے	بسطح نیکی تجھے حق نیکی	اور مت چاہ تو بگاڑو فساد	ملک میں کر کی ظلم اور بیداد
کہ خدا کو نہیں دکھاتی ہیں	جو خرابی زمین میں آئیں	یعنی عیب تو خلاف کر	پہل مہام او سکی حکم و فرمان پر

قال انما اوتيتہ علی علم عندي

کہنی قارون لگا بطرز جو آپ	یعنی اودن و عطلوں کا شکلی خطا	ہی نہ او سکی سوا حقیقت مال	کہ عطا میں کیا گیا یون مال
علم تو رات پر کہ ہی عجیب اس	جس میں ہونیں کمال فرشتہ کا	یا عرض علم کہ یہاں ہے بیان	کہ وہ معلوم تھا او سی ایجان
یا کہ مقصود علم سے اسما	ہی وہ علم کا سب دنیا	یا کہ پوست کی وہ خزان پر	علم رکھتا تھا اور شعور و خبر

او لم يعلم ان الله قد اهلك من قبلہ من القرون من هو اشد منه قوۃ و اکثر جمعا

کیا نہ جانا تھا ایستودہ صفتا سچا قارون کتنی ایک قرون یعنے قارون ہوا ہی کو یون مین دی جو کہ تھی تھی اوس راہ تہ	یعنی قارون پڑھ کی وہ نور دی جو تھی اوس زور مین اپنی اوس مال پر کہ ہی موفور قوت دوزور اور دولت دوزر	کہ بہ تحقیق حضرت افسر اور بہت کو کہ جمع مال مین تھے باوجودیکہ اس ہی آگاہ پہر ہی ارشاد وار سہ تہدید	گر چکا ہی ہلاک اور تباہ یا کہ ہونی مین جمع اور اکٹھی کہ بہت ہمئی کر دی مین تباہ شائین شقیہ کی ایک غید
--	---	---	--

وَلَا يَسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمْ الْمَجْرُمُونَ

اور پوچھی نہ جائیں اس گناہ یا کہ افسوس وہ خالق منعام	لانیوالی جو شرک مین گمراہ نہ کر گیا سوال استعلام	یعنے بن پوچھی او ملک مین پچا یا دی دوزخ کو جائیں مین پچا	سکل مہرہ پر کر کی او کی دوسیا پاوین سکا سزا جو کرتی تھے
---	---	---	--

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ

پروہ نکلا کردہ اپنے پر یا کہ نکلا صبد شکل و شان	زینت اپنی مین ایستودہ سیر لیکی لوی ہزار ساتھ جوان	یعنے خچر پہ آب پہ کی سوار ارغوانی لباس رنگو اگر	ساتھ لیکر سوار چار ہزار خود مین اور اذکو ہینا کر
--	--	--	---

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا  
أُوْتِيَ قَارُونَ وَنَاصِيَةٌ ۗ كَذَلِكَ نُحَذِّقُكُم بِعِظَمِهِ

یوں سربستہ تمہن ہوں	تھی جو خواہان حیا دنیا کو وہ تو البتہ بہرہ ور ہے پڑا	ای سی طرح ہوو گھو یوں ای خداوند مال وزدی پڑا	جس طرح دیا گیا قارون
---------------------	---	---	----------------------

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا أَتُوْتُونَ الْعِلْمَ وَيُؤْتُونَ ثَوَابَ اللَّهِ خَيْرًا مِّنْ  
أَمْنٍ وَعَمَلٍ صَالِحٍ وَلَا يُلْقَاهَا مَالًا فَارِثُونَ

اور مکی کہنی ایسے علم ہی ثواب خدا اسی بہتر اور سکھائی نہ جاتی مین وہ یکہ شالیستہ کار کی توفیق اور بے صبر کرتی مین سار	دی جو مردم مین گئی تھی علم حیثے مانا خدا و پیغمبر پر جو کرتی مین مہر بطاقت صابرون کے فیسیب تحقیق مال دنیا پر حرص کے مارے	وہ ای سکوی اور خرابی تمام اور کی اوستی کار شالیستہ یعنے پڑتی ہی عالم تو کی سخن یعنی دنیا سی آخرت بہتر حمقا جاہ و مال دنیا دار	اس تمنا پر جو خیال ہی عام بر طریق مین و بالیستہ ولین او کی جو تھی مین صبر و استجابت مین کیر جانتی مین کمال غر و وقار
---	--	---	--

اور سب

اور یہ بات جانتی وہی نہیں اڑکی پیسیر نیکو جان کثافت تا بوقتیکہ وہی ستودہ صفات کہ وہ دنیا راہی کر کے شمار کار فرمایا نخل خست ہو کہ وہ موسیٰ کو ذوق نون کیا حکومت فرمایا تو اوسنی اچال کہ میں سو قوم او سکورون پس بلا اوسنی ایک عورت کو مہتمم کر کی تو زن کے ساتھ نہی ظلمت عمل میں اپنی لا شہہ کی خطبہ لگی وہی دینی پند جو کوئی پیش کی وہی چوری ست اور جو محسن کری تو ناکاری بولی موسیٰ تجھی نہیں معلوم یعنی دوسن ہی جکاسن نام پس جہاز زن دیان زمان محبوب قارون دو خراطیہ زر مہر قارون وہ بن مخوم سرخا کی طرف سو گر کی لگو کہ وہ تاج کو پہنے حکم زمین	کہ بجز بجز دوسرے وہ نہیں تتا وہ مصروف دشمنی و لفاق کار فرمایا ہوی با صر زکوۃ وہی سر بکیز ایک دنیار ایک جتہ نہیں دیا اونکو کر کی مقاد چاہتا ہی مال جان د اپنی مال کیا ہی مال مصدق طعن قوم او سکورون وہی اوسنی نقد زر کی ہیمان کیسی کل اوسنی مجیبہ الاماتہ ہو گیا گرم امر نور و ضیا خاص اور عام کو بانگ بلند بیدریغ اوسکی کاٹھ اٹھین تو کرین اوسہ ہم حج بارے میں ہی اس امر ساتھ ہون مخلوم کہتی ہیں توئی کر لیا بد کام لائی ناگاہ جا کی او سکورون بجٹے رشوت ہر فلک و ہیمان پڑھ کی کر لھی اوسی معلوم ہو گئی صرف شکوہ قارون کر کی جو کچھ کہ چاہا اوسکی نہیں	ہی روایت کہ تھا سدقارون نت نئی ظلم سی وہ پیش آتا پس با بین سو قارون پرو اوسنی حساب کروایا زمرہ سبطین کو اکٹھا کر بولی سبطی کہ تو ہی ہنر قوم کہنی ہر حصے کا وہ خسیس تا کہ ساقط ہو اعتبار او سکا شب کو ٹھہرا لیا کہ وقت سحر جخطیب پر پہنچنے مہر پس وہ منبر پہ آئی صبح بولی فرما کی اسپنے مد نظر جو زنا کا غیب محسن ہو کہنی قارون لگات محکو کہنی قارون لگاتنی یعقوب کہنی موسیٰ لگا معاذ اللہ آئی محفل میں جگہ مری وہ سن ہیں سر پاس تو ہمہیانی پرو جو دیکھی وہ مہر ہیمان پر جب او نہیں ملتھی بہت پایا پس کہا کای زمین بگرا او سکورون	درپہ رنج موسیٰ او ہارون اونکو ہر طرح رنج ہو چکا تا صلح فی القواد پایا یون زر وافر شمار میں آیا یون لگا کہنی اوسنی انخوا کر تیری تابع ہی مال اور زر قوم صرف تلبیس موسیٰ کی حیون کی تلبیس نہ ہی قدر اور وقار او سکا مجمع خاص و عام میں آکر منبر خاوری پہ آ بسپر آوی خاور چھیل چور شید امر معروف و نہی منکر پر تا زیا فون سے مارین ہم او سکورون کیا سزا ہی جو تو ہی زانی ہو کر تی تھکوز ناسی ہن غسویہ مجھے سرزد ہو طرح وہ گناہ بولی دانستہ ہی غلطہ سخن وہ جو قارون تین ہن ازان مگر قارون عیان ہو گیا یون خدائی پیام بھوایا کر لیا اخذ اوسنی تازانو
---	--	--	---

اور یہ بات جانتی وہی نہیں  
اڑکی پیسیر نیکو جان کثافت  
تا بوقتیکہ وہی ستودہ صفات  
کہ وہ دنیا راہی کر کے شمار  
کار فرمایا نخل خست ہو  
کہ وہ موسیٰ کو ذوق نون کیا  
حکومت فرمایا تو اوسنی اچال  
کہ میں سو قوم او سکورون  
پس بلا اوسنی ایک عورت کو  
مہتمم کر کی تو زن کے ساتھ  
نہی ظلمت عمل میں اپنی لا  
شہہ کی خطبہ لگی وہی دینی پند  
جو کوئی پیش کی وہی چوری ست  
اور جو محسن کری تو ناکاری  
بولی موسیٰ تجھی نہیں معلوم  
یعنی دوسن ہی جکاسن نام  
پس جہاز زن دیان زمان  
محبوب قارون دو خراطیہ زر  
مہر قارون وہ بن مخوم  
سرخا کی طرف سو گر کی لگو  
کہ وہ تاج کو پہنے حکم زمین

پہر کیا تو گرفت کر اور سکو	کر لیا انہذا تا کر اور سکو	پہر سے لڑ سے جو حکم دیا	تا بگردن گرفت اونی کیا
پہر کیا تو گرفت اور سکو	پس کیا خفت اور سکو سترنا	چاہتا تھا مدد و لیدہ ترارہ	کوئی کرتا نہ تھا مددگار
پہر سوچو یون کلیم کو ارشاد	کہ گئی بار اونی کی فریاد	تو نہ زیادہ رس ہوا زینار	واداوسکی نہ تونی ہی بکیار
محبوب اپنی جلال سے گونہ	تھی بھی پاک بکار اوسکی	محبو جو وہ پکارتا اکسار	اوسکی سنائیں فتنہ وہ بکار
ابن تحقیق کی کلمہ ہی یون	جب پوچھتے ارض و قارون	بولی یعقوب کی وی سہنا	تا گئی موسیٰ بی اسلی وہ دعا
کہ ستارے دکنز و مال و سرا	اوس کی ایشیں ہوتا پاک	پس میں وہس گئی اہن لیکر	بدعاسے کلیم پھیر

فَتَنَّا يَهُودَ بَدَايَا فِي مَدْيَنَ وَفِي مَدْيَنَ مَكَانَ كَافٍ مِنْ  
 ذُنُوبِهِمْ لِيَنْصُرُوا نُوْحًا مِنْ ذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَصَرِّفِينَ

پس پہا دی ہی ہی انہذا	اوسکی اور اوسکی گھر کی ساتہ	پس تھا اوسکی دم سکو سنے	زمرہ و جنت تا بد بوسنے
اوسکی کرتا وہ نہشت و پارس	غیر ہر گاہ حضرت بارک	اور میں تھا وہ ابلند خطا	کرینوالون سے منع ہوا غذا
اسی نہ تھا کوئی اور سکا ناصر	اور نہ تھا منع کر نہ والا	ابن تحقیق سنے کیا ارقام	کہ وہ مقدار اپنی فتنی ہام
ماہی پروان زمین کی انہذا	اور ایشیں اوسکا مال اور	تا دم سور ارض سفلی کو	آخر الامر ہو سچے وہ بد

وَاصْحٰحَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالطَّيْبِ يَقُولُوْنَ  
 وَيَسْئَلُوْنَ اَللّٰهَ يَسْبِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لِمَنْ

اور کرتی ہی ہی بچاہ و سحر	دی جو کرتی تھی آرزو کسر	اوسکی درجہ کس کوئی نام	یون گئی گئی اسی بلند مقام
وہی ہی یہ تو خالق معبود	کہولتا رزق ہی بچا کہ شود	حکبو چاہی بفضل اور انعام	اپنی بندوں کا کرامت نام
	اور کرتی ہی تنگہ اور سکو	جسیر و ت باذلت ہو	

تو خالق معبود

لَمْ يَكُنْ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ تَاخُفُونَ

بوزر کتا میں خدا پسر	تو وہا تا ہمیں سیر ہاندر	بغیر قارون طرح وہی مال	بکھو کرتا خفت استیصال
	وہی ہی یہ تو چوٹی کی ہنر	کہ گئی والی جو کفر میں بیدین	
	وَيَسْئَلُوْنَ اَللّٰهَ يَسْبِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لِمَنْ		

تِلْكَ الْأَمْثَلُ لَأَخْرِجَ عَنْهَا الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِيَكُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا مَثَلًا

دو سرگدرشت برین	پہننے ٹھہرا دیا ہی جسکی تین	دوسلی اونکی ہی کہ جو خوشو	چاہتی ہیں نہیں تکبر کو
پہچ روی زمین کی سرتا	شکل فارون کی نوروزی	اور نہیں چاہتی خرابی کو	سر بسطلم اور اندامو

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقِيَّةِ

اور آخر بھلا ہی اونکی تین	چاہتی ہیں جو مال چاہتین	خوفِ خالی سے قہ نوالی میں	میل ز پر نہ کرنوالی میں
یعنے قارون کی بکیر دولت	کرتی نادان جو ہی وچ خیال	تا حقیقت میں وہ عروج نہیں	مال دنیا عروج ہو ہی کہیں
بلکہ او اس خدمت کا مہمانا	ہی بڑی ہی عروج کا پانا	سو وہ مقسوم ہو اونکی تین	خکو دنیا کی جہا چاہتین
غیر تقوی نہیں کر تھی کام	ڈرتی رہتی ہی حق سے کام	بن رضا کی نہ مارتی ہر دم	کام کرتی نہیں بلا و نعم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ لَنْ يَنْعَمَ اللَّهُ بِالَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ

جو کوئی لائی ہی بھلائی کو	پس نصیب ہوئی تیراوس	اور جو کوئی برائی لاوی نہیں	ہو و گنہ گری نہیں کر لند شر
پس وہ بھالیں گی سزاوی	کر ہی جو برا ہوئی تین	ان مگر عمل وی کرتی تھی	جس بے سارہ وی گندتی
یعنے نیکی عمل میں جنسی کے	اوسکے حق میں ہر وعدہ نیکی	اور برائی عمل میں جو لایا	اوسکی حق میں فقط بے سارہ
کہ سزا وہ کسی ہی کی پاسو	اوس سزا بد نہیں وہ سزاو	اس میں نکتہ یہ ہی کہ رب غفور	شاید اوسکی کری ہی مقصود

إِنَّ الَّذِينَ فِي قُرْآنِكَ الْقُرْآنَ كَرَاهًا إِلَىٰ مَعَادٍ

بیگان جس سینی فرض کیا	تجہ تبلیغ حکم قرآن کا	کرتی والا ہی بدوہ تیری تین	پہلے جاگہ کو ای رسول میں
پہلے جاگہ ہی ہی اور بیان	موطن مولد بنے زمان	وقت ہجرت وہ پیر دین	ہجر کہ سے جب ہو ہی گئیں
بھیجی ازراہ عظمت لی غام	اونکی لکیریں حق ہی بدایت	یا کہ لفظ سادہ ہی مقصود	فتح کہ کاروزی سور و
	یا بہشت برین میں ہی بیان	بعض ہی جسطرح کیا ہی بیان	

قَالَ سَابِقٌ أَخْلَمَ مِنْ جَاءَ يَا لَيْلَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

کہ تو اداں کا فریق ہی مجھ سے	رب مرا او سکو جانتا ہی خوب	وہ جلا بالیقین و ایمان کو	یا کہ توحید یا کہ شران کو
اور او سکی شہن کہ وہ بیدین	ہی گہرا ہی صریح و بسین	یعنی مجھ کو اور تو کو جو پیش	ان انکار ساتھ ہیں پیش

وَمَا كُنْتُمْ تَرْجُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا آيَاتُ اللَّهِ تَكُونُ لَكُمْ قُرْآنًا

اور نہ تھا تو کہ رکھتا ہو میرا	یعنی اسکی نہیں ہی مجھ کو میرا	کہ ہو نہ تھی تیری بڑی کہ کتاب	یعنی قرآن ایمانی باب
ہاں مگر ہر کس پر ہو کہ	تیری ہر ایک طرف ہی آید	سہ ہوتو محدود و پستیان	کا فردن کا کہ ہیں اور شمرن جان
ہی نہ کہ اتنا سراغ نہ قبول	نہ تو وضع میں او کی مشغول	وہ جو اقریب تیری ہیں کالقب	تیری اپنی ہیں کس کا کاف

وَلَا يَصُدُّكُمْ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ لِيُنزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ سَمَوَاتِهِ آيَاتًا

اور نہ وہ کہیں تیری شہن نہ	با تو ان آیت کی کسی اس دلدار	بیچے اس کہ شہن نہ نزل	تیری جانسب و استودہ گل
اور با اپنی رتبہ جانسب نہ	اور نہ نہیں شکر کون کسی کہو	یعنی میں اتنا کہی نہ مانکر	ہر کس کام میں تو اسیر
	اور مت گرنے اور نہیں ہی	کہ تیری اپنی ہی ہے و بسین	

وَلَا تَنْفَعُكُمْ شَيْءٌ مِمَّا كَفَرْتُمْ بِهِ وَلَا تَنْفَعُكُمْ شَيْءٌ مِمَّا كَفَرْتُمْ بِهِ

اور نہ تو نہ بکار اسیر نہ	ساتھ اقدار کی خدا ہی دگر	ہیں نہ ہو دگر کوئی اوہی سوا	قابل بندگی وہی ہی خدا
ہر کس چیز ہی نہ تو اسے	ہاں مگر ذات حق کہ ہی سوا	ہی اسی حق کیو سلی فرمان	حکم نافذ میں ہی اوہی جہاں
اور او سکی ہر گت پیر کی تیر	تا مگر نہ پانہ پاواں ہر دم	اس سیدمان ہو گیا معلوم	کہ خدا کی سوا ہر دم
انجدا بچہ خوف ہی طارک	کون تیر کسری مددگار	وہ جو فرعون نفس ہی خدار	پاں تہا ہی کہ مجھ کو دالی مار
مردم ہر دور تو نہیں نہ زور	مجھ کو ہو پانچا میدین مقصود	تا کہ اپنی شعیب جا کر	قصہ دل کون میں سترتا
کاش میں تین فیض خدایت ہو	ہو چون اپنی مراد مقصود	ہو میرے بچے لیا دے طور	شب و بچہ میں تجلی و نور

سورة العنكبوت

اور نہ وہ کہیں تیری شہن نہ



و هي تسع وستون آية وكلما تكلم بها شع  
مائة وثمانون حرفاً فيها خمس مائة وأربعون  
وثلثون وثلاث آلاف وست مائة وستون حرفاً

سورة عنكبوت کی جان	شصت و نہ او سکی آیتیں پچاس	کلمی کم ہزار سے ہیں نہیں	حرف: پچاس سو ہیں اور چوبیس
	اور شش ہزار سے اوپر کی	تجاویز شک ہی تو گن لی اور ذکر	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

العنكبوت

ان حروف مقطعه کا مفاد	کئی صورت ہو چکا انشاء	اوسکی تکرار چالیس ہی نہیں	ہی وہی بس فرورد کی تین
-----------------------	-----------------------	---------------------------	------------------------

أَحْسِبُ النَّاسَ أَنْ يُلْزَكُوا أَنْ يَقُولُوا إِنَّمَا

وَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ

کیا کیا یہ گمان لوگوں نے	ای لیا ہی یہ جان لوگوں نے	کہ وہی چہت جانیں تو یوں	کہ ہم ایمان لائی ہیں بیکر
اور وہی آزمائی جانیں ہیں	یعنی وہی جانچنی ہیں کہ نہیں	بگڑی آیتان کی جاوین	امر وہی خدا بجا لاوین
کہیں پین تکلیف ہجرت سکن	اور صرف جہاد ہوں ہمہ تن	امر طاعات ہیں تو ہوں	کار شہوات سب میں ہوں
نفس اموال کے سب پر	چہت ہو کر وہی باند ہیں اپنی	دین میں رکھتے تہ قدم	مارین ہرگز نہ اضطراب ہوں
یوں اوٹھاوین جو وہ سب کو	ادنگورتیہ پڑا غنایت ہو	اور جو مومن ہوں وہ باہلا	ہوں غلو و قداب وہی خدا
اہل تحقیق نے کیا ارقام	اسکا نشانہ و ذوی الام	کہتی تھی میں جو تہی مسکن	اور سمجھتی تھی شاق ترک وطن
اور مہاجر سو مدینہ مدام	اونکو بلواتی بھیج بھیج پیام	کر کی اغوا وہی شرکان بعین	راہ سی پیرتے تھی اونکی تہن
تب یہ آیت خدائی بھوائے	دلکو سکین اونکی فرمائے	کہ بلا ابتلائی رنج و بلا	ہے وہ اخلاص کا غلط دعو
یا کہ نشانہ ہی اسکا بھیج نام	تھا جو فاروق کا وہ خاص غلام	کہ ہوا روز بدرجہ سعید	تیر غار خضری سے شہید
پس لگی کرنی خبر و فرج تھا	زن بھیج اور اسکا باپ مدام	تب اس آیت کو حق نے بھوایا	تسلیم اونکی دل کا فرمایا

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پیشہ انجام

اور ہم زنا چکی اور نکو	دی جو تھی پہلی اون ایجو تھی	یعنی یہ ازبائیں بار سے	ہی قدیم القیم سی جا رہے
------------------------	-----------------------------	------------------------	-------------------------

	پس توقع خلافت کی نہیں	ہی سزاوار ہو منون کی نہیں	
--	-----------------------	---------------------------	--

فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَيَعْلَمَنَّ الْكَافِرِينَ

پس کر گیا عیان خدا اونکو	دی جو مومن ہیں را اور حق	اور کر گیا عیان وہ اونکو	دی جو ہیں کاذب باغوی و کافر
--------------------------	--------------------------	--------------------------	-----------------------------

یعنی فرمایا امتحان اونکا	اونکو فرمایا متبلا سے بلا	جنگا سی سی ہو دعوی ایمان	کینچھیں اونکو کج کو بدل جان
--------------------------	---------------------------	--------------------------	-----------------------------

	اور وہ جو تھی کرم بلا فرار	کینچھیں اونکو کج کو بدل جان	
--	----------------------------	-----------------------------	--

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

کیا کیا اوس کو وہ نی یہ گمان	دی جو کرتی ہیں کفر اور عصیان	کہ دی بڑھ جا دین کج کو جان کر	یعنی اپنی سزا سی سترتا رہے
------------------------------	------------------------------	-------------------------------	----------------------------

ہی بڑی بات جو چکاتی ہیں	حکم بد سی و پیش آتے ہیں	پہلے دے دیتے ہیں جو فرما دین	اہل ایمان کجا نہیں آئین
-------------------------	-------------------------	------------------------------	-------------------------

وہ جو ہستی تھی رنج اور آزار	جو گرفتار مردم گرفتار	اور یہ ہیں اونکی شانین آیات	سوزنوں کو تالی ہو دل رات
-----------------------------	-----------------------	-----------------------------	--------------------------

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

جو کئی شخص کتابی امید	بلاعات خالق جاوید	پس کہ اوس کو وعدہ نیردا	انہو الہی ای نبی زمان
-----------------------	-------------------	-------------------------	-----------------------

	اور وہ ہستی کسکی بات	جاننا ہی تمام مخفات	
--	----------------------	---------------------	--

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

اور جو کئی رنج اور ہمتا ہی	یعنی محنت ہی پیش آتا ہے	سوا اوٹھاتا نہیں ہی کج کج کون	مان کرانی جان کو ہمت
----------------------------	-------------------------	-------------------------------	----------------------

	کہ خداوند تو ہی لی پروا	عالموں اور جہان کسرتا یا	
--	-------------------------	--------------------------	--

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرًا حَسَنًا الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور وہ لوگ جو عین لائے	اور بلا چھی عمل ہی پیش آئے	بگمان ہم کر نیگی اونکو دور	اونکی کجی بڑا بیان اور تصور
------------------------	----------------------------	----------------------------	-----------------------------

اور جزا دینوں اونکو ہم بہتر	اوس عمل کے جو کرتی ہیں	یعنی ایمان کجیکان دیا ہیں	اور اونکی بڑا بیان کج جا ہیں
-----------------------------	------------------------	---------------------------	------------------------------

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَسَنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ فَتَمَسَّكْ

لِلشِّرْكِ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمْ سَاءَ  
اَلِيًّا مَرَجِعُكُمْ فَانْتَبِهُم بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اور کیا ہمیں حکم انسان کو ایسی ہی گو کہ ہی نہیں نیکو جنت تک بارگشت ہی تمکو اہل تحقیق سے لیا ارقام کہ زمین اوٹھنے کی دہریہ جاؤ کتی ہیں تین روز تک پھم	اپنی ما باپ سائے احسان کو ساتھ اوسکی خبر کچھ اونچو شیخو یعنی ہر ایک طرحی مردم کو سعد و قائلان جہاں سلام اور نہ خواب خوشی میں اؤن تھی وہ دن اپنے عہد پر حکم	اور اگر حکم میں باپ ما بچے گو کہا تو نہ مان اون دو کا پس جتاؤ نہیں تمکو ای مردم بولی سو گندگما کی ہونخصبان جب تک نہ آئی گا پھر کہ سعدے جا کے پیش سفیر	تاکہ لادی شریک تو مجھے یعنی نہت لاکھا اذکی بجا جو عمل لائی تھی عمل میں تم اؤنکی ما جنت نہت بو سفیان اپنی دین قدیم آبا پر صورت حال عرض کی کہ
	تب اس آیت کو حق فی ہوا یا	اوس آیت سے منع فرمایا	

من اس کے بعد بیجا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ فِي الصَّرْحِ حِينًا

اور وہی مردم جو بوجہ دیدہ سولوی نی بوضع القرآن پرخدا کا ہی اؤن حق اؤن	اور عمل کر لے پسندیدہ یون لکھا ایک فائدہ ہی سہا چوڑ دین میں اؤن کا حکم	بیکہ دید ب لائیں ہم اؤنکو کہ نہ باپ سے زیادہ حق اسے بعضے منا فقہ کا بیان	بیکہ جنت میں عمر احسان ہو اور کا اس جہا نہیں ہی مطلق یا کہ جکا ضعیف تھا ایمان
---	--	--	---

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ قٰذَا اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ  
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ

اور ہی بعض مردم انسان پہر جب ایذا و یا وہ جاتا لی ہی شہر اس میں رڈ کیا	وہ جو کتا ہی اس طرح بزبان کوئی اوسکی تین ستا سہا تا روگون کی حیوان غذا خا جیسے محو کا کہ حق کی	کہ ایمان ہمیں حق کی تین راہ حق کی میں یعنی ایمان یہ یعنی لکتا ہی چوڑنی ایمان	یعنی ہم لائی میں خدا پتہ اوسکو سو پوچھائی ہی ہر چیز ہو کی روگون مخالف اور
--	---	--	---

وَلٰكِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ وَاَلَيْسَ  
اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اگر ای کوئی فتح و ظفر	تیری رب کی طرف ہی اس پر	کو کہیں گی کہ تم تو نہیں تم سنا	تا غنیمت ملی کہ او کی ہاتھ
کیا نہیں ہی حق او سکود انا	جو لو نہیں جہاں کہی بکیر	یعنی استر جانتا ہے خوب	راز اخلاط اور نفاق قلوب

وَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الْمُكَافِرِينَ

اور ظاہری خدا اؤ کو	وی جو ایمان لائے ہو شیخو	اور ظاہری وہ اؤ کی نہیں	وی جو پھر کھنڈی والی انھن اؤ کو
یعنی دنیا میں آرزویش کہ	بیون بائش عیار نقرہ وز	اؤ کو ظاہر کر گا آخر کار	کہ وی سو میں ہوں گے نفاق
کہتی ہیں ائین ابوسفیان	اور ساتھ اؤ کی کتنی ایک جوا	بولی فاروق اور جاب یون	کہتی را چلتی ہوں گے کیون
ترک ہیں قدیم جد و اب	شان کہ ہی ہمارے شایان کیا	باید اوی کی چال چلنی پر	جو تصور اور گناہ کا ہی پر
اور اوٹھان میں ہمارے کو ہم	مت رکھو اؤ کی بار ہم ہم	اکلی آیت خدائی جو اسے	تا کہن ترک میں آبا سے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَسِيبَلَكُمُ الْبَخِيلُونَ وَاللَّيْمُونَ  
مِمَّنْ خَطَا بِمَا هُمْ فِي شَيْءٍ مِّنْهُمْ لَكُمُ الْبُغْيَانُ

اور کہا کافروں اؤ کی نہیں	وی جو ایمان لائے اور یقین	کہ چلو راہ پر ہمارے تم	یعنی آبا کے دین پر ہم
اور سزاوار ہی کہ پوچھو تھا	ہم خطائیں تمہاری سزا پا	اور نہ ہیں و اوٹھان والی بار	کہہ خطاوں سے اؤ کی بد کردار
وی تو میں جو ہوشیاری اؤ	چل سکیں بوجہ کبھی کالی	بوجہ اپنا ہی پوچھو ہی وہ گر ل	اور کی بوجہ کہ ہی ہا کہاں

وَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

اور بیشک وٹھائیں کے گفار	اسی قیامت کے روز اپنی بار	اور اوروں کے بوجہ اور تعال	ساتھ بوجہوں اپنی بالا اخلا
اور رسول شہودی مجموع	دن قیامت کے تابع اور متوع	اون میں سے کہ وی ناتی تھی	جو ہوشی بائیں جو باندہ لاتی
ای اگر کوئی کہہ رفاقت کہ	کے کی گناہ اپنے پر	اؤ کی آئی نہیں ہیں او پچہ گناہ	پر جسے اؤ کی کر لیا گراہ
	پوچھی جاوینگی تابع اور متوع	دونوں فرقہ نہیں ہوں گے اؤ کو	

وَلَقَدْ آتَيْنَا نوحًا إِحْسَانًا وَدَعَا إِلَى قَوْمِهِ فَانكبت فيهم ألفت سنة الإحسان عاكفا

اور ہی نبی نوح کو ایصال	قوم پاس او ایسے تو جھلا	سپس او انہیں ہزار برس	غیر نیچے سن ایصال برس
یعنی نیچے برس ہزار ہی کم	سروں مہر دار ہا سنے ہم	اسکی شرح و بیان کو عا و	اس برس ہی کلام معنی و

ع

تا بہ ہفتہ سنین اور چھ ماہ	یکدگر کو رہی تباہی راہ	تو مشرف پیبری سے ہو	کہ وہ پونجی جو سال پہلے کو
کر گئی چار سو اور ایک ہزار	لیکے بعض اونکی سال عمر شمار	بعد طوفان با صریح بعثت	اور رہی ساٹھ سال تک عمروت
عقدا کو ہی کفایت ہیں	اس طرح کسی کی رہت ہیں	تھی ہزار اور چار سو بیس	یا کہ سال اونکی ہی حقیقہ سنیاں

فَاخَذَ هُمْ الصُّوفَانَ وَهُمْ ظَالِمُونَ فَاجْتَبَا وَاصْحَابَ الشَّفِيَةِ وَجَعَلْنَا هَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ

دینی رہی تھی نوح او کو پندرہ	اور لوگ تھی ستم اندیش	تو طوفان ایسا رکھو	پھر کیا اٹھا اور گرفت اونکو
بھینے کشتی دنا و والون کو	اور چاہا تھا صرف ان کو	ظلم اونکی سی وجو تھی سیدیں	پس بچا یا تھا ہمیں اوکی سنیں
ماکری اور سپ خلق نکرتیام	یا کہ اس واقعہ کو عبرت عام	ناؤ کو آیت تار بجا جہان	اور کیا ہمیں ای سی زبان
چند صحابہ و بیچڑہ کر	جیکو اتری یہ سورہ حضرت	آدمی اور جانور ای جان	ناؤ والون ہیں مراد ہیان
عبد نیہ وی آئی ہر کرب	بعد از ہجرت رسول عرب	جانب جہتہ ہوئی آوار	گئی اعدا کی خون کی مار

وَاِذْ قَالِ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَانْفِرُوا لَكُمْ خَيْرٌ لَّا تَدْرِيْنَ اَن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

سبکی کرتو حق کی ای لوگو	جب کہا اونی قوم اپنی کو	ذکر اور سر گذشتہ ابراہیم	اور کر یاد ای بنے کریم
جو سچہ رکھتی ہو پھر اور شر	پاکہ ہی سبکی حق بہتر	ہی یہ ڈر خیر تمکو ای مردم	اور کہو خوف اوس کا تم

اِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ اِفْكَارًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

وَاَشْكُرُوْا اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

سبب صرف اٹک تھان ہو	اور نیاتی ہو جو ہمیں باؤنگ	غیر اقد کی بتوں کے تھان	جی تہ اس میں کہ چوٹی تھان
تم سببوں کی ہی رزق از خودی	نہیں مقدور کتھی ہیں	غیر معبود برحق ای مردم	جگیاں جگبو پو حتی ہو تم
ہن خدا وادہ چاہی ہی ہیں	اور عبادت کو تم اوکی سنیں	رزق و روزی کہ ہی رزق	پس طلب تم و خدا ہیان
ہو رہی لکھا ہی اوسکا مغا	فقط رزق آجگہ جو ہی اراد	کہ او سبکی طرف کو پھر جاؤ	اور پاس خدا ہیان

رزق دنیا زمین ہی اور دنیا	سوکرو و خبیث اس پر فور	بھی روزی کی دیتی ہیں ایمان	کہ بت اس جان میں انسان
	رزق ہونچائی ہی ہی رزاق	ہر کسی شخص کو علی الاطلاق	

وَإِنْ تَكْفُرْ بَعْدَ مَا نَقَضْنَا غَيْبَاتِنَا سَأَلْنَا عَنْكُمْ صِغَاتٍ

پچھلتی ہو گزرتی ہیں پی	تو تکذیب پیش آئیں ام	ای بھی یا نبی کو جھٹلاؤ	اور جو تکذیب سے پیش آؤ
انبیاء و رسل کو جھٹلا کر	کیا وہی ہو چکا کسی زبان و فر	وہی جو جھٹلا چکی رسل کو عنود	جس طرح تو مروج صالح و ہود
اوس سے کیا ہوزیاں تیری	پھر جھٹلا تم جو کرتی ہو تکذیب	اوسکی باشہوی تباہ و ہلاک	غیر اس شاکی کہ وہی شاکی

وَمَا عَلَى اللَّهِ سؤُولُ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

ہر طرحی تباہی امت کو	سو پیر نے صرف دعو ہو	کہو کہ مٹا صاف تیلانا	اور نبی پر ہی صرف ہونچانا
اوس قیامت کا گواہی	کیک تم راہ پر نہیں آستے	عاقبت کا عقاب تیلایا	قر قیامت کا گواہی

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيُعَذِّبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُبْدِئُ الْخَلْقَ كَيْفَ يَشَاءُ

یا تھا تا ہی سے بار خدا	کیونکی کرتا ہی آشکار خدا	وہی جو انکار اور ابالانے	کیا نہیں کہیں ہی نہیں آستے
ای دیگر بارہ و تورا و سکوت	پروہ دہرا وہی او کو لہر داتا	ہوتی ہیں فوج جو تھی ہی	جگہ پیدا کی کیونکی تئیں
	سے کرتی ہی آشکار دعوت	یہ اعادہ توقع یہ ہی آسان	

قُلْ سَبِّحُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ ارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

اوس خداوند کی وہ صنع کیا	پھر وہ تم نظر با استدلال	کہ پرو اور چلو بر زمین	کہ تو اس طرح ہی سزل زمین
صنع خالق پر جو کی کیا	تختن ویکہ خلق کی شکل	کیسے شکلین جو زمین لا با	کیونکی آغاز خلق فرمایا
کیا عجیب ہے کہ پھر آتیا ہے	وہ جو پہلی ہی یوں نہاتا ہے	مار کر خلق کے جلاسنے کو	دور چھو نہ پھر لاسنے کو

ثُمَّ اللَّهُ يَبْدِئُ الْخَلْقَ كَيْفَ يَشَاءُ

الْآخِرَةُ

کرو ہی پیدا وہ پہلی تبار	پھر خدا و تہرت قدرت	وہی او تھا اور ان میں پہلی	پھر خدا و تہرت قدرت
--------------------------	---------------------	----------------------------	---------------------

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی تو انما بجال اور مال	یعنی ہر شی خالق متعال	ہر کسی چیز پر ہی قادر تمام	ہی شک و ریب خالق منعام
	یوں، ہین قادر ہی خلقت کو	جیسے قادر ہی ہلی خلقت پر	

يَعْنِبُ مَنْ يَشَاءُ وَيُرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَجِ وَالْيَهُ

تَقْلُبُونَ نَظَرَ

درویدی دکھ جیو جاسی ہا	یعنی فرما کی تہر کی وہ نگاہ	اور پیشانی رحمی او سپر	حکوی جی وہ فضل فرما کر
	اور او سکی نظر کو ای لوگو	بہری عاوی تم قیامت کو	

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرَةٍ

اور نہیں تم اور نہیں خدا کی کسین	عجز میں نہ نیوالی ہو بر میں	اور نہیں کہ نیوالی عاجز تم	آسمان پر ہی چہر کی ایزم
اور نہیں تم ہی نہیں بیزار حق	کوئی عامی مذاب مطلق	اور نہ او میں کئی ہر تو	تاکہ ہو واضح عذاب اور مار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَكْفُرُونَ ع  
مِنْ قَسَمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور وہ جو مانتی نہیں بنو	حق کی باتیں اور کوئی نہی کو	یہ ہوتی تا امید دنیا میں	مہر میری جی پاکہ عقی میں
اور یہی لوگ مانتی جو نہیں	انہ کو ہی اک عذاب و اگیر	یہ کئی کسین جو فرمائیں	سگڑت غلیل میں کسین
یا کہ حضرت شاہین بالدا	ہین و آیات طرز معرفت	ہر کیا قبہ خلیل ارشاد	کر تلاوت تو ای ستودہ بناو

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوا أَوْ حَرِّقُوا

پہر نہیں تھا جو ای تم غلیل	پر یہ کسے ہی ہر کوئی غلیل	کہ چون پیش و تم او سکو	یا یہ آتش جلاؤ تم او سکو
ہر سوئی تعلق جلاؤ تم	اک کو خوب طبع و ہکا کر	ہر بیٹاں گل میں او سکو	گر غلام اور تندہ ہونے ہون

فَأَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ آيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

پر بھی اتھا اپنی جہان	او سکو خالق ناز و نوزان	بے شک میں چہرین کو سکو	دی جو ایمان لائیں خوشخو
ان خالق نے کیا شفیق	اور س جلتوں میں یہ پتوں	کہ ہی تاثیر ساری شیا کے	بے شک حق تعالی کے

بے شک

جت تک علم او سکایا نہیں کہ سی چیز کو جلائی نہیں  
 وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم  
 بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ  
 وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ

اور لگا کہنی وہ پیسہ دین	کہ سو اس کوئی بات نہیں	کہ میں ٹھہرائی تھی بن بزدلان	یوحی کی لپی تو مکی تھان
دوستی کرک اپنی آپس میں	اس جہان کی جانی میں	پہر قیامت کے روز مانی نہیں	ایک تم میں کا دوسری کی شہر
اور شکر ساتھ آوی پیش	بعض تم میں بعض کو بدیش	اور جگہ ہی تمہارے دوزخ و نار	اور نہیں ہی کوئی تمہارا مار
کہ تمہارے گری مدد کار	پیش آوی بطور غمخوار	یعنی شیطان جن کی ہیں دہان	ہو توین شکر حضرت بزدلان
بولیں بھی کہو کہایا نہیں	کہ پرستش کرو ہمارے تہن	تنگین وہ پوچھنی دے	اونکو بھیکار نام اونکالی
	کہ ہمارے لیکے نذر و نیاز	کام کیوت تانی کام سی باز	

فَاَمِّنْ لَهُ لَقِي طَمْرًا

پہر لیامان اکون پھر کو	لو طمی سے پہلی ایجو شخو	کہ وہ بیٹا تھا او سکی خواہر کا	یا بیٹیا اسیر برادر کا
	یا لیامان اس دم او کی تہن	جلنی دیکھا جو آگ میں وہ	

وَقَالَ إِنِّي مُهَيَّجَةٌ إِلَىٰ سَابِئَةَ عَشْرٍ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور کہنی لگا خلیل اسے	سارہ و کو طیب ناکاہ	کہ بلا شک میں چوڑا ہوں وطن	ترک کرتا ہوں قوم کو بہت تن
اپنی رکت طون کہ چاہی جہا	مجھ کو فرماوی ہر اور فرمان	کہ وہی ہی ہوں سرد اور	حکمت اسکی ہی ہے با لاتر
ابن تہن لکھا ارشاد	کہ وہی بابل میں پہلی ہی آباد	لو ط و سارہ کو اپنی لی ہراہ	راہ نجران لی سبک ناکاہ
پہوچی نجران گشتو نیام	فلسطین میں غلیل لانا نام	ہو گئی لو ط سو سو نکات	اوس میں آبادی ہو بالذات
فلسطین میں ہو جلیلی	تھی پھر پھر سبک اسیر ہیم	اور تہن ہاجرہ اسما خلیل	شکر کہ ہو بعض خلیل
پہر ہو جب بعض سب کی	کیعد و بست ہالہ لبر ہیم	اونکو اسحاق سا و یا فرزند	حکوتیو سادیا و لنبند

منزلت جات

وقف کلازم



وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ

الدِّيْنَ وَالْكِتٰبَ

اور ہمیں دیا اوسی اسحاق اور کہی ہمیں اچھالی باب	اور یعقوب شہرہ آفاق اور کہی اولاد میں جنس کتاب	اور رکھا ہمیں ہر جن جان ہو جیسے توریت اور انجیل	اور کہی اولاد میں نبوت کو جس طرح سے زبور اور انجیل
---	--	---	--

وَاتَيْنَاهُ اَجْرًا فِي الْاٰلِ الْاُولٰٓئِیٰہِ

اور ہمیں کیا اوسی تکرم	یعنی ہمیں دیا بابرہیم	اجر و مزد اور سکا یعنی نبوت	بج دنیا کی کبریاں ہیں سپر
	یا دیا جاہ و مال و عزت نام	یا ہمیشہ کو دی ولایت شام	

وَاٰتٰہُ فِی الْاٰخِرٰتِ لِمَنْ الصّٰلِحِیْنَ

اور اللہ وہ بلند و تار	آخرت میں جو صالحین		
------------------------	--------------------	--	--

وَلَوْ طَا اِذْ قَالَ لِقَوْمِہٖ اِنَّكُمْ لَتَاۡتُوْنَ الْفٰحِشَہٗ مَا سَبَقْتُمْ بِہَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ

اور دیا بیچ ہمیں اسیرور آئی ہو کہ بجائے پر	لو ط کو متفکسکی لوگون پر	جب کہا اونی اپنی لوگون کو	اس طرح سے کہ سرسہ تم تو
کیا پہلی سے جبکہ	اکیں ان و آدمی کی کہو	ساری عالم میں بدیہ جبکہ	

اِنَّكُمْ لَتَاۡتُوْنَ الرَّجَالَ وَتَقَطُّوْنَ السَّبِیْلَ

کیا بہلا دوڑتی ہو تم تک	بجائی کی ساتھ مردوں پر	اور مسافر کی کاٹتی ہو راہ	مال لیکر بھر اور اگر
	یا کہ پیشوا کی کچ اداں سے	یعنی قتل اور بجائی سے	

وَتَاۡتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنٰکِرِ

اور آتی ہو پیشاں ابروم	اپنی مجلس میں کار بد تم	کار بدی مراد ہی گاسے	یا وہی سہی بجائی اور تانے
یا کہ ہی کئی جانے والی	پیشاں شکر نیری اور تھیر	یا کہ بچک نہ پہ لاتی تھے	یا نرا اسیر و بجائی سے تھے
یا کہ کفر کی ہر جاہ	کرتی اکدوسرے سے نعوکلا	یا کہ اپنی بچا بچا کر ہاتھ	کرتی بھٹنا مسافر کی ہاتھ
	یا وہی کہ اور طر کی ٹھٹھ	پیشاں کفر کی گوسے کرتی تھے	

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ

پس نہیں تھا جواب مردم لوط	پر یہی تھا خطاب مردم لوط	کہ وہی کہتی تھی لاؤ تو ہم کو	اے حق اگر ہی تو حق گو
ای عروج ہی وہ آوا سکا استقبال	خبر کو ہم کرتی ہیں صباح و ریح	یا کہ اوس دعوی نبوت پر	جو دکھاتا ہی سمجھی ہو کہ
تو بلا اپنی اوس عذاب	کہ ہمارے لیے عذاب طلب	ہم چھوڑیں گے اوس عمل کی	بے تاملانہ وہ عذاب
	پر روٹوں اسید لوں سے	یوں دعا مانگنی لگی رہے	

توبہ

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

لوط بولا کہ ای مری بار	کہ مدد میرا اور تویا سے	قوم پر مفسدوں کے نیک کام	ہی شہادت طرح طرحی ہوں
	یعنی اپنی طرف سے توفی حال	سبح اوپر عذاب سے بھال	

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا آيَاهِمَ بِالْبَشْرَى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُونَ أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ

ع

اور جب آئی تھی ہمارے رسل	ای فرشتی کہ آئیں تھی	کیسے سوی خلیل خوشخبری	ای نوید ولادت سپر
بولی ہم تو کہانی والی ہیں	اس نبی سانی والی ہیں	اہل اس یہ سدوم کو اب	کہ وہی جہلمانی لوط کہ ہیں
	اہل اس کے تو ہیں تم اندس	آں انکار و کفر ہی ہیں	

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا

کہیں ہر سے گا وہ خلیل	اوس میں لوط ہی لے خلیل	بولی ہم جانتی ہیں بے شک	وہ جو او میں کھڑا ہے خلیل
	یعنی فاضل ہیں ہر لوطی	وہ تو او میں گاہے تودہ	

لَسْتَ بِمُحْسِنًا وَأَمَّا لُوطُ فَأَسْأَلُكَ عَنْتَ مِنَ الْعَارِضِينَ

بگمان ہم نہیں ہاں لوط	اوس کو او وہی کہ لوط	ہاں کہ او کی زن ہر وہ	ہی اوس میں ہی لوط
	یعنی ہاں لوط ہی لوط	دیکھا مثلاً لوط	

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَبَّحْتَهُ إِذْ وَجَّهَ إِلَى رَبِّهِ

اور جب کہ انہی میں سے ہر ایک نے اور ہوا تک اور انہی انہی پر	لوہ پائے اسٹھ سات تھی جو کل دلہین اور اس آج قوم سی ڈر کر	انہوش اور ہے ہوا وہ اور کہ اگر کہ بدی کریں بیدین	کہ سب اور اسٹاویں اور نکوشوم تو میں کہوں کر چاؤں انہی کی تین
	الغرض دیکھو لوہ کو خوشرون	کرنی تسکین لگی خوشی یوں	

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ فَنِإِنَّا مُجْتَمِعُونَ وَأَهْلِكَ إِلَّا أَمْرًا نَكُنَّ  
كَانَتْ مِنَ الْغَابِطِينَ

اور فرشتوں نے لوہ سے کہا ہاں مگر زن تری کہ ہی وہ دن	کہ نہ خوف اور ت عم کہا رہی والوں میں کانوں کی تین	بیکمان ہم چٹائیں تری تین اور تری ہی کو کہ لائی تین	
--	--	---	--

إِنَّا مُنَزَّلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ بِجَزَاءٍ مِّنَ  
السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

ہم تو کیسے ہیں یہ والی آویں بس فرمان خالق تعال	اہل اس کانوں کی پافت و مار بج گئی لوہ اور آویں عیال	اس سب کہ تھی ہی فسق آویں اور وہ کافر ہوئی ہلاک آویں	یعنی حد سے بڑھ ہی تھی سنگباران تک ناگاہ
	رہ گئی تنکے سے میں مگر عزت خلق ہو گئی بیکر		

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِمَّا آيَةٌ بَيِّنَةٌ لِّقَوْمٍ يُعْقِلُونَ

اور رکھا چھوڑ نہیں ایک تین یعنی کرتی ہیں جب کہ ہی شی	وہ جو ظاہری اور دکھاتا اور گزرتی ہیں لٹی شہرون	ایسی لوگوں کو کہ تھی ہیں جو دیکھو اور خبری دیار بسیرا	خسکا مقسوم ہی سجد اور صوم یا کہ کنکر تری اور آویں
	ساتھ عزت کے پیش آتی ہیں	ہو سراسر خوف کہاتی ہیں	

وَالِى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا  
اللَّهَ ۖ إِنَّ جُودَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُضِلِّينَ

اور بیجا تھا اہل مدین پر اور کہتی ہو امید ورجا	بہائی اور کاشعیت پیسہ ایسی دن کی کہ ہی وہ دن	پس کہا اور تھی یوں کہ تیرم اور پیروست میں نہیں پیسہ	سبکی خدا کرو سب تم یعنی کرتی فساد ای لوگو
کہتی ہیں تھی گرم ظلم و دیتی رہتی تھی کم اور تھی زیادہ	اور اس میت کا پائیدہ سیا کہ وہی رہیں بوزین اور تیرا		

فَكَذَّبُوهُ فَاَخَذَ مِنْهُمُ الرَّجْمَةَ فَاصْبِرُوا فِيْهَا اِنَّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ

پس کذب ہو کر اسے ٹھکرے سے مارا اور اسے ٹھکرے سے مارا	اور باز آئی نفسی میں	تو پھر کانپنی لی اونکو لیا	یعنی ہر حال اونہ سے پیدا
	پس سحر سوتی رہی گر کر	اوندی ہائی گھر وہیں اونہ	

وَعَادًا قَوْمِ ثَمُوْدَ اَوْ قَدْ تَبَّخُنْ لَكُمْ مِنْ مَّسَاكِينٍ

اور کسی تھی ہلاک عا و ثمود	دی جو شکر تھی ہر سر دود	اور تحقیق ہو گئی روشن	تمکو اونکی منازل اور
یہ ہلاک و شکا کھل چکا تم پر	اونکی اور حری دیار کر کی نظر	یعنی آثار آفت نیروان	ہو گیا دیکھنی ہی تمکو عیاں
	اونکی اور حری دیار اور مسکن	بزمین حجاز و ملک یمن	

وَلَقَدْ كَذَّبْتُمْ اَعْمَالَ السَّيْطَانِ اَعْمَالَهُمْ فَصَلِّ عَنْ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِيْنَ

اور آراستہ کیے اونکو	دینے کام اونکی انجو شیخو	پہر لگانا نہ کرنی اونکی تبین	حق تعالیٰ کی راہ ہی وہ
پھر تھی سب دیکھنی وہ	لیکٹ شیطانی پڑی پاسے	یعنی تھی ہوشیار و روشن	کام میں اس جہاں کی کس
	لیکٹ شیطان کوی بہکائی	اوس صحیح کرنے راہ پر آئے	

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سَابِقِيْنَ

اور کرنا وہ حال قارون تو	یا کیا تھا ہلاک قارون	اور کرنا وہ قصہ فرعون	یا کیا تھا ہلاک وہ فرعون
اور ہانا گویا کہ نامان کا	کہہ نہ سکتے میرے سامان کا	اور لایا تھا اونکو موسیٰ میں	مغجری اور نشانیوں کی تبین
پس تکبر کے ساتھ آئی پیش	مصر کی سر زمین میں وہی	اور حالانکہ تھی نہیں بکسر	بڑھتی والی خدا کی فرمان

فَكَرَّ اَخَذْنَا مِنْهُمُ اثْمَارًا مِّنْ اَرْضِهِمْ

پھر بے شک پڑی پھین	بتلائی بلا کیے پھینے	اپنی اپنی گناہ طعنیان پر	بہر حال عذاب پہنچا کر
پس نہیں تھوڑا وہ بیا ہنگ	جیسے بھی تھی ہی بادی	اوس ہی ہلاک وہ قوم مراد	کہ سولہ تنگ بادی بر باد

اور اس کے ساتھ ہی ان کے گناہوں کی سزا دینی ہے

اور اس کے

در کوئی او نہیں تھا وہ بد کردار  
حکومتیں آئی اخذ نہیں کیا  
مردم مدین اور قوم نمود

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَسْبُكَ مِنَ الْأَرْضِ

اور کوئی او نہیں تھا وہ بد کردار  
ہمیں حکومتیں آئی اخذ نہیں کیا  
دھس گیا جو زمین میں ملعون

وَمِنْهُمْ مَّنْ أَعْرَضَ وَتَأْتِيهِ

اور کوئی او نہیں تھا وہ بد کردار  
ہمیں حکومتیں آئی اخذ نہیں کیا  
اور وہ فرعون باہم نمود

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

اور نہیں تھا خدا کہ ظلم کری  
ای عقوبت کا جو بدہونہی  
ظلم کرتی وہی اور تم کیسے

یعنی انہیں برا وہ آپ کیا  
کہ حق اور سب کو مان لیا  
مبتلائی بلاوی کیوں ہوتے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

الْعَنْكَبُوتِ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْلَىٰ آلِ بَيْتِ

الْبَيْتِ لَأَوْلَىٰ لِلْبَيْتِ

یہ مثال حمار زندق  
کہ پڑتی ہیں بن خدا رفیق  
کہ بنا لیتی ہی وہ اپنا گھر

اور تحقیق ہی بہت بودا  
گہروں میں بہت بگڑ گیا  
وی جو مشرک ہیں بگڑ ہی

یعنی گہری ہو یہ غرض ملحوظ  
کہ رکھیں جان مال کو محفوظ  
کہ ہوا کہ چونک ہی نہ وہ بال

ہی اسکی مثال جبکی تھیں  
بن خدا وی جا بہت معین  
دین اپنا رکھیں ہیں کردار

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِكُمْ وَهُوَ الشَّهِيدُ

عَنْ أَعْيُنِكُمْ وَهُوَ الشَّهِيدُ

عَنْ أَعْيُنِكُمْ وَهُوَ الشَّهِيدُ

وَنِلَاكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا

إِلَّا الْعَالَمُونَ

اور یہ امثال ہم جو لایا ہیں  
حکومتیں جا بجا مثالیں ہیں  
حق وہ باطل کو لایا ہیں سچا

وہی

اور زمین لو جہتی میں اور لوگوں کو وہی جو میں کہی ہے اور علم و خبر

ع خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَحْسَنِ مَا هِيَ فِي ذَلِكَ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُنِيبِينَ

پہن کے بعد ان حیرت و زمین	حق بنا نیکیوں کی سچ کی تائیں	بیشک مثال کے بھائی میں	بازمان زمین بنانی میں
اک تباہی یقین والوں کو	تاکہ معلوم قدرت حق ہو	اور صحیح میں کہ لی وجود شریک	خبر حیرت اور زمین تباہی
	پہر سزا کا شریک اور	توڑی کاموں میں نظر حسن	

وَأَنْزَلَ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقْرَأَ

الصَّلَاةَ طَرِيقَ الصَّلَاةِ تَتَمَّىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَكَذَلِكَ

پڑھ تو ای سید زمین زمان	جو اودا گیا تھی قرآن	اور کہ تو کئی صلوات نماز	کہ بلا شک نماز کئی ہی باز
کار زشت اور حیائی سے	اور بری باتوں کو ادا کی	اور بی شک دین کر خدا	غیر کے ذکر ہی بہت ہے پرا
یا کر یاد خدا کہ ہی وہ صلوات	ہی نہایت بزرگ انعامات	اور خدا جاننا ہی اوس شکر کو	وہ جو تم کرنی سو سب کا لوگو
	پہر وہ دیکھا تمہیں چراویا	ای قیامت کے روز حسن عمل	

وَالَّذِينَ جَادُوا أَهْلَ الْكِتَابِ بِاللَّهِ هِيَ أَحْسَنُ وَنَزَّلَ

اور نہ جھگڑو کتاب الون سے	عہد و جبر کی ذات الون سے	ہاں مگر ایسی طرز خلعت کا	کہ وہ اچھی بہت ہے اور بہتر
یعنی جسے جو دگرین گرمی	تو کرواؤ کی ساتھ تم سر سے	ای جو اونکی طرف سے دیکھو خلعت	تو سر ادا رہی تمکو علم
لیکن خبر ان یوں کہا ابر	کہ معاہدہ بیان نہیں ہر ادا	بلکہ مشورہ ہی وہ نہیں جدال	آیت پسین نسخ پہی وال
	اسکی وہ جو اکتے عا و	ہی شہر و سامان بہنا و	

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا

وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْوَيْحَ وَالْهِكْمَ وَاحِدًا وَتَحْنُكَ مُسْلِمُونَ

ہاں مگر میں جہاں ظلم نہا	ای با فرط دشمنی و عناد	یا وہی جو ہمہ گندنی لگے	یا کہ فریب میں نہ کرنی لگے
--------------------------	------------------------	-------------------------	----------------------------

بہتر اور صحیح

بہتر اور صحیح

بہتر اور صحیح

اور کہو سطر سے کر کی خطا	یعنی اوسے کہ پس تو اہل کتاب	کہ ہم ایمان لائی قرآن پر	جو اوٹا گیا ہمیں ایک
اور ہم لائی اون کتب یقین	جو اوٹا رہی کہیں تمہاری	اور ہمارے اور تمہارا حق	ایک ہی ہر بندگی مطلق
اور ہم میں اس کی فرمان پر	نہ کہ فرمان ضرور سہاں پر	اسی ہمیں ہم مگر کی ہیں اراد	کہنسی اوٹا کی سے مثل اس کتاب

وَكَانَ لِكُلِّ امْرِئٍ لَيْسَةٍ مِّنْهُنَّ مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ يُؤْمِنُونَ بِهِ

اور اس طرح ای نبی زمان	ہم نے بھی اترتی قرآن	پس دیا ہمیں حکو علم کتاب	جیسے ابن سلام دوا کی تھا
لائی ایمان اور یقین او پر	اوسکو اور اونکو ایک سا پا کر	یعنی پہلی کتاب میں قرآن	دیکھا اصل میں میں کیا
	یا کہ مقصود میں لوگ یہاں	نہیں بے پشت جو کہ تمہارا ایمان	

وَمِنْهُمْ هُودٌ لَّا يَخْتَفُونَ بِيَدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا كُنْتُمْ بِإِيْنَانِكُمْ إِلَّا الْكَافِرُونَ

اور انہیں بھی بعض ہیں نبی	کہ اوسے مانتی ہیں اس پر	اور نہ کرتی ہیں حمد اور انکار	ایسوں ہی ہمارے پر کفار
	ہو لاد جو ہی ایمان ارشاد	مشرکان عرب میں اسے مراد	

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِزْقَبْلَهُ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكُمْ إِذَا لَاتُكُمُ الْمَطْلُونَ

اور ہمیں تمادہ طرز کرتا تو	کہ سبق کی کسی پر تبتا تو	پہلے قرآن ہی ایمانی باب	کتب خریدی کوئی کتاب
اور نہ توئی لکھا تھا کوئی تہیز	اپنی اوسے تہی کہی وہ میں	اوسد مہالبت کہتا وی ہو کہا	کہ کہنی والی جو دین میں ہو تھا
اسی جو جو پڑھی لکھی ہی جتا	کہنسی ہو کہی ہی گنتی اہل کتاب	کہ ہم اوس خاتم الرسل کی شہین	غیر ہی کی جانتی ہیں ہمیں
کتب نازل جو ہیں مشہور	ہمیں ایک ایک پر کیا شہور	نہ لکھا ہی کہیں پڑا اوسکو	نہ پڑا ہی کہیں لکھا اوسکو

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

بلکہ قرآن ہی آئین روشن	سینوں اوسے میں آئی ز	حکو بنجا گیا ہی علم کتاب	جیسے ابن سلام دوا کے صحاب
	یا کہ جملہ صحاب پیغمبر	حکو قرآن یاد تھا کیہر	

وَمَا كُنْتُمْ بِإِيْنَانِكُمْ إِلَّا الظَّالِمُونَ

اور ہم تم میں نہ لکھتے دین	ایسوں ہمارے ہی میں	جو تھیں ستم میں کرتی ہیں	مدافعات گذرتی ہیں
----------------------------	--------------------	--------------------------	-------------------

عزکت  
 اور کہو سطر سے کر کی خطا  
 اور ہم لائی اون کتب یقین  
 اور ہم میں اس کی فرمان پر  
 نہ کہ فرمان ضرور سہاں پر  
 اسی ہمیں ہم مگر کی ہیں اراد  
 کہنسی اوٹا کی سے مثل اس کتاب  
 ہم نے بھی اترتی قرآن  
 اوسکو اور اونکو ایک سا پا کر  
 یا کہ مقصود میں لوگ یہاں  
 ہمیں بے پشت جو کہ تمہارا ایمان  
 اور انہیں بھی بعض ہیں نبی  
 کہ اوسے مانتی ہیں اس پر  
 اور نہ کرتی ہیں حمد اور انکار  
 ایسوں ہی ہمارے پر کفار  
 ہوا لاد جو ہی ایمان ارشاد  
 مشرکان عرب میں اسے مراد

انجیل مآوی سے باز باوجود انجیل انجیل

وَقَالُوا لَوْلَا انزِل عَلَيْنَا آيَاتٌ مِنْ سَمَوَاتٍ

اور کہا کہ اگر ان پر دور	کیونکہ تم مشرک ہو میں تم پر	ایسے آیتیں اور نیکوئی برسوں	اور ان پر دور کے آیتیں
یہ آیتیں نہ آئیں	تو تم لوگو اور عساکر پر	سے دیتا تھا عساکر	ماندہ آیتیں ان سے

قُلْ إِنَّمَا آيَاتُ اللَّهِ وَآيَاتُهُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

کہہ کہ یہ آیتیں ان کی	تجلی مقدورہ اختیار کمان	اور میں تو ذرا نیو الامون	کہو کہ ڈرنا نیو الامون
-----------------------	-------------------------	---------------------------	------------------------

أَوْ لَكُمْ يَكْفُرُهُمْ إِنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ كِتَابًا مُبِينًا

کیا نہیں ہے کتابت اور	جاتی ہیں جو مجھ سے	کہ ہم ان کی اظہار کی ہیں	تجلیہ قرآن ای نبوت میں
کہ لکھی گئی ہے اور قرآن	عربی میں کہ وہ آیتیں	بعض انھیں براغت میں	اسے عصر میں براغت میں
نہا سکتی ہیں سورہ قصر	سفرہ اس کی ہر زائد تر	بعض فی اس طرح کیا ارشاد	اسکا منشا ہی فرقہ ستقاد
جو لکھا کہ ہر کمال	یوں حضرت سے کی ایک	کہ اگر کبھی ہمیں مازون	تو کہ میں اپنی علم کو افزون
یعنی ہم سیکھ کر کلام ہو	کہ میں اپنی اس علم کو	بہا اس طرح ہی معانی برس	کہ یہی ہی ضلالت انکو پس
دی جو اس سے پھر میں	لائی اور جو ان کی پیسہ	اور اس کی سب کہ لائیں	خیر ان کی ہی کی دی بد خو
	تسب اس آیت کو تم نے	سنع اور سیکھنی کو	سنع اور سیکھنی کو

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرًا لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

بی شک میں ہر کمال	اور او میں ہی عطا	اور اس جہالت کو	یعنی قرآن کو
علم تو اس کا کہ میں	پس میں اور اس	سکتے ہیں جو خط	اور میں ملوی ہی
	ہی ذریعہ دین	یعنی نصرانی	یعنی نصرانی

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَلِيًّا وَبَيِّنًا يَحْكُمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

کہ کفایت ہی حضرت	سیر علی اور	ہاں تا ہی وہ	یہ انھیں ان زمین کی
------------------	-------------	--------------	---------------------

ع



اور وی جولائی جو ہفتہ پندرہ

وَيَسْتَجِئُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْا مَسْجِدَ هَٰؤُلَاءِ  
الْعَذَابِ وَ لِيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور میں جلد چاہتے ہوں  
تو ہمارے کہتی اور نیر زود  
تجھے پتھر کے مارو آفت کو  
مارو آفت کہ ہوتی وہی تا بود  
اور جو نہاتہ امی بلند قمار  
اور البتہ آئی گے او پتھر  
اکہلے عدہ دیا گیا وہ قرار  
ناگمان اور و کسین ہون

لَيَسْتَجِئُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَكُحَيْطَةٌ بِالْكَافِرِينَ

چاہتی ہوتی تجھی عذاب  
اور دوزخ تو امی بلند خطا  
گھیر لے گی کاسکر دیکھی تین  
گھیر لے گی کورسہ ہی دوزخ و ناہ  
یالی گھیر اونی ہی بندہ  
ای حکم معاصی و انکار

يَعْنَمُ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ مِنْ تَحْتِ أَعْيُنِهِمْ  
وَ يَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

جب تک اونگی ہانگنی اونکو  
اور کیگا وہ خانق متعال  
مارا و پستے اونکی ایخو شوخو  
یا کہ بول گا شکل سچ و بال  
یوں ہیں اگی اور چھپی اگی  
کہ چھو اپنی اوس گل کھرا  
وہ جو کرتی تھی برامید خرا

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ

ای مری بندگان گرویدہ  
پس مجھی کو کرو عبادت تم  
ہو بیان تم اگر ستمدیدہ  
با خلوص تمام ای مردم  
اور جاگہ میں ہوگی تم آباد  
اور اگر تمکو حب پیسبر  
چوڑنی وہی نہیں تھاری گہر  
چوڑنی وہی تمکو بوم اور ناہ  
چوڑنا ہی وہ گروہ چانگاہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَ لَكُمُ الْيَوْمَ تَرْجَعُونَ

ہر کوئی ہی کھاتی والاسو  
اہل تخمین سے کیا ہی رقم  
ای کتری سر پہ کہتی والاسو  
کئی والونکو دیکھ کر م ستم  
بدعانی دلی کو باز گے  
پہر ہا طرف پہر او گے  
سومنونکی تین کیا ارشاد  
ملک سب کو سوتی بھرت کو  
پہر کئی ہی کھاتی والاسو  
پہر کئی ہی کھاتی والاسو  
پہر کئی ہی کھاتی والاسو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا  
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

اور وہی جو ایمان لایا اور نیک عمل کیا	اور وہی کام میں پسندیدہ	بیکمان دیوبند ہم جگہ اونکو	جنتوں میں مہر کی انجوتوں
بہشتی نعمتوں سے جسکی ہیں انہار	بگڑن نت اور ہشت میں ہی	خوب ہی یعنی وہ بہشت برین	مزد اور اجر عالموں کی سنیں

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

جس جماعت سے لیا آزار	دستی رہتی تھی اونکو جو کھار	یا کہ ٹھہری ہجرت اوطان	کہنے اوکی مسابا اور خزان
اور پروردگار اپنے پر	مشکل ہوئی وی سہارا	یعنی دیگا خدای عزوجل	وہ وطن اونکو اور میں سبک
پہر و کمون یہ آتین سنکر	جب لگی غم کرنی ہجرت پر	قوت کا دلیں خدمہ آیا	کہ اسریت کو حق نی بھوایا

وَكَايُنَ مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ سَاكِنًا وَلَا يَرْزُقُهَا اللَّهُ وَلَا يَرْزُقُهَا

وَأَيُّ كَرْمٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور کتنی ہی ہوشی والی ہیں	ای زمین پر کھینچی والی ہیں	کہ اوٹھا سکتی ہیں نہ رزق اپنا	یا اوٹھا کرتی ہیں نہ رزق اپنا
رازق رزق صرف جہان ہو	رزق دیتا ہی اونکو اور تھکو	اور وہ سنتا ہی کتنی ہوجرتا	جانتا ہی تمہاری مخفیات
مطمن کر دیا یہ اونکی سنیں	وی جو رزق اور معاش کتنی	کہ بہت جانور اوٹھا کر قوت	ہنیں تاکہ باشیان و بیوت
کھاتی ہر روز ہیں نئی روٹ	ہنیں کرتی ذخیرہ اندوز	روزی اپنی جان و پائی ہر	دفعہ کھاتی اور اڈراتی ہیں
	فارع البال خدمہ ہی ہو	نہ اوٹھا کرتی ہیں و کچھ کل کو	

وَلَكِنَّ سَاءَ لَنُفُوسٍ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَّسَخَّرَ  
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ هِيَ فَاكِنِّي يَوْمَ فَكُونِ

اور جو پوچھی تو اوج ایشہ دین	کتنے پید کی زمین	اور کتنی کیا مسخر و رام	سورج اور چاند با فروع تمام
تو کہیں گی وی عقل دورا کر	کہ نبائی خدا نے سرتا	پہر کہمان پہرائی جاتی ہیں	کیون نہ تو حید پر گاتی ہیں
یعنی اسباب رزق سرتا	آسمان زمین شمس و قمر	ہیں نبائی اوسے خدا کی	اہل کہ نہ جانتی ہیں کس
پہر نہ کرتی ہیں وہ پرو کیوں	اوس خداوند پر بھروسہ کیوں	اونکو ہونچا گیا بیک ناگاہ	اپنی احسان و ہی اقدر

	لیک جتنا وہ جا ہی ہر دم	کہ جتنا وہ جا ہی ہر دم	
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ كَمَا			
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ			
رازق الرزق فضل مابہو	بسط کر تا ہی رزق و روزی	جسکو تا ہی چاہی ہی پشیر	سب دون اپنی ہی انبوت میں
اور کرتا ہی تنگ روز کو	چاہتا ہی جی وہ اونچو تنگو	بیشک دریب حضرت اللہ	بسط اور قبض ہی سزا کا
یعنی دیتا ہی رزق بندو کو	گاہ مرسع کہو یعنی وہ ہو	یہ نہیں ہی کہ بندگی کی	در روزی و بندوں اپنی پر
وَلَكِنْ سَاءَ لَنْهَمُ مِنَ نَّزْلِ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَجِيَابًا فَاصِفًا مِنْ بَعْدِ مَوْنِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ اجْعَلْ لِي آيَةً رُوَاهُمْ			
لَا يَعْقِلُونَ			
اور پوچھی تو اسی کی خطا	کستی نازل کیا فلک ہی آب	پر جلا ہی آب سی بکسر	ارض مردہ کو او کی مرئی پر
تو کہیں گے حضرت اللہ	پہ نہ لاتی یقین ہی کیوں گراہ	کہہ کر تعریف ہی خدا کی تہن	پر بہت لوگ جانتی ہی نہیں
جو بہت او کی جانتی ہوتے	کیوں خدا کو نہ مانتی ہوتے	یعنی ہر کئی میں پر کیسیان	نہیں ہو ہی بارش باران
	اور دون میں بچے ہی احوال	ہوتی اکل میں ہن غنی کنگا	
وَمَا هَذِهِ الْحَيُّونَ الَّذِينَ لَا لَهُمْ شَرٌّ وَلَا حَسْرَةٌ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا الْآخِرَةَ لَهُمْ أَتَى حَيَّوَانٌ مَرْتَقٍ كَأَن لَّوْا يَعْصُونَكَ			
اور دنیا کی زندگی ساری	ہی ہی کیس اور بیکارے	اور تحقیق آخرت کا گمراہ	ہی وہی زندگی اسیرور
	جو وہی سبک جانتی ہوتے	کیوں عبت اپنی آخرت کہوتے	
فَأَذِ اسْكُوفِي فِي الْفُلْكِ دَعَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ			
پر تو قبیلہ چڑھی کشتی میں	شکر کی جو پڑی ہی کشتی میں	تو بلائی وہی سب کشتی میں	کرنا وہی خدا کی دین
	یعنی لگتی پارے رزق کو	رضع و موت ہی مخلصوں کی ہو	
فَلَمَّا كَبَّتْ لِإِبْرَاهِيمَ إِذْ أَمَّا إِلَيْكَ هُمْ			

رازق الرزق فضل مابہو  
اور کرتا ہی تنگ روز کو  
یعنی دیتا ہی رزق بندو کو  
اور پوچھی تو اسی کی خطا  
تو کہیں گے حضرت اللہ  
جو بہت او کی جانتی ہوتے  
اور دنیا کی زندگی ساری  
پر تو قبیلہ چڑھی کشتی میں  
پر تو قبیلہ چڑھی کشتی میں

پرو پختیکہ دی بجات او نکو	سوی ہوا و بگل مای نوخو	ناگمان شرک لاتی ہین کیش	صوت ہون ہین با پرتش ہون
ناکہ منکر ہون او ستر دی ہین	وہ جو ہنی دینتا او کی تین	ای مکتی بجات ہین غام	بھنے فرمائی او نکو جو انعام
<b>وَلِيْمَتُكُمْ اَوْ قَسُوْفٌ يَعْكُوْنُ</b>			
اور شکر ہون اسلی بد خو	ناکہ برتین خداون انہی کو	یا کہ پہل کما ہین نکالی کا	ہین فرما ہون جانے کا
	اباوا کی کو جان ہون گ	یعنی جانے کو او ہون گ	

**اَوْ كَمِيْرًا اَوْ جَعَلْنَا حَرًا مَّا اَمِنَّا وَيُخَفِّفُ الْتَّاسُ مِنْ حَوْرٍ لِهَمْرٍ**

کیا نہیں دیکھی ہی آئی پیش	وی جو کہ میں شہین کیش	یہ کہ ہنی کیا حرم کی تین	امن والا مقام شہین
اور جا ہین ہنی مردم و ناس	گرد او کی ہی غنی اس پر	ای جو کہ مسد و م کو	قتل اور قید کرتی ہین بد خو
	اور تعویذ کوئی نکرتا ہے	انتقام او کی ہی گذرتا ہے	

**اَفَا لِبَاطِلٍ يُؤْتِي مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَّيَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ فَرُوْنًا**

کیا بتو کی وی ہون جانے	لاتی ایمان ہین اور یقین	اور جان حق تعالیٰ کو	مان لیتی ہین ہین و بد خو
اہل کو طغیلت بیت امتد	ہر طرح دشمنوں کے ہتی نہا	اور سار عرب ہین تہا بریا	ظلم و جور و فساد ہر یک جا
اور تو کی وی ہون جانے	جانتی حق و سرت ہنی بد خو	اور خدا کی وی ہمیں جان پر	کرتی انکار و کفر تہے بکیر

**وَمَنْ اٰظَمَ وِجْرًا فَمَنْ اَمْتَرَايَ عَمَلِ اللّٰهِ كَنْ بَا وَاَوْ كَنْ ب**

بِاِحْسَانٍ لِّمَا جَاءَهُ

اور ہی کون او ستر بی نہا	جبہ باندہ خدا پہ لاو گرا	یا کہ جو ہنی بنا سچے بات	جسکری او کو آئی سچی بات
یعنی قرآن کو جسے پہلا یا	یا کہ جو ہنسا بنے کو تہلایا	کیا نہ دوزخ ہین ہ مقام نور	واسطے کافر و کئی ایسور

**الَّذِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ . وَالَّذِيْنَ جَاهِلُوْا**  
**فِيْ مَا كُنُوْا يَتَّبِعُوْنَ سُبُوْحًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ**

اور جنوں اور جانی محنت	حق ہماری میں یعنی باطل	بگمان ہم دکھائیں گے او نکو	راہین اپنی رضا کی انہو سخو
اور شکر ہے اللہ	یکسی والو کی سہا تہ اور ہراہ	ای جنوں جہاد و جد کیا	حق ہماری میں جانی مال دیا

عزیز

دفع کرنی لگی دی اعدا کو	گاہ اعدا دین کو قتل کیا	گاہ نفس و ہوا کو مار لیا
راہ قرب رضا کی اپنی ہم	آئی خدا اس جہان میں اگر	مثل کڑی کی جال پہلا کر
بالکمال ہوا حرم و ہوس	وای بیفائدہ گذاری عمر	مکھیاں مار مار ساری عمر
تو جہاں اس جہان کا محسوس میل	تا بچد و جہاد پیش اگر	اپنی عجبی کامین بناؤں گے

سورة الروم مكية وثي ستون آية و  
كلما ثمان مائة و تسعة عشر و حرفها  
ثلاثة الاف و خمسمائة و اربعة و ثلثون و نحوها سنة

اور ساٹھ اوسکی آیتیں ہیں	کلمات اوسکی آٹھ سو اسی	حرف پچیس سو بیس
کہ زروی شمارش میں ب	ان حروف مقطوعہ کا بیان	کئی جاگہ میں کہ کا ہو عیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ غَلَبَتِ الرُّومُ وَ فِي اَدْنٰى اَلْاَسْرٰضِ وَ هُمْ مِنْ بَعْدِ ع  
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِي بَضْعِ سِنِيْنَ

اہل فارس کا دیکھو وروجوم	پاس و آریں میں آسروین	دو جہی سرحد عرب کے زمین
اہل فارس کو اب دباؤ میں لگے	کئی برسوں میں تین ہی ٹونک	وی جو ہیں سال تھوڑی اور
شرقی دونوں تہی باندہ باندہ	اوس میں عرب کی سرحد پر	آبدشت عراق بھر گیا
چاہتی فتح روم تھی مومن	اور وہ کفار کہ فتح و ظفر	اہل فارس کے چاہتی کسیر
حکم میں لائی کچھ دلائی روم	شہر شہر کے دس کفار	اہل فارس کے جیت و م کی ہا
پہستیان طرح سپاہی لگے	کہ ہم امی ہیں اور وہ فارس	ہم میں اور ان میں ہی اوت
دونوں اہل کتاب و قرآن	اور وہ فارس جو کیا مغلوب	ہی تغافل ہمارے میں خوب
لائی روح الایسین اس آیت کو	پس لگے کئی ایک دن صدیق	اس طرح سے فیر و زندق
آنکھیں روشن تھیں تھیں	تم جو نازان تھی فتح فارس	اسوہ مغلوب ہم ہوں کسیر

کئی سال اور میں میں کئی دن بر غلطی یہ بات دی تو چھوڑ جب کیا عرض واقعہ کی تشہیر کر لی جا کر زیادہ اور افزود اور کیا اس سے وعدہ موعود آخر الامر جگہ بدر کے دن یا ہوگی اور نفع سے ہون یا کہ نماز میں وہ جوتنا بالالہ پس ہمارا امام کے نزدیک ہی یہ آیت پیام پر دینے	کرتی ہو تم بیان بے لضع سنیں میں تو بدتا ہوں تجسی اسپر چوڑ جاگی صدیق فی نخواستہ دین شرط مشروط و وعدہ موعود تین سی نو برس تک افزود غالب کی قریش بر ہون شاہ و فرخان حدیث کیوں لالی صدیق مشورتنی ہمال سے عقد فاسد ہی میں یہ شک از ہمہ معجزات قرآنے	شکے بولا ابی بنی اہسان الغرض ٹھہری او پھر مشروط میں بولی حضرت کہ اصعب ہی مہم پہر کی صدیق اوی پاس آ ادس سے صدیق فی لیا فنان پہنچی حضرت کونگا گمان خیر سو شتر اور من ابی سی لیکر کنی اون گنگی وہی ہو ردین جسکا مردی امام ہی جواز ہی دلائل سے غیب کے خیر	کای ابابکر ہی یہ بات غلام اور و عدی ٹھہری تین برس تین سی زائد اور نوی کم ادس سے سوا اون شرط پھر اور اپنا اوی دیامنا من روم ہی غالب کی اعدا پر لالی صدیق پیش پیش کر تصدق تو ان شکر کی تیز بیچ دارا طرح کی ای ممتاز خواجہ دین کے نبوت پر
--	---	--	---

بے شک جو بے شک ہے وہی جھوٹا ہے اور جو جھوٹا ہے وہی بے شک ہے۔  
بے شک جو بے شک ہے وہی جھوٹا ہے اور جو جھوٹا ہے وہی بے شک ہے۔

لِللّٰهِ اَكْرَهُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ

بِغَضْرِ اللّٰهِ		
خاص اللہ کی یہی کام غورم دشا وہ ہون اور فرخان کہ وہ ہی تاکا فرزند کی تشہیر	پہلے اور چھپی آگیند مقام لابیوالیقین اور ایمان اور وہ ہر پر مرد میں یا غرض قبل بعد ہی سجا	اور جس نے غالب میں روم مدد حق سی یعنی کر کی نظر قبل سے ہی ازل کا قبل ادا روم کے دنی اور دہانی کا
بِغَضْرِ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ		
دیوی تاکا کسی اور مدد کار	سب کو جاسی وہ حضرت بارگاہ اور وہ معبود زور والا ہے	مہربانی میں سب بالائے

وَعَدَ اللّٰهُ لَا يَخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

وعدہ حضرت خدا کا وعدہ	انپا وعدہ کری خدا نہ غلام ای بہر دساند کسی ہیں بخدا	پر بہت لوگ جانتی ہیں یہ کہ وہی سب بالائے سب کی ہوا
-----------------------	--	---

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ

هُمْ غَافِلُونَ

جانتی ہیں متاع ظاہر کو	اس جاںکی حیات سی بدھ	اور وہ آخرت سی ہیں کسیر	کہستی والی انہیں کچھ علم و خبر
	لیختی ہیں جاہ و مال دنیا کے	ہیں نہیں متقدم عقلمند	

اَوْ كَمْ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ  
وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى وَاِنَّ  
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ

کیا نہیں کرتی ہیں تفکر و تامل	انہی جانوں میں کچھ حال جہاں	کہ بنائی خدائی چرخ و زمین	اور جو کچھ ہی اور نہیں آئینہ
ٹھیک ٹھاک اور دست فرما کر	اور ایک عدد مقرر پر	اور بہت لوگ تیری رب کے بقا	مانتی ہیں نہیں بروز جزا
ای قیامت کے تھی ہیں انجان	وہ جو وقت لقا ہی اور دیدار	لیختی ہر شے کی ابتدا ہی ایک	یوں ہیں اوس کی تمہا ہی ایک
حبط رخ خود نظر وہ اتنی	ابتدا انتہا دکھاتی ہے	وہی جو اشجار اور میں حیوان	ابتدا انتہا ہی اذکی بیان
اور سرگردش سپر و فلک	ہوتی ہی ایک وقت وہ نہ تک	اوسکی تقدیر ہی بوجہ کمال	ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو ہر شے میں ہے صفت و بود	اوسکی سار جہا نہیں ہے نمود	وقت اپنی پہی فنا اوسکو	بہر موشی کہ نہ اوس سے بود
پر سمجھ لی خودی جسکی تشنیر	ابتدا انتہا وہ کہیں نہیں	اس میں کر لی ذرات امل و غور	کہ ہی منظور اس مقصد اور
	آخرت میں نظر وہ اویگا	سرسبزین و عنج کھاویگا	

اَوْ كَمْ لِيْسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الَّذِيْنَ مِن قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشْكٰكًا مُّزْمِرُوْنَ وَاِنَّ  
اَتَاكُمُ الْاَرْضُ وَ عَمَّ وَاكْثَرُ مِمَّا عَمَّرُوْهَا

کیا نہیں ہیں یہاں پر بڑی زمین	کہ وہی دکھیں چشم و بصرت میں	کہ بھلا کیا ہوا، آخر کار	اوسنی اگلوں کا ای بلبل و تار
تھی بہت اوسی زو و زمین خود	گدزی پہلی جو اون کا نمود	اور بھاری اوصوں نے ارض پر	سعدن جاہ و جوتی کی زمین
اور بسا یا ہوا اوصوں نے زیاد	اوس سے جو کتوں نے ہی آباد	کہ وہ مکی کی جسد ہی زمین	قابل کشت اور زرع نہیں

یاہین مکہ کی لوگ عمر میں کم  
عمر اونکی تھی زائد اسی ہدم

وَجَاءَتْهُمْ سُرَّتُهَا بِاللَّيْلِ

اور ملائی تھی اونکو اونکی ریل  
آئین مشا اور دلیلیں گ  
بہر جو ایمان نہ آوی گمراہ  
حق نی اونکو کیا بلکہ شاہ

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

پس حقائق کہ ظلم فرمائے  
اوپسہ بن اینیساکی پونچا  
لیک تھی وی کہ جانوں نبی  
ظلم کرتی تھی اونکو کھلا کر

بیشتر تانہ تھا اونھیں  
غیر رسالہ اون ریل کی تانہ

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءَ وَالسُّوءِ أَيَّ أَنْ كَانُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ

پھر ہوا آخر میں بغیر خدا  
وی جو کہے بُرائی اونکا  
کہ مکذب تھی حق کی باتوں  
اور تھی اوپسہ تھی وی بد

اَللَّهُ وَيَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

حق بنانا ہی خلق پیدا بار  
یعنی نطفے سے اسی بنیدو  
پہر دوبارہ اوسے نانا ہی  
یعنی وہ مار کر جلاتا

پہر طوت اوسکی پیری جاؤ تم  
ای جزا کی لپی سب او تم  
یا طوت او پیرے جا میں  
اپنی اپنی جزا وی پائیں گے

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْسِ الْأُولَىٰ مُونَ

اور جب دن کٹری ہو اور برہ  
ساعت اور رخصت سر رآ  
بیشین یو مید جرم والی تب  
شکر ہی پیرا نیوالی سب

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا إِشْرَاكِيًّا كَافِرِينَ

اور نہ ہوں اونکی واسطے زہار  
اونکی شرک اسفاشی اور یار  
اور ہو جا میں وی ستر ستر  
اپنی شرکاسی ستر ایسے

پس جو شرکافروشی اور نہ  
کستی شکو شرکی حق وی غام

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُؤْمَسُونَ نَارًا

اور جب دن کٹری ہو اور شکر  
ساعت اور رخصت سر رآ  
اوسدن اونکی فرقی فرقی ہو  
وی جو میں نکل خلق اور

فَمَا كَانَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ع



<p>فَمَهْرٍ فِي سَاعَةِ يَحْيَىٰ بَرُون</p>		
<p>پروی جو آدمی ہین گرویدہ</p>	<p>اور عمل اونکی ہین پسندیدہ</p>	<p>سو کو باغ بہار ہین اگر</p>
<p>یعنی زیور سے پاویں آرا</p>	<p>تسپہ جلونکی ہو کو افزائش</p>	<p>یکہ ایک اجازت اونکو دیان</p>
	<p>ہو وہ الحان نعمتہ تو حید</p>	<p>یا وہ آواز گلہ نمجید</p>

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَانُوا بِيَاكُنَا وَإِقَاعَ  
الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَسَاكِبِ مُحْضَرُونَ

<p>اور جو لوگ لائین ہین نکار</p>	<p>اور جنہا لائین ہین و بد کردار</p>	<p>آیتونکو ہمارا ایشہ دین</p>
	<p>سو یہ مردم شباب ہین آویں</p>	<p>قہر کی تبتاب ہین آویں</p>

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ  
الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَحِينَ تُظْهِرُونَ

<p>پس سبکی خدا کو یاد کرو</p>	<p>جبکہ تم شام و بامداد کرو</p>	<p>اور او کی صفت ہی سرتا</p>
<p>اور پھل پھر کو ای مردم</p>	<p>اور جب ظہر کرتی ہوگی تم</p>	<p>یعنی تشریح ہی کرو تم یاد</p>
<p>جبکہ ہی خوبی و صفت کسیر</p>	<p>آسمان اوز زمین کی اندر</p>	<p>چار اوقات جو کی ارشاد</p>
<p>شام میں مغرب او عشا ہنر</p>	<p>صبح میں انکا صبح کی ہو</p>	<p>عصر کھلی ہرین ہی سنو</p>

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَانَ لَكَ تَخْرُجُونَ

<p>پیش اخراج ہی وہ آتا ہی</p>	<p>یعنی باہر نکال لاتا ہی</p>	<p>زندگی اپنا کو مہربانی سے</p>
<p>یا نکالی ہی کر کے و مائیات</p>	<p>شجر و نخل کو زخم و زوات</p>	<p>یا نکالی ہی مرغ و طاہر کو</p>
<p>یکہ موسن کو اہل طغیان سے</p>	<p>یکہ عالم کو شخص نادان سے</p>	<p>اور کرتا ہی خارج اور باہر</p>
<p>اور جلا تازین کو ہی گیاہ</p>	<p>اوسکی مرنی کے بھی وہ آتا</p>	<p>اور یوں ہین نکالی جاو تم</p>

وَمِنْ آيَاتِهِمْ اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اَعَادَكُمْ بَشَرًا مِمَّا كُنْتُمْ وَرَوَّاهُ

اور ہی آیات میں سے کہ بنا یا ہی تم کو مٹی سے اور پھر کیا تم آدمی ہو کر

وَمِنْ آيَاتِهِمْ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِيَسْكُنُوا اليَهَا وَجَعَلَ

بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ط لَانِ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْتَكِرُونَ

اور ہی آیات میں سے کہ بنا میں تم کو جاسان

تاکہ تم میں بکر وادگی پاک اپنی بھینسیت کا رکھ کر پاس

بیشک اس میں ہے ہر نشان واصلی قوم کی جو کرتی ہیں وہ

اور چلا یا ہی نسل حیوان کو بوسر خداوند نے بنا کر دو

آدمی کا دیا ہی جفت قرار کہ سوا نسل کے ہو یا ہم پیار

جو کوئی جفت کو نہ ٹھہراو یعنی بخش اور بنا سے کشت اور

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالاختلاف

الْبَسْتِكُمْ وَالْوَا انكم ط لَانِ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ

اور اس کی نشانیوں کے نشان اور ہی ان کے نشان نردان کا

پا پتی اس میں ہیں جہاں گئی ہر جہا اور ہوا ان کے ہوا

پہر جہا اونکی بولہیوں کو کیا ملک ولس اور جاکنی سے

اور جہا ازنگ و پانکو دیا اور جہا ازنگ و پانکو دیا

ہوئی ان کے شکل پر جہاں سے امتیاز اور میں کوئی کرنا کب

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابتنعوا وكم من فضله

اور چون اس کی تمہاری نوم رات میں اور نہیں سے بقیوم

بعض فی ابتغالی تطیر حسب نہاد کی تاخیر

اور چون اس کی تمہاری نوم رات میں اور نہیں سے بقیوم

بعض فی ابتغالی تطیر حسب نہاد کی تاخیر

اور چون اس کی تمہاری نوم رات میں اور نہیں سے بقیوم

ان في ذلك لايات لقوم يعنون

بی شک درین زمین آری	واسطی قوم کی جو سنتی ہیں آری	اس میں نکتہ یہی کہ نوع بشر	ہوتی دو حالتوں میں ہیں
رات کو چہن وی سکو ہیں	انکو صرف معاش ہوتی ہیں	سو گئی پر بطرز سنگ و حجر	کچھ زمین کا تھی ہیں و بعض حشر
اور جو لگتی ہیں آپر و رکیو	ایسے ہیشیا رہوں کہ کوئی نہ	رات کی اسل تو ہی سونے کو	اور دن کی کماشی ہونی کو
پہر و دن میں ہی لہتی ہیں آرام	اور کرتی ہیں شب میں ک نام	سننے و انوکلی اور ہونکا تھا	سولوی سننے گیا ہی یوں آراو
کہ وہی معلوم کرتی ہیں سنگر	اپنی سونی کی حال کو یکسر	وقت سونے کچھ دکھائی نہیں	دیدہ و چشم سر ہی اونکی نہیں

و من اياته يرئكم البرق خوفا وطمعا و ينزل من السماء ماء فسيل في الارض بماء مومنا ان في ذلك لايات لقوم يعنون

اور اسی یوں بھی وہ	کہ دکھاتا ہی تمکو وہ بجلی	واسطے ڈرنا اگر سے پھر	صافقہ یعنی وقت سیر سفر
اور اسید آب باران کو	جبکہ تم ہو متیم اسے لوگو	اور دیتا ہی آسمان سے تار	آب باران کو اسی بلند رفتار
پہر جلا تا اور کبھی زمین	اوسکی روشنی بھی ایشہ دین	بی شک اس برق اور پائیز	اوسکی تہر اور مہربانی میں
	ہیں ہی بہر قوم و انشور	یعنی جو کہ تھی ہیں مجھیکر	

و من اياته ان تقوم السماء و الاارض باسقاط ثور اذا عاكروا عوقا من الاكسض انكم تحرون

اور زمین سے ہی آو ایشہ	کہ زمین قائم ہے آسمان زمین	اوسکی لوان و حکم سے یکسر	بی ستون و عماد پانی پر
پر برف کھری تمکو پھر	یعنی آواز ایک تمکو مار	رض میں گئی زمین نور	اسی دم بعثت و نشر ہوگ
	آگمان اور ہوج تم	سراوگی یکسر	

و له من في السموات و الارض كل له قانتون و هو الذي سجد و الخشوع و هو اعون عليك

اور ان میں سے ہیں	اور ان میں سے ہیں	یعنی ہوت و حیات میں یکسر	
-------------------	-------------------	--------------------------	--

اور وی بھی وہ کوئی اولاد اور کہ بنا ہی خلق پیکار بار پیرودہ دہرائی او کو زندہ اور وہ آسان بہت اور

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

الْحَكِيمُ

اور اسکی صفت بہت ہی بلند ہے جو لوگ آسمان میں ہیں جو زمین پر ہیں لوگ دنیا کی	آسمان وزمین میں آدھنیا صرف اتنی ہی ہے پانچ میں ہیں و آلودہ جملہ چیزیں کے ہی بد نوع پاک اور سکی ذات	اور وہی ہی قوی نور اور نبیگی میں نگرانی کام در سے لیکر اتنی ہی صفت ای ہے کہ صفت پاد میں او مخلوق	اپنی حکمت میں سب بالاتر ہیں نہ محتاج محتاج سے ملتی دونوں میں نہ ہنر
---	--	--	---

بج

صَرَ ب لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شَرِّ مَا رَفَعْنَا فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ يَخْتَارُونَ فَوَيْلٌ لَّكُمْ أَنفُسُكُمْ

ع

کی بیان آویں مگر ایک کوئی اوس میں بھی آوگو ڈرتی اون رہو چون میں	لی تمہارے نفوس کے احوال وہ جو روز میں ہی تمکو بصرح ملی ہو تم ایسے ہی ایک ہی رہو ڈرتے	کیا بھلا ان میں سے تمہاری کیا پس تم اوس میں ہو برابر ہی ایک ہی رہو ڈرتے	خجک مالک ہو تمہاری میں ہی رو انکو ہی تو کب خوف ایسے ہی ہو کرتی
---	--	---	--

میں کوئی اوس میں بھی آوگو ڈرتی اون رہو چون میں

كُنَّا نَفْضِلُ آيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یون میں ہم کہوتی ہیں کہ کمالی رہتی ہو تم بغیر اور نہ تم انکی کہتی ہو پورا ایسی خبری کی اپنی ای لوگو	ایسے بہر قوم و انشور اپنی خالق کی وہی ہو رونا تاکر و کام انکی لیکر رضا کتی او کا شریک ہو جو حکم	یعنی مالک ہو جو شی ایسے ہم پر ہی حرکت سی کرتی ہو نہ وہ تو مالک ہی است اور جو خلق چون شیگان ہر پریش	اپنی باندی غلام پر سب ہم اور انکو بصرح اپنی اہالی بند اور سو پر و ان میں سے کس مصلحت ماند در نہ ہم خالق خویش
---	---	--	--

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ حُرْمَتِغَيْرِ عِلْمٍ فَسَيَأْتِيهِمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ فَاضِلٍ

بلکہ پیر و پوپ ہیں ظلم سیر	اپنی جان بچانے کے لیے علم و خبر	سوا اسی کوئی راہ دکلاؤ	حکومت و اقتدار راہ ہنگام
	اور نہ اون کا ہی کوئی نام و بار	وہی جو ہوں ہیں اور کشتیاں	

فَاعْتَمُوا جِهَتَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا قَطَرَتْ اللّٰهُ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذَٰلِكَ الْعَلَمِیْنُ اَلْقَتِیْمَةُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ

سو تو سیدگار کہ اپنی ہمت کی تشریح	دین پر یکطرفہ پرورش دین	ہی تراش فناوہ اونچو شو	کہ ترا شاہی جیسے لوگوں کو
نہ بلنا ہی خلق خالق کا	ہی ہی دین ترا اور سیدنا	یکے بیار مردم کج بین	جانتی ہیں نہ ہمت قامت دین
یعنی اللہ حکم والا ہے	اور وہ سب چیز سے ترا الا ہے	نہ برابر ہی کوئی اولی کہین	اور او کس پر کیا زور نہیں
وہ جو احکام دین ہیں کیا ہے	ہر کسی کو ہی اور نہ علم و خبر	جانتی ہیں اور نہ ترا اور نہ خود	کہ چلی ہیں براوی معلوم
جان اور مال کی ستانی کو	عین مومن میں لگانی کو	اور سمجھتی ہیں خوب اور محمود	سرسر بیا د خالق معبود
اور غریبوں پر تشریح کا ٹیکہ	اور وہ فاسی نہ پیش آنیکو	اسپ چلبا ہی ہمت قامت دین	نہ بدست اور شاہان کی نہیں
	انہی کو خدائی ہجو اگر	سکھو سکھلا دیا وہ سرتار	

مُنِیْبِیْنِ اِلَیْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا

مِنَ الْمُشْرِکِیْنِ

پہری والی ہوا کی جاسکے	اوسکی مرجع سب کس کی کو	اور درو اور خدا ہی میرم	اور قائم رکھو نماز کو تم
اور مت ہو محمدی چور نماز	لانیوالی شریک اور انباز	یعنی ہو کر جمع اوسکی طرف	کہ وہ حال تم میں دین کی طرف
اور جو دنیا کی فائدگی ہے	تھے یہ کام اور امور کیے	تو سنو ارانہ تم ہی اپنا دین	ابرعقبتی تمہیں بلینا نہیں

مِنَ الذِّیْنِ قَدْ تَوَلَّوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیْعًا كُلَّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ

ت جو اونہیں جو کس کی	دین اپنی کا اور جو کس کی	ہر گروہ او سپہ ہوا اول	خدا و نور مان ہیں اور تہمتنا
	اور کسے خیال میں کسے	کہ ہر گروہ میں ہیں حق بہ	

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا سَاءَ لِبَهُمُ مِنْ بَيْنِ إِلَهِمْ وَإِذَا  
أَذَاهُمْ مِنْهُ سَخِمَةٌ إِذَا قَرَّبُوا مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُتْرَكُونَ

اور جدم لگی ہے لوگوں کو	کوئی سختی درج ای خوش	تو پکاریں میں اپنے رب کا	پہر کی اوسکی طرف کو ہی بیدین
پہر جان و حکمانی ہی اذ کو	اپنی جانب سے مہر ای لوگو	تا گمان اگ گروہ اذ نہیں کا	اپنی رب کا شریک لین ہیں
یعنی جیون آدمی کی بہرین چار	اوسکی حسانت یعنی اچھی کار	یوں ہیں سب سے پہلی روشن در عیان	وقت ڈر کی جلت انہاں
	بہتر تابی وہ سہرت سے رہ	ڈر کی مار خدا کی جانب کو	

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَكَفَرُوا قَسْوَةً تَعْلَمُونَ

تاکہ منکر ہوں اوس کی تہن	وہ جو ہمیں جیسا ہی اذ کی تہن	سو کہ فائدہ تم سے تھا	لیکے دنیا کی چند روز اموال
	پیش تابی ہی جان لوگ تم	اوس جہاں کی حقوت ابرم	

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَسْكُرُ لِمَا كَانُوا بِرَبِّهِمْ يَكْفُرُونَ

کیا اوتار ہی ہمیں اذ تہن	لیکے بران و حجت مقول	سو وہ کرتا ہی گفتگو و کلام	اوس جو شرک لاتی ہیں علم
یا فرشتہ غرض ہی سلطان	ساتھ لایا ہوا وہ جبر بران	یا مراد اوس ہی کتاب بیان	جس میں ہو وہ لہو ادر بران

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ سَخِمَةً مِنْهُ فَإِنَّهُمْ يَكْفُرُونَ وَإِن تَصْرِبْ لَهُمْ  
سَيِّئَةٌ يَمَاقِلَةً مَثَ أَيُّ يَوْمٍ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ

اور جب ہم حکمانی ہی لوگوں کو	رحمت و مہر و جان نہ	مہل ہیں شاد و نورم اذ ہی	یہ جہتی ہیں اذ لوگ لاد پسر
تاکہ اذ کو ہی اذ کو ہی	اپنی اتوں کی گئی پیچھے	تا گمان تا امید ہو جاوین	جبرع و فریاد ساتھ پلٹوین
	ای کر تہن شکر رحمت	اور کئی ہیں مہر رحمت	

أَوْ كَفَرُوا بِاللَّهِ بِسُلْطَانٍ ذُو لُغَةٍ لِيُتْرَكُوا لِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ  
لَهُ فِي ذَلِكَ لَا يَمَانَةَ لَكُمْ فِيهِ لَقَدْ قَرَّبْنَا كَثِيرًا مِمَّا تَسْتَعِينُونَ

تاکہ کفر ہی اذ کو ہی	کہ خدا کو ہی اذ کو ہی	تاکہ کفر ہی اذ کو ہی	اور جہتی ہیں اذ کو ہی
تاکہ کفر ہی اذ کو ہی	تاکہ کفر ہی اذ کو ہی	تاکہ کفر ہی اذ کو ہی	تاکہ کفر ہی اذ کو ہی

قَاتِلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ

سود عطا اور برحمت تو کر	ماتی و انوکو اور سکا حق کیس	اور محتاج اور مسافر کو	یعنی مال کوفہ کسی دکان تو
یہ عطای حقوق اور ایثار	انوکو بہتری امی نبی و را	جو طلب کرتی ہیں لقا خدا	یا وہی ہیں پائی رضا خدا
اور یہی لوگ نبی والی مال	پانی والی فلاح ہیں ہمال	ماتی والوں میں مراد ہیں	خکو وصلت جسمی ایجا
پس محارم کا اس لفظ سے	یہی وجوہا امام کی نزدیک	کر اس آیت کو ہی لیں جو	انوکو دینی ہیں سبیل جو

یہاں لکھا ہے کہ جو مال کوفہ سے لے کر انوکو دینی تک سب سبیل ہیں

وَمَا آتَيْتُم مِّن مِّن بَّيِّنَةٍ يَكْفِي سَائِرَ الشَّعَائِرِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضِلُّونَ

اللَّهُ قَاوُلَاتِكُمْ هُمُ الْمُضِلُّونَ

اور جو مال دینی ہو کسی	بدیہ و سود اور عطیہ پر	تاکہ ہو وی زیادہ و افود	مال مردم میں مال بدیہ و سود
سود بڑھتا ہی وہ خدا کی	برکت کا نہیں اور میں	اور وہ جو دیتی ہو کوفہ میں	چاہ کر وی خاق متعال
سو یہ مردم وہی ہیں اولیٰ	پانی والی زیادہ اور دو چند	یعنی جس مال زر کی دینی پر	جو مکانات ہو و مد نظر
پس زیادت نہا وہیں ہو سار	برکت یعنی مال ہو عار	اور جو لکھ دو غلوں کا	تو در چند اجرا و سپا کا
	بکہ وہ چند کبری امید	عشر اشاھا اور سکا نوید	

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شَرِكٍ كَمَا يَكْفُرُ مِنْ ذَالِكُمْ مَنْ شَرِكُ

حق تعالیٰ وہی ہی ہے لوگو	جس نے کیا ہی تم سب کو	پر دیا رزق تم کو جس تک	اپنی انحال عام سے شیک
پس تم اس کو شریک کر	مرا حل اور قیامت آتی	کیا بدای تمہارے کاسی	خکو تم پر ہی ہو سکا
وہی جس کو ہی	کے جس کو ہی	کے جس کو ہی	کے جس کو ہی

ع

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ  
لِيُنْزِلَ عَلَيْهِمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

کھل پڑا ہی فساد و کفر و تم	دشت و دریا میں آلودہ شے	لوگوں کی ہاتھ کی کھائی سے	شوشے ظلم و کج ادالی سے
کہ کھپادی اوس میں وہ غروب	کچھ فرا اوس کا کئی ہوتی عمل	تاکہ وہی بہری راہ پر آوین	شکر کو چھوڑ کر یقین لائیں
یعنی کفر و ظلم چھیل پڑا	جنگل آتشوں میں تاپا	وہ جو بہری کھیت سے روٹا ہوا	ہیں اوس کی نشانیں اور آثار
کچھ جگہ میں گہیاں دکھائی گئی	اور پورے وہ آفت میں آرا	تا یہاں تک وبال ہی ڈر کر	آوین بہر کردی راہ سیدھی

قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوا كيف كان  
عاقبة الذين من قبلهم اكثرهم مشركين

کہدی اوس شکر کوں آوین	کہ پورے زمین زمین میں یکے	اپس تم نظر کر کیسے تھے ہوا	اخرا لامر پہلے لوگوں کا
	تھی بہت لوگ وہ نہیں شکر بناوا	یعنی پہلی جو بہر گئے برباد	

فَاَقْرَبْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَدِيمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَأْتِيَ قَوْمًا  
لَا مَرَدَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَصْحَكُونَ

سو تو سیدھا کر اپنی منہ کی تہیں	اپنے دین پر کہ پہلے ہاؤن	پہلے اس سے کہ آوی دن آہا	تہ کوئی پہرے ناسکا جسکا
آوی اللہ کی طرف سے وہ دن	پہرے سکا نہیں جسے ممکن	یہ نہیں پہرے یا ہی میں ان کا	حق تعالیٰ سے ہی آہی ورا
	اوس دن آویگی فرق فرق میں	کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو	
آوی جنت میں فرقہ مقبول	کافی قولہ تقارے شانہ فرق فی الجنة و فرق فی السعیر	جاوی دوزخ میں ہر فرقہ کو	

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلَا كُفْرُ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ

جو کوئی کفر لاری اور انکار	پس پڑی اوس پر کفر کا	اور وہ جو کر میں ہیں اچھی کام	سو وہ اپنی سنوارتی ہیں مقام
	یعنی جنت میں اچھے جانوں کا	راست کرتی ہیں وہ مکانوں کا	

يَجْزِي الدِّينَ اَمْثَلًا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ  
اِنَّهٗ لَا يَجُوبُ الْكَافِرِيْنَ

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بھیجا ہے کہ ان لوگوں کو جو کفر سے باز رہیں اور اللہ کی راہ میں کام لیں ان کو جنت میں لے جائے گا۔



ماخرا او کو دی کر لالی یقین بے شک قدر جانتا نہیں	کریمین ہین بیلائیون کی تشریح منکرون اور کافر ذکی تشریح	اپنی فضل و کرم سی وہ محمود تاکہ فرمائی جمع دونوں کو	کہ میں مومن بندہ خود مقصود بجہ محبت کی مراد جان
	بلکہ اون ہونو سچ کر کی جدا	بانہ و زرخ او کو بھی گا	

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ لِيُظهِرَ لَكُمْ مِنْ شَرِّ حَمَلِهِمْ وَيَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَكَتَبْنَا لَهُمْ فِي الْقُرْآنِ آيَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور او کی بیون سی ایک تیار اور اسو سچ کہ دیوی چکھا	ہی چلا مار یاج و باؤن کا رحمت اپنی کامیہ وہ مزار	کہ خوشی کی سنا ہوا الی ہین اور اسو سچ کہ ہون جا رہا	ابرو باران کے لایو الی ہین کشتیاں او سچ حکم سی سار
اور اسو سچ کہ ڈھونڈ ہونو وہ جو لفظ یاج ہی ارشاد	فضل و روزی لیکے امیر دم تین باوین لیا ہین او سچ	اور شاید کہ تم سپاس کرو ہی شمال صبادہ اور جنوب	او سکی اون نعمتون کا پان تہ کہ باد و بور بد اسلوب
کہ صباد جنوب روہ شمال نہ وی کلیان ہین باہ لاتی	فائدون سچ ہین تینو مال پول ہرنگ کی کھلاتی ہین	لالی ہین و ملک ابرو سما انقاد خوب و بار و شمار	اور و برساتی ہین زمین پر ہی کسی باو کا نہ اون ہین کار
بالش زرع اور نمو شجر اور غرض ہی تجارت دریا	منحصر سی او ہین چینی اور کرتی روا الی ہین کو باد	ڈھونڈ ہنی سی سماں کی حکم پروردگار سے ناوین	

وَلَقَدْ آتَيْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِكَ مِنْ سُلالاتٍ إِلَى قَوْمِهِمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَأَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرًا

اور بھی تھی پہلے بھی کل یا کہ لالی وی مجر ذکی تشریح	او کی لوگوں کی پاس بھی سل بعض نہ مانی جننی دنی	پہلی آئی ہنی اونین کام پہر لیا انتقام اور بدلا	سر بہ شعرا ل حرام بھنے اون جو کرتی جو حرم خطا
یعنی ہنی کسی ہلاک تیار وی جو منکر تھی اور و گناہ	اور بدو ہم اون کی پیش اور بدو ہم اون کی پیش		وی جو ایمان اور یقین لائی

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

اور بھی تھی پہلے تیار کہ رہی کسی ہلاک تیار	ان کی باری جو کرتی ہین حسرت سے تیار ہین اون	بج میں او کو بھی مذکور فائدہ کی ہین ہین	اور ہین پہلے تھی سوار پہلی ہین ہین آئین تیار
---	--	--	---

بناؤن کو سناں تہ  
بج میں او کو بھی مذکور  
فائدہ کی ہین ہین

اللَّهُ الَّذِي فِي سِيلِ الْوَيْحِ فَتَشْدُو سَحَابًا فَيَسْطُرُهُ

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ	وہ جو دنیا ہی سےج باؤن کو	پہراوٹھائی ہیں ہر بارش آب	آسمان پر کوا دین ابرو سجا
ای خداوند برحق انجو شخو	جس طرح سے کہ چاہتا ہی خدا	یعنی پہیلانی ہی کسی جانب	اور پہونچالی ہی کسی جانب
اور کرتا ہی اوسکو تہ برتہ	اپنی نیدوینین انبو شس	ناگمان کو جو مینہ پاتی ہیں	کہ وہ ہوتا ہی غایب انجو شخو
ابراکو درمیان تکا کیر	یعنے نہر و جو درو حسان جو	پہونچتی ہی وہ مینہ اور باران	شاخانی ہی شس کی تہین

وَيَجْعَلُهُ كَسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مِنْ يَسَاءٍ مِنْ عِبَادَةٍ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور کرتا ہی اوسکو تہ برتہ	یعنے کرتا ہی اسی تہ برتہ	پس کی تو نگاہ باران کو	کہ وہ ہوتا ہی غایب انجو شخو
ابراکو درمیان تکا کیر	اور سکی اوس گشتنی اور پور	پہرو پہونچالی ہی وہ باران	یعنے نہر و جو درو حسان جو
حکواتا ہی چاہتا ہی شس	یعنے وی کرنی لگتی تہین جو	پہونچتی ہی وہ مینہ اور باران	شاخانی ہی شس کی تہین

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنَ قِبَلِهِ لَمُبْسِرِينَ

اور پشیمان ہی ایتودہ گل	پچھ اس گراوینہ ہونشزل	پہلا ہونگی اوس جلانی سے	یا کہ مینہ اور بارانی سے
مینہ ہی تہین تو زنیو اسے	یاس کو شس کی موڑی وہ اسے	قبل کو وہ جگہ جو نہر پایا	موت تا کہ سکی سیلے آیا

فَانظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُغِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمَعْمُ الْمَوْلُوعِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سوز کر تو ای ہی زمان	سوی آثار رحمت رحمان	کیونکہ جیا ہی شس آتا ہی	یعنے کس طرح سے بلاتا ہی
روخاوند اس میں کشتیر	اور سکی مرنی ہی پتہ دین	جی وی موت جو درو حسان جو	دینی والا شس مردوں کو
اور وہ بر خیر تہی	تہنت اوکی ساکن کالای		

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ مُصَدِّقَةً لِمَا نُنزِلُ

اور کدہ ہوں کہتا ہوں	یعنے سوز کر تہین پتہ دین	پس کی تو نگاہ باران کو	کہ وہ ہوتا ہی غایب انجو شخو
----------------------	--------------------------	------------------------	-----------------------------

اور پشیمان ہی ایتودہ گل

تو ہی ہوجاؤں تو ہی ہوجاؤں	صرف کفران ایسا شروع	ناسپاسی میں نہیں تو سوسا	کرو ہی سب سے تو کجا پوچھو
پس نہ اول ہی یہ بندی کو	نہ تو زور نہ مزاد پاس کے نہ ہو	قدرت پزیر ہی ترالی ہی	اوسکی دیگرہ لانا ہی
نت ہی چال سے وہ چلا کر	حال سے مل ل کو دیا کر	قہری ہر ہون کی قہری قہر	زیر گوشہ کردی شد گز
تو ہی اسی جھڑپنی	اوسن خدا کی طرف سے ایک ہی	کام تیر ہی راہ دکھلانا	یعنی پیغام تو ہی ہو چانا
	وہی تو موعود ہی کر و کو رہن	تیری باتیں سہ سکیں کس	

فَانَاكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الْقَبْرَ الَّذِي دَعَا اِذَا دَاوَلُوا الْمَذْبُوحَ

سو تو او کو سنا نہیں سکتا	وہی جو بہن لوگ مروی اور	اور تو مار رہی تو سنانی پر	وہی جو بہن پڑھی اور
اپنی آواز مار سکی تین	راہ دین کی چکاری تین	جیکہ پہ جاتی ہیں تو جا جا	پہر کر پٹھی تھی بلند مقام
تو لہیر ہی جو بستہ او بار	اسمین نکستہ یہی کہ وہی	ہیں کسٹ سے طرح محروم	کرسکتی ہیں کجا معلوم
	جو وہی اقبال سے اپنے	ہو گئے دستہ ملی دیکھ پانا	

وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَاةٍ تَهْمُرُ تَسْمِعُ  
لَا أَمْرٌ يُؤْمِنُ بِأَيَاتِنَا فَمَسَّ لُبُوتَهُ

اور نہیں تو بھانا اول راہ	انہی لوگوں کو اسی رسول	انہی نگر رہی اور ضلالت	یعنی اوس کے اور بظاہر
نہ سنا تھی تو سیکو مگر	ہی جو سوسن پاری تو تین	سو کجا لوگ ایستہ نہاد	حکم ردار اور بہن ہنقاد

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

حق تعالیٰ ہی ہی ہی لو	جس فی پیدا کیا ہی تم کو	ضعف سے یعنی ناتوازی ہی	نظمہ ست اور باقی ہی
پہر عطا اوستی تم کو زمانہ	ضعف سے ہی ہی تو انہی	یعنی کر تم میں ہر کائی	کی عطا اوستی تم کو زمانہ

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

	پہر کیا پزور کے کم زور	اور وہی سفید داعی کو	
بیم خلق ماسیت	وہو العسک	وہو العسک	وہو العسک
خلق کر رہی اور بنا ہی	جسکی جو ہر ہی پیش آتا	اور وہ دانائی لہر سطا	قادر لایزال ہی برحق

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُخْرَجُونَ مَا كُنْتُمْ  
عَدُوًّا لَنَا كَذَلِكَ كَانُوا يُوعَىٰ فَكَفَرُوا

اور بدین کٹری ہو اور پورا یون ہین ہی پیر جا دینا	ساعت اور رستخیز پر آجیسوین اولی جانتے میں	کہا دین سو گنہ برم میں کہ نہ تھری تھی کیا عشت
	اور اس طرح جسے عقیقی میں	تھوگر بھیجین فرزعت نشو
		نعلی میں ہی نہی نیا میں

وَتَكُلُّوا الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ تَكْفُرُونَ

اور میں طرح ہی موم دین سو پیر پور چکی اوٹنی کا بعض نی یون لہا کتہ روہ کتاب	جگو نیشا گیا ہی علم یون میں کتا لانی تھی اور ابا	کہ تمہاری رنگ تھی ٹیک لیک تم تھی جانی تکیس پر لجن جنر کرنی دی داتا
		از بر ہی تدارک مافات

فَإِذْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي كَفَرُوا فَهُمْ يُعَذِّبُهُمْ  
مَذْرَبَهُمْ وَكَانَ يُعَذِّبُهُمْ

سو اوس اوٹنی کے نہ آوگا اور وہی لوگ ایمانی آیا	او کی جو ظلم کرتی تھی غام ہو دین مظلوم رنج عتبا	خدا خواہی سی و کاپیش انا یعنی اوٹنی جاہن کی
		کہ نہیں باضی و سنی ہو وہ

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتُمْ بِآيَةٍ كَمَا كُنتُمْ كَافِرِينَ كَفَرُوا إِذْ أَنشَأَ الْمُطَّلُونَ

اور تحقیق ہم نے ہی ہی بیان اور جولاوسی تو اوکو ایشیہ	از بی در مان میں قرآن کوئی آیت اور سنجو کی تھیں کہ نہیں تم رسول ایمانی	پہر علی کہاوت اور شاہ تو بلا شک کر علی یون گفتا
		ان کے وہ تو سید و شریعی ال
		وہی لانی ہین کفر اور انکار
		بان مگر جو ہی اور سنا

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

یومین کرتا ہی مہر سیر	حق تعالیٰ قلوب اونکی پر	وی جو کہتی نہیں سچ ناپ	جسکو سی جہل مانع اور آ
-----------------------	-------------------------	------------------------	------------------------

سوتو شہرہ اونکی یاد پر	کہ ہی وعدہ خدا کا سچ کسیر	اور نہ ہرگز اوچھاں میں کج	وی جولا تی نہیں یقین بد
یعنی امر معاویہ فی الحال	یا برای عذاب اتصال	یا الہی طفیل سورہ روم	گر بھوج اور ظفر منسک
فارس نفس و روح شیطان	و ڈر لاتی میں تروہ لاجان	لوتی میں ثبات ایمانکو	کرتی ویران میں کشور جانکو
وی جو میں میردین کے اعدا	کذیبہ بعض آرزو حرص و ہوا	جانکر اور سکوانی خوش فاقا	بھوکتی سی لگاتی میں تاسا
مجاہد بر طرکی اوٹھا آشوب	گر لیا چاہتی میں سکھو ب	فضل و احسان اپنا زما کر	وی نجات اونکے مجاہد ستر

سورة لقمان مکیة وھی اربع وثلاثون آتہ وکلماتھا خمسائة وثمان واربعون و حروفھا الفان و مائة و عشرين و رکوعھا اربع

اوتری کہ میں سورہ لقمان	اور سکی تیس تین تیر جان	کلی پانسو اور اترتاسیس	حرف میں دہتر اکیس
	اور او سکی رکوع میں پچاس	جو تھی شک ہی کرتی اونکا	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیة

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ هُدًى وَرَحْمَةً لِّمَنْ يَحْسِبُنَ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	اے دھام و سیر کی تفسیر	کہیں حکم تمام اور پیکے	وہ جو او تری با حمد
--	------------------------	------------------------	---------------------

ہیں آیات الیودہ سیر	آئین اور کتاب کی سیر	کہ ہی حکم تمام اور پیکے	وہ جو او تری با حمد
سورہ اور محسوس کی لپی	ای جہوں امر نیک کی	جو کہتی کرتی ہیں نماز صلوٰۃ	اور دیتی ہیں مال کو دیتی
اور وہی پہلی گرتی میں	سچ سی جنت و جزا کو جاتی	دو جگہ لفظ ہم جو زبایا	محض تاکید کی لپی آیا

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

میں ہی سورہ جزا سیدتی	اپنی پروردگاری کسیر	اپری میں ملاح والی	خود و غیر وزی لایا جاتی
-----------------------	---------------------	--------------------	-------------------------

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُصَلِّيَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِفِكْرِ عَدْوِهِ

اور بعض لوگ سی و ہ ہشر	کہ جو لیتا ہی مول ایسے	کیل کے بات اور سن کر کتنے	بے فکر اسل و اعتبار میں
	تاکہ بیکاری خلق کو وہ ہشر	دین اللہ سے بغیر خبر	

وَيُحَدِّثُ هَاهُنَا وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

اور اسو اسل کی کہ ہشر	دین کو اور خدا کی وہ ہشر	میں ہی لوگ بھوکے ہلے	دین و دنیا میں کئی الی ہلے
یہی ہی وقتال دنیا میں	اور تفری و کمال غیبی میں	وہ جو لوگوں کو ہشر ہی ہشر	اوس سے راگ و فنا ہمان ہی
	پڑھ لی جسکی تین درایت	این سو کی روایت کو	

كما قال ابن مسعود رحمه الله عن قول تعالى ومن الناس من يشتري لهو الحديث قال الغد الذي لا يعبر

بعض نے اسل سے فرمایا	کہ یہ حکم اونکی شان میں آیا	گاہی الی جو لوگوں کو تفری	مول لیکری ہوتی مانع ہون
اونکی اصوات اور الحان	خلق کو باز کرتی قرآن سے	اور بعض نے یوں ہوا	کہ نشان تفری ہا کرت ہے
پہر کی فارس سے جب وہ کپڑا	ایک نسخہ خرید کر لایا	جس میں تھی ہستان	اور سنندباد کا احوال
اور کیا میں تھا بلزعم	حال تملہ اکاسرہ کار تم	ایک دن مجمع قرش میں آن	پہر ہی الحان ساز و سوز
شیفہ اور فریفتہ ہو کر	کئی اسل سے لگے پیکر	کہ محمد کا ہی جو فضل کا	اللی لوگوں کی قصی اور احوال
ای ہون ہی اگر متصور	قصہ حاد و داستان شود	شرح کر کے میں ہا ہا	ہمان اسفندباد اور ستم

وَإِذَا سَأَلَ عَنْهُ آيَاتُنَا وَلِيَ شَكْرًا كَانُوا يُسْمِعُهَا كَأَن فِي أذُنِهِمْ وَقَرَّاجَ فَبَشِيرَةٌ بِكَذَابِ السِّمْرِ

اور یہ ہم سنائی پڑے کہ	اوسے ہاتھ ہا ہی الی	بہتر ہی وہ پیمہ ہونو	لیکر آپ کو نہایت دور
مثل اس شخص گواہ ہو	جسے پر گواہ نہیں ہتا	کہ کیا اوسے و لون کان	ہی گرائی کہ ہو گیا وہ کہ
سوزشکی خبر سننا و سکو	ہی سیم اور خبر کہ ہا	مانکی وہ جو رو و الی	اور اور و کہ میں ہونو

بعض نے اسل سے فرمایا  
اونکی اصوات اور الحان  
پہر کی فارس سے جب وہ کپڑا  
اور کیا میں تھا بلزعم  
شیفہ اور فریفتہ ہو کر  
ای ہون ہی اگر متصور

ازین نماز میان بجز ثانیث راجع مشتری نمودارث

ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات النعيم  
خالدين فيها وعد الله حقا وهو العزيز الحكيم

بگمان و جو بهی گرویدہ کام کرتی ہی پسندیدہ  
سربروعدہ خدای است یونقص فلان بی کم و کاست  
ازینکو ہوں باغ نعمتوں کی علما اور وہ غالب ہی حکمتوں والا  
ہی جنین دین وی لوگ خدا اور حکمت میں جس سے بالا

خلق السموات بغیر عمک تر و تھا و الفی فی الارض سا و امی  
ان تمین یکروبتا فیہا من کول کاتبہ

کر دیا اوستی خلق اور ایجاد آسمانوں کو بے ستون و عماد  
اور زمین میں کوہ و جبل کہ نہ کماوی زمین تم پر حال  
رک ناس اتفاق ہوا تبکم کیا کلام شروع آما کرین غور افصاں اور  
بی ستون عماد ای لوگو اور کھیتی ہو اور آسمانوں کو  
اپنی والی جو ہیں وہ رفتار اور کھیتی زمین میں ہر جاندار  
کہ نہ برساسکی ہی پستہ کو اور

واترکنا من السماء ماء فانبثنا فیہا من کل زوج کرم  
هذا خلق الله فانه وفي ما ذ خلق الذين من ذونہ

اور اترنا من السماء پانی کو عینے مصروف مہربانی ہو  
یہ جو نہ کوہ چکے ہیں اب بین بنائی ہوئی شد کسب  
یہا بنایا بیان اور نہوں نے پہلا وی جو مسعود ہیں شد کسول  
تم بنائی ہوئی ہو تمام اور تمہار بنائی ہیں ہننام  
پہر اوگا ہندی پہلو سیاہ اور سین ہر قسم کی نفیس گیاه  
پس کنانی سی پیش اوجی یعنی تم سرسرد کما و مجھے  
شکو اور سکا شریک لاتی ہو اور پیش ہی پیش آتی ہو  
پس را در ہی تمہار کب پوجتی ہو بنو نگو جو تم سب

بل الظالمون فی ضلال مبین

بلکہ میں ظلم کشی ہے نصاف گری میں کہ ہی ریح اور صاف  
پس کجا بندہ کہ شد بندہ لائق شرکت خدا بندہ  
حلتین اور کی تین حکم ساری ملک عرب میں ضربت  
اور کی باتوں پہ تمام کستی موقوف تھی خواص و عوام  
بندہ و بندہ آفرینندہ است ہر کہ بست آفریدہ اور بندہ است  
بندہ تمام کو سرسود ہی رویت کہ جانتی تھی ہو  
ساری آفاق میں تھی سیکو بندہ سرسود کی موٹھت اور بندہ  
حال ہوئی ہی ساری کو سر

فہذا خلق الله فانه وفي ما ذ خلق الذين من ذونہ

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَمِيدٌ

ع

اور عطا ہمیں کی تھی لقمان کو	سر بیرون فضل جہان ہو	دین توحید و توفی شرک منکرا	یا کہ فکر ساد و عقل کمال
کہد یا تھا یہی ہی لقمان کو	کہ بجالا سپاس بزدان کو	اور جو کوئی سپاس لائی بجا	تو نہیں ہی کچھ اور اسکی سوا
کہ بجالاتی ہی وہ شکر و سپاس	درا سلی اپنی امی و تیفہ شناس	اور جو کوئی کفر کرتا ہے	شکر کرنی سے درگزر نہا
تو تحقیق خالق معبود	شکر ہی سے نیاز ہی محمود	ہی یہ انوار میں کہ تھا لقمان	پور باغ و شہرہ دوران
نسبت اسکی نسبت آؤں پر	منستی ہوتی ہی زسوی پیر	اسکی ماور تین خواہر تویب	یا کہ تین اغت ماور ایوب
اور یہ ہیں بیرون مسطور	نام رکھتا تھا اسکا ہذا حور	تھا وہ ماحور انو اسراہیم	ابن تاریخ جسے کیا ترجم
یاد ہی لقمان تھی کسی غلام	جستہ اصل اور سیاہ اندام	کام رکھتی سہ اشباتی سے	کوشش و سعی جانفشانی
یا کہ بخاری اوکا پیشہ تھا	یاد ہی کرتی تھی کام درزی کا	ہی نبوت میں خفیات آؤں	اور حکمت عیان ہوا آؤں کی
مگر یہ نکما ہی تھی ہی ہے	یون جن کہتی سہی پین اور شہ	اور میں اسپہ متفق جمہور	کہ وہ لقمان حکیم تھا مشہور
اؤں کی اکثر فصیح و قوال	اؤں کی حکمت پر سر بیرون مال	عہد داؤد میں حکمت تام	ابنیا کی تباہی تھی حکام
	کر کی تا کثیر ارسال جتا	یون ہی یونس کا عہد میں بونفا	

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

وقف النبي واصل الله عليه

اور جب حق زن ہوا لقمان	اپنی بی بی سے رہ جو تھا مان	یا کہ انعم ہی تھا جو اسکا پور	یا کہ اشکری یا کہ ہشکور
اور وہ دیتا تھا اپنی پور کو پور	کای سر چوٹی بیٹی اور فرزند	شکر پر شاہی اور شریک خدا	شکر تو بیگان ہی علم بڑا
	کہ وہ خالق ہی اور ہے مخلوق	ساجھی خالق کی سب کو مخلوق	

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالَهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَوَالِدِكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ

وقف

وقف



اور کیا مہنی حکم نان کو سست ہوئے سست ہوئے	اوسکی ما باپ ساتھ جہان کو یعنی اوسکو وہ پست میں کھنکھن	ای ہی موجب اوزکی جہان کا اور چوراہا ہی دورہ ہی اوسکو	کہ اوصالی ہی اوسکو اوسکی ما دو برس میں جو منقض ہو چکا
کہ جی لاؤ شکر اسے لوگو در میان میں جو یہ کلام آیا	بھگو اور اپنی باپ اور ما کو حق تعالیٰ فی اوسکو فرمایا	میری جانب سے سبکو ٹھہرانا جب ہو مومن عظمت لقمان	شکر اور شکر کی خزا پانا حق ابون کچہ کیا نہ بیان
سمجھی مہتوب اوسکو اور ہر موم شکر کی بعد وعظ کی اول	تاکہ انہی غرض نہ ہو معلوم تاکرین نیکے گ اوسپہ عمل	خود خداوندی کیا ارشاد بوجہی اوسکی ای بقدر عید	اپنی حق کی شنن کیا جبت کہ ہی بعد از خدا حق ابون
باپ کا حق خدا نے تیلایا	اور خدا کا پیر نے سکھلایا کہ وی میں نائب خدا کی	حق پیغمبر اور مرشد کو لائی میں راہ راست اور حق پر	جان حق کی طرف میں کچھ نہ جان حق کی طرف میں کچھ نہ

وَإِنْ جَاهِدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبِهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَإِن يَصِيبَكَ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا لَمْ آلِيكَ بِهِ فَاذْكُرْ مَا أَنْتَ عَمَلُونَ

اور جو اڑ جائیں اور اور تو نہ چل اوزکی حکم و فرمان	تجھے میرا شریک کرنے پر یعنی شہی سے بھی شریک نہ کر	ایسی شہی گو کہ ہی نہیں بھگو اور ساتھ اوزکی اور ہمراہ	جس سے علم و خبر کچہ ہو شو بچ دنیا کی ای سخن آگاہ
ایک دوسری کہ ہو و لبت پہر ہی بچ پاس تمکو پہر آنا	یعنی فرما ہی شرح بھگو پسند یعنی روز جزا خزا پانا	اور چل راہ اوسکی جو کوئے پہر تیاؤن میں تمکو ہمیر دم	میری جانب پہر شو شوئی وہ جو کرتی تھی خیر شری تم
اہل تاویل ہی روایت ہے حال امر اوسکی مادر کا	شائین سوسکی یہ آیت ہے سورہ عنکبوت میں گذرا	من اناب ہی میں غرض صدیق اوسکی سلام سوسے تحقیق	ہی مناسب یہ بھی شکر بیان اوسکی سلام سوسے تحقیق
پہر ہی تقمان کی وصیت اور	کر تلاوت اوسی بیدہ غور		

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ فَمَنْ ذَكَرَ اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ فَمِنْ ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ فِي حَقِّهِ تَقْوَاهُ  
السموات أو في الآرض من يات بها الله إن الله لطيف خبير

ای مری چوں ہی اور سیر	یکمان خدایت شریک یک	اگر سوہم سنگ ان راہی کے	ہو بہلائی کی یا پڑائی کے
-----------------------	---------------------	-------------------------	--------------------------

میں نے اس آیت کو دیکھا ہے کہ جو اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ اللہ سے ڈرتا ہے اور اللہ سے ڈرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہی بہت پسند ہے۔

ایک ہر وہی وہ آسمانوں میں	جسکا ہی توین زمین میں	پہر ہو شگفتہ پہن
حق تعالیٰ تو ہی نہیں ہے خبر	لائی گا اور کو حضرت بیرون	یا کہ جو زمین میں پھان
اوس کچھ پیری نہیں نختی	ہر خنی اور کتہ سے اقسد	یعنی ہر ایک میں ہی اور گاہ
حق تعالیٰ ہی ادکی ہی بیان	انکی اسکی وصیت لقمان	ہاں حاضر کری وہ ہر شے کو

يَا بَنِي آدَمِ اقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرُؤًا بِالْعَمْرِ وَذُرِّيَّةً وَانَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ  
عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

اور زکری دی تو برائی کو	ساتھ دستور کی پہلانی کو	انہما ز و مسلوۃ اور سکھلا	ای مری چوٹی مٹی کہہ بریا
کہ ہر بیسوی پاس ال کمان	اسی ہی نہیں زکوۃ بیان	یہ تو بہت کی کام میں کی	اور ہمارا و سکو چوٹی تختہ

وَلَا تَصْعِقْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كِبْرًا عَلَىٰ خُلُقٍ فَخُورًا

اورست ہوز کال اپنی تو	کہہ نخت میں آگی لوگو کو	اورست چل میں میں اتر کر	ای تختہ کو کام فرما کر
حق تعالیٰ کو ہی نہیں بہانا	سر کیا اترنا فخر میں آتا	لفظ تعمیر سے جو ہی اراد	سوزنا گالی ہی کہہ میرا د

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ  
الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

اور چل بیچ کی تو اپنی چال	انہ نخت اور کہہ پھوٹال	اور نیچے کر اپنی تو آواز	یعنی فریاد و نعرو سی رہا
بگیاں زخمت تر چارونکی	صوت و آواز ہی چارونکی	یعنی خری بلند تر آواز	سب سے ہی نالہ بند تر آواز
ہی روایت کہ شکران عز	رفع ہوت سی ہی نازان	پس یہ آیت خدائی ہوا کر	رو کیا ادکی فخر کو اون پہ

أَكْرَبُ وَإِنَّ اللَّهَ سَمِعَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَاسْمِعْ عَلَيْهِمْ نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

اور ہر وہی ہر گاہی لوگو	خندین سے ہی کہ نعمت کو	اور جو اظہار میں ہی ہر گاہ	اور جو کہ زمین کا اندر
اور ہر وہی ہر گاہی لوگو	خندین سے ہی کہ نعمت کو	ظاہر و باطن شکار و نمان	خسکو جس خرد سی میں ہی

اور ہر وہی ہر گاہی لوگو

ع

۱۸

جیسے حسوس میں جناب رسول	جیوں فرشتوں کی ہی مذموم قول	یہی اقرار آشکار و عیان	اور تصدیق نعمت پہنچان
یا کہ ظاہری لفظ و گوہارے	اور باطن ہی عقل و دانائے	یا کہ ظاہر و حفظ قرآن ہے	اور فہمیدار کی پہچان ہے
یا کہ ظاہری روز پہچان	یا نہان صوم اور عیان مخلوق	یا کہ ذکر زبان ہی وہ عیان	اور فکر جان ہی وہ نہان
یا کہ ظاہری صحت ابدان	اور باطن ہے صحت ادیان	اگر گئی اس شریں بجز حبیب	اہل تحقیق تین سو تاویل
	ہیں و بحر العلوم میں قوم	کر لی تو دیکھ کر اسی معلوم	

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشَادِدُ فِي اللَّهِ يَغْتَرِبُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَكْتَابُ مَنذُورًا

اور میں بعض لوگ ہی گمراہ	کہ جگڑتی ہیں فی صفات تبار	یا وہی او سکی کتاب قرآن میں	یا کہ تو حیدر شان نیروان میں
نہیں کرتی سچے سوچہ دلیل	اور نہ روشن کتاب حلیل	بلکہ میں محض سبہ تقلید	ایسی آبا کی سرسید عیند

وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا

عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَإِذْ كَانُوا لَنَا فِي سَبِيلٍ

الشعيرة

اور جب وقت کہیں افنگی تہیں	ہیں نصرت کی جو ساتھ وی تہیں	کہ چلو اس طریق و حکم پر تم	جو اوتار اخذانی اسی مردم
تو کہیں ہیں کہ ہم چلین اور	پالی ہمیں تھی جب پہ اپنی پدر	کیا بلا گرجہ ہوو اسی لوگو	دیو و شہنشاہ پکارتا اونکو
	ہاں سب سے بچ دوزخ اور نکال	بغیرتہ شریعت ہم	

وَمَنْ يَسْلَمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ كَافِرٌ فَقَدْ أَسْتَسْكَ

اور جو کوئی سوچی اپنا رو	کر کی خالص خدا کی جانب کو	اور تا نگہ ہووہ نیکی پر	ای عمل میں بلا تہیوں لاکر
پس بلا شک پڑی حکم	سخت مضبوط ہووہ شہیم	اور اللہ کی طرف میں تمام	انتہای امور اور حرام

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَجْزِيكَ كُفْرُهُ إِذْ أَلِيقَ صَرْحُهُمْ

اور جو کوئی شخص منکر ہو	تو نہ اندر دیکھیں گری حکم	اور سکا انکار سے نہیں آنا	ای نہ ایمان اور یقین لانا
-------------------------	---------------------------	---------------------------	---------------------------

ہی تباری طرت بہر دو جہان	بارگشت اونکی ای نبی زمان	پس تیاوین گہم اونین ہی	خیکے کرنی سی پیش کی دکل
"	کہ خدا جانتا ہی سہرا	سینوں والی جو خیری اور	

فَتَنِيهِمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضَّوهُم إِلَىٰ عَنَابِ عَالِيَةِ

فانکہ تیروں اونکو محم اندک	ناز و نعمت سی تھوڑی مدت	پھر کہ ہم بلائیں اونکی تین	کر کی ناچار لائیں اونکی تین
	مارکی آدھخت ہے جو مار	کہ وہ ہووی نہیں سکتے ہمار	

وَلَكِنَّ سَأَلْنَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كَيْفَ هُمُ الَّذِي قُلْنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اور جو تو پوچی گا تو اونکی تین	کسے پیدا کیے مان تو زمین	بولیں سیاوی خدائی کی	کہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے
	پرست لوگ جانتی ہیں نہیں	کہ ہوں لزوم ہی بار کسکی لہر	

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

خاص اللہ کی ہی جو کہ شہ	آسمانوں میں اور زمین میں	بے شک اللہ ہی ہی بی پروا	ہر شہاسی کیا گیا و شہنا
جیو اونہی ہی ہوا شہ پیر	ہی سوتوہ صفات اپنے میں	اکلی آیت کا وجہ اور شہنا	بعض فی اون ہوں کو ہی لکھا
کرتی جو اعتراض قرآنی	اس روش گفتگی بہ اگر	کہ محمد کی ہی کتاب عجب	ہم نہ اوسکا سمجھیں ہیں مطلب
حکمت اونکی جو پیر	الاصوات شہنا	اور کی ہی کیا ہی ارزانی	تکو تھوڑا ہی علم قرآنی
پس جواب اوسکا استودہ	سنت اور ک بیانا	پھر کہ وہ ذکر فرمایا	اوسکی تاکید کے لیے آیا

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِن مَّاءٍ مِّثْرَةَ نَجْمٍ مِّنَ النُّجُومِ لَذَرَأْنَاهُ أَجْحَامًا لِّلرِّجَالِ وَلَئِن يَسْأَلُوا عَن نَّذِيرِنَا لَنَقُولَنَّ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور اگر مٹی ہیں زمین میں	قدرت حق ہی ہوں	اور بحر محیط ای خوشخو	ہر قلم کی لپی سیا ہی ہوں
پچھو اوسکی سیسات ہوا	پہر قلم کی لپی سیا ہی ہوں	تو نہیں بڑھیں یعنی ہوں تمام	حق تعالیٰ کی باتیں اور کلام
	حق تعالیٰ تو زور والا ہے	حکمت اپنی میں بسی بالا ہے	

مَا لَكُمْ وَلَا بَعَثْنَا إِلَيْنَا رَسُولًا قَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

بے شک

نہ بنا ہے تمکو ای لوگو	اور جلانا پھر کے ہی تمکو	ہاں بگڑی وہ ایک جی کا سا	نہ وہ محتاج ہی امانت کا
یعنی کہ لفظ کن سے کرارہ	اوسنی سب خلق کو کیا ایجاد	پہراو تھا وی جہا کو ہر دم	کر سرافیل کے تئیں نامور

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

کہ خدا تو بقدرت والا	سننے والا ہی دیکھنی والا	جیسے سننے کی بات سنتا	دیکھتا ہی وہ دیکھنی کی شے
نہ کیسے طرز و نوح سے زہار	عجز کا بارگاہ میں اوسکی بار	ہی تو انا وہ خالق برتر	خلق اشیا و بعث موتی پر

لَمَّا تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَوْمَئِذٍ يَكْفِي عَنَّا كُرْهُنَا إِذْ تَمَرَّأْتُمُ الْبِلَادِ كَالْعِهْنِ إِذْ نَبَذْتُمْ فِيهَا كِتَابَكُمْ أُولَئِكَ يَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّقْرَّبُونَ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَوْمَئِذٍ يَخْتَارُ أَفَلَا كَانُوا يَحْسِبُونَ أَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذُنُوبِهِمْ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَوْمَئِذٍ يَخْتَارُ أَفَلَا كَانُوا يَحْسِبُونَ أَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذُنُوبِهِمْ

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

کیا نہ تو نے پہلا کیا ہی گاہ	کہ تحقیق حضرت امتد	لائی ہی شب کی تیرگی کی	روز روشن میں آرسول
اور ملتا ہی ای نبی عرب	روشنی روز کی طلعت شب	اور یہی رام اوسنی شمس و قمر	تا کہ لین اوج سے منقبت
پہر کی دن مہر و ماہ سے فلک	جاری ہوتا ہی وقت ٹھہری تک	اور تحقیق خالق برتر	وہ جو کہ تہہ مہم کی ہی خبر
وقت ٹھہرا جو ہی بیان	اوس سے ہی دور مہر و ماہ مراد	یا قیامت غرض ہی اوس سے	جیسے انوار میں کیا ہی بیان

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيمُ

یہ جو قدرت اوصح کا ہی	اسلی ہی کہ حضرت نزد	تجربہ ہی ٹھیک بود اپنی میں	یعنی واجب جو اپنی میں
اور حکو کار تہہ میں شریک	اوس ضہ این میں ہی سچ اور	اور سہ اسلی کہ ہی وہ خدا	جملہ شئی سہی ہی بلند بڑا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

کیا نہ دیکھا ہی تو ای متھار	کہ بلا شک و شبہ فلک حجاز	چاہی میں سچ بجز بریکر	حق تعالیٰ کی نعمتیں ہل کر
تا کو کہا وی تمہیں کچھ اپنی تہی	ای عجائب کچھ اپنی قدرت	بیک ہمیں شئی میں انجو شو	ٹھہر نہوالی شکر واسے کو

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوَجٌ مِّنْ مَّوْجٍ كَالظُّلُمِ اللَّيْلِ إِذْ يُدْعَوْنَ إِلَى اللَّهِ وَحُكْمِهِ فَسَبَّحُوا لَهُ مِمَّا رَزَقَهُمْ وَغَدَوْا لَهُ حُكْمًا

وہ جو کہ تہہ مہم کی ہی خبر

لَهُ الدِّيْنُ ۚ فَلَمَّا كَانَتْ جَنَّةُ مَعَادٍ فَمِنْهُمْ مَن مَّقْتَصِرٌ

اور جب پہ آوی ہوگی لہر	بلیوں کی طرح سے اسیر	کرتی اور زمین خدا کی تین	کر کی خالص سیکی اور دین
پہرے وقتیکہ دی بجا او نکو	سوی صحرا کی فضل فرما ہو	تو کوئی اور نہیں آیتوں کے خیال	چلتی تو والا ہو سچ میں کمال
ای چلی کوئی از سر تو نیست	دین تو حید کی میانہ طریق	پہر لگی کرنی کوئی شخص سے	کفر کی راہ میں میانہ رو سے

وَمَا يَحْكُمُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَلِمَةُ الَّتِي كَفَرُوا

اور نہ لانا باسی اور انکار	قدر توں سے ہمارا ہی لدا ہر	یہ وہی عہد توڑنے والا	شکر سے منہ کو موڑنے والا
----------------------------	----------------------------	-----------------------	--------------------------

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ كَمَا تَقْوُوا آبَاءَكُمْ وَأَخْشَوْا إِيَّيَّيَ مَا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنُ وَلَدٍ ۚ ذُو كَلِمَةٍ تَوَلَّىٰ دُوًّا هُوَ جَائِزٌ عَنِ الْإِلٰهِ ۚ شَهِيدٌ

لوگو ڈرتی رہو رہو اپنے سے	خوف کرنی رہو رہو اپنے سے	اور ڈرو ایسی روزی کہ نہیں	کام آوی پہرے پر کے نہیں
اور نہ کوئی اپنے عوامی تمنا نہ	رکھنی والا کہ اپنی باپ سے باز	یعنی جب جسکی نہ ہے پر	کچھ لپکے پرد پر کی لہر
باپوشی ہی میں بیان کو مراد	دی جو مومن نہیں ہوں اور عقائد	اور نہ ایمان و باپ و پسر	ہو نہیں اور نہ شفیق کی لہر

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ الْغُرُوْبُ

جنگ متد کا ہی عہد ٹھیک	ای خبر اور سننا ہی ٹھیک	سو نہیں کہ فریب تم سے کو	زندگی اچھا لگی ای لوگو
اور نہ ٹھگ سے تمہیں بنام خدا	وہ جو شیطان ہی غاوالا	تمکو دبو کا یہ دیکھو مگر گناہ	کہ غفور رحیم ہے اعتبار
اور دنیا کی زیست کا دبو کا	اس طرح سے وہ دیکھو تمکو کھا	کہ ہونگی جسے بیان تو م	کہ وہ نیکی ہی ہو وہاں مجرم
کتنی ہیں اکیفر عمارت نام	یا کہ جسکا لکھا ہی دارف نام	کہنی یوں سیدالو سے لگا	کا یحیو مجھ پر سے تولا
کہ بھلائی وہ قیامت کب	جس سے بھگو ڈرائی ہی اب	اور خبر مینہ کے بتا چکو	کہ وہ کن بدلیو نشی نازل ہو
اور وہ جو میری عالم ہی نون	زسی ہی یا بادہ آبتن	اور بتا دی مجھی کہ میں کل روز	کون ہی کہ سے ہونگ اتق
اور بدفن ہر کمان سو د	جکھن ہی روان ہمان ہو	سب آیت کو لای ہون	تا جواب آو کو دین ہر زمین

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

پیشک استری کہ جسکی پاس	علم ہے ہی اوقیتہ نشان	یعنی کہتا ہی ہی ای خوش	علم وقت قیامت سے علم
------------------------	-----------------------	------------------------	----------------------

وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَنْسَامِ ط

اور وہی ہی اوتارنا باران	اپنی قدرت ہی چاہتا ہی جان	اور رکھتا وہی ہی اوسکی خبر	سچ بیٹوں کی ہی جو کلمہ پڑھ
	خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو	جاننا ہی وہی خدا اوسکو	

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّا ذَاتُكَ سِيبٌ عَدَا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ اَرْضٍ تَمُوتُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اور نہیں جاننا ہی کوئی جی	کیا کمانی گا سبکو کل کے	اور نہیں جانتی ہی کوئی جان	کہ مری کس میں کس میں اور کس میں
بے شک مدبر حضرت احد	علم والا ہی غیب آگاہ	رکھنی والا ہے علم اور خبر	ظاہر الحال اور باطن پر
یا الہی سورہ لقمان	کہ مجھی صورت شکر تو ہر آن	کہ غایت اپنے ارباب	بجو تو نہیں پسند لقمہ
تاکہ شرک خطا سی ہ کر باز	میں بجلا اون سب کے نماز	زندگانی میں اچھا کی ہدا	سچ کی چال میں کروں تمام

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ اَيَّةً وَقِيلَ لَشَعْرٌ وَعَشْرُونَ اَيَّةً وَكَلِمَاتُهَا ثَلَاثٌ مِائَةٌ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا اَلْفٌ وَخَمْسَمِائَةٌ وَسَبْعَةٌ عَشْرٌ رُكُوْعًا ثَلَاثَةٌ

سورہ سجدہ خواجہ دین پر	شہر مکہ میں اوتری سرتا	سیر اوسکی آستین میں تیر	یا کہ میں جگمگی ہی نو اور سیر
کلمات اوسکی آرتعداد	تین سو سے زیادہ ہیں	حرف اوسکی کی گئی ہیں شمار	پانسو سترہ اور ایک ہزار
	سیر اوسکی جو گن لہی رکوع	تین اکی شمار میں مجموع	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

یہ جو سورہ ہی نزل ان	کچھ نہ ہوگی کا جس میں شک	طرت مالک جہان ہی	یعنی اللہ کی بیان ہی ہے
پورے جہاں کے توفیق	کرتی ہیں اوسکی کتاب	یعنی ارباب کو گمراہ	جانتی ہیں اوسی کتاب اللہ
اَمْ اَنْزَلْنَاهُ مِنْ سَمَوٰتٍ مِّنْ سِمْءٍ لَّيْفٌ ط			

قَوْمًا مَّا آتَاهُمْ مِنْ نَدْوٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّكُمْ يَهْتَدُونَ

یا بھلا گنتی میں بد خو	کہ لیا باندہ ہو چھوٹی اوسکو	بلکہ زہہ تھیکے راست ہی کہ	تیری ریکھت سہی سپور
ناکہ تو ڈر سناوی لوگو کو	ای وہ عید بنا آکد پیرہ کرتو	سینن لیا ہی کوئی تکی پا	لا نیوالا و تیا ہم و ہر اس
عہد فریک پچ خنیش	بانہ حق ہی ا نبوت ش	ہا کہ دی لوگ راہ پر آوین	اوسناؤ ہی تیری تو جابو

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط سَاَلُكُمْ فِي

ذٰوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّكَاشِفِ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ

خبر پید کیا نازین	اور جو از کی بیج ہی کہ	ستھو نہ میں کہ ہوں برنا
پہر قرار کس نرش پر پکڑا	وہ جو سا جہاں ہی پرا	اور نہ کوئی سفارشی نہ ہا
کیا کرتی نہیں ہو غلط اور	سنا کہ اوسکی موا عطا دلنید	

يَكُنُّ بِرِ الْاَرْضِ مِنَ السَّمٰوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَيْهِ فِي

يَوْمٍ مَّكَانٍ مَّقْدَرًا وَّ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ

ساتھ تفسیر کے وہ کچھ	سیر جہاں کی امر اور کار	آسمان ہی زمین ارض تک	بسیا اوسکی ساتھ کیا
پر طے نامی ہنا کو وہ کا	کر کی تفسیر کو وہ اپنی تمام	ایک نہیں کہ ای سوار س	جسکا انداز ہی ہزار برس
نیکو گنتی ہوں جہاں میں	یعنی برسوں کی سال کی مردم	مولوی نی بیان کیا ارقام	وی جو سہلی بڑی بڑی کلام
عرش ہی ایک کمر کی قرار	لائی ہی اس زمین اچھو کا	آسمان زمین جسم م	جملہ سبب او ہوں میں
تو مرتبہ کام ہوتا ہے	یعنی میں کر تمام ہوتا ہے	پہر وہ رہتا ہی آج اور جا	ایکارت قدرت بار
بیر خدا کی طرف وہ اوشما	اور بزرگ دگر اور ترا ہے	صبر و ایاتی اور شرا	ہو گئی جو خلی سب آثار
	اس جہاں ہزار سال کا	ایک دن قدر میں ہی کی یہاں	

ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيْمُ

ہی بہا انداز نمان و عیا	غالب مہربان جملہ جہاں	یعنی یہ خالق مدد پر کار	جانا ہی جسی کلمہ اسرار
-------------------------	-----------------------	-------------------------	------------------------

تفسیر



اگر کسی دالاسے زور بر تقدیر کرے تو الہی مہر و تدبیر

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِمَّنْ مَتَّاعٍ مَّهِينٍ ۗ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِ رَبِّهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مِمَّا تَشْكُرُونَ ۗ

وہ کہ جسے بنا دیا چنا	جملہ شے کو جسے کیا پیدا	اور جسے شروع فرمایا	یعنی آغاز ساتھ پیش آیا
خلق انسان کو یعنی آدم کو	ایسا کاری ہی صورت سخت	پہر بنائی ہی جستی ای لہند	نسل و اولاد اسکی اہل ذرہ
پٹری پانی ہی جو خوار و	سہکی مصر و حکمت اور تدبیر	پہر کیا رہت قالب آدم	اور دیا چونکہ سہل و خادوم
اور دئی تمکو کان سنتی کو	اور آنکھیں کہ اونسی تم دیکھو	اور دل تمکو جو جنتی کی لیس	اوسنی جان ہر جسم کی
تھوڑا کرتے ہوشکر اوسکا	اوسکی اور نعتوں پر ہر دم	کہ نظر روح کا وہ غرض شرف	اوسکو نسبت کیا ہی ای
	جانتی ہیں جو کہتی ہیں اورا	کہ ہی ذات اسکی روح و جا پ	

وَقَالُوا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ اصْبَحْنَا مِنْ اَتْرَابِهِمْ ۚ اَلَمْ يَلْقَ خَلْقًا جَدِيدًا ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۗ

اور کرتی ہیں طرح گفتار	وی جو کہتی ہیں پیش اسکا	کہ بوقتیکہ کوئی جاوین ہم	یعنی رگنی ہی پیش اوین ہم
ارض میں بعد از فنا و ہلا	یعنی ہو جائیں ملکی کسیر خا	کیا تحقیق ہم ہوں بار دگر	نئی پیدائش اور جدید اندر
بلکہ وی اپنی رب کے ملنی کو	ماننی والی ہیں ہمیں بدخو	یعنی منکر ہیں احرث سے لیس	بچا کہہ کو وی ماہین ہنیں

قُلْ يَتُوبُ قُلُوبُكُمْ لَكُمْ اَلَمْ تَلْمِزُوا لَنَا نَحْنُ وَكُلُّكُمْ اَلَمْ تَكُنْ تُرْجَعُونَ

کہ تو ایسید زمین زمان	قبض کر لی تمہار روح و روح	ملک الموت یعنی عزرائیل	وہ جو تم پر کیا گیا ہی وکیل
یہ طرف اپنی رب کے پہر جاؤ	یعنی تم زندگی سے پیاؤ	پہر اگر تمہی شکر حق نہ کیا	اور دعا گو نہ اوسکی جان لیا
	تو وہ تم بانفعال کمال	بٹھو اپنی سر و تلو کیسے دل	

وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الْمُرْسَلُونَ تَأْتِيهِمْ سُرُورًا وَرَبُّكَ اَبْصَرُ ۗ

اور کبھی دیکھی اسے محمد تو	جسکا انکار لایا لوں کو	ڈالی اپنی سرانی رکے ہیں	اور کتنی بالفعال ہر اس
اس طرح سے کہ ای ہمارے	ہم نے دیکھا تری لقا کو اب	اور سنا ہم نے گوشوں میں	تجھے تصدیق انبیاء و رسل
یا سنا ہم نے تجھے سرتا	زجر و توبیح شرک کفران پر	یا سنی ہم نے صور کے آواز	پس یا ایمان ہم ہو ممتاز
	لیک ہم پر رہا ادا شک	اور نہ ہی یہاں کان جا شک	
	<b>فَاَنْزَلْنَا نَجْمًا مِّنْ سَمَاءٍ كَمَا كُنَّا اِنَّا مُوقِنُونَ</b>		
اب ہمیں پھر سچ دینا کو	ہو کی مسرت فضل و حسان تم	تا کہین کام ہم پسندیدہ	ہم تو ہیں ہونوالی گردیدہ
	پس کیسا خدای غزوبیں	اب نہ ہی غیرت یقین اور ہیں	

وَكُوشِنَا لَا تَيْتَا كُلِّ نَفْسٍ هَلْ مَهَا وَ لَكِنْ حَوَّ  
الْقَوْلِ مِثْلِي كَا مَلِكٍ جَهَنَّمَ مِّنْ اٰجْمَعَةٍ وَ النَّاسِ اَجْمَعِينَ

اور اگر چاہتی ہم ای خوش	تو عطا کرتی بہت اور جی کو	اوسکی ایمان کے راہ پر آنا	اور اچھی عمل جسا لانا
لیک ثابت ہوا ہر مقال	ازرقضائی قمر و جلال	کہ بلاشک ہر وہ ہیں مزخ کو	جن وہاں سے اکٹھی لوگو
	اور بدانت ہی اس کے مجھے	یہاں ہمارے بولنی کی سب	
	<b>كَلِمَاتٍ قَوْلًا مِّنْ سَمَاءٍ لِّقَاءِ رُؤُوسِهِمْ هٰذَا</b>		
سو چکھو اس سے ہر قوم	کہ بھلائی ہی پیش آئی تم	اپنی اس وزنی تقا کی تین	جسکو دنیا میں سنا تھی ہیں

**اِنَّا نَسِينَا كُرْ**

ہم گئی بولتے کسی تم	ہول جھوٹی ہو ایمزدوم	یعنی ہم نے ہمارے نسیان پر	مکو جو تراغذاب میں کیر
	وہ عذاب نکال درد گیر	مقتصر جی کی دن ہرگز	
	<b>وَذُو قُوَاعٍ عِندَ اَبْنَا خَدْرَةَ لَمَّا كَانَتْ اَنْجَلُونَ</b>		
بلکہ کہتی ہوسا کی مار	بل اور کی بکر نہ تھی کار	اگلی اسی امام کی نزویک	اب ہی عہد زمانہ کا

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ اِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا  
وَقَدْ نَسُوا اَللَّهَ الَّذِي اَخْرَجَهُمْ مِّنْ اَرْضِ كَنْعَانَ



تسبیح آیات لای روح امین

أَمْثَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى

نُورًا لَا يَمُوتُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

لیکن وہی لوگ جو یقین لائے	اور اچھی عمل میں پیش آئے	تو یہیں انکو عطاوارزائے	باغ رہنمائی خاص سمائے
	اوس سب کا تھی وہی کرتی کام	یا دین درگاہ تھی وہی نام	

وَأَمْثَلُ الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَسَاءُوا

أَسَاءُوا يَخْرُجُوا مِنْهَا آمِعْيَادًا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا

عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

اور لیکن وہی جو بد میں مشغول	پس بھی رہیں انکی جاگہ	جس بارادہ کریں وہ فسق اندر	کہ کھل آئیں انکی بد میں
پھر باور میں آئیں انکی اندر	اور کہا جاوے انکو ایسے دور	کہ جیکو تم عذاب آئیں کا	وہ کہہ دیتی تھی جیکو تم جہنم

وَلَنْذَرِيَقَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ لَئِنْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور بیشک چکاوین انکو ہم	یعنی دنیا میں ہی تودہ شیم	ماری جو ہی کتر لہ قرین	مثل قتل اور اس طرح سنیں
جو درگاہ میں ہی آوے ولہار	کہ غلو دستر پڑی ہی ہمار	تا کہ وہی پھر کے راہ پر آوین	یعنی جو لوگ اور نہیں رہا دین
	ڈر کی اوس سب کا کہ اولیٰ ہے	لاحق الحال جو بنیاست	

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا

إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ

اور جو اولیٰ عذاب سے زدین	سب پر ظلم اور تم وہی کریں	تو کہا جاوے انکو یوں	کہ بلا کون ہی تم میں نہوں
اور میں شہر میں یا گیا ہی جوینہ	باتوں سے کہے سے اپنی ہی دینہ	پھر پھر اعراض آوے پیش آیا	یعنی اوپر نہ وہ بیان چلا یا
بے سکیان ہم گناہگاروں سے	یعنی شرک اور تم شماروں سے	یعنی وہی ہیں انتقام و بدل	بلا کہ عذاب سب سے

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور وہی ہمیں ایمانی باب	مثل قرآن کلیم کہ وہ کتاب	جس میں بہ انتقام تھا مذکور	جس کا تو رات نام ہی مشہور
-------------------------	--------------------------	----------------------------	---------------------------

تجارت

تجارت

ع

لَا يَكْفُرُ فِي هَذِهِ مِنْ إِلْفَانِهِ وَجَعَلْنَا هَذِهِ

لِدِينِ إِسْرَائِيلَ

بنی اسرائیل کی یہ سورت	اسی قوم کی ہے جو	یہ سورت اس قوم کی ہے	جو یہ سورت میں ہے
اور کیا معنی اور کون سا	رہنا انہی ہی یعقوب	یعنی تورات سے کہاں راہ	کہ یہ سورت میں ہے

وَجَعَلْنَا كُونَهُمْ آيَةً لِّمَنْ كَانَ لَهُ الْقَلْبُ السَّمِيعُ

اور یہی معنی اور یہی ہے	کہ چلائی طریق حق ایک	اور کون فرماں ہمارا اس میں	کہ یہی سورتی ہے
اور یہی ہے چار سورتوں کا	لالی ایمان اور یقین ایک	نہری ہی ہی ہی مراد یہاں	صبر اور نیکار طاعت و ایمان
یا کہ اس میں ہے کہ شدت	صبر کرتی رہی وی سرتی	یعنی اسی ہے نبی زمان	تم ہی نہری رہو بدین حق
	تا تمہارا ہی ہو حال ہی	پہر ہوا ہے وی حال ہی	

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

رب ترا ہی وہ ہے جو	جو کہ فیصلہ دینے روز قیامت	بچ جس سے کی تھی وی بد کردار	کہ تھی ہوٹ اور خستہ اور کسی
امردین سے ہی یہاں	بسیں تھی مختلف تھی قوم		

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا هَلَكَكُمْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِينِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ أَفَلَا يَمَعُونَ

یہ سورتی ہے انہی کے	وی جو منکر ہیں جس سے	کہ کہی نہیں کر دینے نابود	اون کے پہلا قرون عام ہو
چلتی ہیں یعنی کئی ہیں کئی	اونکی اور جڑی گھر و زمین	بگیاں اس ہلک کر تھی	اونکی اور زمین خاک سے زمین
پہن تھی اور نشانیاں	کی وہ لوگو کرتی ہیں جو گداز	کیا نہیں سنتی ہیں قیال ہی	کرتی انکار میں جو بد اعمال

أَمْ كَذِبُوا أَمْ أَنَا نَسُوتُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ ضَلُّوا فَخَرَجُوا بِهِ زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ

کیا نہ دیکھا انہوں نے	کہ روان کرتی ہم زمین پانی کو	ارض میں جو ہی پھیل اور پھیر	جس میں ہو گیا گیاه کا نہ اثر
بعد اس کی نکالتی ہیں ہم	ساتھ پانی کی ندرت کو بکرم	کہاں ہی اس سے اونکی ہی انعام	اور وہ اسے بلند مقام

سورة اسرار میں  
 پینسوا ان کہ  
 راہ نمودن حق  
 را با حکم تورات  
 فزان کا ان حکم  
 کہ سب سے پہلے بیان  
 ماخذ اس قسم جو ان کا  
 یاز سہ صلاہت

سورة  
 اسرار میں  
 پینسوا ان کہ  
 راہ نمودن حق  
 را با حکم تورات  
 فزان کا ان حکم  
 کہ سب سے پہلے بیان  
 ماخذ اس قسم جو ان کا  
 یاز سہ صلاہت

کیا نہیں کہتی بیدہ سر	یعنی قدرت کا اوس خدا	تاما سبک اوسے بوجہ کمال	سر سیر ہو تو میں و ہند ہا
جان لیوں کہ چون بگنک میں	ہی او کا تا وہ کتبہ کوئی شیر	یوں ہن مرد و کو سی جلا سکتا	یعنی مرنکی لحد اوٹھا سکتا

وَقُولُوا مَنِي هَذَا الْفِتْرَانِ لَنَنْصُرَكَ قَدِيرًا

اور کہتی ہیں اس طرح بیدین	کہ بلا کب یہ ہوگی فتح تیز	جو ہوتے ہیں اپنی وعدہ پر	وہی ہو غیب کی یہ ہو کو خبر
تو خبر کہتی ہوگی ای مردم	ان لہتے ہی فتح لانا	علیٰ اللہ شکر کین	اوسکی وقت وقوع یہ ہی تم

قُلْ يَوْمَ الْفِتْرِ لَا يُفْعَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِنَّمَا لَهُمْ وَاكُمُ يُنظَرُونَ

کہ مجھ کہ روز فتح نہیں	کام او گیا شکر و نکی نہیں	او نکالا ناقصین بچت ہر	کہ وہ ایمان خوف اور پناہ
اور نہیں ہیں و مردم تدقیق	کہ دی جائیں و نسل اطمینان	ای قیامت کے دن و بد طہار	پائین بن ڈوسل کے اذکار
یا کہ دن بد روی ہوں متحمل	اوس دن ایمان اوٹھا ہو قبول	یا کہ اوس روز فتح سی ایمان	فتح مکہ کا دن ہی تصدیق

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَلَا تَنْظُرْ لَهُمْ مُنْظَرُونَ

سواہت سی پیر اپنا رو	اوسکی جانب سے ای مجھ	اور وہ منظر کو دی بیدین	منظر ہیں سب اپنی امین
یعنی تکتارہ ای رسول اسنا	نصرت کردگار کے توراہ	کہ وہی ہی راہ تکتی نہیں کیر	تا کہ باوین و بچت فتح و ظفر
انہی سب سجدہ رکھو	سورہ عسجدہ کے طفیل سے تو	کہ عنایت خلوص میر تبتین	کہ میں رکھ کر زمین پہ اپنی تبت
تجھ کو تشریح سے تیرا یاد کروں	دلو تیری ثنا سنی و کروں	کہ مہوں میں زبان سے آلا	انت سبحان ربنا الاعلیٰ
	تا اثر سی ہو اوسکی توراہ	مثل نور شہید پیر پیشانی	

سورة الاحزاب مدنیة و هی ثلثة و سبعون آية و کل ثمان الف و مائتان و ثمانون و حروفها خمس الف و سبع مائة و ست و تسعون و رتق حها تسعة

چب کہ اوتری یہ سورہ احزاب	تہی مدینہ میں و کلمہ خطاب	اوسکی آیات تین اور فصا و	ہیں بروی شمار اربعہ و
اور کلمات میں تیرا عدد	بہشت نشین و کلمہ رود	اور حروف او میں اربعہ شمار	ہا کہ اربعہ و ہفت و
	ہر اوسکی شروع زمین سب	و تھی عکس ہر کلمہ الی و کلمہ سب	

وَاللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰتٰوْا بِاللّٰهِ وَلَا تَطْعَمُ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۗ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

ای نبی حضرت خدا سے	بیسے رکعت تو ثبات تقوی پر	اورت کرا طاعت پنجو	کافروں اور منافقین کو تو
حق تعالیٰ تو ہی خیر و مال	اپنی حکمت اور حکم میں بالہ	اہل تحقیق کی لکھا ہی بیان	عکرمہ اور مثل بوسفیان
ہونے سے جو کتب	جب بیٹھتے ہیں وہ کبھی کبھی	ہو گئی کر کی علی منت سلول	دخل منزل ابی سلول
دوسرے روز سے منافق کو	ساتھ اوس قسم کی موافق ہو	سید الانبیاء کی بزم میں آ	یون لگی کرنی اون سے استعا
کامی محمد چاری مان پہ پات	چوڑوی ہو کو تو بلا ت مشا	اور ہمار سفارشی تو گن	اون ہمار ستون کو بٹنی
ہم ہی پکیرن دیکھو بار دگر	تیری معبود کی عبادت پر	سنکے یہ گنگو پیر دین	ہو گئی سخت دہم اور گلین
عرض کرنی لگا ابی سلول	کیجیے اس سخن کو آپ قبول	بین و اشراون قوم اور ہنر	اوسکار و سخن ہنرین در خور
ہی صلاح او ضمن میں ہو	فائدہ نام او کہیں سنو	آئی فاروق جو شہنشاہ	قتل کا ہونے کی رو سے کہ پو
بولی و سید زین زمان	اونکو پہلی میں دیکھا ہوا	قتل اونکی پیون ہو چشت	کہ نہیں ہی شکست ہوا
تب ہر آیت کے بلانی روح	کہ سکین نرم تابی کو نہیں	اور کیا حکم خواجہ دین کو	تاکہ پیر و حکم ان ہوا

وَاَتَّبِعْ مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ ذٰلِكَ اللّٰهُ يَتَكَلَّمُ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

اور چل رہے آہندہ مقام	اوی چھوڑو تیری صحبتا	کہ بلا شک یہ ہے قدر	اور اس عمل ہی کہ کرنی ہو گاہ
	یا وہ ہی کبید کافران ہی خبر	بیس کی وضع تجھے سرتاسر	

وَتُوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝

اور تہ چوڑو پیروی در	کہ ہر دوسا تو حق تعالی پر	اور کفایت ہی حضرت نبی	کار سازی کو ای نبی زما
اکلی آیت کا وجہ اور نشا	ہی ابو جبر و کس کا بیٹا	وہ جو تاشکر ہر شہرین	سبکو کہتی عرب تہی زور نقیبین
تیز قسمی ہی نبی جو بدو	جاتا تھا کہ میں مکرول دو	مدعی تھا کہ میں محکم ہر	صبر عقاب نہ ہونے یا تو تم

غزوہ بدعتی گریزان ہو	دیکھ پاپوشراہانہ میں لیکر	ار اوہن سرگوبیا میں پھر
خبر قوم سی ہوا پر سان	کنہی ادست گنگا ابو مسر	پڑھ لکھ پڑھ لکھ پڑھ لکھ
اودگی بہاگ بعض چیار	بہر گانگی کیا ہی تیر حال	کیوں پڑھ پڑھ پڑھ پڑھ پڑھ
دست و پامین ہی تیار تیز	میں تو لب ہون چھوڑو ہویا	پامین ہون چھوڑو ہویا
پس کی سطلج پھیر دین	نقی در دل علی کین کی کین	

میں نے پڑھا

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرِجَالٍ مِنْ قَلْبِ سَيِّئِينَ فِي بَعْضِ شَيْءٍ

نقد اونڈی قرار دیے	پس کی مرد و آدمی کی لیے	دو دل او کچھ کم میں تاکر
ای کی گتہ ہی پر شیر و دل	بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہون	اگر بلا شک ہے قلبانی
مٹھانی چھوٹے نفس شہر	پس تقد ہی او سکا مستدر	بعض فی لاون مٹھانی کتھن
گرتی باکد گرتی شہر و بان	دو دل از ہر خواہر و جوان	کتنی دو دل ہی کی وی ہو کر

وَمَا جَعَلَ آذَانَ جَمْعٍ أَلِيٍّ تَطَّاهِرُونَ مِنْهُ

انہما تکلم

اور نہ ہون تھوڑی سنو	جیکو کہ بعضی بائین تم زبان	سچی بائین تمہارے تاکر جدا
سینے جھنڈے ہونکو ای	کتنی ہوشل پشت ماور تم	اور سن اونڈی کی پڑھ
کہ یہ خادم ہی اور وہ کدو	سینے دونو تھا ایک میں ہلو	پشت پڑھ ہی نہ حکم ہزار

میں نے پڑھا

وَمَا جَعَلَ آذَانَ جَمْعٍ أَلِيٍّ تَطَّاهِرُونَ مِنْهُ

اور نہ ہون تھوڑی سنو	جیکو کہ بعضی بائین تم زبان	سچی بائین تمہارے تاکر جدا
سینے جھنڈے ہونکو ای	کتنی ہوشل پشت ماور تم	اور سن اونڈی کی پڑھ
کہ یہ خادم ہی اور وہ کدو	سینے دونو تھا ایک میں ہلو	پشت پڑھ ہی نہ حکم ہزار
اور نہ ہون تھوڑی سنو	جیکو کہ بعضی بائین تم زبان	سچی بائین تمہارے تاکر جدا
سینے جھنڈے ہونکو ای	کتنی ہوشل پشت ماور تم	اور سن اونڈی کی پڑھ
کہ یہ خادم ہی اور وہ کدو	سینے دونو تھا ایک میں ہلو	پشت پڑھ ہی نہ حکم ہزار

۱۱



مکتبہ اہل بیت اور بیٹا	مجموع بیچ ایک تن کی بدلا	زن کو باور جو کوئی کہہ بولے	تو وہ سہ ماہی کو لے
	اور لی پاکوں کا ذکر و بیان	حق تعالیٰ نے کر لیا ہی بیان	

ذَلِمْتُمْ قُلُوبَكُمْ يَا قَوْمِ أَهْلَ الْبَيْتِ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

یہ بڑھ چھو ہو جب بیٹے بیٹوں کو ما	اور لی پاکوں کو تم بیٹا	بات اپنی ہونے کی ہی کہ سنیں	کوچہ حقیقت اور اس کی بڑھ
اور خدا بولا تمہاری راہ میں	کو وہ بیٹوں کے واقعہ ہمہ تن	اور وہ دکھائی ہی طریق کا	سرسریہ ٹھیک اور خاطر خواہ
اسکا نشانہ میں زید و حارثہ	نر خریدنے ہی ہو جو علام	خوابہ دین کو جب کوئی دکھا	کرئی آزاد حیرت پر پنا
	جس کو دکھائی ابن خواتم	تسہ اس آیت کو لائی ہوں	

أَذْنَبْتُمْ قُلُوبَكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُلُوبُكُمْ فَانظُرُوا إِلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَأَبَاؤُكُمْ هُمْ قَائِمُوا فِي دِينِكُمْ وَالْيَاكُوفُ عَلَيْكُمْ صَالِحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَا تَعْلَمُونَ مَا كُنْتُمْ عَصَاؤُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

مارا اور از تو کو امیر دم	بھینسی پاکوں کو اپنی تم	اور کی باپوں کو اور سیت کر	بھینسی میں جی نسل سی دی پیر
وہ تمہارا پکار عدل کمال	ہی بڑھیک ایزد متعال	پہر اگر تم نہ جانو ای لوگو	اپنی نالی پاکوں کی باپوں کو
تو تمہاری کو میں برادرین	اپنی بیانی کو تم ان کی شہین	اور وہ چلی تمہارے پیر	سپس پکارو خطاب علی کر
اور نہ ہی تم پر پگنہ دو	جس میں تمہاری خطا ہوا حق حال	پر جو قصد اگر میں تمہارے کتاب	جان کر غیر باپ کو منسوب
اور ہی اللہ بخشنے والا	رحم والا بیان سے بالا	اسی خطا سن کر ہی جو کوئی گناہ	تو نہ پکڑی اسی کہ پورا دستہ
اور ارادہ ہو جو کوئی غفور	چاہی بخشنی اوسے رہ غفور	ہی وہی پھر خطا ہی عمل	چوک سی وہ جو منہ ہی ہا نکل
	کہ غلامی کا ہی فلاں فرزند	ہی وہ حالانکہ اور کا دل بند	

الْبَيْتِ وَأَوْلِيَ الْأُمَمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ہی میرے با شفیق و مہربان	اپنی نفسوں ہی ہونے کی تمہیں	کہ ہی کا نبی صلح و صلاح	اور کار نفسوں شر و صلاح
میں ہزاروں ہی کہ جلا جلا	کہ میں حضرت کو دو ہوا	اسکا نشانہ ہی ہے شر و صلح	کہ جلا جلا ہے شر و صلح

بعض بولوں کو نکلو اور پرہیز	یخروج جماعت شقاد	پس بھی کرنی بائیکاہ، ایشاد
کہ میں ما باپ زیادہ تر	سومنون پر ہوئی غنایت	تب پھر آؤر آرت یہ
اور نکو ہی حکم ماوری نکریم	ایں انکی ری جو بسین تین	اور میں ہزار وچ پاک فراتہ
اور میں ہزار وچ پاک فراتہ	پہرین نکھتار وادو سکا	

وَأُولَ الْأَنْبَاءِ حَكَمَ بَعْضُهُمْ وَأُولَى بَعْضُهُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ  
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ تَفَعَّلُوا إِلَى أَوْلِيَانِهِمْ  
 مَعْرُوفًا حَكَامَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

بعض انکا ہی بعض ہی تہر	لیفہ نانی کی لوگ خوشاوند	اور جو کہتی رحمتی ہیں پیوند
لائیوالوں یقین وایمان سے	حکم میراث کا ہی حسین عیان	یا بقربان حضرت نیروان
ہاں مگر یہ کہ تم کیا چاہو	ہو پھی حضرت پاس سزا	اور مہاجر وی جو چوڑگی گھر
لیفہ قرآن لوح میں ہی لکھا	بیچ قرآن لوح کی سطور	یہ سہ سہیہ حال اور نکور
یوں لکھا ہی بوضع قرآن	لوح وقرآن میں لکھی ہی تمام	اور توریث مردم ارحام
اگ میں ڈالنا نہیں چہ روا	تہ قدرت ہی ہے کیو کار	جان والی اپنی میں پیروار
اور میں بی بیان چمیر کے	تورہ فی لغو فرض ہو جاوے	اور پیرم حکم فرماوے
دیکھ حضرت فی انگریز تھا	پہنچی حضرت کے ساتھ جھوٹ	اور و رشتہ قرابت توڑ
پہر جلالی قرآنی ایمان	ہوتی میراث سی ہم محفوظ	اس مداخلت کوہی کہ محفوظ
اور مدار توارث و میراث	ہی سوالات وہا چاری یہ	کہ قرابت تمہاری بالاتر
یہ لکھا ہی بیوضع اور قرآن	پر کرد انکی ساتھ نہیں جان	

بَلَاغًا حَسَنًا لِمَنْ يَتَذَكَّرُ مِنْكُمْ وَأُولَى الْأَنْبَاءِ حَكَمَ بَعْضُهُمْ وَأُولَى بَعْضُهُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ تَفَعَّلُوا إِلَى أَوْلِيَانِهِمْ مَعْرُوفًا حَكَامَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

اور کرنا و اسی سرسوز	جبکہ ہمیں لیا الست کی روز	انبیا و رسل سے اونکا قرار	اور لیا سب سے ای بلند قرار
اور نوح و خلیل و موسیٰ سے	اور مریم کی بی بی عیسیٰ سے	اور نبی سے پیش آئی ہم	اور سب نحمد شہید اور حکم
اسی بعد عبادت نیروان	لقسم اون سے لیا ایمان	اور لیا اون سے عہد و عودین	کر سو کہ قسم سے ہو سکتین
اسی لیے پانچ نام فرمائے	کہ الواعزم و رسل آئے	اور ہر کسے کی ہی تقدیم	اونین از راہ غرت و تقظیم
تا قیام قیامت و حشر	اونکا باقی رہی نشان و اثر	پیشتر اس سے جو ہوا ارشاد	کہ وہ حضرت میں سے جیون
پہر بیان پھر جسے فرمایا	کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا	اور سکا موجب سے کہ اولیٰ	ہی وہ محنت کہ دو سر کو پہنچ
یعنی سب سے مقابلہ کرنا	اور کسی شخص سے نہیں فرنا	اور کسی اور سے خدا کے سوا	ہنیں کہنا ذری سپید و جا
	اگے فرمائی علت اولیٰ بیان	انبیا سے وہ جو لیا ایمان	

لَيْسَ عَلَى الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

تاکہ فرمائی باز پرس ہوں	دن قیامت کے ایزد متعال	رشتگیوں کو اونکا رست قرار	اور کہی منکر و کفر کو کہہ کے مار
یعنی ہونگا کی خالق کو حکم	بزیان پمیران کرام	آخرش باز پرس فرماؤ	اور منکر اشکرون کو پھونکاؤ
رشتگیوں میں مراد بیان	انبیا یا کہ مردم ایمان	اگے اسکی بغز وہ ازرب	اسی چہ احسان ہونے کو خطا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ بَعَثْنَا لَكُمْ جُنُودًا فَكَفَّ سِكِنًا عَلَيْهِمْ يَأْتِيكُمْ بِسُلُوكٍ وَهَكَذَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

مومنو یاد تم کرو کیسے	حق کی جہانکو جو کیا تم پر	جیکہ آئین تمہاری پہنچاؤ	یعنی سوا میں جہان تہا نچ
پس بار سال نہیں آئی ہم	اونپہ پورب کے باؤ تندا تم	اور دکا فوج آسمان برینا	کہ نہ دیکھا تہا تمہی رشتگی تہن
اور ہی امتداد سکو سرتانا	تم جو کرتی ہو دیکھنے والا	وہ جو پہلی لیا ہی لفظ جنود	اور سبے اخراج قوم میں مقصود
اسی قریش و قرآنہ و عطفان	خیکو لائی سب سے تفسیر و بیان	اور جو ہی ثانیاً جنود ارشاد	اور سبے فوج خدا کے ہی مراد
یعنی ہجرت کے بعد چوتھی سال	جب یہ وہی نبی تفسیر نکال	لائی ہر ایک قوم میں پھر کر	مومنو کی تہا اکر لشکر
تھے خطب ہوا جیکہ رون	بیکے آیا کردہ بو عقیان	یون میں جہان او قرآنہ کو	لالی لڑائی کو و سب سے بد نون

<p>اور در لیل ای رسیہ آگے لیکے حضرت ذوالشکر اسلام بنی سلمان کا یہ تودہ شہیم عرض سلمان قبول فرما کر دوش اتھ بس پر گہ کی پلہ کا</p>	<p>جو مدنیہ کی پاس تہتی تھے اگر یا پیش کوہ سلع قیام نہ نہ تہ تہی ہم تکب عجم اور تقسیم کے معابہ پر ذوالتی آب تہی برون مفاک</p>	<p>جلد بارہ ہزار کے گھار دیکر اندھا بین کی انراب ایک خندت بواب کہ نہ راون حق خندت میں تہا ہونہ شمول وعدہ فتح دی کی سرورین</p>	<p>اور سلمان ہر تین ہزار مشورہ کہ بلکہ یہ کیہ نہ شہرہ ہزار ہا ہا ہا ہا ہا ہر ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا یہ تہی جاتی تہی ان مال تہی</p>
<p>نہیں ہن شوہن ہونہ ہونہ کہ گہرقی تہی زہنہار اثر پچھلے نہریہ گیا وہ نور چک پہر دوم بارہ اوستہ چکا پہر سوم بارہ ہا تہی تہر کنتی شکر کے نہقا تہاد اور وہ کرتا ہی خلق ہی عدا آمقابل ہونہ بخش صحا لیکے آئی بنی اسد کو ساتہ شرق روی مدنیہ ہی کیہ لیکے ہراہ ایک گروہ تہوش توڑو الامہنوں نے ہند سول العرض اکیماہ تک باہم آگ کو سر بسر بجا بیٹھے خوار و برباد ہو گیا شکر اور خندق جو اوہین کو ہوا</p>	<p>اللهم ان العیش عیش الاخرة واخرا لانا والحمد لله سبہ ہما کجا گدار و تہر کہ نظر آئی شام کی کوشک کونیاں ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا فقہ سری عیان ہو او ہر کی محمد نے طرف طرز ایجاد فتح شام و یمن اور فارس کا کافرون جنود اور انراب اور غطفانیوں کو ہا تہوں ہا تہ فوق وادی لانی وی شکر اور قوم کنا تہ ہی یک حبش تہی اخطب کے قبیل وقان ہوں دونوں فہرین ہا ہا ہا ہا ہا ہا کہ پکا یا سنین رہی ہو کہے جو رہی تہی چلی گئی او شکر اسیے جنگ خندق ہو ہو لکھا</p>	<p>خواجہ دین کہہ کے اسم ہتہ ہوں تکبیر کے خواجہ دین ہوں تکبیر کہہ سنا ز من ہوں حق کی تہین تکبیر ہو کہ وہ اعدا خوف ڈر گناہر پہر وہ خندق جو ہو گیا تیار ملک عوت انہر کفار اور یہود و قرانہ ہی و خود اور آیطر حسبہ ابوسفیان اور یہود قرظیہ ہی آئے اور جو ضعیف الایمان تھے ایک شب تہا باؤ پروا گر پڑی تہی چپ گئی گھوڑے آئی انراب تہی جوانہ دور تہی ہن کا فروکی ہی انراب</p>	<p>ایک تہر ہوا گرفت شہید اوپر ہا تہر یکہ ہا گاہ کہ نہقا تہی شام تکو دین کہ ریاق فی تکو ملک تہین کہ نہقا تہی فاروقین محکو خود ہی شہنشاہ خندق پر حسبہ مان سیدالابرار اور عینیہ جو تہا سر کفار لانی ہراہ اپنی فوج و خود غرب رو ہو انود و عیان تہی اخطب تہی جو ہر گاہ کرت دشمنان تہا تہا اوپر ہر روی تہر ہی آئے مر گئی بیشتر تہی تھوڑے جنگ انراب ہی وہ ہی شہور جہ قابل ہو بخش ہا ہا</p>

خندق

سہ پہا اعدا و موسم سرما	اسی گرائی غلہ اوس گران	نہ خندق ہی تھانہ کاوش جان
اہل ایمان اپنی ایمان پر	دل کی باتیں زبان پر لگاتے	اور نہ فوج بیکہ پیش آتے
بلکہ ہم حیرہ کی اونپہ جاوین گے	آئین کا فریضہ ہم پر بعد ازین	اس لشکر میں جو جو ہو پورن
جو نبی کی زبان سے فرمایا	پہر خدا زندگی وہ دکھلایا	

اِنَّ جَاوِدًا مِّنْ قَوْفِكُمْ وَاِنَّ مِّنْكُمْ مِّنْ اَشْفٰكٍ مِّنْكُمْ  
وَ اِنَّ شَرَّ اَکْبٰبٍ اَلَا بُصَاكُم وَا بَکَعْتِ الْقُلُوْبُ اَنْ تَخْرُجُوْا

اور سچ تمہاری سی وہ سپاہ	فوق و اوپر تمہاری سی لشکر	یا اگر جو جیل تھی تم پر
اور پونچھی تھی دل گلونی پاس	آنکھیں حد قون میں کیا اور	اور جب ہو گئیں تہن کی کبیر
اور اسل سے قصد ہی ایمان	فوق سی اس جگہ پہرے کہ یاد	طرف شرقی مدینہ مراد
یعنی جو رو تھی جاتی تھی	اوس سے تبدیل میں ہی منظور	وہ جاکھونکی ہی کچھ نہ گور
کہ جو کرتا ہی خون پہرے چاول	اوس سے مقصود ہی کمال ہر	وہ جو دل پونچھی گلونی پاس
آجے دانہ کی رس نہ خول کو	پہر وہ دل پونچھا ہی تا گلجو	

وَتَضَلُّوْنَ بِاَللّٰهِ الظُّلُمٰتِ مٰکٰہ

ای گمان ہی پچھو نہ کی شہن	ساتھ ہی گئی گمانوں کو	اور کرتی گمان سہا اوگو
اور ہی مینا فقو کہو خیال	کروی آخر اسی خدا پورا	وہ جو وعدہ دیا، نصرت کا
یا مسلمان مکی یہ کہ خیال	اوسکی معاف نہ لکھیں گے تہا	بیکھن کی جو میں اعتراف
کہ نہ لکھیں میں ہر مصون	اور جو بھی ہو کچھ مومن ہوں	

هٰذَا لِكَيْ تَبْلُوَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاِنَّ لَكُمْ لَنْزِيْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور بھلائی گئے بھانا سخت	آنا لیں کہی گئی مومن	اوس جگہ لڑتی تھی جان آؤ
یعنی ثابت قدم اور اسخود	اور ضعیفوں میں ہی تھی کھار	پس کو ثابت قدم ہو ممتا
بید کی طرح ڈر سی از زبان	اور جو ضعیف الامان تھے	

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَ اللَّهُ وَمُرْسُوكُمْ أَلَسْتُمْ بِالَّذِينَ

اور گریہ وادی نبوت کیش	جسکے کہنی لگی نفاق اندیش	اور وہ جسکی ہی نہیں روک	انہی ہیضہ لعینہ بنیں لوگ
ندیا و عمدہ ظفر تمکو	ای میں اور شام پر تمکو	حق اور اسکی نبی نبی شہزاد	کہ مہینہ سنیں ۱۰ اور ۱۱
اہل تحقیق کی کیا ارقام	کہ وہ ابن قشیر معتب نام	ہوگی گرم نفاق بولا شو	کہ محمدیہ نفاق سوسن
	تمکو و عمدہ سبختا ہی	اور وہ محتاج ہی بجا ضرور	

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا يَا وَيْلَهُ  
يَسْتَأْذِنُ فَرِيضٌ مِّنْهُمْ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ أَوْ  
مَآءٍ يَعْقِلُهَا رَبُّنَا إِن يَشَاءُ وَإِن لَّا يَشَاءُ

اور گریہ وادی نبوت کیش	ایک فرقہ منافقون میں	کای مدینہ کی مردم اور لوگو	نہ معسر میں ہی جگہ تمکو
سو گھر و نکو تم اپنی پر جاؤ	بیر جو مدینہ پیش آؤ	اور لگا اذن چاہنی پڑے	اک گروہ او نہیں چاہتے
بولی یوں کہ میں سہا گھر	بہر تہہ کھلی پڑی یکسر	اور نہیں تھی کھلی پڑی ہی پڑے	بلکہ تھی ہی غفلت جگہ نبوت
سین کئی عرض تھی ہی کفار	ہاں مگر خشک سے گریز و فرار	کتنی شہر میں اور میں مدینہ کو	یا وہ ارض مدینہ ہی تیسو
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد	اوس میں دو تہاں تین راو	کتنی تھی بلکہ گرسے جو گمراہ	تمکو جا کہ سین رہت گمراہ
یا کہ دین جدید اور اسلام	نہ ٹھہرنیکا ہی تمہار مقام	بلکہ دین جدید سے بہر کر	اؤ دین قدیم آیا پر
سولوی سے مروج قرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی بیان	کہ ہماری جو ہوگی دشمن	یعنی وی مردم عرب ہمیں
تو تمکا نامکان رہا تمکو	ہیاں ٹھہرنا نہیں روہ تمکو	اب محمد کا چوڑا شکر گاہ	اپنی اپنی گھر و کئی ہم ہیں راہ
اور یہی ساتھ شکر سلام	رکتی باسرتی ہی خد قیام	شہر میں جو ویلیا تین تین	انہی حضرت کی ٹرکی ناکی
رکھدی تھی زمانہ اور اول	کر کی ناموس کا لگا و خیال	کچے مہون جو خوف کمان	اس سہا سہا بہر کی جانی
کہ ہماری کھلی پڑی ہیں گھر	جگو شہزاد کی ہی خوف و خطر	اذن فرمائی کہ جاوین ہم	شہزاد گھر چا وین ہم
	ہو کہ جا نہیںکا وہ بہا نہ تھا	نہ کھلا کوئی گھر اور خانہ تھا	

میں نے یہاں سے لے کر اس وقت تک جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے اور اگر کوئی شخص اس سے کچھ بھی لے گا تو اس کا وبال ہے۔

بہا کہ یہاں سے لے کر اس وقت تک جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے اور اگر کوئی شخص اس سے کچھ بھی لے گا تو اس کا وبال ہے۔

اور چون عمل چون شکر کی اندر	کفر والی نفاق والوں پر	اور سکی طراوت سے بجلہ بجوم	یعنی کر لین مجا ضروری شوم
پہر ہوں سول قنہ مردم	تو لکھیں بی بی سے سب کو شیر	اور زمین و گریں نگار و پھیل	اور سکی لانی میں پیر پیر و قلیل
	لفظ قنہ سے شکر کہاں مراد	یا کہ مرنا سے مردم متقاد	

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا لَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُكَلِّمَكَ الْوَكِيلَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُومًا

اور کیا تھا قرآن اور پیمان	اون بنی حارثہ فی بائردان	پچاس سے اٹھک دن کہ کہو	ہنیں پیر نیکی اپنی بیٹھوں کو
انہوں کو چاہیے عہد خدا	ای بے قبضہ وفا برای خیرا	لفظ قبل اسجگہ جوی بارشاد	اور سے جنگ احد کا دن مراد
	کہ لگی عہد کرنی وی جہدم	حرکت ہی پیر کرینگانہ ہم	

فَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِن قُرِيتُمْ مِنَ الْمَعْرِبِ أَوْ الْقَتْلِ وَإِذَا الْآلَاءُ تَمَّتْ عَلَيَّ إِلَّا الْقَتْلَ

کہ تو امی سید بلند وقار	کہ ہنیں فائزہ دی تلو فرار	جو کروگی فرار امی مردم	مرنی اور ماری بجای ستم
اور اور سد منہ فائزہ باؤ	یعنی جب بہا گئی سہی شیں کو	پر ذری دیر اور زطلن قلیل	آفرش ہونہ ایک ان کی کویا
یعنی قسمت میں جسکی مرنا	ہاگ کر کی بچا و کرتا	اور قسمت میں جسکی موت نہو	بہا گئی سہی بجی کئی دن کو
	آخر الام پیوی ہر ان	شریت کل من علیہا فان	

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَعَلِيمٌ وَأَوَّاكُم بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

کہ تباؤ تو کون ہی رہ بہلا	کہ جو دیو کہتیں خدا بچا	جو وہ چاہی تمہیں برائی کو	یا کہ چاہی تمہیں بہلائی کو
اور زمین پائیں گویا ہی شکر	غیر اللہ کی رفیق و معین	ای عرب کے مخالفت کا ڈر	دلہنیں کہتی ہوا اپنی تم بکیر
	جو کری حکم قادر و قهار	تو مسلمان تلو تو زمین مار	

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلْ هُمْ آيَاتُ الْبَيِّنَاتِ وَلَا يَأْتُونَكَ الْبَأْسَ إِلَّا فِي الْأَوْقَاتِ

میں نے یہ سب لکھا ہے جو آج کے لوگوں کو معلوم نہیں ہے۔

اوروی جو کنی مالی ہن تین	مالونکو جو تم ہن ہن کلمہ	ایکینان جانتا ہی رب علم
اور نہ آئی بجار زار مگر	گرو اپنی جان مال تلف	کہ چلی او تم ہاری طرف
رکتی تھی جو منونکی تین	وی سائق بیان ہن اوں	ہی جوقطہ سو قین ارشاد
کہ عہد سے تم رہو یکسو	کتی تھی جو سائقو نکو عنود	یا غرض اوں ہن ہن ہن ہن
پر وی آئی بجار زار قلیل	برسر کار زار اہل عناد	اور نہ آئی تھی وی نفاق نہاد

اشیخۃ علیکم

تسہ ہوتی سناؤ من نخل	بچے آئی اگر تو آتی قلیل	ہاتھاری شوہ فتح و ظفر	مغل کرتی ہوی وی ستم پر
----------------------	-------------------------	-----------------------	------------------------

فَلَاذَا جَاءَ الْخَوْفُ سَأْتِيَهُمْ بِنُظْرٍ وَاذْكُرْ الْيَوْمَ الَّذِي كُنْتُمْ تُعْجِبُونَ  
كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذُكِرَ  
الْمَوْتُ سَكَتَ كَمَا سَكَتَ حِدَادٌ أَشْجَعٌ عَلَى الْخَيْبِ

پہر تی ہن اونکی اکھین	کئی تیری طرف ہن بد دل	دیکھی اونکو تو ایسویہ خضیل	پہر وقتیکہ آوی خوف قتال
بے لڑنی ہی ہونین غازی با	پہر وقتیکہ جاوخی و قتال	مرگ سکر ات مرگ سی کیسہ	مشا او سکی کاوی غش جیسہ
جلد مالونک و جو ہی بہتر	حرص کرتی ہوی غنیمت پر	اون زبانوں ہی تیرین جو	کرتی چڑھ چڑھ کرین و تپکا
حرص کرتی ہن مال لہی پر	اپنی مردانگی کو جتلا کر	اور دم فتح زور لاتی ہن	ای لڑائی ہی جی جراتی ہن

أُولَئِكَ كَانُوا مِنْكُمْ أَغْفِي اللَّهُ لَهُمْ وَمَا كَانَ عَلَى اللَّهِ سَبْرًا

حق تعالی پہل اور اسکا	اور ہی یہ سب اپنی زمان	پس کی گم خدائی اونکی عمل	یہ نہیں لائی تھی یقین و عمل
نہین کہو تا ہی حق غور عمل	اسین نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل	پہر جو آسان خدا پہ فرمایا	حبذا عمل جس جگہ آیا
کیون تعجب نہو وی ملاحی حال	حبذا کرنی یہ سہل بر اعمال	اوسکی درگاہ سی بل پاؤ	حبذا عمل کون لادو
کہ ہوا ہودرت ہی نہ عمل	تو وہ فرماو کی لادو عمل میں	جس عمل کے وہ خالق تیر	لیک آوی جو حبذا کرنی پر
	شرط ہی اجر بر عمل کی تین	جیسے کفار کی عمل کہ یقین	

بِقَوْلِ الْآخِرَاتِ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ

میں نے ان کو سزا نہیں دی کیونکہ ان کو اللہ نے بخش دیا

یہ سب ان کی حالتوں سے ہے

میں نے





ای یہ تھا وعدہ حق ازکی تین	ہوی جولائی دل در زبان یقین	کہ جو خراب کافران آوین	انکو تکلیف دینچ پہنچا دین
آخر الامر غالب آؤ تم	فتح اور نصرت او سپہ پاؤ تم	اور یہ تھا وعدہ نبی زمان	آہہ دس دن میں فتح منی میں
اگلی آیت جو در شان خطاب	مثل حمزہ ہر کتنی ایک صیاب	تسفق خلی سائے بادل جهان	تھی اس اور طلحہ و عثمان
جنگاہ بعد تھا وفا کے ساتھ	کہ ملازم ہو مقطفے کے ساتھ	باندھیں کفدر کی لڑائی پر	استقامت اپنی چست کمر
استفادہ کریں سواد ہم	تاسین غربت شہادت ہم	نہیں آرام اور نہ پکڑیں قرار	کر لیں جب تک جانیں اپنی تار
	اونکو ثابت قدم جو یوں	وصفت اونکا یہ حق فی فرمایا	

میں یہ ہے کہ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا لَوْ أَتَبَدَّلُوا لَآءُ

بعض کو دیکھان سے پڑی حال	کر دکھا یا جنوں سے حق حال	تو ان قسمی کیا جس پر	ہوگی وہی شہید لڑ کر
پہر کوئی اور حال میں دی	جس طرح سے کہ حمزہ اور اس	کہ وفا کر چکا شہید وہ ہو	اپنی کام اور وعدہ ذمہ کو
اور کوئی اور نہیں کہتا ہی	مثل عثمان طلحہ شام و گاہ	اور نہ بدلا اونوں نے وعدہ قرار	کہ پڑی کرای بلند وقار
	یعنی ثابت رہی دستار	اپنی اوس عہد اور پیمان پر	

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

تا جزا دی صدای غرور حل	سنگو یونکو اونکی سچ کی	اور سو پہلی کر دیوے مار	کینہہ والو نکو اسی بلند وقار
جو وہ خواہش ہی اپنی پیش آؤ	غیر توبہ ہلاک فرماؤ	یا کہ توبہ کی دی اونیں توفیق	کر دی دریا نصرت میں توفیق
کہ خدا توبی بخشے والا	رحم والا بیان سے بالا	اب ہی مذکور کافروں کی سزا	اور ارشاد صا و قوی جزا

وَرَبِّ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُعِظُهُمْ لَمَّا يَنْتَظِرُوا خَيْرًا ۗ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا

اور وہاں پیرا رسول امین	حق تعالیٰ کی کافروں کی تین	اونکی غصا و خشم میں بر	کہ نہ پہنچی وہی لوٹ و نصرت
اور کفایت خدا فرمائی	اسی اور تعالیٰ اور دفع کروا	موسوں لڑائی اور قتال	کر فرشتی و باد کو ارسال

میں یہ ہے کہ

میں یہ ہے کہ

اور ہی اتھر گئے والازور	جلہ اشیا پہ جسکا بالا زور	جب ہی کفار ہو گئے کافر	خواجہ دین یون کو ماہور
کہ دی جاوین بنی فریظہ پر	توڑ مٹی جو عہد کو بیک	بیشتری جو صلح کرتی تھی	اس کا خیر اور ہی پھر یہ
کر کی اخراب کی مددگار	لی کما اپنی واسطے خوار	العرض لیکی لشکر سلام	سویچی دی خواجہ بلند مقام
چندرہ روز تک محاصرہ ہو	زندگی تنگ شاق کے اونکو	یا کہ پچیس رات گیسریا	زندگانی کو تنگ اونہ کیا
	وہ جو تبصرہ میں رویت ہے	اوسکا لکھنا یہاں کفایت ہے	

کافر شاکر کھلیج  
زندگاری شاکر کھلیج

ہی ہدیہ روی انہ علیہ السلام لما الفرت الا خراب و وضع المؤمنون اسلحہ قال جبریل عودت الظر  
فقال ان اتدیا مرک بالسیرالی بنی قریظہ قام علیہ السلام منا دیا ان من کان سامعا مطیعا فاما یصلین  
الانی بنی قریظہ محاصرہ علیہ السلام خمساً و عشرين لیلۃ حتی جرد ہم الحصار

قصہ کو تہ جو سخت تنگ ہے	جیون نفس و گنی سی گبر ہے	پس نکلنی کی سب ہو گشتا	عیش اور زندگی سمجھ کر شاق
ہو کے مشتاق اور تمنائے	التجاسس یہ بات مہر ہے	کہ بہین سدا کا ہی حکم قبول	اوس سے گبر گز نہ ہم کریں عدو
پس دیا اسی حکم قتل حال	اور بس بی فراری و اطفال	تھی یہی مرضی خدا کہ رسول	یون ہر شے ہو بغیر نزول

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوا مِنْهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صِيبٍ وَسِلْجٍ  
وَكَانَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ فَرِيقًا قَتَلُوا وَتَاسِرُونَ فَرِيقًا

اور اتوار ارضانی اونکی تین	تھی جو اخراب کی شد و معین	دی ہو و قریظہ اہل کتاب	اگر بیون اوسی ابلند خطا
اور ڈالا دلون میں اونکی ڈر	خواجہ دین کا بھی کر لشکر	ایک فریق کو ڈالتی ہومار	وہ جو چہ سو سی ہن ہن کفار
اور کرتی ہوندا ای لوگو	لڑکون اور عورتون کفری کو	سات سو جنگو گری تسلیہ	کر کی تحقیق صاحب تبصرہ

وَأَوْسَرَ ثَمَرًا مِنْهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَسْرًا مِنْهُمْ لِنُحُورِهِمْ

اور میراث دی تمہارے تین	اونکی باغون اور کھیتونکی زمین	اور گراونکی دی حصون و قلاع	اور مال اونکی دی نقود و متاع
اور میراث دی تمہیں زمین	تمہی جیسے قدم کہا پین	جسکے مالک تم ہو ہی ہونوز	لیکے ایک عداوہ سپہ ہونوز
جسے خستہ زمین فارسیں روزم	یا کہ خسیکی جیون زمین ہونوزم	یا کہ جنت اور طرفہ کے ساتھ	یا قیام قیامت اوی ماتہ
وَكَانَ اللَّهُ وَكَلَّ كُلَّ شَيْءٍ قَدِيرًا			

اور ہی اقترب اور کیشا	ہر شے اور چیز کو ہی کر سکتا	کیا مجھ سے کہہ دو تم تباہین	کروئی تیرے مومنوں کی تباہی
اوی سرحد بند تاشام	ارض خیرا بجزہ اسلام	انفرض اون بود کی وہ زمین	لی کی با تہی ما جوں کی تباہی
جاندا معیشت و گذران	کروئی اقتدری اون زمین جان	پس سبکدوش ہو گئی نصبا	اون کی ذمہ داری نہ اون کا بار
پر بر خیرہ فتحاب ہو	مطمن بر لب صحاب ہو	پس یہاں دو سر زمین کی	ارض خیری است و نہ ناد
	حکومت دو سال بعد فتح کیا	اون بود ان خیری ہی لیا	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَدْ لَكَ وَاجِبٌ أَنْ كُنْتُمْ تُرْدُونَ الْجِبْتِ  
الْكُفْيَا وَنَسَيْتُمْ مَا كَلِمَاتُ اللَّهِ وَأَمْرٌ حَكِيمٌ سَأَجَابُكُمْ

ع

ای پیمبر کہ سطر سے تو	بسیوں اپنی اور جوون کو	کہ اگر جاہلی ہو تم فی الحال	ریت دنیا کی با تم ہوا
اور ارشاد کی زیور سے	اور ثواب و لباس تبر سے	پس تم او کہ تم کو متروک دون	دینی متروک طلاق میں ہی جوں
اور رخصت کروں تمہاری	رخصت ہو جس میں نہ نہیں	یعنی میں وہ طلاق دون تکو	نہ ضرر جس میں اور نہ بدعت

وَأَنْ كُنْتُمْ تُرْدُونَ اللَّهَ وَسُؤْلَهُ وَاللَّاسِ الْآخِرَةِ  
فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْجَائِلِينَ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا

اور جو ہو جاہلی خدا کو تم	اور رسول او سے متروک تو تم	اور اس گروہی جو پہلا کہ	یعنی عقیق کی نعمتیں کہ سیر
تو خداوندی ہی رکھ چورا	نیکی و انوکو تم میں اور بر	چاہے سے خدا کی قصد یہاں	قرب اللہ کا ہی اور جوون
اور پیر کے جاہلی ہی مراد	اون کی محبت ہی اور جب دوام	اہل تحقیق ہی یہ نہ رہا یا	سال حجت کا جہاں کیا
لوٹ کا پانچ لوگ مال اور زر	ہو گئی مستطیع وہ دولت	اہل حق قریق اہل حقین	یعنی ازواج پاک سرور میں
دیکھو اون کی ہی زرد ہوا	ہو گئیں سب سے سوال محال	خواجہ دین ہی ہو میں خزان	نقہ و کسوت پہاں گران
نہ کیا کہ طبع میں اون کی قصو	جس کا کہتی نہ تھی ہی مقصد	دق مصری کو یا گتھیں تہن	اور کہو جا اور یہاں سے گو
انفرض سنکے اون کی قال و	دلچسپی ہو انہی کی مال	کہاں سو گند یوں کہ میں	گھر میں ہرگز نہ جاؤں کیا
بعد کیا جسیر میں	لیکے آئی یہ آیت اون کی تشریح	ان کی تشریح کہ میں خیر انہا	سب سے پہلے اون کا شکر کیا
پس سنائی وہ آیت تشریح	خواجہ دین او کو ہی تاخیر	پس سب رخصت و رسول	ہو گئی اون کو اختیار قبول

بہر سو اختیار کے تین	وہ رضای خدا و سرورین	فاوہ کش تھے سدانی زمان	غیر از فقر تہانہ او کی بیان
حسد مال و زروی پائی	تورا او کی تین او عثمان	پہر اگر کوئی کام اڑتا تھا	قرض لینا ہی او کو پرتا تھا
	گرہ ازواج طبیات رسول	انک کا موت ہی تین مقبول	

کَلَّا طِبَّاتٌ لِلطَّيِّبِينَ

لیکے جو کچھ خدا ندرے	سان و تپانین ہی خوشی	انسا ہی کول کر وہ خیر	کر ہی خاتمہ کا خوف اور ڈر
يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنِ كُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يَصَافَّ لَهَا الْعَذَابُ ذَرْبًا مُّوَدَّعًا ۗ عَلَيَّ اللَّهُ يَسِيرًا			

ہی نسا ہی پیر بارے	جو کوئی لاوی تم میں بدکار	جس کا بے شرم ہو و سپید بوج	یا کہ فی نفسا ہو بدیا قوج
دونی و پجاوی او کو اور وہ	نسبت اور ذکی ار ای و لہند	اور ہی سر پر دونی مار	حق تعالیٰ پہر او سان کار
او کا ہونا نسا کی سرورین	تضعیف اس خد کو تین	تضعیف یہاں ہی وہ	جس طرح حد ہو وہ نہ
رشت تراو کی شان ہی گناہ	اون کے سرور ہو وہ معا و اقتر	او کی حق میں دو خدی نسا	اور تسم ہی شنبہ نسا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنظُرْ إِلَى اللَّهِ بِرُؤْيَىٰ ۖ وَأَنَّىٰ يُنظَرُ إِلَى اللَّهِ بِرُؤْيَىٰ ۖ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اور جو کوئی کری اگلا تمام	تم میں ای عورتوں ہی کی ہمار	عاجل قدر پاک بر تر ہے	اور او اس اندر کی پیر
	ای بجالاتی و اجبات تمام	اور کری ترک جملہ فعل حرام	

وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور کری نیک کام کو وہ دن	صرف فعل مباح ہو وہ دن	لفظ فعل کو بعض نے اسجا	یا ہی تھانیہ ہی ہی پرتا
یہ رویت جو میں پائی ہے	نہر پہنر و کسان ہے	کلی کو حافظہ سن کی تین	نای تانیک پرتی ہی ہی پرتا
جسے تینکا لفظ سن ہما	کرتی ہیں سن ہی وہ سن ار	اگی او شریک خراسی اب	کر لی معلوم پرتہ کی تو باو اب

وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ

دین او کی اجرت کو وہ دیا	اور کیا ہم ہی او سے تیار	روزی نیک با یہ ہو و	چ جنت کی اجر ہی افروز
وہ جو ہی لفظ مرتین ار شاو	اوس سے وہ بار اجر ہی ہر	کہ لیگا خدا کی طاعت پر	اور برائی رضا سے پرتا

۲  
 تورا او کی تین او عثمان  
 انسا ہی کول کر وہ خیر  
 کر ہی خاتمہ کا خوف اور ڈر  
 ای نسا ہی پیر بارے  
 جو کوئی لاوی تم میں بدکار  
 جس کا بے شرم ہو و سپید بوج  
 یا کہ فی نفسا ہو بدیا قوج  
 نسبت اور ذکی ار ای و لہند  
 اور ہی سر پر دونی مار  
 حق تعالیٰ پہر او سان کار  
 تضعیف اس خد کو تین  
 تضعیف یہاں ہی وہ  
 جس طرح حد ہو وہ نہ  
 اون کے سرور ہو وہ معا و اقتر  
 او کی حق میں دو خدی نسا  
 اور تسم ہی شنبہ نسا

یوں لکھا ایک فائدہ ہی یہاں	کہ جو کہتا ہو قدر و جاہ بلند	وہ ثابت غنا بیاور حید
جیوں محاطین بکا خطاب	لاؤ تمہا کی بعد ہیں و غنا ب	

کہا ہے تو کہ تمہا کے لاؤ تمہا کہ صنعت الحیوة الای	کہ تلاوت ہوسی بدیدہ غور	
---	-------------------------	--

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْنَا بِكَ كَأَنَّكَ مِنَ الْنَسَاكِ انْ تَقِيْتُنَّ  
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْعَمَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ

اہل نائی بنی نہو تم سب	فضل مرتبہ میں پیش حضرت	مثل ہر یک ان از زمان عوام	بلکہ تم کو ہی اونہ فضل تمام
جو خداوند سی رکھو تم ذر	کہ نبیا فضل کہ ہی تقوی پر	سوزن دیگر کو کسی سے سخن	کہ وہ ہی تمہنی زنا ہمہ سخن
پس کی اللہ اور طرح سے کار	وہ کوئی عجب دل میں آزار	یعنی دل میں سے کج خلقی و غیر	یا بیخ نفاق ہی رنجور

وَقَدْ تَقُولُ مَا تَسْمَعُ وَتَعْلَمُ مَا يَكْفُرُ بِكَ

اور کہو بات تم بسندیدہ	دور رہو سے یعنی سنجیدہ	اہل تحقیق فی یہ سسر مایا	کہ خدائی ادب وہ سکھایا
ای کسی مرد سی جوبات کہو	تو کہو مثل ہا کے جیونکو		

وَقَدْ تَقُولُ مَا تَسْمَعُ وَتَعْلَمُ مَا يَكْفُرُ بِكَ

اور کہو گرو گرو نہیں اپنی قرار	یا رہو تھری اونہ تم ہر قرار	اور پروت کہاں دکھایا	یا چلو چال تم نہ اتر سے
جیوں دکھانا تھا جاہلیت کا	وہ جو تھا عد کفر کا پہلا	جاہلیت سے پہلے قصد ایجاں	عدا و ریس فرج تک ہی ایجاں
یا کہ عہد ظلیل ابراہیم	ہی غرض اس سے ایچ صبر	کہ صبر گہر سے کہ پو شاہک	بعض نسوان بدگرنی باک
	پہری اوس عہد میں کھلا	یا پختہ تمام اتر سے	

وَأَقِمِّن الصَّلَاةَ وَآتِيْنَ الزَّكَاةَ وَأَطِعِّن اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

اور کہو تم گہری صلوة و نماز	تار ہو جیائون سی باز	اور نہ سی پیش آؤ زکوٰۃ	کہ وہ ہو تم کو صنعت شہوت
اور اٹھا کرو خدا کا تم	اور رسول اوسکی مطیع کی تم	ای فرائض خدا کی لاؤ بیجا	اور کہو تم سب کی ادا
یا کہو تم موافقت کیسر	امر و نہی حق اور پیغمبر	کہ خلاف اونکی گندگی ہی	تکو شایان ہی پہلا وہ کعب
	تم تو ہو اہل بیت پیغمبر	فضل رکھتی ہو جلا نسوان	

کے پیغمبر سے

اور میں نے

انما یرید اللہ لیبذ عنکم الراجس اهل البیت و یطہرکم تطہیرا

ہی نہ اس بن کہ چاہتا ہی	کہ وہ کر دیوی دوز اور لہجا	تم ہی جس اور گندگی بکیر	ای ہوا اہل بیت پتھر
اور شہر اگر بھی تھیں وہ	وہ جو کرتا ہی لہجہ سہرا	لفظ جس جگہ جو ہی اراد	ذنب اور معصیت اس
اور تطہیر معصیت اکان	لفظ تطہیر سے ہی قصد یہاں	ہیں غرض اہل بیت ہی اس	سید الانبیاء کی جملہ
اور میں جملہ آدمی گھر کے	داخل اس حکم میں پتھر کے	لکھ گئی ہیں مصنف کثافت	اور ہی ماہل و بیہ ماہ
کہ پتھر کے بیسیان کی	ہیں فقط اہل بیت پتھر	لیک ہی ایک قول اس	بعض تفسیر میں یہاں تطہیر
کہ نسا ہی پتھر اور اولاد	اس جگہ اہل بیت ہی میں	جو سمجھتی ہیں اہل بیت رسول	صرف حسین اور علی و ہدی
	ہی وہ پتھر ہیں ان کی مخصیص	کیونکہ حجت ہو یہ حدیث اس	

۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰

روی انه علیہ السلام خرج ذات غدوة و علیہ مطر مل من الشعرا و دخلس فانت فاطمة فادخلها فیه ثم جاز علی فادخله فیه ثم جاز الحسن و الحسن فادخلها فیه ثم قال انما یرید اللہ لیبذ عنکم الرجس الایہ

بلکہ وہ لفظ اہل بیت ہی عام | کچھ نہ تخصیص رکھی ہی کام | اور ما قبل و بعد آیت کا | ہی نہیں مشور اس رعایت کا

واذ کون ما یبئ فی بیوتکم من ایت اللہ و احکمہ ان اللہ کان لعلیٰ خیرا

اور کرو یاد ای شکر رسول	تم سب اس کی تین بجز رسول	جو پڑ ہی جاتا تم پر ہیں کیر	اور ان تمہارے بیوت کی اندر
با تین اندر کی اور دانہ	جس سے حاصل ہو تم کو سہرا	بی شک یہ حضرت استر	ہی جیسا جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارے اقبال	ہی خیر کرتی ہو جو تم افعال	جب مخاطب ہیں حکم نازل	ان آیات سنائی رسول
بولیں نسوان و منان عوام	کہ ہمیں یوں نہیں ہوا عام	اوتری آیت ہمارے حق میں	بیوت چاہی نہ ہی ہر ورین
	اگلی آیت کو حق نی ہوا یا	اور نہ انعام غام نہ مایا	

ان المسلمین و المسلمات و المؤمنین و المؤمنات و القانتین و القانتات و الصادقین و الصادقات و الصابریں و الصابرات و الخاشعین و الخاشعات و المنضجین و المنضجات و الصائغین و الصائغات الخافضات و الخافضات و الذاکرین اللہ

ع

كُنُوزًا وَالَّذِي اَكْرَبَ عِنْدَ اللَّهِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَاَجْرًا عَظِيمًا

اور یقین والیان بنان و	اور یقین و آدم سرد سرتاپا	اور اسلام والیان کبیر	بے شک پیام والی اسیر و
اور سچ والیان سبقتال	اور سچ کہنی و آجملہ حال	مرد اور عورتیں سبھی تمام	اور طاعت گنتی والی کام
مرد اور عورتیں سبھی سچا	اور خیرات کرنیوالی عطا	اور دینی رہنمائی مرد اور زن	اور محبت سہنیوالی مرد اور زن
شرک گاہوں کو اپنی اسی پرورد	اور حفظ و نگاہ والی مرد	اور نسوان صوم دارندہ	اور مردان صوم دارندہ
وی ذکر و انانیت اسی پرورد	اور سرگرم یاد حق بسیار	جلد بیکار یوں شہوت گاہ	اور نسوان کہنی والی نگاہ
	بخشش حرم اور اجر بڑا	کر کی تیار یعنی اونکو رکھا	

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ مِنْكُمْ أَنْ يَأْتِيَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَأْتِيَ اللَّهَ مِنْ شَيْءٍ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور او سکا رسول کوئی کام	جسکہ شہر اوی خالق منعام	اور پھینکئی عورت ایاندار	اور نہ کہتا ہی مرد و عورت کار
اور رسول او سکا مصطفیٰ	اور جو کوئی چلا خدا غلامت	کام اپنی کا اسے بنی امین	کہہ ہی اختیار اونکی سنتیں
دختر عمر رسول عرب	اسکا نشان میں حضرت زینب	بولنی کر صریح وہ گمراہ	پس گیا بول کر رسول اقدس
زید عمارت کی ساتھی و گاہ	جسکہ چاہنی رسول اقدس	اور اُمیر تہا اونکی ناکام	بایں جنکا تحرش کی تہا نام
کرئی اوں مری لگی انکار	زینب اور سہیل اونکی اوسر	زید عمارت کی ساتھی اونکی شہر	پیش کی بخلہ سرور زمین
اونکو لایا بیکرے حضرت پارس	عورتی میں کوئی ظلم اسکا	تھی وقت میں صلہ اہل عرب	زید عمارت زرد کعبہ و نسب
آئی یعنی گویا پھر بہانی	عمر وہ سالہ جو سہرا ہے	اوس تم کیش سہیل خرمیہ	خواجہ دین دیکھ اونکو سعید
زید راغنی ہوئی مالی سے	لیکن روی حبت پیغمبر	تا کہ میں سرور اونکی سنتیں	گرچہ راضی ہوئی پیغمبر دین
اونکی حق میں ہوئی بات	آخر الامر اوتری آیت یہ	تنبہ اسلام جو یوں رویہ تھا	پہر پیغمبر نے کر لیا بیٹا
تہا وہ خطبہ بظاہر اسلوب	ہی یہ تبصرے میں کہ طرز و جوب	کر دیا زیدی نکاح اونکا	پس پھر نے حسب سبب رضا
اور مقابل ہی کی وہ انکار	لیکن وہ اختیار تک و عار	کہ نہ اوس میں جو ہے پہلو	اور ہی محفل نعیم و نکاح

اور



ہی سراسر گناہ اور عیب	مشرکوں کی محض عیان	کہ ہمیں کہ قول پر ترجیح	عرب و انکی قول کا ہی مرجع
	حکومت کے دو دیکھتے تبصیر	کہ ہر اس پر وہ ہیں ہی	تظہیر

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَوْحَىٰ أَنْ تَخْشَاهُ ۗ وَفَكَافَتْكَ قَضَىٰ تَزَوُّجِكَ وَفِي آزْوَاجٍ ادْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرَّادٌ وَكَانَ

أَمْرٌ لِلَّهِ مَقْضُوكًا

اور کر یاد آگیند وقار	جس پر اتنی کیا انعام	جس پر اتنی کیا انعام	ای توفیق و نعمت سلام
اور انعام توئی جس پر کیا	کہ تو رہی دمی آپس پاؤں تمام	کہ تو رہی دمی آپس پاؤں تمام	اپنی بی بی کو ہی نہیں نام
اور حضرت خدا تو	اور کتا تانخی اور نہاں	اور کتا تانخی اور نہاں	اپنی دل میں وہ جس نے
کرنا وہی طہیر لافا	اور درتا تھا ایسی گونستے	اور درتا تھا ایسی گونستے	کہ ہی جنکی دلوں میں آگوستے
اور اتنی زیادہ تر	پر اور اگر حکما جب ایچو شو	پر اور اگر حکما جب ایچو شو	زیر اور اس نے اپنی حجت کو
بھی باندھا ترا نکاح بخیر	تا نہو تھے سچے اسی دلدار	تا نہو تھے سچے اسی دلدار	سو منوں پر گناہ و تکی و عار
ازدواج او میں نہیں	جب اگر میں اپنی حجت کو	جب اگر میں اپنی حجت کو	میں نے عدت جو ہر طہر حسی
اور ہی حکم خالق برتر	مثل تنوع حضرت پرینب	مثل تنوع حضرت پرینب	کہ ہوئی عار او سکی بالغ کب
جس پر باندھا گیا حکم خدا	اور کی انکو نہیں پیدا کی نہیں	اور کی انکو نہیں پیدا کی نہیں	سہمیں او کو دی بندہ نام
انہوں کو جو انہوں نے نہا	ہوئی مانوس کے ادالی	ہوئی مانوس کے ادالی	کام کہ میں دانت لڑائی
اور کی باتوں سے زینت لگے	عرض کرتی ہی سہا کی ہو	عرض کرتی ہی سہا کی ہو	چاہتا ہوں کہ چور و رون
سچ فرمائی وہی ہی عرب	زیر اور اس سے کہو گیا تو ہوں	زیر اور اس سے کہو گیا تو ہوں	سیر خاطر ہی کیا تھا قبول
اب اگر چور دلیہ تو او	پہرہ و قنیدہ جو بار بار آیا	پہرہ و قنیدہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ ہی فی فسہ رایا

ای توفیق و نعمت سلام  
 اپنی بی بی کو ہی نہیں نام  
 اپنی دل میں وہ جس نے  
 کہ ہی جنکی دلوں میں آگوستے  
 زیر اور اس نے اپنی حجت کو  
 تا نہو تھے سچے اسی دلدار  
 جب اگر میں اپنی حجت کو  
 مثل تنوع حضرت پرینب  
 اور کی انکو نہیں پیدا کی نہیں  
 ہوئی مانوس کے ادالی  
 عرض کرتی ہی سہا کی ہو  
 زیر اور اس سے کہو گیا تو ہوں  
 پہرہ و قنیدہ جو بار بار آیا

مہم مرتبت پیش آؤں اپنی بیٹی کی زین کی ساتھ نکاح کر لیا وہ جو چاہتی تھی زین حکم حق سی ہو میں داؤد پہ مولوی فی کیا ہی جیسی بنا	کہ میں اوسکو نکاح میں لاؤں کہ لگین کہنی جانتا ہی مباح پر خورنیک چوڑے شہ زین بن گواہوں کی بندہ کیا وہ چوڑو دنیا آدا کا جت جانا	اوسکی دلجوئی اس غیر نہو اون سے کرتا ہوں میں زین مثل بیٹی کے حکم میں شہ کہ نکاح نبی میں اونکو دیا باندہ دیوی نکاح خود سوا	کیا گزید چوڑی اوسکو لیکھ جھکا نفاق ہی پیشہ اور حالانکہ ہی ہندی پاک اونہ اعتراضی کرم وہ کیا جیسے اپنی غلام و باندی کا
--	---	--	--

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سِنَّةَ اللَّهِ  
فِي الَّذِينَ خَلَقُوا مِنْ قَبْلِهِ وَمَا كَانَ آخِرُ آيَاتِ اللَّهِ فَتَنًا

مَقْدُونًا

بیچ ازکی وہی جو کی میں گذر ایک اندازہ مقرر ہے جیسے کرتی تھی انبیا دوسرے کو دی کام میں منظور کہ نہ کرتی ہیں حکم حق ہی عدل	کہہ رکھی راہ حق نبی رکھنی کر اور ہی حکمت در بر تر کچھ نہیں ہی مضائقہ و گناہ غاصر ان پر میں انبیا ہوں اوس سے مخصوص ایسی ہیں رسول بے حضرت دی ہو گذری سب	اوس میں جو حق نبی ہو گذری جو محمد سے پہلی گذری کل شرع میں جو رو او جائز ہے کرتی انی نہیں انبیا سی کرام حق نبی داؤد کو کیا تھا مباح ہی صفت اون ہر زکی اب	کچھ نہیں ہی نبی پتنگی و عار پہلے اس ہی انبیا و رسول یعنی کرنا وہ کام حضرت کو یا کہ بعض امور اور حکام جیسے سو عورتوں کی ساتھ نکاح
--	--	--	--

فَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ سَاءَ مَا كَانَتِ اللَّهُ وَيَخْشَوْنَ مَا لَا يَخْشَوْنَ

أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكُنِيَ بِاللَّهِ حَسْبًا

غیر درگاہ ایند بر حق کہنی دشمن لگی مباح درو اور کا حکم اور اپنا اور لی زن اوسکی نکاح میں نہ تھی بیچ دی فضل اپنا فرما کر	اور نہ ڈرتی تھی ہی میں مطلق بجز زین سے زیادہ نکاح شرع کا اوسکی کچھ عجب منظور پر فائدہ اوسکا ہی جو زین تسبیہ آیت خدائی حضرت	اور ڈرتی ہیں اونچا مذام جانتی ہیں حساب کی دانے اوسکو اک تپا پر قیام میں جانتا اپنی آدا ہی مباح اوسنی شہر میں نارو کیسہ	دی جو پونچا تھی میں خدا کی پنا اوس سے جناب حق کا کہ محمد کا طرف تر ہے دین زن جو زین سے ساتھ نکاح اور بیوں کی پیمان ہم پر
---	--	--	--

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا أَحَدٍ مِّنْ دُونِ جَدِّكَ وَمَا كَانَ سُلُوكُ اللَّهِ  
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

ہی نہیں وہ محمد کی	کر لیا جسے زید کو بیٹا	باب اک مرد کا کہ ہی جو	اوں تمہارے حال میں فرد
کیا اس کے پاس	اور ہی مہر حلقہ نبیوں پر	یہ کہ ہی ختم کر بیوالا کام	جلد نبیوں کا وہ بلند مقام
اور ہی اپنی علم سے اس	ساتھ ہر ایک چیز کے آگاہ	پس او اس کی حال ہی خبر	ختم ہو چکا ہے ہر چیز
پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور	مطلقاً مرد کی پر نہیں	اسی ہی رہا لکم کے قید	ہا کہ ہو محشر ز ابوت زید
کہ پیغمبر کے جسد تہی پر	ہوئی پائی نہ مرد تہی یک	لیک پیغمبر خدا تہی آپ	اس جہت میں کہ سہو تہی
اہل تحقیق ہی ہوا معلوم	کہ ہی خاتم یعنی ختم	ای ہی او کی بعد ہو دیکھ	یہ بڑی ہی ہے خاص اور کتب

یہ سب کچھ اس آیت میں ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ذُكِّرُوا بِاللَّهِ ذِكْرًا كَبِيرًا وَسَبِّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ فِي حَمْدِهِ

سومنو تم کرو خدا کو یاد	یا ذکر تاکہ ہی بہت اور زیاد	اور تسبیح اس کی بولو تم	صبح اور شام کو تسبیح اید تم
	یا کرو تم نماز اس کی ادا	دل ہی مصروف ہو کر ہو	

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَةٌ لِّيُزَكِّيَكُمْ  
مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَاحِمًا

ہی وہی یعنی حضرت معبود	بھیجا ہی جو رحمت اور درود	تم پر فضل کر م سے اپنی رحمت	سما وقت ذکر اور تسبیح
اور اس کی فرشتگان کام	چاہتی رہی مغفرت میں نام	انکا ہی تمہیں بفضل مہر نور	جلد تار کیوں جانے نور
اور ہی ایمان لانیوالوں پر	سہر پائی کنندہ سرتاسر	کہ رحمت وہ پیش آتا ہے	اور ملائکہ سے بخشو آتا ہے
لفظ ظلمات سے تہی تہی	ظلمت کفر و بدعت و عصیان	اور ہی لفظ نور سے روشن	نور ایمان و حق اور سن

يَعْلَمُونَ أَنَّهُمْ يُكْفَرُونَ وَإِنَّمَا جَزَاءُ كَرِيهًا

سومنو تم کو وہ عاقبت میں	لمنی حق کی ہی ہونے اندر	ہی سلام او کی لطف و رحمت	جملہ کر وہ اور آفت سے
اور سار کی حق نہ کہنا	و اس سے او کی اجر عزت کا	یعنی سب سے خدا سلام او پر	اور اس میں ہیں یوں ہی کی
دن تھا کہ ہی روز مگر ایمان	یا کہ روز خروج گوز ایمان	یا دغلی ہیشت کا ہی وہ دن	جس دن آویں ہیشت میں یوں

یہ سب کچھ اس آیت میں ہے

ہی اور شاہ و لفظ اجر کریم اور مقصود بیکاشت لفظ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَدْرَسْنَاكَ شَاهِدًا وَمَشِيئًا وَأَنْتَ يَرَاهُ  
وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذَانِهِ وَسِرًّا مُنِيرًا

ای نبی زمانہ حق آگاہ	یعنی بیجا ترستی نہیں ہی گواہ	اور خوشی کی سنانی والی بات	مومنوں کو مقابل طاعت
اور عقوبت ہی کرنیوالا ایم	کافر کی شین بنا رہو وحیم	اور آواز مارنے والا	ہر کسی کو پکارنے والا
سکون اور سکی اذن فرمان	یعنی توفیق اور حسان سے	اور چمکتا چراغ نور طور	جس سے تاریکیاں ہوں کور
شدید پناہ بخش چراغ افروز	شب کشتہ زلفا شرف	باز فرود چراغ افروز	کہ از ان جرم غایب ہوز

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا

اور سنا دی خوشی تو انکی	دی جو ایمان کا اور یقین	کہ ہی اونکی سے زبرد خدا	ایک شیش بزرگ فضل بڑا
	سولوی فی بیان کیا ہی رقم	کہ یہ ہمت ہی برترین ام	

وَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ وَالْمُتَافِقِينَ وَدَعِ إِذَاهُمْ  
وَأَتَوْكَ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا

لورہت کافر و کافران کہا	اور جملہ لفاق و لون کا	اور چوڑا اونکی توستانی کو	یعنی معروف تمام نہو
	اور کافی ہی خالق معام	ہر طرح سے بنانی والا کام	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ  
مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا  
فَتَتَّبِعُوهُنَّ وَسِرًّا حَوْسًا مَرًا حَا جَمِيلًا

یونوب کل میں تم لو	عورتوں لانیوالی یان کو	بہا زان تم طلاق دو اونکو	اس پہلی کہ مسک و اونکو
پس نہیں آجاکہ نہیں نہما	اونپہ گنتی دنوں کی اور شمار	کہ کر لو وہ گنتی پور سے تم	ای سب کو ای ضروری تم
سو کرو فائدہ کچھ اونکو عطا	اور اونہیں چوڑو چوڑا نا	شافیہ سے یون کیا ارشاد	لفظ سے مباشرت مراد
پر جابا نام رزق شناس	گنتی میں خلوت صحو سنا	سوی فی بموجب شرآن	یون لکھا ایک فائدہ ہی ہوا

یونوب کل میں تم لو  
پس نہیں آجاکہ نہیں نہما  
سو کرو فائدہ کچھ اونکو عطا  
پر جابا نام رزق شناس



دیوتا اوس کرکا اوس اودا	حسقد اوسکا مہر پانڈا	کولی خاوند چوڑی عورت	کہا کہ بن کی ہوئی صحبت
دیوی پوشاک کا وہ اک جڑا	یعنی متعہ کری وہ اوسکو غلط	تو وہی فائدہ کچھ اوسکی شہن	اور جو پانڈا نہیں گیا مانتا
گوگا یا نہ ہو صحبت ہاتھ	اور جو خلوت ہوئی ہوا اوسکی	غیر عدت کی ہی ہ اوسکو مباح	اور اوس وقت چاہی کی نکاح
زین کرن کی پیسید	شاید اس حکم کا بیان کیسے	اور بعد وہ پیسید جاوی کی	تو ہی پورا وہ مہر پاوی گی
بولی تھے پناہ دی اوس	پاس اوسکی گئی بنی سرگاہ	لائی حضرت نکاح میں گئیں	اسی ہی کہ انکے بن کی
اور مخالف میں مومنان عجم	صرف اسپر یہ حکم ہو کریم	تو بڑی کی پناہ میں آئی	پس بنی نے یہ تا فرمائی
	کہنی کو وہ خاص حکم نہیں	تا کہ معلوم ہووی سکی شہن	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ  
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ

صرف ایشیا اور غنایت ہو	کہہ دیا توئی جنکی مہرون کو	تجگو تیری ہی بیسیان اور	ای نبی ہی کہیں جلال اور وا
پیر لایا جسے خدا تجھ پر	اوس غنیت کے مال ہی کیسے	ای محمد لگی ہی تیری ہاتھ	اور جو چیز مالکیت ساتھ
پہر و تیری طرف کو نقل کیے	غیر کو تجھ ہی نقل کر کی ویسے	تھی وہی مملوک تیری ہی اول	کہ حکم خدا ہی غرو جیل
تیری مملوک اور عبد سب	اور یہ مخلوق ای ہی عرب	ہی بلا شک و شبہ سید کل	تو تو ای فخر انبیا و رسول
	یعنی تجھ پر جلال کہیں سوان	یعنی مثل صفیہ و ریحان	

یہاں پر جو چیزیں مذکور ہیں وہ سب ان کے لئے ہیں جو ان کے لئے ہیں

وَبَنَاتِ عَمَّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالَكَ  
بَنَاتِ خَالَاتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ

تیری بہنوں کی بیسیان کیسے	اور بنی جلال کہیں تجھ پر	بیسیان تیری عجم کی جو شو	اور بنی روار کہیں تجھ کو
یعنی فرما میں بنی اوس تجھ پر	اور خالاد کی تری و خستہ	بیسیان لہو کی بنی جو تیری خال	اور فرما میں بنی تو جلال
وہی جو کہ سے آئیں ہجرت کر	یعنی ہمراہ تیری سر ہا سر	تیری ہمراہ آئے تھے زمین	وہی جو آئیں بنی چوڑا اپنا
یعنی کہ زمین تھی ہر وا و جلال	بنی تری جو نکاح میں آئے	مہر و کابین کیا ہی تو غلط	اور وہ کور تین تری جنکا
یعنی تیری عجم کی وادی کیسے	خواہ ہوں تو فریش خا ہنیر	ہر طرف سے جلال میں تجھ پر	آئیں ہوں یا نہ آئیں ہجرت



اور بھی ہمایان روا کر دین	صوت بھٹہ ہیبی لی کا بن	
بادی رسالت السیر	ایہ منجھتی ہی بلان پیام	تھکو شکلی سے ہی بہا کیم
اور ہی ہاتھ بخشنی والا	رحم والا بیان سما بالا	

تُوجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَيَأْتِيكَ مِنَ تَشَاءُ وَمَنْ  
 ابْتَغَيْتَ مِنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكُمْ أَدَّى  
 أَنْ تَقْرَأَ عَلَيْهِمْ وَلَا يَجْنُ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْنَهُنَّ

کلمہ

ڈھیل رہی سی پیش آئی تو	سبکو تو چاہی اور میں انجو شو	اور دیکھو کہ تو اپنی طرف	سبکو چاہی بھلہ غرور شرف
اور سبکو بلاؤ اور سے تو	ڈھیل رہی کر جیسے کیا کیسو	تو نہیں ہے گناہ کچھ بھیر	ان سبکو روک ایسودہ
یہ جو تو آہش پر پتیری ہو پیا	اوس سے اور سے ای بلند مقام	کہ رہیں ٹھنڈی نکیدیں اور سرفراز	انہی سے کہی جو توری زن
اور نہیں کہ میں غم جو چھوڑ	یعنی منہ اپنا اور سے سو رہی تو	اور رہیں راضی اور سے غیر نصیب	جو دیا توئی اور نکو سب
یعنی اوس حق پر ایسودہ	جو دیا توئی اور نکو پیش اور کم	جو اور فرزند بوشک ہی عیان	ہی نہیں اور کی احتیاج لینا
اور راضی رہیں اور توری یہ	دیکھ کر حکم خالق برتر	سلمان اور سے اور کی آل اور	حرف ہون چاہیوں پناہ لینا
لفظ اور جاسی قضی ہی یہ	پہلی کہنا مضاجہ کا بیان	یعنی دنیا مضاجہ میں یہیل	جسکا کتا اور میں یہیوں یہ
کہنا میں اپنی سرودین	ڈھیل رہی ہی ایسے کی زن کی	ایک سو وہ دو دم تہین یہیوں نہ	سو ہم حبیبہ سے مستونہ
چدی کا جو یہ یہ تانا	پانچویں بتیں صفیہ والا نام	پاہتی جب بھی تھی ہی شو شو	کیستی ملو خاتمہ و نوبت کو
اور رہی تھی جا کہ اپنی پاس	چار ازواج کو وہی خیر لیا	کہن اور چار بیویوں کا نام	ذیل میں زینا کی ہیں اور تمام
اور لکنا ہی وضع قرآن	فائدہ ایک طرح سے بیان	کہ جو کیر کی کئی ہوں بات	تو ہی وہ جب کہ پیش عمل ہی
کہی ملو نوبت دوبار سے	ہر طرح کی برابری جا رہے	اور سکود جب کیا ہی نہیں	پر نہ کہتی تھی فرق سرورین

تھکو شکلی سے ہی بہا کیم

لیکھو وہ فی اپنی باری کو | عائشہ کو دیا تھا اس نے ہوا

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوْبِكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اور اللہ جانتا ہی وہ ہے | جو تمہارے دلوں کی اندیشہ

اور اللہ جانتا ہی وہ ہے | اور عقوبت میں ہے وہ متحمل

لَا يَجْعَلُ لَكَ الْإِنْسَاءَ مِنْ بَعْدِ

نہرو اور حلال ہیں تجھ کو | عورتیں بعد تو کی انجو شوخو

پس اگر کوئی ان سے حاوی | نہیں جائز نکاح با دیگر

وَكَأَن تَبَدَّلَ لَكَ بِهِمْ مِنْ زَوَاجٍ

اور نہ بگور وہی ہی سرتاج | کہ بدل ہوئی اور ازواج

اور زن ہی نکاح کرے تو | اسی طلاق اور میں ہے کی ایک ناکہ

وَلَوْ أَحْبَبْتَ حَسَنًا

گرچہ اچھا لگی اور خوش بگور | اور کا حسن جمال ای خوشخو

غیر اون تو کی استودہ سے | یعنی تجھ کو نہیں حلال و مباح

إِنَّمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَاقِيْبًا

جسکا مالک ہی تو بلکہ ہیں | اور ہی اقدہ چھوڑ چڑوں پر

ان سے رائد نہیں حلال اور | اور بدلنا نہیں ہے او کا مباح

اور کی تبدیل عدل ہی دور | وہی جو ہاتھ آئیں تین ملک تین

ماریہ نام ای حب صمیم | ایک شہوہ نہیں یا کر جانہ

آخر الام اسکا رو آنا | کہ ہوئیں سب شایہی پر وا

ہی مرا تا ہر منوں سے طلب | بحقوق ہمیں دین اب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ

لِلطَّعَامِ غَيْرَ نَاطِلِينَ أَنفُسِهِمْ وَأَلْكَانَ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا

ع  
یہ تو ہے نبی کی بیوی

ع





کائنات از فواج طیبیات خبا	پوین ماسور سبب بجا ب	پس برایت بار زدی عمر	حق تعالی از پیغمبر حضرت
یا صفا چکساته سوردین	کمانی گمانی امیر و زمین	کرنگ مالشگی با تہ کو با تہ	بودین امیر و کابو گمانی
پس پیر کو نا گوهر آید	کما سن آیت کو قلی بویا	یہ جو پر و کا حکم ہے آرا	مرد حضرت کیمیا برباد
یہ حضرت کی بیوی کشتن	سامنی ہو گئی مرد زمین	ما سوانگی اور نسوان کو	اس مردش پر وقتہ و نو
بلکہ بڈانگی بدنگی تین	سامنی ہون گئی باک نہیں	ایک ہی یکمال مستحسن	کہ نون سامنی چپا کی بدن

ذٰلِکُمْ اَطْرَافُ قُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبُكُمْ

یہ چوبی مانگن اور حجاب	تکو اور نور توں کچھ ہے	کر نیوالا ہی پاک سہری نو	سب شمار توں اور اولیٰ
	سین ہی بکیر کے اسی لوگو	اناکہ اندازہ سپہر کر	

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوا وَاَسْئَلُ اللهَ وَاَنْ تَتَّخِذُوا

اَزْ وَاَجِهٍ مِّنْ بَعْدِ اَيْدِيكُمْ

اور زمین پونچا متھن لوگو	دنیا اندازہ سب حق کو	اور زمین ہی تین وادایح	گر واد کی بیوی کا کج
پیغمبر کی سفارت ہی کہی	کہ سن مادر حکم سن دی	خواہ ہو و خواقت بو فاش	خواہ ہو و طلاق سی بالذات

اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ حِندًا لِّلَّهِ عَظِيْمًا

یہ پیر کو سچ پونچا ناما	یاندن واسکی نکاح میں لانا	ہی خنالی بیان گناہ بڑا	ای سفاد اور سا ہو غدا ب
کہی اور زمین بکیر ہے ادب	شک حرجت جناب ہے	پس پیر کی یہ شدید	الکی مبالغہ ہو عید

اِنَّ تَبَدُّواْ وَاَشِيْنَا اَوْ خَفُوْا فَانِ اللّٰهُ سَکَانَ يٰۤاٰمَنُوْا

جو کو لوگر کے شے کو	یا چپا وادوسی ام ای لوگو	تو تحقیق حضرت اختر	ہے بہر شے علم اور آگاہ
پس نراسی پیش آویگا	تکو اور سا فر اچھا و گیا	ای پیر کے جو ناسی تم	چاہو ظاہر نکاح ایہ دم
یا کہو اپنی دل میں تم نہیں	نہ کرو تم بیان آو زبان	پس بہر حال جانتا ہی خدا	تکو دیو چکا اس علی کسرا
اپن تحقیق نہ فرمایا	اک صحابی کی ولین یوں آئے	کہ جو پون فاخت سرورین	عقد کروں میں غیبی تین
اورنگی گنہاک صحابی اور	کہیں اپنے زبان سی طور	تب ہر آیت کی لوح آئین	اناکہ یوں آندہ و کین اور

۲۱ من تقیت  
احزاب  
۳۴۴

اگر عذرم سب کے شاق حجاب	بولی حضرت سی کا می پھر دین	سورگیں عورتوں پر پڑھیں
جو کہیں آویج از روز ای حجاب	تب یکا یکہ جبریل اسین	اگر آیت کوئی اولیٰ تھیں

لَا يَجْعَلُ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِ فِتْنَةً فِي دِينِكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ  
وَلَا يَجْعَلُ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِ فِتْنَةً فِي دِينِكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

وَلَا يَجْعَلُ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِ فِتْنَةً

کچھ نہیں جرم عورتوں پر جو	منہ دکھانی میں اپنی بانوں کو	اپنی عورتوں میں ایسی رسول آتھ
اور نہیں پندہ بی گناہ و خطا	اپنی بہائی سے بل حجاب کا	منہ دکھانا گناہ ای تو شوخو
اور نہیں اپنی بہانوں کی تھیں	اور نہ سہا پنی کو جو لائیں یقین	یہ لوگوں پر تو ہیں اور عقاد

وَلَا يَجْعَلُ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِ فِتْنَةً  
وَلَا يَجْعَلُ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِ فِتْنَةً

اگر گناہ اپنی اولیٰ تھیں	فیکہ انگہ میں اور نہ تھیں	اگر تعقیب از پندہ سورہ نور
اگر ایسی ہی ایسی مانی با رہا	اور نہ لای اپنی اپنی تھیں	اور نہ لای اپنی اپنی تھیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

اور وہ جو مسلمان ہوئے تم	نکوت پر وہ عیادت تم	یعنی بر قول فعل سے آگاہ
اپنی ازواج اولیٰ تھیں	سورہ نور میں تمام و کمال	اوسکی تکرار اس میں ہی نمود

إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَخْفَىٰ

أَمَّا أَصْلُكُمْ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

بے شک وہی خالق منعم	اور اوسکی فرشتگان کرام	مرد و عظیم پر بودہ کمال
ای یقین کہتی و اولیٰ اور باور	بسیو تم رحمت اوس پیرا	یعنی کہ سلام ای مردم
وہ جو حفظ صلوات ہی ارشاد	اگر اوس سے عدو گرام	تقد اوس ہی رحمت عبود
اور ملائکہ سے ہی وہی استغفار	اور وہاں سے منوں ہی آگاہ	اہل یقین کو گئے تصدیق

پہلے یقین کیسے	پہلے یقین کیسے	پہلے یقین کیسے	پہلے یقین کیسے
ایک چلتی پہن ٹھکت ہو کر	ایک چلتی پہن ٹھکت ہو کر	ایک چلتی پہن ٹھکت ہو کر	ایک چلتی پہن ٹھکت ہو کر
زائد اس سے نہ جانتی پہن تو	زائد اس سے نہ جانتی پہن تو	زائد اس سے نہ جانتی پہن تو	زائد اس سے نہ جانتی پہن تو
ایک بعد از قشہ اول	ایک بعد از قشہ اول	ایک بعد از قشہ اول	ایک بعد از قشہ اول
ایک مجلس میں جو کئی بار سے	ایک مجلس میں جو کئی بار سے	ایک مجلس میں جو کئی بار سے	ایک مجلس میں جو کئی بار سے
لیوین کیا رہی جو نام افزوں	لیوین کیا رہی جو نام افزوں	لیوین کیا رہی جو نام افزوں	لیوین کیا رہی جو نام افزوں
اور پڑھنا درود ہی افضل	اور پڑھنا درود ہی افضل	اور پڑھنا درود ہی افضل	اور پڑھنا درود ہی افضل

اللهم صل على محمد عبدك ورسولك ابني الامام محمد وآل محمد وازواجه وذريته كما صليت على ابراهيم وعلی آل ابراهيم وبارک وعلی آل محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراهيم وعلی آل ابراهيم

سورہی بیان لکھا ہی یوں	فی العالمین انک حمید مجید	کہ اس آیت کا حکم اور مضمون
ہی ہر نماز میں ہو جو	جان پڑھنا اور درود	ہی ہر نماز میں ہو جو
اور ساتھ اونکی آل اونکی پر	یوں ہیں کہ کتابیہ درود اثر	ہوئی منزل ہی رحمت رحمان
اور پڑھنا ہی جو کئی وہ ہو	اوپر سے جنتوں کا ہر دور	ہو جو رحمت درود اور

ان الذین یؤذون اللہ ورسوله لعنہم اللہ فی الدنیا

یگانہ جستان لہین بیہین	نسبت شکر ساتھ حق کی تین	نسبت شکر و عسری بدو
دور جنت پہنک اور نہیں مارا	یعنی نعمت کیا اور پہنکا مارا	یچ دنیا کے اور پہنکے گھر
	اور رکھی اونکی اوہی ہاک مار	یچ جنتی کے کرنوالی حوار

والذین یؤذون المؤمنین و المؤمنات یفکون ما کتسبوا فکما یمتکون ابھتانا و انما شہینا

اور لوگ جستان میں	تمت اور جو شہید باندہ ملائ	اور ایمان و ایمان کو
-------------------	----------------------------	----------------------

تہ

باربتان اور گناہ مبین	تو اوٹھایا اور خون ایشہ دین	ہوں وی ایذا کی ستم کیسے	من کیے ایسی کام کے چہرے
حضرت عائشہ پر بدکیش	یا گانی سے تمہاری پیش	کرتی پیچھے نبی کے بدگوسے	یہ منافق تھی جو بد بنوئے
	سورہ نور میں ہوا مسطور	سبٹا اور شرح مائتہ یہ مذکور	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ جَاءَ مِنْكُمْ مِنَ الْمَوْتِ يُعْطَىٰ مِنْهَا خَيْرٌ حَسْبًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اورن اونکی کو جلالی لغتیں	اور کہا اپنی بیٹیوں کشتیں	تاکہ ایذا نہ پہنچی کہہ اونکو	ای نبی کہن کو اپنے تو
یہ گونگت کے ساتھ شکر آتا	یہ جو بی جا درویشا لشکانا	چا درین اپنی تھوری گونگت کے	کہ وی لگتا لیں اپنی منہ اوپر
اورن زانی نہیں لڑھکتی پائے	تو نہیں کف تائی جان	کہ وی پوجانی جاوین اور نہیں	ہی نہایت قسب او شکر
حق میں اس قوم کی آیت ہے	اہل تحقیق سی روایت ہے	رحم والا بیان سے ہاں	اور ہی اللہ بخشنی والا
ذوالتی تھی کثیر کون پر ہاتھ	کوی و برزن ہن بھی کالی	نکستی رستی زنا کی گدا تون کو	وی جو راہو نہیں بھیہ راتونکو
ادس مانی کی لوندیان کیسے	اور چلتی تھیں سہرہ نہہر	بسیان راہ چلتیں ہر کہہ پیا	اور تو راون لون بہتیا
کہ وی ہیں بیسیان نہیں کشتیں	تاکہ گونگت گر لیں وی قسب	تسبیر آیت خدائی ہوجوائے	پائی بدکار جو تمنا سے
دیکھ گونگت ادس کی کشتیں	تاکہ بد نیت اورن او نہیں	بلکہ عفت خدادہ ہی ہمہ تن	یا کہ بد حال ہی نہیں نہ زن
مہربانی ہن حصہ ہاں	کہ ہی اللہ بخشنی والا	اور آگی یہ اوسکی فرمایا	بتری کا یہ حکم بتلایا

لَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَفْقَهُونَ

دین منافق ہی گورنج و سر	ای جو اس قدر غن اور فقید	رکھتی والی نفاق اسپر ہی	جو نہ ایذا سی بار کشتیں کہی
تو منوں کی ناسی او دین ہیں	اور اس طرح و نفاق انہیں	اوسکی ازواج و بیٹیوں کشتیں	اور جو ایذا دین اسپر کشتیں

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

اور ہر طرح کا بڑائی سے	ای ذنا اور رحمانی سے	بھیکے دلین غور کا ہی روک	اور جو ایذا دین کی نہیں کشتیں
------------------------	----------------------	--------------------------	-------------------------------

وَالْمُؤْمِنِينَ فِي الْمَدِينَةِ

اور بائیں اور انیوالی جو ہنصر	سومنون پر اوٹھا نیوالی جو ہنصر	شہل ہو چکل کے دینہ میں	ہوئی سرگرم بغض و کینہ میں
مرضیون جو ہی بیان ارشاد	میں از حیف غیب و سحر	لفظ جذبہ بچھ ہو پچال	اصل اسکی ہی استودہ مال
تیز زل و عورت زن پایا	اسلی مرتعب او نکو فرمایا	کہ سر پایا کی سلمین سے مدام	ہوئی خبرین اور اتنی نامور کام
	اگی اٹھا و شرط کے ہی جزا	اور ضامن اور مرضیون کے سزا	

كُنْفَرِيَّكَ بِهِمْ لَمَّا كَانُوا بِجَهَنَّمَ لَمَّا كَانُوا فِيهَا اِيَّاكَ قَلِيْلًا مَّا تَلَوْنٰ  
 اِيْمًا تَقِيُوْا اِيْمًا وَاَوْقِلُوْا تَقِيْدًا

تو لگا دین کے پیچھے تجکو ہم	اوس جماعت کی استودہ میں	پھر رہیں گے تیرے ہماری	بیچ اوس شہر کے فرو پایا
ہاں مگر توڑی دیر پھکار	دور رحمت سے لقمے کے مار	جسکے پائی جاہلین کبریٰ تباہ	یعنی قیدی ہوں اور بندیز
اور جو کبریٰ نہ جاوین اور	تو ہوئی قتل قتل کرنے کر	یعنی انکی قتال قتل یہ پاتہ	ڈالی جاوین مہالنگی ساتھ
	مار ڈالیں بخوانی انزار	ہوئی مرتد سے خونخوار	

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكَ وَمَنْ كَانَ  
 لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

ہی یہی دستور حضرت بارے	سوزیونین قدیم ہی جا رہے	وی جو گدزی ہیں اور سر پیش	انم ما ضیہ میں اس پیش
اور ہمیں پانگیا تو اچھی شہنشاہ	چال و دستور عقاد حق کو	کہ بدلتی کی ساتھ پیش آنا	یعنی تفسیر اوس میں سرمانا
سولی سبھو فتح قرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی بنا	کتی ہاں لگتی عدنیہ میں	شہرہ خلق بغض و کینہ میں
ساتھ نیشی سکا اگر پیش	چھیرتے عورتوں کو ہی بد	اور جو ٹوٹی ہوئی تالی وی اخبار	فتح کفار و مشرکوں کے بار
انکی حق میں حکم فرمایا	اور تورات میں ہی یوں آیا	کہ جو مفسد ہیں پلورہ کمال	اپنی جبرگی ہی باہر اور کمال

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عَلَيْهَا كِتَابٌ  
 وَمَا يَدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ وَاْتِيَا

پوچھتی ہیں زرا ہم سہنرا	ایک معزز میں تمہان کی آ	تجھے کفار وقت ساتھ کو	ای کی کتی ہی کب قیامت
کہ تو اس طرح اذیتہ شناس	کہ خبر اسکی ہی مذاکی پاس	اور کس نے تجکو بتلایا	اوسکا معلوم بعد کروایا

جمع  
 ۲  
 پہنچنے پر جمع ہوا ہے

جمع

۱۰

میں قیامت پہ پاپوں اور نیکوں کے درمیان میں	جسکا آنا ہی ٹیک بٹنک	تھایس با پر نفاق انہاد	رکھتی ہوا رہوین اور سہا
کہ نہ دیوین جواب جسکا نبی	بار بار او سکو چوچین غبی	کر دیا ہی نہ ذکر اس پر بیان	جیون لکھا ہی وضع قرآن

اِنَّ اللّٰهَ لَعَزِيزٌ لِّمُكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا خٰلِيْنَ فِيْهَا  
مَكٰهًا لَا يَجِدُوْنَ وَاٰلِيْهَا وَاَصْحٰبُهَا

یہ شک منہ فی ہی پشکارا	دور رحمت پہنیک کر مارا	کافرون کو کہ کتس میں نگار	لعبت اور خوشتری او بد کردار
اور تیار کر رکھی او نکو	نار و زخ کہ وہ دیکتی ہو	نت میں اور سنت دی بدار	ہینن یا دین فرین اور بار
	تاکہ دوزخ سے لہوی او نکو نکال	اور وہ ہر طرف غذا و نکال	

یَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ يَا لَیْسَ بِنَارٍ  
اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلًا

یا دگر ای محمد اوسدن کو	پیر جاوین جو کافروں کی رو	اگ میں ایک سے ہی ہوی دگر	ہو سنجی سے کلمہ اشرف
لئے ہر طرح سے لگین زد	کاش ہم مانتی خدا کی بات	اور کہا مانتی ہم سے کما	تو نہ ہم ہوتی مبتلا ہی بلا

وَقَالُوْا اِرْبَابَنَا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكِبْرَاءَنَا فَاَضَلُّوْنَا  
السَّبِيْلَةَ سَبَّأَتْهُمْ مِّنْ عَذَابِ الْعَذَابِ لَعْنَةُ كٰبِرِيْنَ

اور کہتی لگین ارانل سب	اس طرح سے کہ ای سہا کرب	ہم نے بیشک لیا تھا مان کہا	اپنی سرداروں اور فریاد گنا
پس ہلا دی وہوں کے ہکو	کہا گئی داو ہم بیک ناگام	رب سہا کوئی نہ کو دونی ہا	اور پشکارا وہنن بڑی پشکار
اسے ارشاد ہو منوں کی تشریح	کہ محمد کو رنج دینوین ہنن	جیسے ہی تم ہی رنج اور اندیا	قوم موسیٰ بگفرت موئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوسٰى  
فَدَعَا اِلٰهًا مَّآ قَالُوْا وَكَانَ عِندَ اللّٰهِ وَجِيْهَتُهُمْ

موسے کی تشریح ان کی سب ہوتی	دینی موسیٰ کو رنج جو مردم	پہر دکھا یا تھا پاک اور عیب	او سکوت ہی بغض خود لایا
اؤکی اوس سے کتھی تھی	ای پشمت لگتی رہتی تھی	اور تھا حضرت خدا کی بیان	جاہ والا وہ موسیٰ عمران
یہ کہ مقبول و آپر و والا	قدیر تہ میں جس سے بالا	کئی صورت ہی ستم ایجاد	کر لے موسیٰ سے نظر و ساد

ع

لوئی عیب زنا گناہے تما	میں سے جیون سوزہ قصور	بعض مفید لگائی تخت نون	اگر کی نسبت بخت ہارون
کہ ریاست میں لٹا اور کونو کب	ماری وہ طور سے کز و کب	پس مالک سگر سچ کمال	اگر کم غنسی دکھا بیانی الہام
یا سبازہ فلک سے دکھلایا	و ذیکو سے عیب لٹائی کھلایا	یعنی جاکر لگی وی کتی یون	کہ مری قس ہی بی بی سون
اور کئی تن تراشتی یہ سخن	کہ کئی عیب کچھ اوسکا بدن	بہ سے عیب بدن جہا پاتا	اسی لیے چسکے وہ نہا
شاید اوسکا جی ہم تن مبروں	یا کہ خصیوں کا ہی فرض مبروں	ایک دن کٹری رکھ کے پھر	غسل کو آئی جس کے اندر
پس چاک بے قدرت نیروان	کپڑے لیکر ہوا وہ سنگ دان	کہ دکھایا تن اور کوی سے پاک	جو کالی تھی عیب تن پاک
	پر ہم رکے عصا مار	پر گئی نقش سنگین سار	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصَدِّقْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

مومنو سبر دروق سے	خون ہر طر حکا کرو ق سے	اور کو بات تم درست اور سدا	حکم و ستواری کم و کاست
کہ ستواری وہ خالق منعام	اوسکی باعث تمہیں تمہا کام	اور بخش تمہیں تمہا گناہ	اوسکو دیکر قبولت اسد
اور وہ کوئی مانے حکم خدا	اور فرمان ہمیر اوسکی کا	پس وہ بیشک مراد کو پونجا	پہنچے کہ کہ پونجا ہی پڑا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد	ہوس یہاں رہا بات ہر	کہ نہ حسین انک اور ریمان	جیون کہا مانے یہا طومان
	یا ہی بقداوس ایمن گناہ	اگر لا الہ الا اللہ	

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا كَثِيرًا

ہم نے عرض کیا امانت کو	یعنی دکھلا دیا امانت کو	آسمانوں پر اور زمینوں پر	اور پہاڑوں پر اور سب سے
پس لگی کہ نہ سبر سبر بکار	کہ اوٹھا دین کا اور سکا	اور گئی ذروی جرح و افوق	اور اس امانت کو کہ کثرت حال
اور ادھیایا تھا اوسکو انسان	آدم صفت و عجز بنیان	کہ وہ انسان تھا بڑا پاک	سخت نادان تھا بڑا اور



بوجہ ذہنی اور عقلی تیار کیا	حسد پر گزری بری جہاں	نہ اور کھانا کھانے بوقت نام
نویا وہ سوزنا مال زیادہ	انہوں نے عیب اور کئی نظر	انہی نے اپنے کھانے اور نہ
ہم از غنا و عقل اور ترقی	یہ انہوں نے شہ جہاں پر تہ	یہاں ہی انہوں نے انہوں نے
ہی غرض اور اس لیے وہ	یا کہ اگر کوئی وہ نہ تہ	احسن کی دشواری وہ تہ
ہرزہ گوئی سن ایمن آگاہ	اسلام ایسی وہ یاد آیا	سولوی فی بیان پر فرمایا
اپنی خواہش کو غیر کی شی بہ	پس یہ طلاق آسمان و زمین	رکعتی ہیں کئی خواہش تہ
کروی کہتی ہیں بقدر بہ قرار	خواہش چرخ چرخ کرنا ہی	خواہش میں ہیں کئی تہ
برخلاف او حکم کا ہی طور	اور خلاف بیچہ جی کی تہ	روک لینی کو زور پہ تہ
شکر و کرم تصور پر ہی مال	اور خطا بخشنا ہی او کی تہ	دی جو ایمان لا اور تہ
جو امانت کری سکی ہلاک	تو وہ ضمانت ہی اور امانت کا	یعنی مالک کو اس کی تہ
اور جہلی اختیار ضلع ہو	تو بدل ہی نہیں اس کو	

لِيُجِدَّ بِلِلَّهِ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ  
وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور ادھاریا تہ اسلی وہ بار	تہا کہ زبانی حق خدا کے بار	اور کینہ نہا و نسوان کو
اور مشرک کے حال و نسوان کو	جن سکنے حق امانت ہو	اپنی رحمت ہی حضرت بہ
جلد ایمان و مردان کو	اور ایمان و انسوان کو	رحم والا بیان سے بالا
یا الہی بسورہ اخراپ	کول فتح و ظفر کا مجسہ	کشور دل پہ سیری آنا تہ
نفس و شیطان جو ہیں مری	خکیو ہیں لیا جلائی وطن	کردنی تہ جلاوی شکل سے
گرم پگیا اور دغاکی ہو	مجھ لائی چڑا کے فوج کو	اسن لایت میں کسیری گل
	سج مشرق سے اسی بہ	کہ وہ چلنی تہ جی کی ہوں تہ

سُورَةُ الشُّرَاةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِسْمَاعِيلُ وَ

سبب

خمسون آية و كلماتها ثمان مائة و  
ثلاثة وثمانون و حروفها ثلاثة الاف و خمس  
مائة و اثني عشر و ساكونها ستة

اور تری بر سورہ سبا کیسے	بچ چکر کے خواجہ دین پر	آئین اولی علیہ السلام چون	کلمات آتھ سورہ اس کی کن
اور حروف اوہیں کیوں	پانسو بارہ اور تین ہزار	اور شش ہزار کوہ اولی	جو تھی شک ہی گریں اور کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

حمد خلی اوسی خدا کو ہے	وہ خدا جسکی وہا ہی وہ	جو کچھ افلاک میں ہی سر تا	اور جو کچھ زمین کے ہے اندر
اور اوسکی ہی خلی اور ثنا	آخرت میں کہی گھر کھلا	اور وہی کاروان و آقا ہے	حمد احوال پر تو انا ہے
وہ جو تخصیص آخرت میں	اور سکا یوں لکھہ کیا ہی بی	ہوتی غلامی اور خدا کی سوا	بچ دنیا کی اور کیا ہی ثنا
کہ وہ ہوتا ہی فعل خلی تشر	ایک پردہ چشم عورت میں	اور جو کچھ ہوا آخرت میں	سوا اسی کی اور پائی
	ہی نہ پردہ کا آخرت میں	اوسکی تخصیص اسی ہی	

يَعْلَمُ مَا بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ  
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

جانتا ہی وہ حضرت اللہ	ہی خبر دار اوس اور گاہ	وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر	جیون بندہ کنیز و ان
اور جو ہوتا ہی ارض ہی با	جیون نبات و ہویک بار و ثمر	اور وہ جو جرج سی اور تریا	جسطح کوزق اور فرشتا
اور جو خبر ہوتا ہی اوس کی	اور اروج مردگان کی مشا	اور وہ ہی رحم و مہر میں بالا	جرم و عصیان کا بخشش والا
	یعنی پردہ میں رحم کے	مہربانی ہی ڈھانپتا ہی گناہ	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ وَاللَّهُ عَالِمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ وَاللَّهُ عَالِمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ

فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

اور کما سنکر دی سنکر سو ازد کما	یا کہ جو وار کہ کے کھتے کو	کہ نہ آوی گی ہم پر پختا خیر	وہ جو ی روز سوز و سوزاں کیر
کہ نہیں یوں ہی اپنی رب سے	بیشک وہ اپنے کے ککو	رب را جاتا ہی فیک بات	اوسے روشن بن جہر کفیا
نہیں پوشیدہ اوس آذرہ	اسانو نہیں اور نہ ارض اندر	اور نہیں خود و ترکچہ اوس سے	اور نہ اوس بزرگتر کہ ہی
ہاں گرا اور کتاب میں مبین	کہ نیوالی جو ہی بیان روشن	لوح محفوظ ہی کتاب بیان	ذره ذره کیا چھین بنا

۹  
بہر وقت کائنات  
از روی انکار نہیں ہوتا

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ  
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ غَيْرِ الْيَمِّ

ایسی آوی ستا ہی خوشو	تا کہ بدلاوی اور جزا اونکو	دی جو ایمان اور پین لاکر	کر ہی ہیں بہلا سمان کیسے
یہ جو ہیں انکو بخشا گیا	اور روزی بل طلب نہواہ	اور وی جو دور کر رہا ابطال	آ تو نہیں ہمارا اہل ضلال
یکے کر کے شین ہر اوسے	یا کہ اقد کو تھکا سے سوسے	اس جماعت کو ہی ہمار	سخت و کڑی دینی والی ای اللہ ار
انکی انکار حق کی لانی پر	اور کفر ان پیش کرنے پر	اور کرنے پر رد اور ابطال	استو کی کہ تہیں ہی شکر وال
	اور اوس شاپر کو ہی چیز	کرتی رہتی ہماری تہی تعمیر	

۱۰  
بہر وقت کائنات  
از روی انکار نہیں ہوتا

وَيَسِّرْ لِي ذِكْرَهُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الَّذِي نُزِّلَ إِلَيْكَ مِنْ سَمَوَاتٍ  
مُتَشَاتِرَاتٍ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُبِينٍ

اور تا اگر دیکھ لین اہل کتاب	یا کہ وی ہر سمان اہل کتاب	وی جو اوس دی گئی میں خبر	کہ جو نازل کیا گیا خیر
تیری پروردگار ہی سمان	کہ وہ ہی ٹھیک اپنی زمان	اور کما تا ہی راہ وہ منزل	جانبیہ حق عنسہ نبل
کہ نہایت وہ زور والا ہے	خوبو نہیں وہ سب باہر	ای قیامت کا ایسی ہو قیام	کہ او را علم دیکھ لیں ہر نام
	اپنی انکھوں اور سیم اور	جیسے اب جاتی ہیں اور کوشش	

وَقَالَ الَّذِينَ بَيْنَ كُفْرٍ وَاهْلٌ نَدُّ لَكُمْ عَلَى سَائِلٍ  
بُنْتِكُمْ ذَا مَرْءٍ قَدْ كُلُّ مَرَّةٍ أَنْتُمْ لِي خَلْقٌ جَدِيدٌ

والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت

اقتراب من الجنة كما اقتراب من النار  
 كالتواضعت في العناب والصلوات البعيدة

والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت

اقلم بين والى ما بين ايديهم و ما خلفهم من الشياطين  
 والاشباح

والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت

ان لنا تخفيف بهم الاثر من او نسقط عليهم كسفا  
 من السماء فان في ذلك لاية لكل منيب

والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت

والقد انبتا دوا ودمنا فضلا

والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت
والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت	والتواضعت

ع

ای ہوت دی پاکہ سالیانی اسطریقہ سی دی تہذیب	ایا دی خلق یا خوش الحانیا انگہ گئی ہین بیان خاندان	یا اذاری کتاب او سپہ زبور بعض نی اطر حسی فرمایا	یا کیا او سکو عدل ہین مشہور انضی ہی رو کہ ہیکل جہا
	<b>یا جبال اویہ مکہ و الطایر</b>		
ای ہارو طریقیہ فیض اور ای اور نیوالو جانورو اور طیور از کی شکی خوش	او کی مہراہ سہر سہر تم ہی ہنتہ او کی زکو سیر کو موتی مشغوف او سپہ پان	یا ہر و سیر کرتی او کی سپہ جوان قادی شمال سفینتہ اور ذریقتہ ہو کر	یا جہا تم کہ زرقی اور سہا حکم ہین او کی ہستی کو اور ذوق صفت باندہ کرتا
	<b>و انکالہ احسن</b>		
اندر کیا نرم ہنی او کی شین	غیر انش کے آہن ایشہ ہین پر جب آہن کو نرم ہو گیا	پر جب آہن کو نرم ہو گیا	سینہ و او کو یہ حکم دیا
	<b>ان اعمل ساغبات قد فی لہ</b>		
کہ بنا ہنی کرے تو جاو یعنی او کی وحی اور کور پتھے تھے لہش ہزار دم	زمین پورے اور فراخ و کشاد جو انداز ساتہ تو یکان اوس ہنات مع کرتے کم	اور انداز ساتہ آتو پیش اہل تحقیق نی بیان لکھا دی کی راہ خدا ہین جائز ہر	بیچ ہنی کی ای ہنوش کہ وی ہر روز ان نہ کونا کرتی باقی کو صرف اہل ہنار
	<b>واعملوا صابرا فی ما تعملون بصیر</b>		
اور او وی ہنی کہا	کہ جلا او تم عمل ایجا میں تو او سکو کہ کرتی ہوس	میں تو او سکو کہ کرتی ہوس	دیکتا ہوں کہ دون جز او
	<b>ولیسلمن الویجہ عند و ہاشمہ و سر و احما شہرہ</b>		
اور سلمان کے تابع فرمان یعنی کیا ہر راہ پی در پی	باو کی ہنی از سر حسان صبح سی تا طلوع کرتی ط	صبح کا سیر جبکہ تا کماہ اور ہنی کی راہ ہونچا ستے	اور تا جبکہ شام کا کماہ عصر سے جو غروب تک ہونچا
	<b>واسکنالہ عین القطر</b>		
اور چلا یا تا ہنی او کی ہی وہ جو رہتا نقدت بار	ای رہا یا تا ہنی او کی ہی ہر ہنی میں ہین ان بار	چشمہ ہوس کلا ہوا ہنوت یکے سہرک او کی گس	مثل آب روان ملک ہین کرتی تیار جلتے جبکو
	<b>و من ارجح من یعمل ین یکن یزید</b>		

یہاں سے



درد بر شیکه نیک کر عیبا	اگر میں شائستہ گردین جھک کر	تا بہترین چوڑیں کام اپنا جن	صرف تعمیر موزوں ترا اور درون
پس بناتی رہی بس کمال	اوپر اونکی وفات کی کیساں	تیر دوستی کو کام فرمایا	تا بس بخت تمام ہو چنایا
صرف کوشش بعد اقصیٰ تا	حیث اقصیٰ کو حد اقصیٰ کو	جس عصارہ کٹری تھی شیکنگا	کہا گیا کہ میں کہ کر شاد و عسا
تب پھر کسب کیا گاہ	اگر کئی حال وفات سے آگاہ	دعویٰ علم غیب تھا جبکہ	بیچھے از ام کہا کی بلزم

ایسی تعمیر موزوں ترا اور درون  
تا بس بخت تمام ہو چنایا  
کہا گیا کہ میں کہ کر شاد و عسا  
بیچھے از ام کہا کی بلزم

فَلَمَّا قَضَيْتُمَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا جَمْرًا  
الْكَاثِرَ طَرَفًا لِّمَسَاكِنِهِ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ  
أَنْبِيَاؤُا أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ

پہر پوختیکہ دی تھی ہمیں قرار	اوس لیجان پر موت اولدار	نہ دالالت کیا تھا جنون کو	ای نہ تہلاویا تھا جنون کو
اوس لیجان کی موت مرنی ہو	ای سفر اس جہان کرنی پر	لیک کیر میانی وہ جو تھا گہرا	کہ وہ کہا تا رہا تھا اوس کا عسا
پہر پوختیکہ گر پڑا زمین	تو گئی جان جن ایشہ دین	اگر رکستی ہوتی علم و خبر	غیب کی بات سہی جن کی سر
تو کئی دنگ اور تاخیر	اک برس تک بافت تعمیر	کہ وہ تھی کرنی انی اونکو خراب	بیٹے تھی کار کہ او پر بار

لَقَدْ كَانُوا لِسَاءِ فِئِمَّةٍ مَسْكُونِينَ

بیگانہ تھا برای قوم سبا	اڑکی لہی میں کشان و پتا	کہ نفیم ہشت پر تھا دال	سنت حق عیان اوس ہی
وہ جو لفظ سبا ہوا ارشاد	اوس سے قصدا اوس کی ہی اولاد	حکویہ لکھا ہی بخت کا	نام داد کیا جسے لیرت تھا
اڑکی مسکن آجکے ہیں اد	دی براضع جہان و سہی آباد	ماہربین تھی اڑکی جو مسکن	ای بگروہ نوح ملک بین
خکیو بقیس بنایا تھا	جیون ہشت برین بنایا تھا	کار فرما جہا کی تھی بقیس	کہ کہ بنیان عدل کہ تھیں
پانی جیلون کا اوسی کر آتھا	تین جاگہ سی کٹر کیوں کر کہا	اوپنی نیچے اور سیکھو وہ ریز	سینچے کٹر کیان و کھلی تین
کئی اور باغ جانفشانی	سینچے سال ہر دی پانی	ہر طرحے زمین کو دی کر آب	کیتی سار زمین ہی تھی سیراب

ایسی تعمیر موزوں ترا اور درون  
تا بس بخت تمام ہو چنایا  
کہا گیا کہ میں کہ کر شاد و عسا  
بیچھے از ام کہا کی بلزم

اور رشا زل ہی اپنی باغ کا

رکتی وی لوگ تھی میں سپاہ

جنتان عن یمین و شمالہ

دہ پتا اور شان ہی دوستانہ	رہتا اور حست ہی آسپہ زما	اور رشا زل حواءہ نور شیدا	شرق اور غربت ہی تھی تابہ
---------------------------	--------------------------	---------------------------	--------------------------





اور وہی تھی چھاپا اور لکھنؤ	جنہیں بار و شکر کا نام نہیں	اور کچھ بہت قلیل و ذریعہ	انہماقات سے ہوئی خبری
	یعنی اسکا کوئی تھی کتار	انکار میں یاد اگلی بار و شمار	

ذٰلِكَ جَزَيْنَا هُم بِمَا كَفَرُوا وَاهْلًا نَجَّيْنَا لِكُلِّ الْكٰفِرٍ

یہ جزا تھی انکو وہی اسبہ	کہ وہی ناشکر ہو گئی کیسے	اور ہم دیتی ہیں اسکو سزا	وہ جو ہوتا ہی ناسپاس بنا
اور یجازی بصیفہ کھول	بعض قرا سے ہی بیوقوف	وہی جو باقی رہی تھی اہل سبا	جا اور ہونے بنی سی اپنی کہا
جیسے اپنی خدا کو پہچانا	وعدہ لاشکر کیلہ جانا	اب اگر نعمت خدا پاوین	ناسپاسی ہی ہمہ پیش آوین
اور بجال او میں یوں عبادت	کہ نہ فرمائی ہو کسینی کہو	حق تعالیٰ نے تمہاں کیلئے	اونچہ ابواب فضل کھول دیے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّبِيحَ

اور بالعام عام ہمیں رکھا	درمیان انکی تھی جو قوم سبا	اور گالوئین کا ہی نبی زمان	فضل و برکت کہی تھی ہمیں
بستان چاہے اور نظر اٹھیر	اسی و جوراہ پر ہیں دکھائیں	اور ٹھہرائیں ہمیں سہرا	اونہیں چلنی کی نظر میں اور گھر
یعنی ٹھہرا دیا سرائون کو	اسی اور تری کی اونکی جانکو	وہ جو پہلی قری ہو ارشاد	اوس سے پہلے شام کی وہی گزرا
بجارت جہاں و جاتی تھی	منفعت اور سو دپاتی تھے	جیسے وہ فلسطین جاردن تھا	اور راجھا اولیا سے لکھا
اور وہ جو دو سراقری ہی ہوا	اوس سے مقصود بستان ہی ہوا	کہ جو بستی انہیں کے کھارے	مادرب شام کے ماہین
اہل تحقیق کر گئے ہر شمار	سات سو اونکو اور چار ہزار	اور کہا ہمیں صرف جہاں ہو	زبان پیمان اور تکو

سَيَّرْنَا فِيهَا لِيَالِي وَاَيُّهَا مَنِيعٌ

کہ پروا دن قرہ میں اتو کو	اور دنوں کو جہاں کہیں چاہا	شرعاً امن پالی ہو سکے	ہر بلا سے بچے بجالی ہو سکے
ملک اونکی ہی شام تک کیسے	تھا کہ طرح کا نہ خوف نظر	تھی قری پاس پاس اول ما	جیون بڑی شہر کی محل چن
کثرت خلق سی عوام الناس	جالی ایمن بغیر خوف ہراس	جاتی اک گالوئین بوقت سفر	دوسرے میں شام کرتی گذر
شہر دشمن ہی نہ تھی مومن	ہو کہ اور پاس ہی ہی تھی مومن	تا جبکہ اغنیاسے سبا	ہر سخت ملک پہ چھا تھا
کہنے اسطرح سے لکی کیسے	ہو کی صرف حسد کا کین ہے	کہ پیادی گذرتی ہیں دراہ	نہ سواروں کا تھا جہاں پہا

مکتبہ

از سرگرمی می رنج کشند	اکبرت سی و چوتنی محتاج	هنگامی بین سپهر سبزه رخ
-----------------------	------------------------	-------------------------

	بانی لاق این نام می گویند	
--	---------------------------	--

سینه بختل بود و میانین	سفر وین پاری سکه	دانش می فرق اور سکه
------------------------	------------------	---------------------

	مرکز وین پاری سکه	تاسفر کیکه بنین کون
--	-------------------	---------------------

وَمَلَكُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا كَانُوا لِيَوْمِئَذٍ مَرْقُومًا

کریمه بیباکی او کجا کشین	پهرا بیت کرد من کجا کشین	وہ دعای بد اپنی حق میں کر	اور کیا ظلم اپنی جانوں پر
--------------------------	--------------------------	---------------------------	---------------------------

گرمی مگر می نهایت تشنه	اور کیا گرمی نهایت تشنه	اک تعجب بود قتل مقال	دستانین که سوگنا حق جان
------------------------	-------------------------	----------------------	-------------------------

اور در غم برنا کوم مد آید	اور در غم برنا کوم مد آید	اور گرمی ملک شام کوه خان	که غنایه بوی بکر روان
---------------------------	---------------------------	--------------------------	-----------------------

	اور غم برنا کوم مد آید	اور غم برنا کوم مد آید	اور غم برنا کوم مد آید
--	------------------------	------------------------	------------------------

لَا تَفِي ذَٰلِكَ بِأَيِّبٍ لِّمَنْ يَّعْتَدُ

شکر که سینه کمنی در احوال	بسیار کس سنی در احوال	قدرت در آن حق میں	بی شک اس میں جو کس سنی
---------------------------	-----------------------	-------------------	------------------------

در ملک کجی طرح رنج و تعب	گرمی کجی در رنج و تعب	سخت بیدار بودی	یعنی آرام و عیش میں اگر
--------------------------	-----------------------	----------------	-------------------------

اینی نهایت تشنه و بلا	بسیار تشنه و بلا	پانی اور سینه پهن	حلیه اطراف کس سفر میں کسیر
-----------------------	------------------	-------------------	----------------------------

بسیار تشنه و بلا	بسیار تشنه و بلا	مگر می گن کجا	پهرا کس سفر میں کسیر
------------------	------------------	---------------	----------------------

وَلَقَدْ صَدَقَ وَعْدُ اللَّهِ فَلَا تَجْعَلُونَ

الْأَفْرَاقَ قَرَارًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

بان گرا ک فرق ایمان دار	بسیار پاره او کس می گذار	دیونی اپنی ظن کو پیر	اور تحقیق سچ کیا او نیر
-------------------------	--------------------------	----------------------	-------------------------

	حس طرح پیری و خفا کون	بیته کتنی لگا تها و ماحون	
--	-----------------------	---------------------------	--

بسیار تشنه و بلا	بسیار تشنه و بلا	لاحتکن فریجه الاقلید او تی	دیس می خلی تھوڑی ایمان
------------------	------------------	----------------------------	------------------------

وَمَا كَانَ لِمَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنهَا فِي شَكٍّ أَنْ يُرَدَّهُ

و سَأَلَهُ عِلْمَكَ

سأله

سَأَلَهُ عِلْمَكَ حَفِيظًا

اور نہ تھا اور بعد میں کچھ اور پڑھو	وی جو کفار تھے سرسرا کر	ہاں مگر سلیکے کہ ہم بسین جان	علم اپنی سچی اور سچے نبیوں کا
اور سکو جو مانتا ہی کھلا کہ	اور نہیں جو اسے شک میں لے	اور تیار بکہ پاں سبحان	ہر شئی اور چیز نیکو جان
	اسی تہلہ سی لہو کی کچھ چیز	تھے نہ مقصود حق پر نہیں	

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ  
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ  
فِيهَا مِنْ شِرْكٍَ وَمَا لَهُمْ مِنْ ظَلِيمٍ وَلَا يَنْفَعُهُمْ  
الشفاعة عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَانُوا لَهُمْ

ع

جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے

کہ پکارو تم اور نہ فرشتوں کو	خبر کو کرنی گمان خدا ہونے	غیر محبوب و برحق ای مردم
آسمانوں میں اور نہ زمین اور نہ	اور زمین ہی کچھ اور نہ فرشتوں	آسمان زمین میں سا جا
اور نہ فرشتوں میں ناصر اور معین	اور زمین کلام آدمی بخشنا	اور خدا پاس تھی جیون جاننا
اسی شفا کا جسے حکم کیا	یاد یا جا حکم اور فرمان	چاہی شفا کا شفا عت بزدان
اور وہیکسین اذن کی مجموع	دیر تک غم و بیم کہانی ہونے	ماری بہشت کے پھر تھرائی ہونے

حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ  
قَالُوا الْحَوَاسِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ

بیان تک جو کہ فرادو تھا جا	اور نہ ہونے کی اور نہ ہی ہونے کا	کیا تمہارا خدائی نہ رہا یا
بولیں فریاد ہی اسی شفا کا	اسی شفا ہر منان ہر تن	جس کے منان کی شفا عت کا
انبیا اور فرشتگان کی تیر	منصب تہہ مقال نہیں	کہ سفارش کو چاہتی ہیں عام
اولیا ہی اور اولیا کیسے	انبیا ہی اور انبیا کیسے	اور خداوند کی کیا ہی بیان
جب خداوند حکم کرے گا	حکم اور پر سے کچھ اور ترنا	جیسے پھر سے ہر چیز بخیر
خوف میں اور فرشتی آتی ہیں	ماری بہشت کے پھر تھرائی ہیں	ایک پوچھی تھی اور سر کی تھرائی

کہ ہوا کیا وہ حکم تیار ہو	مجھ کو آگاہ اوس سے فرماؤ	جبکہ اوپر پیام و وقت ہو	وسی تباقی ہیں نہجی الی کو
کہ ہر ہی حکم ٹھیک ٹھاک آیا	قاعدہ پہلی حسب کا تیار آیا	اوسکی حکمت سے وہ ہوا فن	اکلی قانون کی مطابق سے

قُلْ مَنْ يَمْرُزُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ  
وَإِنَّا آوِيكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

کہ تو اوس شرکوں ہی انجو شوخا	کون دیتا ہی رزق تم سب کو	آسمانوں کے مینہ برساکر	اور زمین کے نبات پیدا کر
کہ کہ اشر رزق دیتا ہی	کچھ نہ اس میں جواب سکا ہی	اور کہہ مشرکوں سے کای مردم	خوش ٹھیکے ریب ہم پاتم
بگیان اہ پرین جو ہی صحیح	یا پڑی ہیں بگر ہی صریح	یعنی دونوں زمین تو اکٹھی	میں سچی ہیں اور میں جو سچی
بلکہ بی شک و ریب زمین کا	ایک سما ہی ایک ہے جو تھا	پس فکر از سر انصاف	کہ ہر معلوم حق و مال صاف

قُلْ لَا تَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا آجُرْنَا وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَكْفُرُونَ

کہ کہ پوچھی جاؤ اوس سے تم	جو کیا نہیں جرم ای مردم	اور نہیں پوچھی جاؤ اس سے تم	وہ جو تم کرتی رہتی ہو مردم
	بلکہ ہر ایک شخص و زحما	انہی انی عمل سے پوجھا کا	

قُلْ نَحْمُ بَيْنَكُمْ بَيْنَكُمْ يَوْمَ بَيْنَكُمْ بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَاخُ الْعَلِيمُ

کہ قیامت کے روز امی لوگو	جمع و اکٹھا کر گیا ہم سب کو	رب ہمارا یہ سنکی قال وویل	یعنی وہ غمخوار اور ریم ویل
پر چکا و گیا نیا وہم میں صاف	رستہ اور ٹھیک با ہمہ نصاف	اور وہی بنیاد کرینو لا ہے	علم والا بیان بالا ہے
	پس حق بائیں ستان صاف	اور مصلحتوں میں تیار ہی مال	

۹  
جمع و بیکت  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲

قُلْ أَسْرَوْنِي الَّذِينَ أَكْفَلُونِي بِهِ شَرَّكَاءَ كَلَّابٍ لَوْ كَفَرَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہ تو اسید زمان زمین	کہ دکھا وہی تم اذکی تین	خجکوا الحاق کرتی ہو یکسر	اوس خدا سنی شریک ٹھاکر
یونہی نہیں بلکہ ہی وہی تندر	زور و الا بجلد حکم آگاہ	وعدہ لا شریک لہ صفتش	وہو الفردوس صلعتش
شرک اسوی و عدس رہ	عقل نہ کہنے و تشرک نہ	ہستہ در راہ کہہ با و صلال	شرک نالائق و شرک بکمال

وَمَا كُنَّا سَاءَ سَلَكًا لَكُمُ الْكَاذِبَةُ لِيُنذِرَ بَشِيرًا  
وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور نہ ہیجانی تحکو ہمنی مگر	از برای صیح انسوشیر	ایک مردم کو کہنی والا باز	ثانہ پکرمین شریک اور نیاز
مردودہ اور ضامنوالا تم	ای خیلدر نعیم در مار و جمیم	پر بہت لوگ جانتی ہنیں	از رہ تہل مانتی ہنیں
	یعنی تیری مخالفت کی حال	جلدی ہنیں پتہ ہنیں	

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ الْوَعْدَانِ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ لَكُمْ فِي هَذَا حَقٌّ يَوْمَ لَا تَسْأَلُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْقُدُ مَوْنَهُ

اور کہتی ہنیں جہل ہی ہے	کب یہ وعدہ ہو جو تم سے	کہ تم کو ہی وعدہ آونگا	کہ وہ دن جبکہ پشراویگا
	ہنیں بھی رہو گے امردم	اوس اک عت اور نہ الی تم	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِالْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور لگی کہنی مردم کفار	کہ نہ لاویں گے ہم یقین نہ ہا	اس کلام خدا و قرآن پر	جو محمد سانی ہے پڑہ کر
اور نہ لاویں گے ان کتب پیشین	ہی جو قرآن سے آگی اور تین	کتب اولین ہنیں اوس سے	نعت حضرت کی ہنیں ہی
بعض نے اس طرح کیا ہی یہاں	ہیں و گذار کہ قصد ہیں	جو لگی پوہنی باہل کتاب	حال پیغمبر بلند خطاب
بولی بی ریب وہ پیغمبر	نعت اس کی کتب ہنیں	تب کا کہنی اس طرح پوہیل	اور جو ساتا سکی ہی ذول
	کہ نہ لاویں یقین قرآن ہم	اور نہ اگی کتب یہ ایمان ہم	

وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور کہیں دیکھی ہی محمد تو	جسکری شریک لاویں انکو	ایستادہ ہون پریک پاس	اکی موقت ہنیں کہاں ہر پاس
	تا ہوں اسکی جیت اعمال	اور نہ دعوی کری جو باہل	
	يُحْجِبُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ الْقَوْلَ		
پہر ہنیں بعض از کئی بعض ہنیں	دفع کر تی غذا غی و ہمہ تن	اور الزام کہتی سر ہنیں	اپنی اصحاب اور بارون
	ہیں وہ امر عجیب دیکھی تو	کہ نہ دیکھا ہوا اور سطر حسنی کہیو	

يَقُولُ الَّذِينَ يَنْتَظِرُونَ الَّذِينَ يَنْتَظِرُونَ أُولَئِكَ لَكُنَّا عَمَلًا

بولیں وہ جو کئی کئی ہنیں	ای سے کبھی کئی ہنیں	اون کو جو پیغمبر ہی کہیو دور	از رہ سر کشی دگیر و غرور
--------------------------	---------------------	------------------------------	--------------------------

تکلیف

ع

تفسیر لغت عربیہ  
در حدیث و روایات  
و احادیث و روایات  
و احادیث و روایات  
و احادیث و روایات

جو ہوتی ہنسی منوی تم ای نہ بکائی بگو امیر دم ابلیمان ہوتی ہم مسلمان بان کردہ کتاب و قرآن سب

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَالَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا آمَنُوا وَ صَدَدًا فَكَرَّ عَنِ الْهَدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَهُمْ بَلْ كَذَّبُوا بِحُجْرَتِ

ابن جو لوگ کبر کرتے تھے اور جو ناتوان کی وجہ سے کیا کیا بندہ نہیں تھا تمکو سو جہ کی مانی تھی یا لوگو  
پہلے سے کسی کو آئی تمکو سو جہ اور اسکو لیا تھا تمہنی جو جہ ایک تھی اپنی آب بکس تم جرم ازیش و دشمنی امیر دم

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرَلَيْتُمْ وَ التَّهَكُّمَ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا

اور لگی کرنی گفتگو و مقال وی جو ہیں سب ضعیف الحال اسطرح سے بابل استکیار یوں زمین بلکہ کر لیل و نهار  
جیکہ کرنی تھی حکومت فرمان کہ نہیں ہوں ہم خدا کو مان اور پھر اون آؤ سیکہ ہم مثال یعنی پہلی تہن سب ہا ضلعا

وَأَسْبِرُوا لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَعَلَىٰ

اور چھپائیں گئے ساری جگہ دیکھیں ہندیاں بار کو ای لگین چہی سے چھپائی تانہ اور کسی شہر کی جانے  
یعنی وہی زمرہ فضل اور منفعل ہوگی بعد قبولی کہ میں نہیں اندہ اپنی کہ آقا مات نہ اونہ عامد ہو

وَجَعَلْنَا الْأَعْدَاءَ فِي أَعْيُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ هَلْ يَجْنُونَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور ہم خدا لہذا طوق آتش و نار اگر دونوں اذنی میں جو تھی کفار نہ دی جائیں گے خیرا و بدل پہ جو کرنی تھی کار اور عمل  
یعنی پادینک تابع و متبع اپنی اعمال کی سزا مجموع لفظ ماضی بجای مستقبل ہمارا چھتی پہی وقوع کی حال

ابن علی نے کہا کہ منظور اگلی لوگوں کا کرنا مذکور

وَمَا آسَأَسْكُنُ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ دُونِهَا قَالَ مَثَرُ قَوْمِكَ إِذَا بَسَأَسْأَلْتَهُمْ بِهِ كَفَرُونَ

اور نہ ہم آئی بیخبر تھی یہ کسی تہی میں آسبوسش کوئی ایسا نہیں ہے کہ وہ سب کو کہا نیوالا اور  
پہلے گناہ اور کسی روئے تھے یعنی جو سہرشی میں تھی پانہ ہوا اس چیز کے نہیں ہے دو جو سبھی گئی ہوتے تھے

برین نہ ماننی واسے	برین در آجاتنی واسے
--------------------	---------------------

وَقَالُوا لَنْ نَمُوتَ وَأَمْوَالُنَا أَمْوَالُنَا وَأَؤَدُّكُمْ عَلَيْنَا فَمِنْهُمْ مَن يُؤَدُّكُمْ عَلَيْنَا فَمِنْهُمْ مَن يُؤَدُّكُمْ عَلَيْنَا

اور کہیں لگیں گی دو لگتند	ہم ہیں اکثر بال اور فرزند	اور ہمیں ہم کی گئی ہیں غذا	بلکہ ہم ہیں ستم تو اب
یعنی کرتا ہر جو او کو غذا	یعنی ہمدی اور ہم شقا	رکتی ہواں ہم اور اولاد	ہیں سعادت میں ہم سب زیاد
جو سعادت ہو ہمیں ہم	ہم یہ آنا عذاب کا معلوم	ہوئی جو لوگ میں سعادت با	نہ کہی جا میں کسی کو غذا

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيُقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرِ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

کہہ پروردگار میرا تو	کہول دیتا ہی رزق تو بیک	جاہتا ہی جسی بقدرت تمام	شکر کہتا ہو گو وہ بجا نام
اور کرتا ہی رزق روزی بند	اپنی حکمت کی ساتھ ای د بند	پرست لوگ یعنی ظاہر بین	اوسکی حکمت کو جاہ بین
	بلکہ میں منتظر سعادت سے	مال و اولاد کی زیادت سے	

ع

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرَّبُكُمْ عِندَ نَازِلِنَا مِنَ الْأَمْنِ وَوَعْمَل صَالِحًا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَأْتِنَا بِالْبُرْهَانِ لَنَنظُرَنَّكَ لَمَّا جَاءَ الضُّعْفُ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ

اور ہمیں ہیں تمہارا مال چہر	اور ہمیں ہی تمہارا آل چہر	کہ مقرب کری تمہیں ہم پاس	سے تیرے کہ ہو در قرب پاس
پردہ کوئی کہ ہوگی گر دیدہ	کام کرتا رہا پسندیدہ	سو یہ وہی ننگ ہیں کہ اونکی لپی	رونی ماونکی خرابو کام کیے
اور وہ غر فون میں تمہیں چہر	نہر ہی اونپہ کوئی خون و خطر	لفظ ضعف جگہ ہو ہی ارشاد	اوس سے مقصد ہر وہی زیاد
	ورنہ اونکی خراب قبول محول	دس ماہ مقصد ہوئی منتقل	

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِرِينَ

اور جو جسی کرتی ہیں	آیتوں میں ہمارا سیرور	تصد کرتی ہوئی تمکانی کا	ایگان یا جری میں لانی کا
	بکھراونکی اور دینی سے	اور اورونکی مان نامی سے	

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ

یہ جو ہر مقصد میں ہیں	لانی حاضر عذاب میں ہیں	ای دہن میں کہی ہوئی	وہاں عذاب شدید ہوں
-----------------------	------------------------	---------------------	--------------------

ع

قُلْ إِنْ سَأَلْتُمْ بِكَيْفِ وَالرَّهْنِ قُلْ لِي لَيْسَ لِي شَيْءٌ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاقْدِرُوا لَهُ

کہ محمد کدب مرا گما ہے	کہو تا زنت ہی جی چاہے	مخض قدرت سی اپنی بند و بندہ	دین و ایمان ارجمند و نین
اور کرتا ہی تنگ سی دہ کہی	و اسے جسکے کہتا ہیستے	از سر اختتام وقت وزمان	شخص واحد یا بنجہا ہاقت ہی
بہ آیت میں کہے تحقیق	سچ دو شخص کے وہ بسط اور	پس نکرار کو پوہ میں جاو	دو دنوں آیت قول بقدر

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

اور وہ جو خرچ کرتی ہوئی لگا	ای برا خدا کی اپنا مال	پس وہ فرمانی ہی عطا بدلا	عاجزا اور آندا اور سکا
اور کر یاد محمد تو	جس دن کہتا کر گیا اور کب	بھیہ اگتا کر ہی خدا بدین	وی و مشتق را آدمی و جن
	بعض ہی بخشہ شرا ہی منوں	مخض شریعتی میں سیاتہ یا ک جنوں	

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا كَرَامًا كَرَامًا أَعْبَادُ مَوْلَانَا

پر کہ گیا ملائکہ کے متین	کیا یہی ہیں وہ سر سیدین	کہ تمہیں پوچتی ہی ہوتی تھے	تکو اپنا شفیع کہتی تھے
یہ سوال ایسی کیا ارشاد	تا کہ تو سید ہوں و شکر نہاد	اوں ملائکہ کے اوشفاعت	جسہ را سخ نہی ہی نہایت
اور ملائکہ سے ایسی ہی خطاب	کہ وی میں قابل سوال ہوا	اور کرتی ہیں شکو وی انباز	اوشیں ہر حصے ہی متناز

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا

يَعْبُدُونَ الْغُيُوبَ

کہتی سطر سے لگین ہی ملک	کہ تری پاک ذات ہی بیشک	تو ہمارا ہی کارساز اوں بن	پوچتی تھی ہمیں جو شرا اورد
بلکہ وی پوچتی تھی جنوں کو	بستہ جمل اور ضلالت ہوں	اسی شیاطین کے حکم میں اگر	پوچتی اکرہ گو سرتا سر
یا وہ کہا طرح طرح کی اشکال	اوں لہو میں ملائکہ کا خیال	واقی اوی اوشیں پرستش پر	جو دکھاتی خیال میں وی صواب

أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ

بیشتر اوں گروہ نہاں کے	ساتھ اوں جن اور شیطان کے	لالی والی یقین دایمان ہیں	بستہ حکم اور فرمان میں پوچتی
------------------------	--------------------------	---------------------------	------------------------------

یومین علیہ السلام یعنی یومین علیہ السلام یعنی یومین علیہ السلام

یومین علیہ السلام یعنی یومین علیہ السلام یعنی یومین علیہ السلام

یومین علیہ السلام یعنی یومین علیہ السلام یعنی یومین علیہ السلام

بستہ حکم اور فرمان میں پوچتی



فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ تَفَعُّلاً وَلَا ضَرْباً

سورگی آج اختیار نہیں ایک تم میں کا دوسرے کی تہین اور نہ ہر طرف کی برائی کا

پس ملائکہ کی ہی پہلا کیا تھا کہ وہی از خود کسی کو دنیویں عذاب

وَتَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ

اور کہیں ظالموں سے ہم کہہ چکے تم عذاب ہی آگ کا حکو اتی سداوس بہا نہیں جہنم کے جسکے تصدیق سے نہ پیش آتے

وَإِذْ اتَّخَذْتُمْ آبَاءَكُمْ بِنَاتٍ لَقَدْ نَبَّأْتُمُ الْإِنسَانَ

اور جب باپ ہی پر ہی اور کہہ کر میں سے پیدا آدمی کہہ اور

سَجَلٍ وَأَخْبِرْتُمْ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْكُمْ كَانِ يَعْبُدُ

اباؤں کے کہہ و قالوا ما هذا الا افك مفری

اور جب باپ ہی پر ہی اور کہہ کر میں سے پیدا آدمی کہہ اور

سَجَلٍ وَأَخْبِرْتُمْ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْكُمْ كَانِ يَعْبُدُ

اباؤں کے کہہ و قالوا ما هذا الا افك مفری

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَقُّ لَنَا جَاءَ هَؤُلَاءِ لِيُصَدِّقُوا

اور کہا منکران حق کی تہین جبکہ پہنچا وہ اور کو لپٹیں کہ نہیں یہ مگر ہی سحر صرف کس مگر ہی کیا ہی اور کو صحیح

ہی نبوت مراد حق سے یہاں ایک اسلام پاکہ ہی تہیرا

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَدَّعُونَ سَوَءَ نَهْجًا

اور نہیں دین نہیں پہنچا اور کو لپٹیں جبکہ کتابیں کہہ تہین ہی اور کو لپٹیں تاکہ لاتی وہی اور کتب عالم ازنی حق دلائل ابطال

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَدَّعُونَ سَوَءَ نَهْجًا

اور نہیں دین نہیں پہنچا اور کو لپٹیں جبکہ کتابیں کہہ تہین ہی اور کو لپٹیں تاکہ لاتی وہی اور کتب عالم ازنی حق دلائل ابطال

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَدَّعُونَ سَوَءَ نَهْجًا

اور نہیں دین نہیں پہنچا اور کو لپٹیں جبکہ کتابیں کہہ تہین ہی اور کو لپٹیں تاکہ لاتی وہی اور کتب عالم ازنی حق دلائل ابطال

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَدَّعُونَ سَوَءَ نَهْجًا

اور عظیمت اور

اور جو ہوتا تھا کئی شے کہ پیش	انبیا کو دی جو تھی اون کو پیش	اور نہ ہو چکی ہیں جو میں جھوٹے	جو دنیا میں اذکرا ای خوش
پس کدب ہوتی ہی بدین	انبیا میری اور میں کی شتن	پس پہلا کیا ہوا بگاڑ مرا	کیا اور میں کیا اور پیرا
	پس ڈرا اپنی قوم کوئی اچھا	اگلی لوگوں کا یہ بنا کر مال	

قُلْ إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلًا  
وَفَرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ  
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

کہ بطور نصیحت اور بلند	میں تو کرتا ہوں تنگ کوں ہی بند	کہ خدا کی ایی کرتے ہو تم	اور اللہ کی بزم نبی ہی ابرو
دو دو اور ایک ایک سو بگر	و اصل مشورت کی سرتا	پھر کو فکر وہ بیان تم سب	کہ نہ ہی بار کو تہا کہ جنون
نہ وہ ہی پرو کہانیا لاور	نہ کو تقدیم اور سبقت کر	اگلی اور میں کی کہ ہی وہ گری	وہ جو ہی بار آخرت کی بڑے
	یعنی پیش از وقوع آفت	اور وہ کہانا ہی وہ مبارکت	

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنَّ أَجْرِي  
إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہ تو طرح ایسے وہ عمل	وہ جو مانگتا تھا میں کتنی بل	پس نہ ہی کہ سب تہا شتن	تسے بلا میں جاہتا ہوں
اجر میرا تو ہی خدا ہے بڑے	نہ کو جسے کیا ہی نہیں	اور وہ ہر ایک چیز ہی گواہ	ای مشقت ہی ہی ہری آگاہ
میں رسالت میں مشقت ہوا	ہوں اور چھانا بدولت کفار	اور میں اذکرا کو ہی معلوم	پروہ کسی کری بھی محروم

قُلْ إِنْ سَأَلْتُمْ عَنِ الْغَيْبِ لَا تَنْبَأُ بِهَا السَّمْعُ وَالْبَصَرُ  
وَالْأَنْفُ لَا تَنْبَأُ بِهَا شَيْءٌ سَوَاءٌ مَا عَدَا نِعْمَ اللَّهِ وَرَحْمَتَهُ

کہ کہ پروہ کار سیرا تو	ڈال تہا ہی دین سے کو	ہی وہ دانا جملہ مخنیات	اوس کوئی چہ نہیں ہی با
	ڈال ہی او تار تہا ہی مراد	انوک ہی ہی دین کو کہ یاد	

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَوَيْدَعُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُهُ

کہ آتا درست و سچا دین	یا کہ قرآن یا رسول امین	اور نہ تہا نہیں ہے پہلے بار	جو تہا کہ چیز ای بلند کار
اور دوبارہ نہیں بنا تہا	نہ اتنا وہ پیش آتا ہے	نہ باطل سے تقدیر ہی طمان	بلکہ اوس سچا راست ہی بنا تہا

۲۲ منیا

قُلْ إِنْ ضَلَّكَ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنْ اهْتَكَبْتُمْ  
فَبِمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ سَبِيحًا فَسَبِّحُوا لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

کہ جو میں راستہ جاؤں ہوں	جیسے کہ گمراہی میں گمراہی	تو یہی ہے کہ ہوں جاؤں راہ	اپنی ہی پر حکم جو مہم گناہ
اور اگر راستہ پر جاؤں	ای اگر راستہ میں پاؤں	تو ہی اسکی سبب کوئی پیام	بہتجائی مجھی سرا منعام
	وہ تو ہر بات سنی والا ہے	سب سے نزدیک ہے ہی بالاء	

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَاقُوا قَوْمًا مِّنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کہیں تو کہی گناہ و نظر	جیکے کہہ رہے ہیں محقر ہو کر	یا لگین روز لبت کھڑے	یا لگین روز بدوڑ کر گناہ
پس نہیں کر سکیں گریز و فرار	ہاگ کہی نہ فوت ہوئی مار	اور وہ گناہ کہی جاوینگے	ای گرفتار ہوگی آوینگے
اور گھسی کہی ہاں تو قریب	یعنی روی زمین گریز زمین	یا تمہارے مار کو گناہ	یا کہ ازوشت بدہا متا

يَوْمَ قَالُوا مَتَىٰ يَأْتِيهِمْ الشَّاوِشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ

اور کہیں بعد ازاں بخوبی	کہ کیا مان سہنے خالق کو	یا پیمبر کو سہنے مان لیا	یا قیامت کبھی تہاں لیا
اور کہاں ہی آوے پھر جانا	یا کہاں ہو او کو ہا تا آنا	اوس مکان کہ دور سے آوے	بعد دنیا و آخرت ہی دنیا
جہاں تکلیف ہی نہ پہلا گھر	بلکہ ہوتوں ہی وہ دنیا پر	اب جوڑ کر وہی آوے تہاں	وقت ایمان آوے تہاں

وَقَدْ كَفَرَ أَوَّلَ مَا بَدَأُوا فِيهِمْ وَيَقُولُونَ إِنَّا لَا نَسْمَعُ سَمْعًا وَلَا نَبْصِرُ بَصِيرًا

اور حالانکہ انہی تہی نہیں	اوس خدا یا نبی دین کہتین	اوس آگے بچہ کلیم	جیکو دنیا میں وہی ہم کہتین
اور کہاں تکلیف تہی سترتا	غیر دیکھی ہوئی نشانے پر	اوس جگہ سے کہی وہ دور	احتمالات جو کہتے تہی
	ای باوہام باطل کیسے	لعن کرتی نبی و قرآن پر	

وَخَيْلٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

اور خیل کیا گیا ہی حجاز	درمیان او کی ایمانی یا	اور اوس کی بیچ میں حکو	پاہتہی تہی بازنو بدو
	یعنی او نہیں رہے ایمان میں	یا نکات ذرا بیزواں میں	

كَمَا فَعَلُوا مَشِيئًا عَمَهُمْ فَمِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّبِينٍ

سائے اوں کافر و کفر کی تھی جو دل ایسے دنیائے تاج و انکو چین چسپے تھانے والے والا دینت نرانی ہر طرح کا نعم باغ و دنیا ہی تھی محکوم دیا مگر تلبیس سے شیطان سے باغ و دنیا کی ہیں تمنائے کرتی ہیں ملکین کی ویرانی نہو و مہوتی ہیں اوتھو مین	پیشواؤں ہی انکی پیش ازین ای وی دیو کی ہیں تھی کڑوہ ایجا حد و شکر و سے محکوم بخش کر محکومت ایمان تیری وعدہ میں شک نہین او کی تلبیس سے میں رہتا ہوں وہ جو سد روح تھی ہی سحر جن سے رشوت اور گوس پائی ظلم سے او کی بخشش ہی افسر	ایم مافیہ میں آید دین ریسہ و اضطراب والا تھا حرمت سورہ سے سے تو وعدہ خلدی کیا فیضان ہین کو دو دن تری کربان اسپاس سے کا خوف کرتا ہوں رخنہ گرا دھین ہیں بھیرے خاں چہ غم از کی ای وی کہانی میں محکوم اور میر دو ستون کو بنا ہ	جس طرح سے کیا گیا ہ عمل کرتی تھی غرق شدہ ہر شہین یا کہ ریسہ میں ڈالنے والا توئی کیا کیا کیا نہ بچ کر م نہ فقط وعدہ ہشت کیا میرے باغ بہشت کے در پہ اور کواتر میں جو تیرے مشکل حال میں تھی ہر طرف نہو و مہوتی ہیں اوتھو مین
---	---	--	---

سہارۃ الملئکۃ مکیۃ و خمس و  
آسۃ بنون ایتہ و کلما تھا سبع و سبعون و سبع مائتہ  
و ثلثون و ثلثون و ثلثون و ثلثون و ثلثون

شہر کہ میں بر سبے نام سپند و سہفت اور میں بھاد اور او کی کرم و پنج ہیں	آئین کا ای سما سنج اور حر و او کی ہیں زرو شمار جو تھی شک ہی گن او کو	ہین زرو ہی عدد چل اور پنج اکتوس اور شین ہزار	دو تری سپند ملا کہ نام کلما بن او ز سہفتاد
--	--	---	---

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْمَاءُ لِلّٰهِ قَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ  
رُجُلًا اَوْ قُلُوبًا اَجْنَحَةً مَّتَنِيَّ وَثَلَاثَ وَاَسْمَاءُ بَا عَمَّ

دو دو اور تری کی اور تری تین تین اور چار چار کی دو دو اور تری کی اور تری	کہ نیوالا ملا کہ کو دسل بال و پیرا برای آرشین	بازون و آئی سبیل اور وہ کرتا ہی او اور میں	دو تری سپند ملا کہ نام کلما بن او ز سہفتاد
--	--	---	---

یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَاءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ایسی بڑی بات بخلق و پدید آید	تو ہر چیز پر تو اناسی	تھیکہ وہ پاپتائی اور لاش	ہی بڑی بات بخلق و پدید آید
ایسی بڑی بات ہی خالق متعالی	پس نہیں ہی منافی بلزاد	چار بڑی سے بعض کپروبال	ایسی بڑی بات ہی خالق متعالی
کہ حدیث صحیح میں آیا	میں نے سراج میں کیا تجویل	سیدالانبیاء منیرایا	کہ حدیث صحیح میں آیا
اور بظہر سبیل جو ہی ارشاد	انبیاء کی تہن بوحی پیام	ایسوا پیام کے ہیں مراد	اور بظہر سبیل جو ہی ارشاد
اور بڑی بات ہی خالق متعالی	اہل تحقیق نے کیا ارشاد	دی جو ایمان الہی اور یقین	اور بڑی بات ہی خالق متعالی
اور زیادت نوع انسانی	عقل جسطرح ہو و علم و ہنر	یا کہ عقل ہی یا ہی جسمانی	اور زیادت نوع انسانی

مَا يَعْزُبُ اللَّهُ وَاللَّيَالِي مِنْ مِّنْ حَمَلِكُمْ فَلَا مَنِيكَ لَكُمْ  
وَمَا يَمْسِكُكُمْ فَلَا مَرْسِلَ لَكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو کہی باز خالق برتر	تو نہیں کہتا کہ نیوالا سبب	روی مردم پھسل مہر کے ڈر	جو کہی باز خالق برتر
اور جو فرمایا نہ بفرستد	تو نہیں کہتی چوٹنی والا	در رحمت کو یا کہ با غضب	اور جو فرمایا نہ بفرستد
اور وہی خالق ہے حکمت والا	عبدہ میں ہو ہی ضمیر بیان	عقل و فہم خالق سے بالا	اور وہی خالق ہے حکمت والا
	یا کہ صدقہ یہ یاد و ابر ہو	نہ کہ ہوتوں جو دعا پر ہو	

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد تم کرو کیسے	تم یہ اوستی کی رسل آری	نعمتون کو خدا کی اپنی پر	مردمان یاد تم کرو کیسے
ہل من خالق عند اللہ بمراد فکم من الشکر والاکرام			ہل من خالق عند اللہ بمراد فکم من الشکر والاکرام
لا الہ الا هو ذقانی نوء فک			لا الہ الا هو ذقانی نوء فک

کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور	کہ وہ دیتا ہی رزق تم سب کو	غیر امتد کی بدیدہ غور	کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور
نہیں عالم کوئی مگر ہی	بہر کہان پیری جا ہوگی تم	معلیٰ رزق سرسب سے ہی	نہیں عالم کوئی مگر ہی

وَأَنْ يَكْفُرُ بِوَالِدَيْهِ إِكْفَارًا

اور جو جو ہوتا تائیں تیری	تو تباہی گئی رسل جو ہونے	یعنی کفار مکہ ایشہ دین	اور جو جو ہوتا تائیں تیری
اور ان کی ہی ظلم سہی رہے	تو ہی ان کی طرح شکیا ہو	صن میر و شبکیہ تیری	اور ان کی ہی ظلم سہی رہے

وَ اِلَى اللّٰهِ رُجْعُ الْاُمُورِ

اور ہر شے کو ضرور پیری جاتی ہے جیسا کہ ہم نے

سایر لوگوں کو سنیں جو اسی کے عالموں کی شہین ہزاروں کے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللّٰهَ حَقَّ ذِكْرِهِ فَمَا تَعْبُدُونَ كُمْ  
الْحَقِيقَةُ الْمَذْكُورَةُ لَا يَعْزُبُ عَنْكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ

لوگو! تم نے جو چیزیں بنائیں

اور پھر انہیں اور ہی تمہاری تہمتیں

ان الشیطان لکم عدو فاتیخذوہم عدا و اعدائکم

یذعوا حزبة لیکم نوامین اصحاب الشعیرة

کہ بیشک یہ شیطان تم سے بھونکا عدو ہے اور وہ

کہ تمہاری ہی سزا دے گی اور

تاکہ ہونوں کے اول روز نماز

الذین کفرُوا اَللّٰهُمَّ عَذَابُ شَکْرٍ یُّدْرَاہُ

اسی جو انکار اور ابالائے

و الذین آمنوا و عملوا الصالحات لہم مغفرة و اجر کبیر

اور جنہوں نے ایمان لیا اور عمل

افمن ذین کہ سوئے و عکلیہ فراہ حسنة

کیا وہ کوئی کہ دی گئی تیرا

ای برابر وہ اسکی جیسا کہ

شکر و کندی سے جتنا کام

اسکا اور نزول اور نفاذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ع

فان الله يضل من يشاء ويهدي من يشاء فلا تذهب نفسك عليهم حسرات ان الله عليم بما يصنعون

پس تحقیق حضرت ائمہ	گم گری جس کی چاہی براہ	اور دکھلائی ہے وہ راہ و طریقہ	جسکو چاہی شعل توفیق
سوز جاتا رہی تیرا دل جان	اونہ پھپھکا کی ہی نبی زمان	کہ خدا جانتا، اوسکی تئیں	وہ جو کرتی ہیں سرسبزیدین
	پس سزا سی وہ پیش آویگا	ہر کیوں نہ اچھا وی گنا	

والله الذي انا سئل الرياح فتشير و سحابا فسقننا و الى بلكه مبيت فاحيينا به الارض بعد موتها

كذلك الشفاء

اور خدا ہی کوئی ایجو شیخ	کہ وہ دنیا ہی پہنچ باؤ و نکو	پہر اوطاقی ہیں بادلوں کی تیز	ایجو زکو چڑھا پھر خیرین
پہر گئی لیکر ہانک بر کو ہم	مر گئی دیس ک طرف کیرم	پہر بلاق ہی ہم اوس کیں کیر	دیس کا ارض اوسکی مرنی پر
	یون ہیں جہنمی ہیں کا جینا	عبد موت آدمین کا جینا	

من كان يريد العزة فلله العزة لا يجيء اليه يصعد الكلم والطيب والعلم الصالح يرفعه

جو کوئی چاہتا ہی عزت	تو وہ مصروف طاعت ہی ہو	کہ خدا کی یہی عزت سب	پس خدا سی کرے وہ اوسکو
اوسکی نہ بھصو د کرتی ہیں	اوسکی درگاہ پر گزرتی ہیں	بائیں شہری تمام باستہ	اوسکی کام نہیں جو شہر
بخشتا ہی بلندی درجات	اوس عمل کے تئیں خدا بالذات	یا وہی بائیں اوتھا ہیں اوسکو	بجمل قبول ای جو شیخو
یا اوطاقا عمل ہی اوسکو	بجمل قبول ای دلیند	کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام	غیر اخلاص نہ جو نیکی کام
یا کلم سے عرض بیان دعا	اور عمل ہی صدقہ فقرا	یا کلم ہی غزاة کے کبیر	اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
یا کلم ہی ہی قصد تنفعا	اور عمل ہی ہی فعل ای بار	ان صورتیں عمل کو فاعل جان	اور فاعل ہی کلم ای جان
اور کلم سے مراد ہو ہر گام	کلمہ لا الہ الا انتہ	ہو کلم فاعل اور عمل مفعول	کہ توحید ہو عمل مفعول
سرس جلا کہ اسی جلیس	یعنی عزت خدا کی ہوتی ہی	چھ شہری بائیں اوتھا ہی کام	اور ہمارے ہی عمل ہر کام

مذکورہ جہنم کے لیے جو ہے ایک نیک بدی پر غلبہ کفر ہو دیکھا دفع اور ناپسند اور اسلام ہر طرف سے غزیر

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السُّيُوفَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ

شديد يذوقونه واولئك هويلون

اور اوٹھا وہ داو ٹوٹ گیا	و اسی اونکی ہی عذاب کرا	سیات اور ریشمی کٹی	اور جو جو دوا کرتی ہیں
کرتی تجویز ہی نوحا بدین	دارندہ میں چپکے چپکی	اوس ہی کراں کہ مراد	لفظ کرا سجدہ ہی ارشاد
شرح اور سبطی لکھا ہی	یہاں جسکا سورہ نعال	کرتی حضرت کی وسط تجویز	تقلید اخراج ہوسکتا ہے

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

پہر اوس سے کیا منی ہاوسکو	تکو سے سی کینبات اوگا	پہر کھلا کر کینبات لو	اور اٹھنے کیا پیدا
---------------------------	-----------------------	-----------------------	--------------------

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا

تاکہ مائل ہوں یکدگر بہت	پہر کیا تکو جڑی مرد اور زن	اوسنی پیدا کیا بحیرن حال	پہر منی سے تین بیج کما
-------------------------	----------------------------	--------------------------	------------------------

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِ

یعنی معلوم ہی اوسی کیر	اوس خدا کی بغیر علم و خبر	اور نہ دینی ہی بدہ ولد کو	اور نہ لیتی ہی بار کوئی زن
------------------------	---------------------------	---------------------------	----------------------------

مَلَاكٍ اَوْ رُوحٍ اَوْ نَفْسٍ اَوْ نَسَمٍ

وَمَا يَحْكُمُ مِنْ شَيْءٍ وَلَا يُقْضَىٰ مِنْ عَمْرِىَ اَشَىٰ

فِي كِتَابٍ مِّمَّا بَدَا مِنْ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ

عمر اوسکی ہی آرسول ہنر	اور نہ کجائی ہی حکم اور کو نام	کوئی نہان شری عمر والا	اور نہیں پھر دیا جاتا
------------------------	--------------------------------	------------------------	-----------------------

ہی خلو نڈپاک پر کسان	بیگانہ یہ زیادت اور نقصان	اوس خداوند ہی کتوم	مان گری کتاب میں نام
----------------------	---------------------------	--------------------	----------------------

یعنی پانی میں ہوسج نہا	کہ تدریج ہوتی ہیں سلام	اسجہ پر رقم کیا ہی یون	سواوی خلاصہ مضمون
------------------------	------------------------	------------------------	-------------------

صِطْرٍ مِّمَّا سَفَّاهًا مَّحْمُومًا

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذَابٌ مُّسْتَقِيمٌ

مُتْرَابَةٌ وَهَذَا مِلَّةٌ وَاَجْمَاعٌ وَاَوْ مِنْ كُلِّ تَاْمَلُونَ كَمَا طَرِيقًا

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ



وَلَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفَلَاحَ فِيهَا  
مَوْآخِرًا لِّتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور برابر بنیں ہیں دو دریا	گر چہ یکساں ہیں و بنفس الہا	ہی یہ شیریہ یا نیوالا پیاس	خوش مزہ جسکا آسین بوبار
اور یہ کھاری ہی سیر کر ڈا	ماری تلخی کے جو بجای پیاس	اور ہر ایک سے کھاتی ہوگی تم	گوشت میں چھلی کا تازہ میروم
اور تم ہو گالٹی زیور	پہنتی ہوگی حکومت یکسر	اور دیکھی تو ای بلند خطاب	کشتیاں ان اوسین پہاڑ پر
تاکہ ڈھونڈ ہو ترزاہ دریا تم	فضل و بخشش ہی اولیٰ امروم	اور شاید کہ تم سپاس کرو	اوسکی ان نیشوں کی پاس
مولوی ملی بیان کیا ارتقا	کہ نہ یکساں ہے کفر اور اسلام	آخرش اپنی قدر سے ناگاہ	کردی مغلوب کفر کو افسوس
دونوں دریا جیسے آگ کو	کھاتی رہتی ہو لحم ماہی کو	مومنوں جیسا ملک میں آباد	کافروں سے خراج و خرمغاد
زیور و حلیہ سے مراد اسجا	موتی ہیں اور جو اسیر و موٹکا	کہ نکلتی ہیں شور سے اکثر	اور شیریں سے بھی کھتی گھر
لبس زیور ہی جو خطاب آیا	پہنتے حلیہ ہو جو فرمایا	اوس سے پوچھا گیا کہ مرو نہ کو	موتی ہو گناہرا حرام نہو

يَوْمَ فِي الْبَيْتِ فِي الظَّهْرِ وَيَوْمَ فِي الظَّهْرِ فِي الْبَيْتِ  
وَالْقَمَرِ كُلُّ يَوْمٍ يَلْمِزُ الْآخَرَ  
اللَّهُ سَبِّحْ لَهُ الْمَلِكُ وَالذِّكْرُ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرَةٍ

اپنی قدرت کالی ہی اندر	رات کو دشمن خالق برتر	اود دکانی ہی وہ دکانی تین	بہشت میں شہنشاہی زمین
اور کی رام اوشی شمشیر	چلتی ہر ایک میں وقت شمشیر	بہداوند ہی تمہارا رب	خاص اوسکی ہی بادشاہی
اور خلیفہ کا رستے ہو تم	ماسوا اور خدا کی ماہیروم	نہیں مالک ہی ہو ہیں	ایک چمکی کی ہی جو گھنٹی کی
یعنی رات اور ذکی طرح	گاہ غالب کفر گاہ ہلام	مہر اور راہ کی طرح ہر شے	بہت مدت مقرر ہے
ہوئی باقی نہیں کہ پوچھیں	اور نہ اوس وقت ہوا اوس	اس تو حید حق نمایان ہے	اہل دانش ہی وہ نہ پیمان
مذہب پر ہوا ارشاد	اوس چمکا کہ کج کامی اور	وہ جو تہا ہی سیر لیتا	اوس چمکا کہ تم پر چمکا

لَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرَةٍ لَئِنْ سَأَلْتُمْ لَتَنَالُنَّكُمْ عَنَ بَابِ آلِ كُرَيْشٍ

جو پکارو تم اذکوار ای کفار	نہیں سنتی ہیں اور تمہارا پکار	اور جو بالفرض وہی نہیں کہیں	نہیں پوچھیں تمہارا مقصد
	یعنی معبود ہیں تمہارا عباد	اور حال انہوں نے ہی اراد	

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشْرِكُمْ كَمَا كَفَرْتُمْ بَشْرِكُمْ مِثْلَ خَيْرَةٍ

اور قیامت دن کریں تمہارا	شرک ہی تم سبہو ای کفار	اور نہیں کوئی دی خیر تمہارے	جیون خیر دار سبہو تمہارے
یعنی اللہ ہی زیادہ تر	کہنی والا ہے کون شخص خیر	پس وہ فرمای ہی کہ میں ہی شرک	پر غلط سبہو یا شکیک

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

لوگو تم سب فقیر ہو جاؤ	اور خداوند ہی ہے پیر و	سب تائیں کیا گیا محمود	نعمتیں جسکی شکر ہے فرود
------------------------	------------------------	------------------------	-------------------------

إِنْ يَشَاءُ يُخَلِّقْكُمْ وَبِأَمْرِ يَخْلُقْ جَدِيدًا

مَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ

جودہ خواہش ہی ہے تمہارا	تو ملک عدم کو ایجاد سے	اولی الٰہی ایک خلق جدید	کہ وہ سرگرم ہو لے بند
	اور نہیں پر خدا ہی شوار	ہی وہ تبدیل اور سبہو اسان کار	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ كَاذِبُونَ

اور اوٹھا ماتین ہے ایسے	کوئی تم گناہ نفس و گمراہی	ایسلام مجہی وہ یاد آیا	پیشتر وہ جو حکم فرمایا
-------------------------	---------------------------	------------------------	------------------------

فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَلَا الْاٰخِرِينَ

کچھ سنائی نہیں آتی ہے	تو قور تہاے و یکلن اتقا لم و اتقا لامع اتقا لم الایم	ایسا ہی ہو سب اوٹھا ہے	ہی وہ عاواسی کا بیت کا
-----------------------	--	------------------------	------------------------

فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَلَا الْاٰخِرِينَ

گو نظر ہو وہ امر ہی مشکل	یک نشانی او سکا مثال	ساتہ ہو جو کی جو اوٹھانی ہو	غیر کا ہو جو کب اوٹھا ہے
یعنی اتقاں ساتھ ہی اتقاں	ہیں ررو ضلال اور ضلال	خود او سے ہی کیا ہی اوٹھانی	ہیں نہیں اوٹھانی کو پرتی ہو

وَأَنْ تَكُونَ مِمَّنْ حَقَّقْنَا لَكُمْ

وَأَنْ تَكُونَ مِمَّنْ حَقَّقْنَا لَكُمْ

وَأَنْ تَكُونَ مِمَّنْ حَقَّقْنَا لَكُمْ

وَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَلَا الْاٰخِرِينَ  
فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَلَا الْاٰخِرِينَ  
فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَلَا الْاٰخِرِينَ

اور جواری پکار کولی جان	بوجون مرقی بوزہ ہا می گران	بوجون اپنی سی کوچہ اوٹھا تیکو	بارہی گران تبا سے کو
تو اوٹھا یا بخاوی ایدلدار	بوجون مرنکی کچہ گشاہ سی باد	گر چہ سو کو قرابتی اور خوش	جھکو آیا پکارنے سی پیش
ہی نہ اس پن کرا محمد تو	ڈرو کھاتا ہی اوس عشا کو	دی جو کتی ہیں پنی رگے ڈر	غیر دیکھی خدای کے کبیر
یا کہ چکر دی خوف کرتی ہیں	خلو تون میں خداسی در طے ہیں	اور کڑی کتی ہیں صلوتہ و نماز	ای ڈرائی سی ہیں وہی ممتاز
اور جو کولی شخص سنوریکا	یعنی پاکیر ہوگا اور سترا	تو وہ سنوریکا اپنی جی کی لپی	منفعت آوی او کی لپی
اور خدا کی طرف سے پر جانا	اوسکی درگاہ سے خیزا پانا	ای نہیں آوین نا االی کام	نہ تبا لیں گناہ اور انام

اور نہ اپنی گناہ میں بہار کا کیا کریں غیر کدو کار کا

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ

اور برابر نہیں ہی کور و بصیر	یعنی بت اور وہ خدا قدر	یا کہ بیدین اور بین والا	یا کہ جاہل اور علم دین والا
------------------------------	------------------------	--------------------------	-----------------------------

وَالظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ وَكَانَ الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ سَوَاءً ۗ وَمَا يَسْتَوِي

الْأَحْيَاءُ وَالْأَمْوَاتُ ۗ

اور نہ تاریکیاں ہیں نہ نور	ای جو باطل ہیں اور جوش اموی	اور نہ سایہ ہی یعنی غلبہ و ثواب	اور نہیں ہو پنے نار و عقاب
اور برابر نہیں ہیں نہ سب	اور نہیں ہی کبے عرب	یعنی ایمان و کفر اور کفار	ہیں برابر نہیں لغو و عقار
سوتو ہی فی موضع القرآن	یون خلاصہ رقم کیا ہی یہاں	کہ برابر نہیں ہی ایک خلق	ہی کسی طرز اور طرح پر خلق
جسکے ایمان کیا گیا ہی سب	پس شرف و ہواؤں سے قریب	گدتری آرزو ہو بہتر سے	کام آوی نہ آرزو تیر سے
فنی ظلمات و نور میں طوی	کیڈر کا ہی استوائی منے	ای نہ ظلمات ہیں برابر نور	اور نہ اونکی برابر کما طور

إِنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَنِّي شَاءَ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ

إِنَّ أَنتَ إِلَّا كَذِبٌ ۗ

حق تعالیٰ سنائی یہ سہارا	جس شہر کو کہ جا ہی ادلدار	اور نہیں سنائی نوالا تو	گوزون و التو کو ایسا رکھو
تو نہیں پر ڈھائی نوالا ہے	جس طرح حکم حق تھا ہے	تیرا منصب بجز بلاغ نہیں	تو نہیں نہ دارا اونکی نشین
مولوی کی زبان یہ فرمایا	کہ یہی صحیح میں آیا	یہی تم رہو سلام او پر	سختے مروی ہیں جو کسرتا

بانتا ہی صحت از کلمہ  
انسان بیان شمع از کلمہ  
چربی

اور جانی اور نہ جانی  
بہتر از کلمہ کلمہ

روح مردوں کے سنتے ہی زمین	پس صفت یہ کلمات سخن	کے جاگے کیا گیا ہی خطاب	اور مردوں کو بھیلے یاب
	سین کتھی ہی قوت اور ک	ہاش اوزکی ٹیری سے جوتہ خاک	
	اِنَّا اَسْرَسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا		
یعنی سلام یا ہمہ لمعان	تھی ہی مقصود میں حق ہی یہاں	مردہ وہ اور سنا نیوالا اور	ہمیں بھیجی ہی تجھ کو حق دیکر
	وَ اِنْ مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ		
خواہ چلتا وہ راہ او پر	خواہ ہوتا وہ شخص پیچیدہ	اور ہمیں گذرا سنا نیوالا اور	اور زمین تھا کوئی گروہ مگر

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
جاء تهمهم بالبينات وبالزبور وبالكتاب المنيرة

دی جو بکیش پہلی اون ہی	تو بلا شک دروغ گو سمجھے	یقینت تری نہیں مابین	اور جو تجھ کو دروغ گو مابین
اور حکمتی کتاب اور روٹن	اور نامی کہ خورد تھی ہمہ تن	بائیں کیسے بول ہوں لیکر	انہی جن میں خجکے پیچیدہ
جنہیں نقلی حج میں اور برہا	اور زبیر سے غرض محبت میں یہاں	حج عقلمیہ میں اوس مراد	بینات اس جگہ جو ہی اراد
یا کہ غیب استودہ صفات	اور کتاب تیری تورات	اور غیب و خلیل لائی تھے	شیت و اوس میں جو الہی تھی
	یعنی عقل اور نقل میں جامع	لمبہ عقل و نقل سے لامع	

ثم اخذت الذين كفروا فكيف كان نكيره

	تو پہلا کیا ہوا گاڑ مرا	پھر کچھ میں منکروں کو لب	
	اَلَّذِينَ كَفَرُوا اِنَّ لِلّٰهِ مِنْ السَّمٰوٰتِ مَائِدَةً		
یادہ نازل کیا زا بردہ آ	موت حکمت ہو آسمانی لب	کہ خداوندی دیا ہی اور تار	کیا نہ دیکھا ہی تونی ابدلار
	بہر خصمیں فعل ہی مقبول	اب تکم کی ہی طرف کو عدول	

	فَاخْرُجْ اِيَّاهُ ثُمَّ اَتَتْكُمْ مَنَاطِقٌ مِّنْ اَلْجِبَالِ جُدُثٌ يُّرْسَبُ فِيهَا وَجُرٌّ مَّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَسَاوِثٌ رَّابِثَةٌ		
	مختلف جنگی رنگ رالوان	مخپالی سے بیوجات و غمر	پہر کئی خارج استودہ میر

میں نے اسے دیکھا ہے تو نے ابدلار  
کیا نہ دیکھا ہے تو نے ابدلار  
میں نے اسے دیکھا ہے تو نے ابدلار  
کیا نہ دیکھا ہے تو نے ابدلار

اور نہایت سیاہ یعنی ہینک	ہین طرح طرح کی ہی ازکی رنگ	گڑی پٹی اور سرخ رنگ تمام	اور پارتوں سے ای بلند مقام
رنگ بزرگ جسکی ہین الون	یہ خدا کی ہی قدر توں کا بیان	ہی سفید اور سرخ گونا گون	مولوی نے بیان لکھا ہی یوں
مختلف یکدگری ہین کیار	یوں ہین ایمان و آ اور کفار	اپنی ہی شکل اور صورت پر	یعنی ہی ہر یک آدمی و شیر
کئی الوان و رنگ شرح کی	یہ تسلی مٹھنے کے لیے	یہ خدا کی فضل فرماوے	ایک کتب دوسرا سا ہو جاوے

وَمِنَ النَّاسِ وَالْذَّوَابِ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ  
كَذَلِكَ دَرَجَاتٌ يَخْتَصِي اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ

ہین کئی رنگ افکی اور الوان	اور موش سے ای نئی زبان	اور حیندگان حیوان سے	اور لوگوں سے یعنی انسان
سبوں کی ہی اہل علم و خبر	نہیں کہتی خدا سی خوف مگر	جس طرح سے وہیو اور جلال	یوں ہین، اون ہون کا رنگ
انتقام ازکی ہین ہی در آور	وہی جو کہتی نہیں ہین او سنگ	زور والا کہ خشتا ہی گناہ	ہی تھین حضرت اقدس
کوئی ڈرتا ہی اور کوئی ہی نہ	ادھی ایک سے ہین کیسے	تختا ہی تلم جرم و گناہ	اور جو ڈرتی ہین نگووے افسر
دو طریقے ہی ہین بدید و خور	اور خدا کی معاملہ کا طور	اور وہ جابلہ اوں سے ڈرتی	جو سمجھتے ہین و کئی ہین
تا کہ تختے قصور اور خطا	اور شک غفور ہی ہی خدا	تا کہ پکڑی ہر خطا و گناہ	ہی زبردست ہو ہی ہین

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تَجَارَةً  
لَّنْ تَبُورًا يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ أَجْرًا خَيْرًا وَيَزِيدُهُمْ مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

باختوع و خضوع و خور نیاز	اور گڑی کرتی ہین صلوات و ناز	وہ کتاب خدا کی قرآن	سکھان پڑھتی ہین اور
اور ظاہر کہ لوگ ہون باطل	چھپے تاکہ ریا نہو حائل	جو دیا ہین او کو بالاطلاق	اور وہ کئی ہین حج اور فاق
تا کہ پوری داؤ کو اوٹکی بل	کرتی ہین اوس سیدھی و عمل	کہ نہو ہی ہلاک اور نا پید	اور کئی ہین حج اور فاق
قدر دان سپاس ران ہے	وہ تو غنا جرم کاران ہے	فضل ان ہی خالق برتر	اور کئی ہین حج اور فاق

الَّذِينَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ لِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ

اور جو سب سے پہلے تجھ کو کتاب	یعنی قرآن اجماعی یا ب	ہی وہ ٹھیک اور درست کہہ گا	اور ان کتابوں کو کہ نبیوالی را
وی جو آگے ہوئی ہیں اس سے پہلے	عادی لغت خواجہ مقبول	ہی تحقیق حضرت اقدس	اپنی بندوں کی زاری آگاہ
دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا	اور سپردش ہی سچا اور	اوس پوشیدہ کوئی خیر نہ	جاننا ہی وہ خوب اور تیز
	وی جو قرآن کی رتہ میں تصدیق	اور مذہب اوسکی ہیں زینت	

ثُمَّ آوَسْنَا الَّذِينَ أَصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ إِذِنَ اللَّهُ بِذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

پھر کیا ہمیں وارث قرآن	اوس عبادت کو از سر احسان	خوبو چنی سے پیش آئی ہم	اپنی بندوں کو استودہ ہم
پھر کوئی اور نہیں سے مجاہد ہو	علم کرتا ہی جان اپنی کو	اور کوئی اور نہیں بات وسط حال	چلنی والا ہی سچ میں چل
اور کوئی اور نہیں آگے نکل	خوبیاں لیکے اور خیر عمل	حکم خالق سے از سر توفیق	نہ کہ خود سے کہوں گی بی تحقیق
یہ جو توبہ کا ہی فرمانا	یا وہ چنی کی ساتھ پیش آنا	یا کہ پیش کی ساتھ پیش آنا	خوبیاں لیکے آگے بڑھ جانا
ہی وہ جتنا ایش کہ بزرگ	فائدی اوس میں کثیر و تنگ	یعنی فراموشی وارث قرآن	بعد پیغمبر زمین و زمان
اپنی بندوں چنی سومی کس	رکھنی والی جو ہیں و کلم و خبر	یہ جو ہی است جناب رسول	کہ وہ سب تون سے ہی مقبول
تین درجہ کے سب ان کی شمار	گن لی تینوں گروہ تو ہی بار	اک گنکار ظلم والا ہے	اک میانہ اور ایک بالا ہے
تینوں فریقوں کو جگہ ہی نوید	اور کجا چاہت کس کی ہی امید	آخر اونکا بہشت ہو منصب	کہ ہیں بندوں چنی ہو زمین
سید الانبیاء نے فرمایا	اسطرح سے حدیث میں آیا	کہ ہمارا ہی جرم کارمغان	اور سلامت ہے وہ میانہ صاف
آگے آگے ہی جو سب	آگے آگے ہی جو سب	ہر طرح سے کہ ہم ہے جان	نہیں ہرگز کی جو اوی سب

جَنَّاتٍ وَعْدَنٍ فِيهَا خُلُوفٌ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِي مَالِكُمْ

مِنْ ذَهَبٍ وَ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ

یاغ نہیں کی ہیں مائیں	یعنی تینوں ہی عیسیٰ	کتاب پنهانی مائیں ہی لیکر	اور نہیں لیکر ظالمی اور کفر
-----------------------	---------------------	---------------------------	-----------------------------

اور پوشاک اونکی اور سب چیزیں	لیجے دیا وخر صید تو قیر	مولوی نے بیان کیا ہی تم	پہرین مسلمان زاد وریہ
خواجہ دین نے یہ فرمایا	اس طرح سے حدیث میں آیا	جو کوئی پہنے اونکو دنیا میں	نہیں پہنی کہی وہ عقی میں

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

اور کہیں مٹھ کر نگلدرین	کہ ہی شکر و صفت خدا تیر	خوشی اور دفع سے کیا	غم و زنج کو یا غم دینا
	رب ہمارا توخت ہی نوب	دینی والا جہا شکر ہی خوب	

فَالَّذِينَ آمَنُوا دَأَاءَ الْمَعْتَمِرِينَ فَصَلِّ لِحَمْلِهَا  
لَا يَسْكُنُوا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ

اوس صفت کا وہ بیگارا	کہ یہاں تین اوتار ہے	گرمین رہنی کی جاودالی	اپنی فضل ظاہر رہانی سے
نگلی بکو اور سب چیزیں	اور نہ لگتا ہمیں ہے اور گل	گرم رہنی کا اوسکو فرمایا	اور میں نکلتی بھی یہ خوش آیا
کہ نہ دنیا میں اوس پہلی تھا	کون گم اور مقام رہنے کا	ہر جگہ چل چلاو سے تھام	ایک جاگہ پہ تھانہ جسم کے قیام
زرق کا تا حفظ نہ غم دل	ہر طرف رکھتی اور سب چیزیں	جب کیا اور جگہ میں جا کی قیام	نہ رہا کہ غم الم سے کام
ایسا ہم کو جانتا ہو سکتا	وہی جو دنیا کی نصیب اور نوب	ہی سدا چل چلاو میر تین	کا ہی رہتا کہیں گے کہیں
پر طرے طرح طرح غم	پیشانی میں باندھ باندھ	غم روزی نہ دل چلا رہی ہے	خون عقی کمال بہا ہے
جو میں نے اپنی گہرا	فارغ البال سے ہو جاؤ	مروت خرم و گناہ ہو کر میں	ظلم کر تا ہوں اپنی ہی پر میں
تجربہ بخشش کی تا خدا	کہ یہ آیت کر لے یہی نوید	اگلی بڑھتا تو ہی کمال حال	یکے بے چلا نہیں ہیں حال
	وہی ظلم لطف ہو کر	اپنی رہنی کا چاہتا ہوں گہرا	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا  
وَلَا يَحْتَفُونَ عَنْهُمْ فَوْقَ سَوَابِقِهَا كَذَلِكَ نُجْزِي كُلَّ عَمَلٍ

اور وہی جو کفر لائی اور نیک	اور کو دوزخ کی آگ ہی نیک	کیا کیا ہی تمام اور سپہ	سوت شانی کا حکم ای سرور
کہ وہی کفر لائی اور نیک	اور دوزخ اسی جہنم جانتا	کہ کیا کیا ہی نہیں بلکا	اور ان بولتا خدا پر دوزخ کا
یہی صورت ہو جبرائیل	یہی صورت ہو جبرائیل	سدا کفران کرنا ہوں کہ	شکر ہی کہ نہ ہوا ہوں کہ

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا بِنَاغٍ نَحْنُ نَعْمَلُ مَا كَيْفَا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

اور وی چلا پھین دیان کسیر	یعنی کہتی ہیں یون و جلا کر	رب ہمارے ہمیں یہاں نکال	اور دنیا کی اور کر اور رسال
کہ عمل ہم کریں پسندیدہ	اسی دل جان پہن کر دیندے	غیر اوسکی جو کرتی ہم تھی عمل	تکو جسکا ماہان یہ بدل
	پہرہ فرمائی یون خطاب اونکو	وہی بتوئج یہ جواب اونکو	

أَوَلَمْ نَقَمِهِمْ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ فِئْتَهُمْ مِنْ تَكْوِينِهِمْ وَجَاءَهُمْ مِنَ الْبَدَايِئِ رُفْدٌ وَقُوَافِمًا لِيُظَاهِرُوا مِنْ نَحْبِهِمْ

کیا کیا تانہ عمر سی ممتاز	ہم نے دنیا میں تکی کو اوس انداز	کہ وہ لی سوج اوسین ا لوگو	جو کوئی سوج و وہاں کس تانہ
اور آیا تمہیں کندہ ہر ہم	یعنی قرآن یا سب کریم	اب چکو تم غذاب و زخ و نا	کہ نہیں عالمون کا کوئی بار
	تجھے سمجھی تھی خوش اوسکی تپیر	کیا پہلا اوسکو کسنگی نہیں	

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ الْغَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّكُمْ لِعِنْدَهُ يُدَاتِ الصُّدُورِ

حق تو ہی راز دان جرموزین	مال کفار یعنی اوس نہیں	ہی مقررہ اوس خوب خبر	وہ جو سینوں تانہی مضم
	هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ خِلَافًا وَآخِذًا		

ہی وہ جیسی کیا تمہارے تین	تائب و تائبین سرور زمین	یعنی قائم مقام تکیو کیا	کہ زمین اور ملک اوسنی دیا
پچھے اون اگلی آئینگی اب	وہی جو گذرین ہیں پہلی سی	یا کیا تائبین یہ پیسہ	پس کر و شکر خالق بر شہ

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَكَانَ يُزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَنِ اتَّقَىٰ وَكَانَ يُزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خَشِيَ اللَّهَ

پہر کوئی نہ لای شکر کیا	تو ہی رنج اوسپہ او کفر کا	اور بڑا تانہی منکر و کون نہیں	اور کھا انکار اونکی رب سقر
یان گز نہیں سخت ہر اور	جسکا ثمرہ ہی دولت فراری	اور بڑا تانہی کا فر و کون نہیں	وہی دنیا میں کا پیر نہیں
	اور کا انکار کہہ کر نقصان	یہ سوز دگری، او کون نہیں	

قُلْ إِنْ أَرَادْتُمْ شُرَكَائِكُمْ لِيُدْرِكُوا عَوْنِي مِنَ دُونِ اللَّهِ فَيُخْرِجُونِي مِنْ دِينِي أَوْ يُخْلِفُوا بِمَوَدَّتِهِمْ فِي السَّمَاوَاتِ

ع

۲



أَمْ أَنْتُمْ نَكَبْتُمْ عَلَىٰ أَيْدِيكُمْ عَنْ يَدِ الظَّالِمُونَ

بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا

لہ تو ای سید بلند مقام خبر آواز ماوتے ہی تم یا ہی اونکی ایی خجالت پا یون میں اس محمد مختار ہاں مگر وہ ہے غاویا	مشکون لہذا استفہام بن خدا کی پکار سے تم شرک سا جہا خجالت افلا بلکہ مدد نہ دیتی ہیں بکفار بغیر یہ مگر شک لینا	کیا لیا دیکھ تھے ای لوگو تم دکھاؤ تو مجھ کو اسی تین یا کہ دی نہیں او کو کوئی کتاب بعض لو میں سے بعض دیکھو یعنی بعضی سسین یا فریاد	سر پہ اپنی اون شرکیوں کو جو نیا یا او ہوں ہی سر پہ سو سو حجت پہ اوں سے پہنچا یعنی اسراں او کی کٹر کو نہر شفاعت منام
--	--	---	---

وَأُوذِيَ نَارًا مِّنْ جَهَنَّمَ

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا

جھیل تندی کہا ہی تمام ہتی ہیں جب ہو جو نصرا ۱۱ غیر توح ہی آسمان میں	آسمان زمین بقدرت نام ہو کی ہووٹ شک و ناوہ جاں کہانی کی تھا تو تین	کہ نہ جاگے ہی ہی مل جاوین یکہ گری لگی یہ کہنی صریح پرخاوندنی بقدرت نام	سبتو طرز وال شیل میں کہ میں فرزند حق ہو تو ج اپنی اپنی بلکہ کہی ہی تمام
--	---	--	---

وَلَوْ نَزَّلْنَا نَارًا مِّنَ السَّمَاءِ لَنَبَأَهُنَّ

كُلَّ شَيْءٍ غُفُورًا

اور جو مل جائیں کہان میں نہیں تمام کی گا کوئی اونکی تین بیکان ہو وہ ہر بار تمام	پہچے ملنے کی سو اسناد بخت ہی گناہ اور آتام	یا غصہ اوں کا بگہری اجا
---	---	-------------------------

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ  
لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنَ الْإِحْدَىٰ مِنَ الْأُمَّمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ  
نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا غُرُورًا يَا سَتِ كِبَارِهِ فِي الْأَرْضِ  
وَمَنْ الشَّيْءُ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَنْفِهِمْ

انہ کے لئے آگ سے نذر آئے ہیں  
انہ کے لئے آگ سے نذر آئے ہیں  
انہ کے لئے آگ سے نذر آئے ہیں  
انہ کے لئے آگ سے نذر آئے ہیں  
انہ کے لئے آگ سے نذر آئے ہیں

وہ جو سوکنا بیوا لاؤر	کہاگر آدمی اونکو پیسے	سخت قسموں اپنی ہی لیندے	اور کہا قی خدا کی تھی سوگند
ای محمد سنا بیوا لاؤر	پہر جب آیا اونہیں وہ پیسے	ہر ایک سے تین بڑوں مال	تو وہی ہون کا ہاتھ کھیل
کرتھی بیچ ملک کلانا	ہاں گرفت اور ہم کہا نا	اور اس طرح وہ ڈرتا نا	نہ بڑا یا اونہیں اور کئی
کر دیا کہ کرید کو خدا	اور نہ الٹی گا یا نہ گیری گا	یعنی با خواہ زمان زمین	اور لگی کرنی کرید کی تھیں
	حبطہ روز بدر سرتا	ہاں ہر کرید بیوا لون بہ	

قُلْ بَيْضُ بَرِّ وَنَاكِسٌ لِّأَكْوَافِ الْوَالِدِينَ

اگلی لوگو کو کئی اب عادت کا	ای نہیں کہتی کر رستا	لیکن ستورم پیشین	پس بڑا بہ دیکھتی ہیں
	اہل تکریم کا تہا بیچے اب	یعنی کرتی ہیں ہتھار عدا	

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا

کہ بدل ہی خدا کی عادت کا	یعنی تجھ کو نہیں ملے گی تبدیلی	کوئی تغییر اور بدلنا تو	سو وہا کو خدا کی عادت کا
--------------------------	--------------------------------	-------------------------	--------------------------

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا

کہ خدا کی تو پیرو کا دستور	یعنی تجھ کو نہیں ہو وہ مقدور	عادت میں کو پیرو نازنا	اور نہیں پائے گا تو ہی لدا
کہتی ایک دوسرے سے و کبریا	سکے اہل کتاب کا طغیان	کہا قی قسمیں جو غلیظ و خبیث	اسکا نشانہ ہیں و قریش لیندے
اور لاتی نہیں تھی اونہیں	اپنی پیرو انہیں کی تھیں	کہ وہی جہلمائی تھی بناوا	کیا بیری ہیں ہر دو نصرا
اون بہتر کرین غاقتہم	تو نہ ماہین کہی غاقتہم	اور ہمیں اہلین تہلاو	کاش ہمہر کئی تھی او
	اون کئی لگی عداوت اور	سو و نہر شدت و عدا	

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَاوُا أَنشَاءَ قَوْمٍ ذُو مَعَادٍ كَمَا كَانُوا اللَّهُ يُبْعَثُ فِي سَمَاءِ فِي السَّمَوَاتِ وَكَانَ فِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پہلا اون کئی لگی عداوت اور	کیا ہوا آخر ادا کا جو مردود	کہ وہی کبھی نہیں بچیں	کیا نہیں کبھی بڑی
اور سو کوئی شای ہی ہوں نا	اور نہیں بچیں کبھی لوی تہکا	اہل کبھی نہ ہوں کیسے	اور تھی سخت ترو کی آیت

اسانو ٻين اور ٻين ٻين | اڪرم اوکي من مغل غم ٻين | وه توبه جانا هي کريکيا | ملر قدرت من آبي کيا

و کو يو احد الله الناس عا کسبو اما تر | من داء کفو و لکن يؤخر هم الي آجل مشق فاذا | جاء اجلهم فان الله کان يعباد به بصيرة

اور جو کرا گرفت غصه هو	فا هر دو اجمال بوگو گو	ملي اوکي که دی گما ٻين	شکر و وصیت جو کاهين
تو ٻين چوڑ تا پشت ٻين	ايکي جنبنده جانور کي ٻين	ليکي تيا ٻي ٻيل اور ٻيو	وقت شري بوگمکي لگو
پر آو کيا او کا وقت ٻين	پس او ذوق ٻي ا ولد ار	ٻي ننڊو نکاد سکنه والا	ٻر کيا پر سکنه والا
ٻرو ده جو قابل هو احد	احذر ما وي او گرفت ٻين	اور جي پا مستحق نجات	دي نجات او کوار ٻر افان
وه جوي نطق داب ار شاد	اور ٻي ٻر ايک جانور ٻين	که زروي معانسان	ٻو زوين خود سر ٻو جوان
جي طوفان نوح ٻين	ٻو کي ٻي طراک او ار	ياک مقصود و ايم سے ٻهالا	ٻين ٻين اور کچن جوان
انجند ٻو ره طراک ٻين	کر مر او وسيله مطلب	که ٻو ٻين نخت گشته	از سر خفته نخت گشته
وامي اس چ زندگان ٻين	ٻين غفلت گهرويا شو	تو ٻي ٻي فرشتي رحمت	خوان الوان ليکي نعت سا
نوع غفلت ٻين نجي باب	مکيو هر دم او ٻي فرمايا	ان ٻي نفعال ٻي طار	مگر مير گذر گه سار
زندگان کي دل ٻر آئي	گو ٻين پانون ٻين زندگاني	کوئي دم ٻين فرشتي آئي ٻين	مکيو نعام موت لاني ٻين
خواب خوشين با باد اصيل	مايز دار پياده راز ٻيل	انجا او ٻي نيري فضل بغير	کسطح فائده مر ا ٻو بخير
	ان ٻي فضل کر ٻي نفع	کر اسات ٻي نجر که انجام	

تو ٻين چوڑ تا پشت ٻين  
پر آو کيا او کا وقت ٻين  
ٻرو ده جو قابل هو احد  
وه جوي نطق داب ار شاد  
جي طوفان نوح ٻين  
انجند ٻو ره طراک ٻين  
وامي اس چ زندگان ٻين  
نوع غفلت ٻين نجي باب  
زندگان کي دل ٻر آئي  
خواب خوشين با باد اصيل

سورة يس مكية و هي ثلث وثمانون آية و مائة  
سبع و تسعة و عشرون و فيها ثلث اقسام و زکوٰة خاصه

اور ٻي ٻين سو ٻين	اوکي ٻي ٻين سو ٻين	اور اوکي ٻين سو ٻين	سات سو ٻياده ٻين سو ٻين
کر ٻي اوکي ٻين سو ٻين	کر ٻي اوکي ٻين سو ٻين	ٻي ٻين سو ٻين	کر ٻي ٻين سو ٻين
اور ٻي ٻين سو ٻين	اور ٻي ٻين سو ٻين	اور ٻي ٻين سو ٻين	اور ٻي ٻين سو ٻين



زور والی رحیم فی وہ کلام	یا اوتارا اوتاری کی تمام	جو زبردست مہر والی ہے	وہ اوتارا ہوا خدا کا ہی
	تینوں جگت قاریوں نے پڑھا	لا تم نزل کے تئیں اس جا	

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَوْمًا مَّا أَفْنَيْنَا أَبَاؤَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ

اور وہ قرآن ہی ایسی نزل	یادگاہ سوا علی ہی تو ہر نسل	کہ ڈرائی ہمیشہ آوی تو	پڑھ کی قرآن اوس عجایب
نہ ڈرائی گئی تھی جبکہ پدر	عہد قدرت میں آئی وہ سب	یادگاہ اوس خبر ہی فراوی تو	ای اوس آیت در کجاوی
جس سے سب بچے تھیں	اونکی آباؤ اجداد اسما غیبیل	پس و گناہ کہ سر تاس	نہیں کہتی غدا ہی خبر

لَقَدْ سَوَّاهُ الْقَوْلَ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

سج سہل بنا اکثر اونکی پر	سو کافر نہ کرتی ہیں باجو	قول ہی ہی مراد قول خدا	جیسے یہ آیت ایمانی ہے
	لفظ اکثر ہی مراد ایمان	حرب جو ہیں سب طبعیان	
مرگنی دی جو کفر اپنی پر	لاملان جسم من ایشہ والناس اجمعین	مانا تا تاز روی علم قدم	اور ہوتی تہمہ عجم و سفر
	خاک مرنگی حال یہ علم		

لَقَدْ جَعَلْنَا فِي آخِنَا قِيمًا غَلَّاظًا لِّمَن لَّا يَدْرِي قَوْمًا مُّشَفَّهِوْنَ

بیک یہ یعنی ڈال دیے	کیف کفر و کفری کے لیے	اونکی عناق میں مال و طوا	جن سے جنس میں ہر پیر شا
کہ وہی طواق ٹھوڑیوں تک پہنچے	نہ ہلاکتی سر و سر و مک ہیں	پس و سب کے میں ہیں اونجا	لیفے سرد ہوا ہیں سرتما
کتے ہیں ہی یوں گناہم	وہ ابو جہل سنگدل قسم	کہ جو پاؤں کو پڑتے تاز	سرو توڑو نہیں کر کی ہوا تاز
اتفاقا وہ خواجہ مقبول	اکم دن تھی ناز میں مشغول	نامراد اپنی دل کے پاکی مراد	ہو گیا ایک ستم ایجا
پس ہلا اپنی ہاتھ میں لیکر	ایک چھر بقصد میں نہیں	شکل ہل ہاتھ میں اونجا یا تہ	نہی کروں تاکہ وہ لایا یا تہ
یہ ایک بغیرت مشور	حس حرکت ہوتی ایسی دور	ہو گیا طلاق گردن او ہاتھ	نہہ گیا سنگ اسکی ہاتھ کی
سنگ ہی نہ ہاتھ ہو گیا	ہاتھ کو ہاتھ سے وہ کو ہٹا	تہ ہر آیت کلامی روح	اسکا وہ خطاب سب کو
وہ ہر دم کے تھی تہ	کہ جلا تہ سے وہ کی گردن	ہر جا میں سنگ کی لیکر	ایک چھر و سنگ حضرت ہ
	پہنچی ہی وہ شخص کو ہوا	اونکی آنکھوں کا نور دور ہوا	



بوی او سحری می پیمیردین تم جو مسجد گوگهری جاؤ گے نیسے ہر نقش پا پہ یک پادشہ جو صحیحین میں رویت ہے لکھ گئی ہیں وہ اہل علم و کمال جیسے تعلیم علم دین ہی مانتا جیسے اولاد صالحہ کیسے	تمکو گھر اپنی چوڑی میں نہیں ہر قدم پر ثواب پاؤ گے حق تعالیٰ کی لکھ دیا ہی تھا عقل کی لیے کفایت ہے قصدا قدموں میں اعمال جیسے صدقاً اور بہین اوقات کہ وہی بہین سود مند بہرید اپنا انطاکیہ کا ذکر و بیان	مشر لو نہیں ہو سب آپ تم ہی وہ اقدام سجدا و سجدہ خط پا جس میں یہ آیا ہے وہ معنی با جبر ہے موفور اور وی آثار اس حکیم میں عام جیسے صدقاً جاریہ نسر اثر بدیسی قصد میں آیار بہر تکین خواجہ دو جهان	اپنی مسکن نہ چھوڑو اہم مردم تمکو ہر قدم پہ اجر و ثواب باز دارندہ خطا یا ہے جسکا گھر سے ہوا ہے سجدہ دور خواہ ہوں نیک یا بد و کام بیون پلج مسجد و رباط و عمارت عاریت اور خانہ نامی قمار
---	--	--	---

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اصْحَابَ الْقَرْيَةِ الَّتِي مَارَجَاءَ هَا الْمَرْءُ مَسْلُوكًا نَجْمِ

اور بیان کرتا وہ لوگوں کی مثال یا کہ شمعوں کے بعد رفع مسج کہ بدعت زور و قول صحیح یا کہ تھانام ایک تاروس الغرض کر کے طسٹ راہ کر کے از کو سلام بولا یوں تاکہ دعوت کے ساتھ پیش آویں بولی ہم کتنی ہیں شفا علیہ السلام پیر کتنی لگا کہ میرا پور جو تھکا کر دیا ہونا نہ مند الغرض عاجزانہ با پیر و تین بیمار پر ہوا تہ نلا	اہل انطاکیہ کے پنجوش حال پہنچی دعوت کا حکم لیکر صحیح پہنچی انطاکیہ حکم مسج اور تھا اونیں دوسرا ماروس پہنچی نزدیک شہر دی گہراہ کون ہو آئی ہو بیان تم کیوں تمکو راہ تویم پر لاوین اپنی دعویٰ پہ بنیہ اور دیل سالہا سال سی ہی ہیں بخور پاوی اوس شفا مرفوزند اکی بالین پہ آویں دونوں پانی فی العواروس میں شفا	جسکری آئے او میں پیر جمع مرسل جو ہی بنا ارشاد بعض نی دو حواریوں کو لکھا یا کہ صادق تھا ایک لانا م اونکی اک پیر مرد آیا پیش بولی ہیں ہم پیر ان مسج پیر کتنی لگا یک نا گاہ صحت ابرص اور انکے پر کرتی ہر چند بین علاج طبیب میں تھکا کر خدا پہ لاؤن مقین بدعا ہی شفا ہو ہی مشغول اوس مرض کی وہ تھی زائل	عکم دعوت صحیح سے لیکر اوس سے عیسے کی ہی بل ہی ایک ثوبان تھا دوسرا بھی اور صدق اونیں دوسرا کا نام کہ چرائی تھا اپنی وہ نبرد آئی ہیں آجکہ ازان مسج اپنی دعویٰ پہ کتنی کیا ہو گوا تھو قدرت خدائی دی کیسے میں تھکا کر خدا پہ لاؤن مقین ان لوگ ہر طرح سے ادری تھین کہ خدائی اوس کی کیا مقبول دین توحید کا ہوا مائل
---	--	--	--

من یقتد  
 نفع سبک اسرار  
 فقال من اتها قال لا یزید فی  
 علم حتی یقال لا یزید فی  
 ما لا یصح ولا یسیر الی عباده  
 من یصح ویسیر فقال انما  
 اراد ان العناقا لا یزید  
 ارجح الی العکرام  
 جماد فی ما انما  
 فی اطرین الی غیر

پہو پھی اون پاس خلق کر تم ماس	پہو پھی اون الی لانا	دفعۃ سموت و شفا پانا
پہو پھی اون کو بخش لطفیں	وہ جو سلطان ہمدت تہا بخش	شکر بت پست ظلم اندیش
اون کر کے لگا لکھیں حال	بولی عیسیٰ کی ہیں ہمیں ہم	آئین میں تجھ کو موہ لیکر ہم
راہ تو حیدر تجھ کو بتلادین	پوچھنی دین نہ اون تو بولتی ہیں	وی جو سنتی وہ دکھتی ہیں
وہ جو ستاؤ دیکھتا ہی سب	شاہ بولا کہ اون خدا اون بن	اور کوئی ہی ہی خدا ممکن
شکر سے پاک جسکی ہی درگاہ	جسے پیدا کیا تیری شہین	اور تیری اللہ کو ہی بیدار
اونکو بھیجا جان بھیس	راہ میں بعض مردم بیدین	پیشانی بھری او بکھین
پہو پھی شمعون نصرت دیار	وی جو اون بادشاہ کی تھی	رابطہ کراؤں اور خلا
خاصہ شاہ ہو گئی شمعون	اگی ارشاد مجھ سے ہوں	

اذا سکننا الیہم واشتین فکذبوا فہم کذابنا کذبت فقالوا اننا الیکم کفر ساون

یاد کر جبکہ بھیجی خوشخو	بھنے اونکی طرف پیرود	بھیجی جو دو پیردین
پہو یازور پھینے سرتا	یا کیا بھنے اونکو زور اور	پیشوا کے حواریان کرام
یا نام شلووم نامے تہا	یا کہ بوس باہ سامی تہا	تینوں بھی گئے بغور و نون
	اہل انطاکیہ میں مرجع ہم	اور وہی ہیں یہاں مخاطب کم

قالوا ما انکم الا بشر و مثلنا و ما انزل الیہم من شیء

ان انزل الیہم من شیء

بلی تم تو بشر ہو جیسے ہم	تھو سمجھیں سوک کیسی ہم	اور نہ نازل خدائی کی کچھ چیز
	تم تو کہتی ہو جو نہ سرتا	کس طرح ہم آ کرین ماور

قالوا ربنا جعنا وانا الیکم لوسلون و ما علینا الا البلاغ المیر

بولی اسطر صمدی پیغمبر	رب ہمارا ہی جانتا کیسے	کہ تجھ میں ہم تمہارے اور
اور نہیں ہم پر بلاغ میر	یعنی پیغام حق حکم سچ	ہم نے پہنچا دیا تمہیں پیغام



بوسین تم کرگی اوسکو قبول	تم یہ ہو گا عذاب حق کا نزل	
<p>لَوْلَا نَأْتِيَنَّ نَائِمَهُ لَأَنْ لَمْ تَنْهَوْا الذُّرَّ جَمْعُكُمْ وَيَكْتُمُكُمْ وَمِنَّا عَذَابُ الْآلَمَةِ</p>		
فی اطر جس لگے بد خو ارین سنگسار ہم تمکو	ہم تو گنتی ہیں فال بد تمکو دنیوں پتھر کے مار ہم تمکو	بوسین چال اپنی چوڑو تم اور ہاں شک لگی تمہاری
	تجکوری جانتی تہہ بد فال اوس مقصودی گراں سالی	منہ کو تو میدی نہ موزو تم تہہ مار اور عذاب ڈاکیز
<p>قَالُوا طَائِفًا مِّنْكُمْ</p>		
شوی تمہاری ہی تم ستا یا اگر نپدم ویسے جاؤ	معتد جسکے ہو لگا ہی بات ای عقائد تہہ اور اعمال	خشک سالی کا ہیں سب اعمال
نظیر تمہیں جو جس آیا دوی نی بیان کیا آرا	ایسی ہی کہ تمکو سجھایا شاید اوس خط کو دیکھ کر نہاؤ	تو نظیر تم اوسکو ٹھہراؤ ہی نظیر یہ دور از انصاف
کہ بھی ہوں فال بد او طر جس اوسین کے شامت	ادین جو اٹھا سر زد ہو اؤ کو ہی سر سیر غرامت	اور لایا ہو کوئی اوسین پہنچ لٹا کہ میں جس خون
ماہی ساتھ تیکدہ میں آ بی اؤ کی مکتاہ کو نگاہ	کرتی عجدہ تی ہی خدا کو سدا اوپر رکھتا تھا اعتماد وہ شاہ	کہ سدا پوجتی ہیں وہ منام شاہ کی ہو گئی ہمارہ مہام
مسافر فلان فلان ہیں بی شمعون یون سجھایا	مشورہ اوس چاہتا وہ ہمیش تھے مجھوں کیوں کیا اؤ کو	قصہ کوتاہ ایک شمعون شاہ بولا کہ ان تون کی سوا
ہی عبودی تمہارے کون دیکھ کر کہتی ہیں چشم دیدین	حکم فرما کہ حاضر آئیں شباب بولی کہن ہی بنا جسے کون	پس و حاضر ہو وی دلیرانہ بولی کہں خیر پر وہ قادر
پیر شمعون کی پانچاؤ گاہ کنی لگا زبا کو داب	دیکھ دید و کو اؤ کی تہن منابیا ہوا وہ نابین	پس شہارہ ملک نے فرمایا بولی شمعون ہاں اوسدم
	وہ ہونگا نہیں پکارا پہرگی پوجی وہی پیغمبر	کہ ایک غمی کو اوسنی بلوایا یونین چاہیں ہونگ اپنی ہم
		دونوں پھر سزا پارگر

۱۰  
 وہ لایا ہو کوئی اوسین  
 پہنچ لٹا کہ میں جس خون  
 کہ سدا پوجتی ہیں وہ منام  
 شاہ کی ہو گئی ہمارہ مہام  
 قصہ کوتاہ ایک شمعون  
 شاہ بولا کہ ان تون کی سوا  
 پس و حاضر ہو وی دلیرانہ  
 بولی کہں خیر پر وہ قادر  
 پس شہارہ ملک نے فرمایا  
 بولی شمعون ہاں اوسدم  
 کہ ایک غمی کو اوسنی بلوایا  
 یونین چاہیں ہونگ اپنی ہم  
 دونوں پھر سزا پارگر

کوئی کام اور بھی کر سکتا	ہوئی مردوں کو وہ جلاتا ہی	گوری دفعہ اوشا تاسے
ہم تمہارا خدا پہ لائیں یقین	پس جہاں تک وہ مانا گاہ	سالہا سال بعد دختر شاہ
شاہ اور اسکی بیشتر اقوام	اور اس قوم میں ایک فریق	اپنی انکار پر ہارندیق
ہوئی اکٹھی ہی کا ذرا ہی گل	شکے اک رو دوڑتا آیا	جس طرح آگی اسکی فرمایا

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ جُلٌّ يُسْبَغُ قَالَ يَا قَوْمِ  
اتَّبِعُوا الْمَسْكِينِ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُتَّبَدُونَ

اور آیا رسل پہ کہا کر درو	پس جہاں سے شہر کے اکیڑ	دوڑتا تا اونہیں چھا دیو
کرنی ہر حصے کا وہ مقال	قوم میری چلو تم اونکی چال	دی جو سچی گئے ہیں سترتا
راہ اسکی چلو کہ وہ بہ غنا	مانگتا ہی نہ تم سی اجرو خرا	اور وہ پالی گئی نہیں راہ و طریق
ہی چل سے وہ میر مرد مراد	سے پہلے وہ جو ہوا منقاد	وہ جو بخار تھا حبیب بنام
اور وہ سو برس سے سابق تر	لایا ایمان وہ خواجہ دین پر	کہیں اک غار میں تقبول محل
	جسکے ہونے دی و نون وغیر	دین دنیا عیان کیا اونہر

موت  
بے خبری  
اور  
بے خبری

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ اللَّهَ فِي فِطْرَتِي وَإِلَيْهِ تَرْجَعُونَ

اور کیا ہی بھی کر لائی یقین	مگر وہ بیگی میں او سکتین	جسے پیدا کیا مجی بکرم
	اور طرف او سپیری جاؤ گا	روز لعنت اور حشر امیر دم

أَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا نُزِّلَ إِلَيْنَا مِنْ أَنْفِهِمْ  
لَا تَعْنُ عَنِّي مَقَافِعُهُمْ شَكِيًّا وَلَا يُقِنُّ كُنُفَهُمْ

کیا مقرر کروں میں شکر کہ	اور خدا کی سوا خداؤن کو	کوئی تکلیف نہیں انہیں
کچھ کفایت نہیں کرنی چکی	اور تو کی سفارش کو گو	ای بلا بچاؤں میری نہیں
کس طرح جو نہ اوین کام	کیوں کروں میں ستر بنام	اور فریخ اور بلا کی نہیں

إِنِّي إِذْ أَلْفَيْتُ ضَلَالِ مَبِينَهُ

میں تو اس وقت ہوں پھر زخم  
قتل کی دھڑکی ہوے طیار

گم رہی میں کہ ہی عیان طرح  
تاکہ اوس دکووی داپہن مار

انفرن سستی ہی سیاوہ قوم  
یون لگا کہتی اون رسل ہی کو

پیش کر سبوش اور لوم  
یا کہ لوگوں سگی جوتی سید

إِنِّي أَمُنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝

میں تو لایا تمہارے رب پھین  
وہ جانٹا کہی کا ہی بازار

پس سو میرا سن سچ کیتن  
بعض لکھتی ہیں اوسین کی گزار

سنگیا رہتے ہو وہی عنید  
یا جلا کہ خدائی اس کے کیتن

کہ یکا یک کیا وہ مرد شہید  
وونہین ہو چکا دیانجلد برین

یا کیا تقد قتل جب اونٹا

لی گیا سوی خلد رب اونٹا

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ذَاكَ يَوْمَ يَأْتِي الْقَوْمَ نَفَسٌ ظَهِيرًا

سَيِّئٌ وَجَعَلْنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ

اس طرح سے کہا گیا کہ ورا  
کاشکہ میری قوم سرسکا

یج جنت کے تو حکم خدا  
کہتی ہیں امیر کیچہ علم و خبر

کہتی سطر سے لگا وہ صیب  
کہ وہی نہیں سیر جرم و گناہ

یعنی جنت ہوئی جب اوس وقت  
میری پروردگار سنا گناہ

اور کیا محکوب ہمہ انعام  
کہ جنت را وہ اوسکو خیال

اہل اکرام میں سے با اکرام  
تالیقین لائین اوسکا جان

قوم نی کر وہ اوسکو ڈالامار  
تا یقین لائین اوسکا جان

یک تھی خیر خواہی اوسکا کار  
تالیقین لائین اوسکا جان

وَمَا آتَاكُمَا عَلَىٰ قَوْمٍ مِّنْ بَعْدِهِمْ مِثْلَهُنَّ ۚ وَمَا أَنتَ بِمُعْجِزٌ لَّهُنَّ

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝

اور ہمیں نہیں دیا تھا اور تار  
کوئی لشکر فلک سے اسی دلدار

قوم اوسکی یہ وہ جوتنا بخار  
کہ وہ اون شرکوں کو ڈالی مار

عبد اسکی کہ اوسکو قتل کیا  
اور نہ تھی ہم اوتاری دانی

یا اور تھا آسمان پہ اوسکو لیا  
بلکہ بی فرج مارینو اسے

یعنی کفار میں فیلیل کہیں  
بہر تعظیم خواہ ہم مقبول

اؤ نکو لشکر کی محتاج نہیں  
تھا فرشتوں کی فرج کا وہ نزل

اور فلک سے ملک پی جو اوتار  
خاطر مصطفیٰ تھی حق کو غریب

روز بدر و جحیم چند ہزار  
ورنہ بوجہل تھا بسلا کیا چیز

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۚ

نہ تھی اوس قوم کی وہ آواز  
ان گرا ایک صیحہ و خیکار

بہر اسی دم وہ رہ گئی مرکا  
اگ کی طرح بجہ گئے کیکر

یا حشرہ علی العبادۃ ما یا شہر من سؤل

یا حشرہ علی العبادۃ ما یا شہر من سؤل

اَلَا كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا غُرُورًا			
ای دروغ اوں عباد و بند پر	خکیو آیا نہ کوئی پیغمبر	ہاں مگر کہ اوس سے ٹھٹھا	کہتی عادت نہر ان ہنرا
الْحَيَاةِ وَالْآثَامِ مَا كُنَّا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنهَمْ			
إِلَيْهِمْ وَلَا يَرْجِعُونَ			
کیا بہلا دیکھتی نہیں پاک	کتنے سمجھتے کیے تباہ و ہلاک	پچھلے اونس قرون اہل مان	خند طبقات مردم بان
	کہ وہی اوں ہیں پر سن آئے	اسماں کے سوا نہیں کہاتے	
وَأَن كُلُّ شَيْءٍ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ			
اور نہیں سب کچھ لکھی ہو	آئیں ہمیں پکڑی ہمشکو	ای کیا ہمیں پہلے خکیو ہلاک	یا مخالف ہیں اوں اب کیا
	حرف کے روز کڑی آئیں گے	اپنی اپنی سزا کو بائیں گے	
وَآيَةٌ لَهُمُ الْآتُ ضَالِّينَ أَهْلِيْنَا هَا وَآخِرُ مَا			
مِنْهَا حَبَابٌ قَلِيلٌ يُكَلِّفُونَ			
اور نشانی ہی منکروں کی تشر	ارض مردہ گیاہ حسین	مجھے زندہ جسے کیا لہیا	ہر طرحی ادکا کی زہر گیاہ
اد کیا ہمیں سب سے اخراج	اوس میں ہیں ہر طرح کا نراج	پس اوں نراج میں گماتی ہیں	جس کا فرہ حیات یا ہیں
وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرًا			
مِنْهَا مِّنَ الْعِوَابِ			
اور کئی ہمیں اوس میں سیرا	باغی نامخیل اور عناب	اور باغیا زمین میں انوشخا	یا کہ باغوں میں ہمیں خشنو کو
لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ			
یاد کیا دین و میوہ پیکار	یا کہ گھاویں و میوہ پیکار	اور باغیا زمین میں اوسکی شیرا	اونکی ہاتھوں ای ہر دین
یا کہ اوس شکر کو وہ کوی بنا	اونکی ہاتھوں ای ہی ورا	ہر بہلا کیوں نہ شکر کر تین	قی شناسی سے کیوں نہ شکر
	شکر کی ساتھ جو ہا نہیں تے	لازیم کہہ کر اٹھتے	
وَسَجْنٍ الَّذِي خَلَقْنَا لَنُؤْتِيَ الْمُؤْمِنِينَ فِيهِ مَا يَشَاءُونَ وَيَعْلَمُ			

ع

وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

۱۰۰

پاک ہی جسے کر دینے پیدا اور اذکی نقوش سے کیسے	جوڑی ہر ایک شے کی سر تانا جیون کو روانا ت جنس	جنس اوس چیز کی جس کی تیز اور اوس چیز سے کہ جس کی تیز	جیون خست و شجر اذکی تیز علم کرتی اور جانتی ہین
	ای خلافت کی قسم ہی جسے	نہین کرتی ہین اطلاع و خبر	

وَايَةُ لَهُمُ الْاٰلِیْنَ نَسَكُمِنْهُ النَّهَارُ فَادَا هُمْ مُظْلِمُونَ

اور ہی اک نشانی او کو رات	وال قدرت پہ پیوہ صفا پیر تھی انیوالی ہین وشی	کنیجے اوس زور کو ہین ہم	چرم سے جیسے کو سفند و غم
	اور ہی اک نشانی او کو مہر	کہ وہ چلتا ہی روز و شب پیر	اپنی ٹھری ہو کانون پر
	یا کہ ہی ستقر شمس وہ شور	جس جگہ منتھی ہوا و سکا دور	دی جو ماتحت عرض ہین
	خاص تقدیر غالب وانا	اپنی قدرت میں ہے وہ دور	جملہ مقدور اور مقدر پر
	اوس سے کچھ چیز ہے نہین تم	علم جسکا محیط کل علوم	

وَالْقَمَرَ قَدَمًا نَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْوَةِ الْاُولٰٓئِیْهِ

اور قمر کے تین مقرر کین یعنی جیون ہو کہ پیر انکیا پیر بارہ جو ہین بروج فلک اجما عید اوان چودہ جان گنتے گنتے تمام چپ چاک جیسے موضع میں کہ ہر وہ پیر جسکی بڑی نظر آوے	یعنے کتنی منازل شیرین ہو کہ کچھ شاخ نخل شکل ہلال دود و منزل ہین اور تیش ہین جنہین بڑی تباہی ہی ماہ بکا پیر گئی روز میں نظر آوے وہ نو ملتی ہین آخر ہر ماہ خالق اوسکو ہلال ہر ماہ	تا بو قنیکہ پیر کے آلی قمر لکھی ہین بیان قنیکہ نویں کہول انوار و کبھی ہے یہ مقام اور استقبال چودہ گن ہاکمال خالق ہوگی ہلال منظرین کر کے اپنی کیسے طے پیر منازل ہین اجماع کی آ	مثل کیسا کہ کہنے شاخ شتر منظرین ماہ کی ہین احوال ہین نام او منازل کی ایشیت ہین جنہین گنتا چلی ہی وہ ہر وہ جیون کچھ نخل کی پرائی دہ ماہ غائب نظر ہی ہوتا ہے چودہ ہون بات تک ہی وہ ہر
---	---	---	---

اور ہی اک نشانی او کو مہر کہ وہ چلتا ہی روز و شب پیر یا کہ ہی ستقر شمس وہ شور جس جگہ منتھی ہوا و سکا دور خاص تقدیر غالب وانا اپنی قدرت میں ہے وہ دور علم جسکا محیط کل علوم

پروہ کشا علی مستقبل

ایک منزل سی دوسرے منزل

پہر او سیطرح شاخ سا ہو کر

بعد چینی کے آئی ہی وہ لفظ

سج میں یعنی چودہ ہونے تک

بڑھتی بڑھتی وہ ماہ پورا ہو

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْبِلْسَابُغُ النَّهْطَاطَ

ہی نہیں مگر کیے شایان

کہ پکڑی وہ ماہ کو بمکان

اور نہیں رات ای سول میں

بڑھتی وہ آہی آگے کی تیز

پس میں کھٹے شمس و قمر

چرخ اول پر یہ وہ چوتھی پر

یا کہ سرعت میں ہے قمر کی

شمس ویسا نہ سیر کر سکتا

ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ

سج بارہ جوگی کری ہی باہ

اور کہتا ہی آفتابہ چال

اوس کو لگتا ہی او کی ہر سال

ماہ کی طرح جو چلی نور شدید

سو غل سے یہ خلق ہونا پید

اور وہ سبقت جو ہی بنا شاد

اوس سبقت بڑھتی ہی مفاد

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور چلے شمس اور اقمار

کرتی اک سماں میں ہن فہار

ہیں تعدد یہ ہر ماہ کی حال

مختلف اونکی ہر سیر احوال

یا عرض میں کو اکب بسیار

آسمان میں جگرتی ہن فہار

گرم رو سیر آسمانے زمین

مثل ہی کی ہن و پانی زمین

سوی نی لگتا کہ شمس و قمر

ملتی رہتی ہن دنوں جگرتی

پس پکڑتا ہی ماہ خور کی تیز

اور پکڑتا ہی ہر ماہ کو نہیں

بڑھتی ہی آگے ہن پیرت اور دن

ای نہ دن پر دن آگے رات کی

ہر تار کی کا ایک گہرا ہے

کہ اوسی رہ یہ اوس کو پیرا ہے

صفا اس قیدی ہوا معلوم

کہ فلک میں نہیں گری ہن غم

وَأَيُّكُمْ أَتَىٰ حَمَلًا ذُرِّيَّتُهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ

اور ہی اک نشانی اونکی تیز

دی جو ہن غرق ترک میں پید

کہ او حال ہی ہن اونکی پس

یا شجائی ہی ہن اونکی پس

سج کشتی کی اپنی احسان

ہی جو مملو اس جو ان

ای کی عذوبہ میں و پچا

ورنہ تم لہر نہیں رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِ مَا يَوْمَنُوكُمْ

ہر ہن بنا دی اونکی شین

مثل کشتی و حیرت دین

جسے چینی سے پیرا تی تیز

ہی سوار میں جگرتی تیز

جیسے ہنا و زور و مندق

سج آب جو کے مخلوق

یا کہ ماسی عرض رہا ہن نش

کہ یا ہن کشتیان ہن نش

وَلَمَّا نَسُوا نَجْرَهُمْ فَذَلُّوا حَتَّىٰ لَبُّوا عَصَىٰ آلِ فِرْعَوْنَ

اور جہا میں طبا میں ہم کو

پکڑتی داد میں اونکا ہو

اور نہ دی مرگ ہی پکڑتی جان

ای نہ اوس ق ہی پکڑتی جان

ان کے خشتین فضل و کرم	سہرے سے اپنی جنب کو تمہارا	اور پونجاوین فاندی کی تیسرا	تادم مرگ کے رسول ہیں
-----------------------	----------------------------	-----------------------------	----------------------

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور جب کہیں اذگوں کو ایسے دور	کہ ڈرو اورس غدا تک بیکس	ہی جاگ اٹھائی عقبہ میں	اور جو سچے تمہارا دنیا میں
ماگدنا جو پہلے امت پر	اور آؤ باخترت بیکس	تا کہ تم حمت کیے جاؤ	چنبرہ رم حق میں در آؤ

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَاتٍ مِنْهُمُ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ

اور نہ آیا تھا اذگوں کو کوئی تیرا	اوپر کے بیوں سے کس	کروئی تھی اوس سے تیسری گردن	اسی نہیں مانتی تھی وی قرآن
-----------------------------------	--------------------	-----------------------------	----------------------------

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور جب کہیں اذگوں کو فرج کرو	رزق سے تھی جو دیا تمکو	کھتی پیرا و جولائی میں تمہارا	اسطریق سے ہو منون کی تین
کیا باہم پیش آئیں تم	اوس شہر کی تین گھلاوین تم	کہ اگر چاہی خالق منعام	تو گھلاوی اوس آدمی کو طعام
تم تو ایسے ہمنان عمد زمان	ہو بگرا ہی صریح و عدیان	کہ علی الرغم خواہش بار	حکم اپنا پیکرتے ہو جار
وہ تمہارا خدا بقدرت نام	جس شہر کو نہیں گھلائی طعام	کیسے کہانا گھلاوین اوس کو تم	کیسے اوپر کرین نوال و کرم
ہی خط سے یہ خیال اٹکا	نقص بھی آوہ مقال اوتکا	کر کی غدر شیت نیردان	دی نہیں کہتی ہیں فقیر کو تان
بلکہ جس کرم رب پذیر	ہی غنی و خل از برای فقیر	پس بعد شیت بار	نخل اساک کرتی ہیں جار

وَيَقُولُ لِيَنْتَظِرُونَ

اور کہتی ہیں کافران خود	کہ ہو کب یہ قیامت ہو خود	جو ہو تم سہرے کو ب اذگوں	وقت اوسکا ہیں تیاوتو
-------------------------	--------------------------	--------------------------	----------------------

مَا يَنْتَظِرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

يَخْتَمُونَ

نہیں کرتی ہیں انتظار	ایک چٹکار کو وی کفر یہ	کہ پھر ایوی اذگوں وہ چٹکار	اور وہ ہووین چٹکار ہی گھلاو
----------------------	------------------------	----------------------------	-----------------------------

ع

ووقف غنجان  
ووقف غنجان

ای قیامت ناگهان قیام	اورو کرتی ہوں آپ کی کام	تو سعقہ بے وقت و درپہل	پہو کہین من بعد فرج ہر حال
----------------------	-------------------------	------------------------	----------------------------

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ

پہر نہیں سکیں گے کہ مرنا	کچھ وصیت بجا فرمان کرنا	اور نہیں اپنے اہل کو پہر جاننا	ای نہ اتنی مجال اٹھا پائیں
--------------------------	-------------------------	--------------------------------	----------------------------

و نَحْنُ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ سَاءِ لِمَهُمْ

يَكْسَلُونَ

اور دگر بارہ ہونگی جاویں	پہر اوس وقت و زجہ قبول	اپنی رکت طرف دوران آؤں	ای بعصا ناگهان آؤں
--------------------------	------------------------	------------------------	--------------------

نفع صورت اس جگہ جو ہی ارشاد	اوس سے یہاں نفع دگری مراد	حکموں سال بعد اسرا فیصل	پہو نکسین اوس وقت ہی وقت
-----------------------------	---------------------------	-------------------------	--------------------------

اور نہیں پائیں گے خدا اور بار	اون چہل سال میں بکس کفار	پہر و کفار جبکہ ہوں مشور	ای دگر بارہ بعد نفع صورت
-------------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْثَدٍ قَدِ اتَّخَذَ

بولیں مجھ شور بستی ہی بد خو	ای خرابی و دد کی ہے بھلو	کسے بھلاو تھا دیا کہ سے	خوا گیا اور ہمار مرقد سے
-----------------------------	--------------------------	-------------------------	--------------------------

	بولیں اوس دم و ششکان	بر طریق جواب اور الزام	
--	----------------------	------------------------	--

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّسُولُ وَمَنْ صَدَقَ الْمَرْثَدُ

یہ قیامت وہ خبر سی بسکا	تکو وعدہ دیا خدا ہی تھا	اور کہا تھا پیرن لی رست	امر بعث و خبر امین کہو کا
-------------------------	-------------------------	-------------------------	---------------------------

	لیکے کہتی نہیں ہی باور تم	اوس سے منکر وہاں ہی کیستم	
--	---------------------------	---------------------------	--

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّيْسًا

مُحْضَرُونَ

نہیں جو یہ مدت ایدلدار	ہاں مگر ایک نعرہ و چنگھار	پہر اوسیدم و سب ہمار پاس	پکڑی آؤں بجا خوف ہراس
------------------------	---------------------------	--------------------------	-----------------------

لفظ گانت ہی یہاں ارشاد	مہ اور واقعہ ہی اوس کا معاد	جیوں ہی تبصیر میں لہا مذکور	مدہ بعث اور وقت نشور
------------------------	-----------------------------	-----------------------------	----------------------

بعض ہی واقعہ معاد ضمیر	اپنی تفسیر میں کیا تفسیر	ہی وہ صحیح دم اخیر یہاں	جس زندہ ہوں ہر حال
------------------------	--------------------------	-------------------------	--------------------

قَالِيَوْمَ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ قُلُوبُكُمْ وَلَا أَرْبَابٌ لَّكُمْ وَلَا بَلَدٌ لَّكُمْ وَلَا بَنُونَ

بعد ازان آج واقعہ ہی	انکیا جا ظلم کو سہے	اور وہی جاؤ گی نہ اجر و بدل	ہاں مگر نہ تم جنتی ہی مل
----------------------	---------------------	-----------------------------	--------------------------



ان اصحاب الجنة اليوم في شغل فاكهون

بہ شغل میں بہشت آج کی روز بہنوین اک کام میں خوشی اندو یاوی میوہ کھانوالی ہوں اور لذت کی پانیوالی ہوں

هم وانما واجههم في ظلال على الاثر ابيك متكفون  
لهم فيها فاكهة وهم ما يسعد عيونهم

وہی اور دنیا کی بسیار شکر از کجا و نیندین میں پیش کشیر ایلام اب بھی وہ یاد آیا یازنان بہشتیان اونکے مثل انگور و سیب اور خیر ابن عباس نے جو سرمایا کہ جو جس شے کا جنتی خواہان ہے وہی اس کی بسیار شکر اور اونکو ملی جو چاہن وہاں

سلاّم قولا من ربك رحيم

ہی سلام از برای اہل نعم کہ نمایان ہوا و نہ یکبارا رب عزت با ہمہ تکریم قول رکعت شریفی رحیم نور ساطع کا ایک چمکارا بیلام و تکیہ و تعظیم پہ جو او پر اوٹھائیں ہر منو یا ملائکہ کے واسطے کی ستا ہوں بستی نعم میں آج برفی ہوں ہر فراروی تو سلطان یہ نرسد اونکی اوکے

وامتازوا اليوم ايها المؤمنون

اور فرمائیں ہم کہ جاویدا آج ہی مشرکان اہل خطا ہوں کہ اونکی جانی جانا اور تمہارا مقام ہی زندگ

الم اعهد اليكم يا بني ادم الا تعبدوا للشيطان  
ان الله لكم عدو مبين

کیا نہیں ہیں کہ خدا فرمایا وہ تو دشمن کہلا تمہارا ہوا پوجو تم یا نہ پوجو اونکی دشمن اور تقاضی خدا ہی ہے تمہارا یعنی پیمان میں نہ پیش آیا دشمنی اونکی آشکارا ہے دشمنی سے وہ باز آئی نہیں نہت کرنا ہی تھے وہ بکار اور کرنا ہی تھے پس ہمارا تھے اس طرح ای نبی آدم سے اسرار اوکی کیا تھے اسرار خالق معبود اور کرنا ہی باہمہ اغوا بالبت تہان اہل ہمارا

کہ نہ تم پوجو دیو یعنی صنم اور کو دشمنی صریح جان لیا نہت کرنا ہی ہی وہ مردود تھے انکار آخرت وہ پیدا

اور زمین گمانا میردم یہ کہ میری کرو عبادت تم یہ عبادت اری ہی راہ تو میرا

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا

تَعْقِلُونَ

اور بہکا چکارہ دیو لعین تم میں مخلوق بیشیر کی تین کیا بہلا ہونہیں سمجھتے تم

هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

یہ وہ دوزخ ہی جس سے کفار تم دنیاوی کہتے قرآن

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْرُطُ

أَعْيُنَهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

آج کی روز استودہ شیم مہر کر دین مہوں پہ او

اور دینوں گواہی او پا اوس عمل پر کہ مائے لالی جا

وَلَوْ كُنَّا ظَالِمًا لَّكُنَّا مِنكُمْ غَافِلِينَ

فَإِنِّي يُصِرُّونَ

اور جو ہم چاہیں ہر فرما ہو تو کرین جو اوکی آنکھوں کو

ہر کرین جفت ہی اہ کی اور پس بہلا کیوں کی وہ میں او

وَلَوْ كُنَّا ظَالِمًا لَّكُنَّا مِنكُمْ غَافِلِينَ

اور جو ہم چاہیں ہر فرما ہو تو کرین جو اوکی آنکھوں کو

ہر کرین جفت ہی اہ کی اور پس بہلا کیوں کی وہ میں او

وَمَنْ يُضِلَّهُ فَاِذَا فُجِّرَتْ سُرَّتُهُ

اور جسے کر دین سپر لوڑ تم کر دین خلقت میں سکوڑو

یعنی نکلیں وطن و گنہگار ہی نہ اونگو گواہ قدرت پر

تدر تو تو کی یہ دیکھ کر آثار یوں کہ ایک فائدہ ہی ہوا

ع

جیسے ہوتا ہی غفلت سے شاد	پیر مویا ہی ناتوان و ضعیف	حشر حساب کا یہ ہی ہوتا	یعنی مریگی بعد اوٹھنے کا
	اب کیا ہی رواد کا قال و مقال	کرتی شاعر ہی جو سنی کو خیال	
	<b>وَمَا عَلَّمْنَاكَ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَكَ</b>		
اور نہ ہم نے سکھا دیا ار سکو	شعر کیا کہ مستم وہ نہو	اور ہم نے چاہی ہی وہ سنی	ہا کہ رہن بدگمانی اور سپہین
	یعنی جو شعر کہتے ہمیں	گرتے آئندہ وہی نظم قرآن پر	
	<b>إِنَّ هُوَ الْأَذْكَرُ وَالْقُرْآنُ مُبِينٌ ۝</b>		
ہی ہمیں دیکر نصیحت و پند	اور قرآن روشن دل بند	ای سکھا یا جو سنی اوکی شہن	وہ تو ہی پیدا اور کیا سین
<b>لَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيُحِقُّ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ</b>			
تا شاد دوی خود و قرآن	یا کہ وہ سید زمین و زمان	اور سب شہر کی تہن کہ یہ صبا	یعنی عقل اور علم میں کیا
اور تا شہیک جو مقال بند	شکرون پر کہ مان کہ کتاب	ای نہ مانا جنوں القرآن کو	اور نہ قول عذاب و جہنم
	شخص زندہ ہی ہر اور بیان	یہ جو کہتا ہی علم اور ایمان	
<b>أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا عَمِلُوا أَلْفًا مَّا لَكُونُوا</b>			
کیا نہیں دیکھتی ہی انکو	یہ کہ ہم نے بنا دیا او کو	جسکے کرنے ہی پس ہم	اتوں اپنی کی ساتھ چوپا
	پس وہیں او کی مالک اور	ہر طرح او ان کو میں فائدہ	
<b>وَذَلَّلْنَا هُم مِّنْهَا سَائِجًا لِّبَهُمْ وَمِنْهَا يَكُونُونَ</b>			
اور کیا ہم نے رام و فرمان	اون کو آشی کو او کی سرتما	پر کوئی او ہمیں ہی کو اپنے کا	جو ان شتر جیسے چرتی ہی سدا
	اور کوئی او ہمیں ہی کہ کتانی	گوشت کو جسکی ہی کتانی	
<b>وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمِنْهَا يَكُونُونَ</b>			
اور او ہمیں ہی فائدہ ہی	پس و چرتی ہی او ہمیں ہی	پر ہر ایک کو ان نہ شکر کرتی ہیں	جو شکاری اور گزرتی ہیں
کہ خداوند ہی کے نعم	کسے کسے مو آشی و نعام	اور کیا کیا فوائد او کی لیے	از کی شہر اور پست ہیں
<b>وَاللَّحْدَانِ وَالْأَمِينِ دُونَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ يَضْرَعُونَ</b>			

اور گویا کسی شے کی آبی نمود	غیر اللہ کے سوا	یہاں ہی مردم بدو کی جاوین	یعنی وہی یاری تباران باو
-----------------------------	-----------------	---------------------------	--------------------------

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ

نہ سکیں اور وہ مددگار	یعنی وہی جت نہ سکیں یا	اور وہ ہیں اور اس کے لشکر	پکڑی آئیں مقررین سر تار
-----------------------	------------------------	---------------------------	-------------------------

	یاد ہی مامری گئی ہوں سب	از برای نگاہیانی اب	
--	-------------------------	---------------------	--

فَلَا يَخْتَفُونَ نَجْمًا وَهُدًى

پس نہ اندو غلین کری ٹھیکو	بات اونکی جو کہتی ہیں بد خو	از رہہ شرک یوں و شر نہاد	کہ خدا کی ہیں بی اور اولاد
---------------------------	-----------------------------	--------------------------	----------------------------

	یا کہ وہی شعرو سحر سے کیسے	تجھ کو کرتے ہیں نسبت اسیرو تہ	
--	----------------------------	-------------------------------	--

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يَسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ہم تو کہتی ہیں اس علم و خبر	حکوت نہ پا کر گئی ہیں سب	اور ہم جانتی ہیں اس کے سب	حکوت ظاہر ہی کرتی ہیں سب
-----------------------------	--------------------------	---------------------------	--------------------------

	یعنی ہم پر عیان ہے لہذا	اور روشن ہی اور کا شرک عیا	
--	-------------------------	----------------------------	--

أَوَلَمْ يَرَوْا لِنَسَانِ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے شوخو	یہ کہ ہم نے بنادیا اور سکو	قطرہ آب سی بضع کمال	پہراوسی ہم ہوا وہ صر عبد
---------------------------	----------------------------	---------------------	--------------------------

	اگر نہوا لایمان دل کے بات	اسی خورد سی امور مخفیات	
--	---------------------------	-------------------------	--

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

وَهِيَ سَاءٌ مِثْلُهُ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور گمانی وہ ہم پر مثل	ہا یہ سے کہتا ہے تو انمول	اور گیا ہوں صرف کفران ہو	آفرینش سمار اپنی کو
------------------------	---------------------------	--------------------------	---------------------

کرتی ہر حصے گادہ مثال	کون زندہ کرے استقبال	سر سیر استخوان اور عظام	اوری حالانکہ گل گئی ہوں تمام
-----------------------	----------------------	-------------------------	------------------------------

کہہ تو اسی سید زمان زمین	کہ عطا و اون پد یوں کہتین	وہ خداوند جسے اسی لدار	اور گویا کیا تھا اول بار
--------------------------	---------------------------	------------------------	--------------------------

	اور وہ ہی ساری خلق ہی گاہ	جیل ہی باو کی ہی در گاہ	
--	---------------------------	-------------------------	--

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقَدُونَ

وَقَفَّيْ

جسے دہی و گھنٹھاری قرار ای نکالی جبر سے اونکا گ	شجر بنزین کا لاش زوار یا کہ بعضے شجر سے اونکا گ	پہرا و سیونٹ یا کہ او سجا تم یعنے بعضے درخت کی باہم	کرتی روشن ہوگا لہر دم سبز شاخین گرتی ہیں جسم
	ہوتی خارج ہی اوس کا لاش زوار	جس طرح نہیں مرغ ہی ای یاد	

اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ  
مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْغَنِيُّ

وہی بخوان

کیا نہ ہی وہ جلی ہیں جسے بنا آری آری وہی تو انا ہے	آسمان و زمین سر بنا یا اور وہ سیکان بنا یوا الا ہے	قادر اوس امر پر بیدہ کوزر جانتا ہی وہ حال مخلوقات	کہ بنا دیوی مثل اونکی اور اوس سے نکلے نہیں کونکے بات
---	---	--	---

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

ہی ہی حکم خالق متعال فَسُبْحَانَ اللَّهِ بِيَدِهِ مَكْرُومٌ كُلُّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	جبکہ چاہی بنائی کچھنی حال کہدی اوسکو کہو وہ ہو جاو	یعنے فوراً اوسی بجا او اپنی اعمال کے جرا پاو
--	---	---

پس تری پاکت اوسکی ہی دشمنوں کو وہاں سے سخت آو	ہاتہ جبکہ ہی شاہی ہر شے اور احباب کو ہی حسن آو	اور اوسکی طرف کو پہر جاو کر خدا یا بسورہ لیسین	خیر دارین عام میر کشن اور دوسرے حاجتین و افرما
--	---	---	---

سُوْرَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَانِ وَثَمَانُونَ  
آيَةٌ وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا ثَلَاثَةُ  
أَلْفٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَسِتُّةٍ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا خَمْسٌ

سورہ صافات سر ہما اور اوسکی حروف ہیں ہشتاد	اور تری مکہ میں خواجہ دین بست و شش اور شہد و شہ	اور کلمہ ساٹھ آٹھ سو چھان اور کون لی رکوع تو بی سنج	اور کلمہ ساٹھ آٹھ سو چھان کوزروی شمار ہیں و پنج
---	--	--	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

والصَّافَّاتِ صَفَاءٌ فَالزَّجْرَاتِ زَجْرًا فَالْقَالِيَاتِ خَيْرًا إِنَّ إِلَهُكُمْ لَعَلِيمٌ	کہ مقام عبودت میں ہما باندہنی وال ہیں و کیر صفت	اور کون نہ دشمن کی قسم ارگی خالق کی بلند ہی صفت
---	--	--

ع

پہری اونکی قسم کہ وی یکسر	ڈانٹ ویسی ہیں انہی کی	پہر فریو فرشتگان کیسوں	وی جو پرتی ہیں محی جہانگو
یا وی ہیں پرتی اور پرتی کر	وحی و پیغام پرتی پتیبیر	کہ تمہارا اندھا اکیلا ہے	یعنی فی ذاتہ وہ کہتا ہے
کہ کہ حبصہ کرتی ہیں تکرار	وی جو کہ میں پرتی ہیں کفار	سولوی فی ہبوط نوح القرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی ایسا
کہ فریق فرشتگان کرام	کہ مقام عبودیت میں قیام	باندہ کرمیت کا میں ہیں ایسا	کہ خداوند کا ہو کیا فرمان
پہر ہر ہکتی ہیں و پتیبیر	ڈانٹ ویسی ہیں اولیٰ املا میں	جبکہ جا لگتی ہیں ان شیطان	یا خیر لائین اولیٰ سخن یہاں
	پہر بیان ہے ترچہ کا وہ کلام	پڑہ سناتی ہیں یکجا کہ تمام	

سَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَسَبَّ الْمَشَارِقِ

رب افلاک اور زمین کا ہے	اور جہاں کی بیچ میں ہی ہے	اور شوق اور غریب کی ہے	کہ ان کی لوی ہیں کہ کعبہ
ہی یہ موضع میں فائدہ کہتو	کہ زرد شمال تا جنوب	ایک جہاں میں روز روز	شتر قہر آفتاب کے میں جدا
اور اس طرح ہر ستارے کو	مشرق میں اور گناری کو	اور میں دو طرف کی ہے	مغرب میں اونکی استودہ ہے

لَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ نُبِيًّا زِينَةَ الْكُوفَةِ

بے شک یہ ہے ہی زمین	سیرور لی آسمان کی زمین	ایک زینت ہی جو انجمن میں	جیسے زینت زمین کے ہر دم
کہ زمین سے ستاروں کے	سیر فور روزگاروں کے	اس سے روشن ہو ایسا اور معلوم	کہ میں اسے فلک میں جگہ نجوم
	کہ ہر کہ گاہ دن نجوم ہی ہے	فوق و بالا ہو یا تخت اور پیر	

وَ حِفْظًا مِنْ كَلِمَاتِ الشَّيْطَانِ مَائِدَةٍ

اور از بہر حفظ ہر شیطان	کہ وہ کس جس ہی اور نافرمان	یعنی پیدا ستاری ہمیں کیسے	زینت اور حفظ آسمان کی ہے
اور گنہا شیاطین کو	کہ رہیں لگتی ان کی انگر ہو	کر لی موضع کو پڑو کی تو معلوم	اور میں اگر فائدہ ہی یوں مرقوم
کہ ستاروں کی روشنی سے گل	انگرا نشین جیوں مشعل	پہنچتی ہیں ہر شیاطین پر	ماری جا پرتی ہے او وی کیسے
	ہی مثال آگ روشن اور	تاب فریڈ و شیشہ آتش	

لَا يَكْفُرُونَ إِلَى الْمَلِكِ الْأَعْلَى

نہیں کہہ سکتے ہر شیطان کا	جانب فریق بند مکان	اسی کہ سکنی وی سخن کیسے	لان فرشتوں کی جو ہیں بالاتر
---------------------------	--------------------	-------------------------	-----------------------------

وَيُعَذِّبُ النَّاسَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ يُدْرِكُهُمْ سَعْدٌ وَأَلَمٌ وَعَذَابٌ مُؤْتَمِرٌ

اور آتش میں پہنکی جا رہیں	یعنی جب سوچیں آتی ہیں	ہر طرف فلک کی وی کی	دور کر نیکیا ہنگامے کر
اور اونہیں سے پہلے آج	یا ہمیشہ بیان عقاب شدید	اور نہیں کہہ سکیں اپنی کان	اون فرشتوں کا ہاتھ پر

إِذَا مِنْ خَطَفٍ مُتَخَفَّةٍ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُسَوِّدٌ

ہاں گرجو کوئی اچک لایا	اک اچک لانی ساتھ پیش آیا	پہر لگا چھپے اوکی انگارا	کہ چمکتا ہو جس طرح تارا
جگے کرنی فخر و شکر مبار	خسکو تہا روز بعثت میں ہمار	پس زید وہ رکا نہ نام	اور اوکی رفیق بد انجام
	اگلی آیت کو لانی روح میں	تاما سوا میں اونہیں ہمہ دین	

فَأَسْتَفْتِرُكُمْ أَشِدُّ خَلْقًا أَمْ مِنْ خَلْقِنَا إِنَّ خَلْقَنَا مِنْ طِينٍ عَزِيزٍ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْئَرُونَ

پس کرواؤں شکر و استفتا	بستی کہ میں ہیں جو بد کردار	کہ پہلا میں وی آگہیہ	سخت و مشکل زور و خلش
یا کہ شوار ترسی وہ جسکو	عینہ پیدا کیا ہی اونکی تین	عینہ پیدا کیا ہی اونکی تین	طین گل ہی کہ چینی ہی طین
بلکہ کرے لگا تعجب تو	مال کفار دیکھ انجو سخو	اور ٹھٹھی کے ساتھ آئی پیش	اور سب سے پیری و بے کیش

وَإِذَا ذُكِرُوا بِالْآيَاتِ كُرُوءًا بِي وَإِذَا سَألُوا بِآيَاتِنَا سِئْرًا وَقَالُوا إِنَّ هَذَا لَشِحْرٌ وَسِحْرٌ مُبِينٌ

اور جب بندوئی بی جانو	مان سے نہ اوکی پیش آئیں	اور جب دیکھیں کچھ نشانی کو	اور اتنی بین سنسی ہیں کچھ
	اور کہنی لگی کہ یہ سحران	سے فقط سحر سبلا و عیان	

عِزًّا وَإِنَّا وَكُنَّا أَبَاؤَ عِظَامًا يَتَكَبَّرُونَ وَإِنَّا لَأَوْلَادُكُمْ

کیا پہلا جس گھڑی کہ ہم کر	ہو گئی خاک بڈیان بیک	کیا سقر او ٹھانی جاوین ہم	نئی سر سے حیات پاوین ہم
	کیا پہلا و ہماری جد و پدر	وی جو پہلا تہی ہمیں سرتا	

قُلْ نَعْمُ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ

کہہ کہ مان تم او ٹھانی جاو	نئی سر سے بنائی جاو گے	اور حالاً کہ تم بروز شمار	ہو بنوالی ہر حوار و مقیدار
----------------------------	------------------------	---------------------------	----------------------------

فَأَنصُرْهُمْ فِي ذُرِّيَّتِهِمْ فَأَيُّ كَافِرٍ عَدُوٍّ

سوئین کچھ سو ااسکی شے	کہ وہ نغمہ تو ایک چتر کی ہی	پہر تھی دیکھنی لگین ہی دغل	یعنے مدفن سے اپنی اپنی نکل
	نغمہ بخت ہی ہی کا معاد	جیسے تبصرین کا ارشاد	
<b>وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الَّذِي نُنْذَرُ بِهِ</b>			
اور کہنی لگین گویا کیسے	ای خرابی دو آپسے ہمیں	کہ یہ روز خرابی اور پاداش	جسکا وعدہ دیا گیا تھا فاش
	یہ کہیں بعض بعض ہی کلام	یا کہیں یوں فرشتگان کرام	

**هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ**

ہی یہ دن فیصلہ کا ایروم	جسکو جہلائی برسر تھی تم	پہر ملاک سے یوں کہا جاوے	یعنے استراون سے فرماوے
-------------------------	-------------------------	--------------------------	------------------------

**أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَنَّهُمْ وَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَاهُنَّ وَهَمَّ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ**

ع  
ب  
ع

کہ تم اونکی تئیں کروا کتھا	جسکا ظلم و گناہ ہمیشہ تھا	اور اونکی وی بوڑھی یا شاہ	وی جوتھی اونکی شرک میں تہرا
اور جس شے کو پوجتی تھی غنود	شرک سے غیر خالق معبود	پہر ملاو اونہیں براہ سقر	ای پلاو طریق دوزخ پر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	یہاں ہیں کفار ظالمون سزاوار	یا غرض ہے وہ مجھو تکاروں	کہ شرکے دکھائیں جسکو طریق
	حکم حق ہی فرشتگان کرام	یہ کہیں جمع اونکو وی ناکام	

**وَقَفَّوْهُمْ أَنَّهُمْ مُسْتَوْلُونَ**

اور کہو تم کتھا اونہیں کہ تھی	یو بھی جاوین سبایت	ای تراوین اونہیں بکدیر	حکم کرینکا بعد ٹھہرا کر
-------------------------------	--------------------	------------------------	-------------------------

**مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَلَمُونَ**

پہر کہیں کیا ہونگے تھانہ	کہہ دو کرتی بکدیر کی نہیں	بلکہ وی آج مجھ سے کیسے	مناج حکم میں اور فرمان بہ
--------------------------	---------------------------	------------------------	---------------------------

**وَأَقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ**

اور موقف میں روکرین لگے	بعض لوگ اونکی بعض دیکھ	کیوگر سے سوال کرنا ہو	یعنے گفتیش حال کی ہو
	کہ یہ کیا حال ہی ہوش آیا	کیونہیں درود کہیہ دکھلایا	

۵۶



قَالُوا إِنْ نَكَّرْنَا لَكُمْ قُلُوبَنَا عَنْ الْيَمِينِ

بولین زور اور دھم کیوں	تم تو اتنی تھی سب ہمارے اور	وہ ہمیں ہاتھ کی طرف سے سدا	وہ جو ہی ہاتھ زور دقت کا
یعنی آتی تھی ہم پر ہی ہمیں	قوت و زور دقت سے ایک	وہ ہاتھ ہاتھ ہمیں سے لے	کہ ہی قوت میں تھی زیادہ
یا قسم ہے غرض میں ہیں	یعنی کہا کہ قسم ہی کرتا ہوں	کہ ہمارے شیک برقی دینا	جس پر ہم لاتی ہیں تمہاری تھیں

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مَوْمِنِينَ وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا غَيْبًا

بولین کہ نہ وہ ان کی خطا	اور ان میں سے یوں بظاہر جو	کہ ہمارے ہاتھ شیک نہیں	بلکہ تم ہی نہ لائے والی تھیں
ہو رہے تھے کہ تم پر زور تھا	بلکہ تم خود ہی مرد و طغیان	ای ہمیں تھی نہ طاقت اگر	بلکہ تم آتے ہو گے گراہ

عَلَيْكُمْ عَلَيَّا قَوْلُ رَبِّنا إِذْ كُنَّا آتِفُونَ

سو ہوا شیک ہم پر ہی ہوا	رب ہوا کیا قول ہی کہ گستا	ہم تو ایک میں کہنی دوا	بھوکا اور کسی عذاب سے ہی گستا
	قول ہی میں ہی کہ عذاب	حسب میں کہ کہیں نہ کیا تہ	

فَاغْوَيْنَاكُمْ كَمَا كُنَّا غَاوِينَ . فَإِنَّهُمْ يُؤْمِنُونَ

فِي الْعَذَابِ مُشْرِكُونَ

پر کیا ہمیں تم کو تمہا گراہ	امیر سب اور جت یہ کہ گستا	کہ تھی گراہ ہم سب امروم	تاکہ ہم مثل ہو زمین ہم اور ہم
	سو وہ اسے کہ اس میں ہیں	جس میں عذاب تھا میں ہیں	

إِذْ كُنَّا لَكَ نَفْعًا بِأَجْرِ مِينِ . إِنْ نَهَرْنَا كَانُوا

إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ

ہم تہلی ہی اکتبہ مقام	کہی ہیں نہ مشرکوں کی کام	کہی تو میں جبکہ کہی ہی تھیں	کہی ہی ہو زمین خدا میں تھیں
یا کہا جاؤ کہ وہ ہیں گراہ	کہی ہو لاکہ الا استر	کہتے کہی کلہ ہی تھے	یعنی توحید و مطلق سے

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِكَ يَا كُنَّا بِالْحَقِّ نَشَاءُ

اور کہتی تھی کیا ہم ہی گراہ	چو وہ دیوں خداوں ہی گراہ	ہر شاعر کہی وہ سو دے	میں کہتا ہی مقلد اسے
-----------------------------	--------------------------	----------------------	----------------------

میں نے یہ ساری باتیں لکھی ہیں جو اس آیت میں ہیں

شاہ عروج حسن مقال	باندہ لاتا ہی وہ خون ہی حال	اب کیا روشن کہ اونکی یون	اونکو شاعر کو کہتی اور محبوب
	بل جاء یا حق صدقہ فی امر سلین		
	بلکہ آیا ہی یکے سجاوین	اور مانا ہی سچ ریل کی تین	
	انکم لکن اتقوا العذاب الالیم		
	تم تو ایسے شرکان بد کردار	اکہنہ اور اسدا اونکو کہ مار	

وَمَا يَجْرُؤُنَ الْاِمَّاكُنْمُ تَعْمَلُوْنَ ۗ وَاللّٰهُ اَعْبَادُ اللّٰهِ الْخٰلِصِيْنَ ۗ

ادب ہی پاؤ تم جزا و بدل	کہ جو کرتی تھی سہما نہیں عمل	لیک سب خدا کی باخداں	یا جو فالہس کی گئے ہیں
	یعنی اونکی سولی موا خطا	نہ گناہوں کا اونکی ہی بدلا	

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۗ فَوَاكِهِ وَهُمْ مَّا كَانُوْنَ ۗ

یہ دیکھ ہی ہیں جہاں صلی	رزق معلوم ہی ہیں او پہل	اور دکر ت کی جاوین	یعنی عزت و سب ہی جاوین
		فی جنات النعیم علی اسما علیہم تعالین	
پستخین ناز و نعمت کے	ہو کی مشہور فضل و رحمت کے	بھیجیں تختوں پر و پروانہ	پہر کر سونوں شادا اور حورم

يُعَافُ عَلَيْهِمْ بِكَائِبٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ يُّضَاعَفُ لَدُنَّ الشَّكَايَ بَيْنَ ۗ

پسرتی جاؤنگی اونہ بہر کر	جام فالہس شراب کے کاسے	شیر سے ہی سفید رنگ ہوں	خوش مزہ دیتی پسند و اولوں
	لاہم تعالین غول و لاہم تعالین خون		
نہیں اونہیں تباہ کاری	جسے کہتی ہی اچھا ہے	اور نہ ہی اس کی سکتی ہی	جسے دنیا کی ہی سکتی ہی

وَعِنْدَہُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرِيْقِ عِيْنٌ ۗ كَا تَعْمَلُنَّ يٰٓمُكْتَفِيْنَ ۗ

اور میں ہیں اونکی تختوں پر	عورتیں سچے کرتی الی نظر	انکھیں سدا ہی حسن جمال	یعنی صورت میں بی نظیر کیا
کہو گیا ہیں رختوں پر کسے	لہذا فی صورت و سیکر	کئی انڈی کی چھپائی ہو	لوٹ اور گرد سی چا ہو
لہذا سدا سطر سے فرمایا	بعض کنہوں جو بیان آیا	اوس سے انڈی نعام کی ہیں	ہوتی خوش رنگین جو حدت
	خلکو رکتا ہی وہ پروانہ	مانہ گرد اور غبار کچھ لگ جا	

فَاَقْبِلْ بَعْضُهُمْ اَعْمالًا لِّبَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ

پہر کرنا متناہی اپنی سپرد بعض لوگ اوہیں بعض دگر پر پوچھتی اور سوال کرتی ہوں

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ

بولی اوہیں کہ تمہاری والد ایک یعنی دنیا میں تھا اور میرا پار

بعض تفسیر میں لکھا ہے یہاں کہ مقابل شیون کیا ہے یہاں

دو برادر تھے سید کرمانوس نو کرنا کر اس مثال کو یاد

قَوْلًا وَاَضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا كَذٰلِكَ

اس طرح ہشتیان کرام کہ مرادہ برادر سیدین

يَقُولُ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ

یعنی دنیا میں جبین ہشتیاں کہ پہلا کیا ہے اسی برادر تو

اسی قیامت کو مانسی والا بعثت کو رست مانسی والا

عِزًّا مِّمَّنْ تَاوَبْنَا وَ عِظًا مَّا اِنَّا لَمِنَ الْيٰقُوٰتِ

کیا بوقتیکہ گئی ہم اس جہان گذر گئی ہم

اور ہم ہو گئی ہوا ب عظام کہا بدنام جزا دی عبادین

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّظْلَعُوْنَ

بولی اس طرح وہ یہود انام یعنی دیکھو تم اہل فوج کو

کہ پہلا ہشتیان کرام تم ہو بیان از کی جانسی وا

حال قطر و تاش کہ روشن ہو کہنی وی یون لگین ای ہدیہ

جانک کر دیکھتے ہی ہاگو خوجا جانسی او سکو تو

فَاَطْلَعْمُوْا سَوَآءٌ فِيْ سَوَآءٍ اَنْحَلِمُوْهُ

پہر وہ جانکا و جان کو دیکھا

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ لَتُرَدُّوْنَ وَاَوْ كَفَّيْتُمْ سَارِيَّ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اور سکو روز خلی اسطرح میں سے دیکھا حجیم میں مجوس

انہی بہانی کو وہ ہو تھما نظر

کہ کڑی ہی سچ و آسیری سنیں	تو تو او سکون گاتا ہی سید	کہ خداوند پاک کسی قسم	بہلی سطر و جہت مستقیم
کپڑی آئی ہو تو نہیں تیری	تو میں ہوتا غبار کا	بے بیہوش میں ہاں ترا وہ کہا	اور جو پوچھتا میری سچے کھانا
یوں فرشتوں سے یوں اونوں	بہنسا کروں نہ بہاں کو	بستی ہاں تار کہا تار میں	نستہ و روز میں کرا آتار میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جیسے کافر دی گئی ہیں	اور نہیں ہم کسی گم ہیں	ہاں مگر مرنی اپنی سپینا	بیگانہ ہم نہیں مرنے کی
کافروں کے حصے روز	اور مخصوص ہم نہیں بلدا	بلکہ ہم سرچکے ہیں پہلی بار	ای نہ اس کا جو تیری کار
	کہ یہ اپنی خوشی سے کہتا تھا	اپنی موضع میں مرنے کی	

اِنَّ هٰذَا لَمَوْءَدٌّ لِّلشِّرِّ الَّذِیْ فِی السَّوْءِ اِنَّ هٰذَا لَمَوْءَدٌّ لِّلشِّرِّ الَّذِیْ فِی السَّوْءِ

چاہی ہی کہ صرف کوشش ہو	اسطرح حکم اراد پانے کو	ہی اور بزرگ کا پانا	بیکے رب یہ نہ مر جانا
کہ وہ فانی ہی اور غور نہ	نہ کہ دنیا کی مال زندگی سے	کہ سوالی جو ہیں عمل اور کام	بوزیرین عمل سبھی تمام

اِنَّ هٰذَا لَمَوْءَدٌّ لِّلشِّرِّ الَّذِیْ فِی السَّوْءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یعنی جو غلہ میں پھول رہا	خوشتر میں نہ رہا سہانی	جس کا اصل ہر دم ہو سوسر	کیا یہ سوسر و کھٹ جام اور
مخت و مار ظالموں کی پیر	یعنی پیر کیا اوسے یقین	جسکے ہیں کہتی ہیں کہ پیر	یہی ہستہ و کھٹ سینہ کا
وہ ہی ہی اک غلام و گیز	پس گل میں پی وہ اونکا پیر	کہا وہین دوزخ میں سکون	یعنی عقیقہ میں بہا کر
ہو دوزخ کی گان میں کونکر	کہ بجا وہ دوزخ تار و تر	سنگ گرا ہو سہین بیدین	ہا کہ دنیا میں سہن کشتہ
	حوتی ہیں کھ و دوزخ کی	اور وہ ایک خشتہ جگہ	

اِنَّ هٰذَا لَمَوْءَدٌّ لِّلشِّرِّ الَّذِیْ فِی السَّوْءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جس طرح ہو شیا میں	خوشی اور شجرہ بیا میں	بڑے میں دوزخ کی ای ہی ہوا	وہ تو ہی ایک شجرہ کی گلی
-------------------	-----------------------	---------------------------	--------------------------

یہاں لکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کا دل پاک ہوگا اور وہ دنیا سے بے رغبت ہوگا اور آخرت میں اس کا اجر بڑا ہوگا

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
وہ جو ارشاد ہے شیطان	اوس سے مقصود بدگالی ہے	یا کہ سانپوں کا سر پادوں	جو بہا برین رشتہ ستر زاد

فَالْتَمِمْ لَكُمْ مِمَّا قَالُوا مِنْهَا الْبُطُؤَانَ

سو تحقیق دوزخی سار	سخت شدت کے ہو کر کی مار	لوش و خور کر نوالی اوس سے	پیشہ بہ نوالی اوس سے
--------------------	-------------------------	---------------------------	----------------------

	وہ جو منہا ہی دو جگہ ارشاد	خوشی باسی درخت او کو معاد	
--	----------------------------	---------------------------	--

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكَ لَشَوْبًا مِمَّا حَبِيبُوا

پہر تحقیق او کو ہی او سپر	یعنی پینچھل کے لہا کی بارش	لشوبہ سے جلتی پانی کے	اسی طوئی چلتے پانی کے
---------------------------	----------------------------	-----------------------	-----------------------

کہ جگر ہوو اوس سے جگلی کیا	اور کر می گری گری لگو وہ	یعنی جب نہ ہو کر غالب ہو	کہاں پنی کا لفظ طالع ہے
----------------------------	--------------------------	--------------------------	-------------------------

تو غیران خالق متعال	کیسک جلتی ان میں کمال	او کو کہا نا کرین وارر آنے	اور پلا دینوں گرم تر پانے
---------------------	-----------------------	----------------------------	---------------------------

ثُمَّ إِنَّ مَرَجَهُمْ لَكَ الْإِبْحِيمِ

پہر ہی تحقیق او کو پیر جانا	یکے یہ اب کہا کی وہ کہانا	بشک و ریب سو فی وزخ و بار	جلتی او میں پین او بد کو بار
-----------------------------	---------------------------	---------------------------	------------------------------

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آيَاتَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ

کہ او نہوں کو ای ہوں	پانی باپ اپنے سر گراہ	سو وہ بانو کی انی قدموں پر	دوڑی رشتہ جانی میں
----------------------	-----------------------	----------------------------	--------------------

وَلَقَدْ صَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرًا وَأَوْلَىٰ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا فِيهِمْ مِّنْ ذُرِّيَّتِهِ

اور اللہ ہو گئی گسراہ	پہلے اون سے ای ہوں	پہلے لوگوں سے بیشتر مردود	یعنی مانند قوم عاد و ثمود
-----------------------	--------------------	---------------------------	---------------------------

اور ارصال میں فرما لے	یعنی ہم سے پیشے	بیچ او کی سناٹو لے ڈر	سے ہو منکر اون کو ہی
-----------------------	-----------------	-----------------------	----------------------

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَدَبِّرِينَ ۗ وَاللَّهُ الْعَلِيمُ الْغَلِيبُ

کیسک کیا ہوا اب اولاد	دوسراں کیو کا آحر کار	ان گر ندگان حضرت حق	وی جو خالص کیسے گئی مطلق
-----------------------	-----------------------	---------------------	--------------------------

مردوں کی مختار تمام	اپنی ہون میں کیو کیا ارتقا	کہ سنال میں پر کیو ڈر	کیسک لوگ لو نہیں جتنی ہیں
---------------------	----------------------------	-----------------------	---------------------------

	اور سری لوگ قبلا ہی بلا	سے ہو بہن لقمہ خدا	
--	-------------------------	--------------------	--

وَلَقَدْ نَادَيْنَا لَوْحًا فَنُنخِمْ بِهِ جِبُونَ

اور گاتا پکارنے کے	نوع لوگوں سے اپنی جان	سو میں اپنی جواب دہاں	یعنی او کی پکار پر کرم
--------------------	-----------------------	-----------------------	------------------------

ع

ای دعا مانگنی گناوه رسول	کر یا ہمینی اوس دعا کو قبول	کہ بلاک و تباہ فرمائے	وہ جو اپنے اسی اوپر کسی سے
اور ہمینی بچا دیا اوسکو	اور لوگوں کو اوسکی بخوشی	سخنی غرق کی تھی وہ بڑے	یا کہ اوس قوم سی کہ چھی پڑے
اور گئی ہمینی اوسکی تین بی	دہی رہ جانوالی اسیرور	ایک تیسام دوسرا تمام	تیسرے کا لکھا ہی یا نام
یعنی کشتی میں جو اسی تین	یا ترا سہی جلمہ داورن	غیر اولاد نوح پیغمبر	نرسی اوان نرسنگر
اسلی میں بنوع اسنے	حضرت نوح آدم ثانی	ذہب و روم عربین تمام سب	اور سید و شہین تمام سب
	نسل پانچویں تک اور یا جو ج	اور میں جملہ خلیج اور یا جو ج	

وَتَرْكَا عَلَيْكَ فِي الْآخِرِينَ نَسَاكُمْ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اور چھٹی تھی ہمینی اوس تینا	پچھلے لوگوں میں آئی دورا	ہی سلام اوس خدا برتر	نوح پر عالموں میں بکیرے
	ای سدا بہتھی میں اوس سدا	سب ہما والی یا ہما کرام	
	اِنَّا كُنَّا نَبِيًّا	اِنَّا كُنَّا نَبِيًّا	
	ہم تو ایسی ہی دہی میں	انکی و انوکو اسی سے درا	
	اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ	اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ	
	نوح تو ہی سدا سدا نہیں	مومنوں بلدی سدا سدا نہیں	
	اِنَّهُمْ اَشْرَقْنَا الْاَخِرِينَ	اِنَّهُمْ اَشْرَقْنَا الْاَخِرِينَ	
	پر دیا یا تھا ہمینی اور لوگو	ای ستانی تھی اوکو جو بدو	

وقف لازم

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَكِبْرَاهِيمَ إِذْ جَاءَ سَاتِرَةً يَقُوبُ سَلِيمَ

اور تھا اوسکی سپردوی	یعنی تھی شرح نوح اوسکی	جبکہ لایا وہ آپر کے پاس	دل خالص اسی تہیہ شناسا
	ای علان کا نام ہے چھپا	یا کہ فارغ زلفت اخبار	

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا عَبَدُونَ

جب لگا گئی باب انہی کو	اور لوگوں کو اپنی وہ خوشخبری	اگر تباہ تو بجا ہوا ای مردم	کیا ہی جس کو پوچھی ہو تم
------------------------	------------------------------	-----------------------------	--------------------------

إِنفِكَ إِلَهَهُ دُونَ اللَّهِ قَوْلًا

کیا نوری دروغ اور بتان	حاکموں کے متین کہ ہیں انجان	غیر معبود برحق ای مردم	پیش آتی ہو چاہی ستم
------------------------	-----------------------------	------------------------	---------------------

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

پر تمہارا ہی کیا خیال گمان	یا خداوندگار جملہ جان	کیا نہیں دیکھنا ہے تمکو	پوچھی پر تو تونکی ای لوگو
ہولی وی عید ہی سار گل	جاوین صحر کو ہم کہوں سے گل	آج ہر طرح کا چاکا کی طعام	ہم کہیں گے حوالی ہنام
جبکہ صحر اس پہ کی آوین ہم	بیتبرک ادوی بناوین ہم	تو ہی اوس از دعا میں اگر	کیا کہیں گے تین تاشاکر
پر سبجے تکدہ میں ہم تلاوین	زیب ذیت تنوکی کلاوین	دیکھ کر طرز و صورت ہنام	تو نہ دیوی کہی ہیں الزام
کہ نظر اونی ہیئت و انداز	تو ہی اپنی سرزنش سے بار	الغرض تنوکی یہ تقریر	رہ گئی مثل سپر تصویر
کہ نہ اوسکا جواب فرمایا	سرمہ صحت و خاموشی کہایا	دوسر دن پدرا اور اوکیا	کرنی چلنی پہ جب لگی اصرار

فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ

پس لگا کرنی وہ گناہ نظر	ایک دید اور نگاہ کرنی کر	یہ سچ تارون کی اسی بلند قرار	پہر لگا گئی میں نے ہون بیمار
پس گئے پہر اوس سے دیکر چہ	ای طرف اونی کر کی کیشہ	سمجھے طاعون اور میں نے کیشہ	تاسریت کری وہ اونپہ نہیں
وہ جو لفظ نجوم ہی ارشاد	ہیں مواقع بیان پہ او مراد	یا غرض اوس ہی کتاب نجوم	کی تفسیر میں ہے بیوں نجوم
کہ نجومی لوگ تھی سار	دیکھی اونکی دکھانی کو تار	یا نظر کر کتاب ابراہیم	بولی سطر جسے کہ میں نجوم
اسی ہوا چاہتا ہوں نہیں سار	بجھ پٹاری مرض کی ہیں طوار	گر چہ راہ خدا میں ہی دروغ	لیک رکتاب ہی راستی کا دروغ
اوس اندیشہ عذاب نہیں	بلکہ امید جز ثواب نہیں	الغرض عید کو دی قوم غل	سوی صحر گئی کہوں سے نکل

فَوَاعِدَ إِلَى الْإِسْمِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُونَهُ

پہر گناہ کی یہ بغیر و ترف	اونکی اصنام اور بتوں کی طرف	پہر کہا کیا نہیں ہو کہانی تم	اون طعاموں پہ لہائی تم
دی جو ہر طرح کا چاکا کی طعام	اون بتوں پر چڑھ گئی تھی	نہ سنا اون ہوں جبکہ حوا	یہ تم کہ کیا پہر اون خطاب

کیسے منہ کو کولتی ہو نہیں	مَا لَكُمْ لَا تَنْظُرُونَ فَرِحَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْأَيْمِينِ		کیا ہی تم کو کہہ دیتی ہو نہیں
یا کہ توڑی زور و قوت تمام سورہ انبیاء میں چون آیا کر سکے کوئی کب یہ امر عظیم	توڑی اوس دست ہنٹا الغرض ٹکری او کو فرمایا سبے جانا کہ غیر ابراہیم	مازما پاتہ کو کہتا وہ میں بعض فی جسطح کیا ارشاد اپنی معبود ٹوٹی پالی سب	پر گستاوینہ وہ میری یائیں بیان قسم ہی ہر او قوم نرود پر کے آئی جب
فَأَقْبُوا الْبَيْتَ وَقُونَا			
اوس پھر کو جانب نرود	تقسیم کو تہا لی گئی ہی نمود	دوڑتی تاکہ بکریں او کو لکھیں	پھر کیا رو بسی ابراہیم
قَالَ اتَّقِدُونَ مَا تَخْتَفُونَ ۗ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ			
جو تراشی میں تہی ای مردم جملہ مخلوق خالق متعال	کہ پہلا پوجتی ہو او کو تم یعنی تم اور تمہارے ہیں فعال	جبکہ پہنچا ثبوت کو وہ کام اور بناتی ہو جو تم ای لوگو	یوں گنا گنتی از سر الزام اور خدائی بناو یا تمکو
قَالُوا ابْنُوا آلَئِنَّا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ			
آگ کی دہیر میں کہہ لیں	بعد از ان ال دتم او کی شیر	کہ چنوا او کو اک چنالی تم	بولی الزام کہا کی دی مردم
فَأَسَادُوا فَرَادًا كَيْدًا فَجَعَلْنَا هُمُ الْأَسْفَلِينَ			
یعنی چھ نہایت شہرین	پھر کیا ہمیں او کو زیر ترین سر اوینہ گلشن گلزار	ہر کی ایندھن کا کہ نہ کو بنا کہ کیا یک ہوئی وہ آتش نار	پہرگی چاہی ہی او سپہ غنا
وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ سَرِيٍّ ۗ			
جانیو الا ہون پور کعبون بس ساموتی بوسی پیام	کہ تحقیق میں جگہ شرف اپنی ارب کا طرف تقدیم شام ما جوہ اوٹن اکی جان ساتہ	یعنی اوس گنگ سی کل کا سلم ای مقبوضہ دنیوی اور دین لیکے سارہ کو ساتہ ابراہیم	اور گنتی گا وہ ابراہیم اب دکھا دیوی راہ پر کشتن پر چلے غم شام کر نصیر
اکب ما جوہ ملک سین	ہو گئی عکبہ دی میری دین تجربہ یہ اتجا لاسے	برسبیل ہبہ کیا نکرم اس مناجات ساتہ نہیں	اوسنی بخشا اوس با پراہیم

بہتر ہے کہ اس کو  
دیکھ لیں

صافات





بختے میں بلندی درجا ہوئی کوئی اپنی خواب سے بیدار ترویہ میں کشادہ ساراون آٹھویں شا کو جو دیکھا تھا کشتی اوسدن کو میں جو عرفہ لکھا زینہا راوس سے عدو	دیکھ کر ہر طرح سے اونکائیا پس تیرنی لگی وی سہل وار فکر تعبیر میں گذار اودن پہر نوین رات کو وہی دیکھا معرفت کا اواندین کا پنی وہ کر لیا سنتے ہی ادہ حکم قبول ہو جو باب او رہی پیر	تجربہ اور آزمائش کر شہر کوچ کی آٹھین تہی شب ہو گئی ہمتلای خرن ملال دل کہا اب راہل تہی سچ کہ ہوسچ سہی ہی پیش آنا تیب سپر گئی اودھون وہ با رحمت حق نزار تاختر	لیغے ایسی ہی کار مشکل پر کشتی میں خواب ذبح دیکھی جب ذبح بخت جگر کو کر کے خیال گوینا غم سے آٹھویں تاریخ خوش سے کر کے بیان بھانا پہو ہی خواب کہی دھوین را
---	--	---	--

ان هذا لهو البلاء المبین و قدینا و سنج

عظیمہ

وہ جو این خلیل تھا خوش ہی بیان کج کیش اوس مراد کہ وہ خست سی ذبح کو آیا جیسے کاشتی وی کروں پور اوی فرزند کا گلانہ کٹ	اور پنی پھوڑا لیا اوسکو وہ جو ذبح عظیم ہے ارشاد اوسنی رتبہ بندگ وہ پایا مانہ میں اپنی لیلی کسا طور کہ لگی دیندیا پسہ کو بجا کیش ذبح اودھو گیا	امتحان کج اور روشن یعنے قدر اور مرتبہ ہر برگ تا کہ فرمائین اوسکی فریانی ہو گئی صرف کج اسماعیل ذبح سہی ہی بجات کج تین کہوں انکھیں نظر جو رہا	بیگان سے یہ باجر امتین بل اوسن کج کہ تھا وہ بزرگ وہ جو دینہ ہوا تھا ارشاد باندہ پٹی سی چشم اپنی خلیل پہو پنی فی الحال جسریل میں
---	--	--	---

و ترکنا علیہ فی الاخیرت ذبہ سلام و علیہ ابراہیم  
کذا لک تجزی المحسین اذک من عبادنا المؤمنین

یا کہ پہونچی اوسی سلام عظیم سومنون اودھو پسندون	ہی سلام خدا بر ابراہیم وہ تو ہی اک ہمار بندون	پچھلے خلقت میں اپنی ورا حسنو کج تین زرو عمل	اور چوڑی تہی ہمیں اوسپنا یون میں دیکھیں ہم جرا و بدل
		و اکثرناہ باسحاق نیشا من الصالحین	
یونہی ہوو کا صلواتین چا	یونہی تولد اسحق	اورن خلیل سے کو بار دگر	اور شان خوشی کے ہمیں خیر

اس سے پوچھا گیا بطور جمیل	تھی وہ پہلی نوید اسماعیل	اور گدڑی اور سینک تھی ہر یک	خروج کی سرگذشت سر تا سر
زوج اسحاق کہتی ہیں جو ہونے	ہیں اسرخلان پر مردود	ہی جو اذکوبثارت کسے	یعنی اسحاق کی وہ خوشخبری
قد یعقوب آدھ ساتہ آل	سورہ ہود میں وہ فرمای	اور قید پیرے کو بیان	ساتہ ہو سکی کیا حد بیان
شکے اور سکویہ بھی ابراہیم	کیونکہ ہوگا بھلا وہ زوج عظیم	کہ ابھی ہیں دو دونوں تین اور	ہونی پایا نہیں ہی کا کھنڈر

وَبَارِكْنَا عَلَيْكَ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۝

اور دی ہمیں برکت اولاد	بڑھائیں بے نیک نساد	اور اسحاق پر کہ تہائی قیل	اصل پھیران ہر اسیل
ای پیر جو تھی نبی یعقوب	اور تھی وی شعیب از ایوب	یا کہ برکات دین اور دنیا	حق تعالیٰ کی کہیں تہیں لہ عطا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهَا يُحْسِنُ وَظَلَمَ لِنَفْسِهِ قَبِيحًا ۝

اور اولاد میں اون دو کی	نسل احقاد میں اون دو کی	سینک والی ہیں اور میں بکار	جان اپنی پر صاف اید لدار
دو کی اولاد غرض بی قیل	آل اسحاق ہی اور اسماعیل	کہ ہیں اسحاق ہی نبی یعقوب	جنہیں گدڑی بہت پیر خوب
اور اولاد و نسل اسماعیل	ہیں عرب سب بقدر طویل	جنہیں تھی مسند ریشا پر	مدد رآر آمار کے پیچھے

وَلَقَدْ مَكَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَنُوحًا إِذْ نَا هُمْ أَهْلًا مِّنكُمْ ۝

اور رشت رکھی پھر	یعنی موسیٰ بنی ہارون پر	اور پچا یا تھا سینے دونوں کو	اور لوگوں کو ان کی ای خوشخبری
	نئے غرق سی کہ تھی وہ بڑے	یا غم قوم سے کہیں پشے	

وَنصَرْنَا لَهُمُ قُلُوبَهُمْ فَكَا تَوَّاهِمُ الْعَالَمِينَ ۝

اور مدد ہمیں ہی تھی اون کی ہر	یعنی اون کو باحجام دین	پس ہو سب بزرگ زور اور	یعنی اوس قوم قبضہ و اقتدار پر
-------------------------------	------------------------	-----------------------	-------------------------------

وَإِنَّا لَمَّا الْكِتَابِ الْمُتَنبِّئِينَ ۝

اور کہتے ان کو وہ نور	کہ ہو رہی تھو وہ صفات	ہیں خالق اب تہیں حکام	اور اسرا خالق مشام
-----------------------	-----------------------	-----------------------	--------------------

وَهَاكُمُ الْفِرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ ۝

اور کہلان ہی اون کو وہ نور	کہ وہ سیدی ہی آرسول تہ		
----------------------------	------------------------	--	--

وَتَزَكِّيْنَاكُمْ فِي الْآخِرِينَ ؕ سَلَامٌ عَلَىٰ مَوْلَىٰ وَهَارٍ وَرَبِّ

اور دی چور سینہ اونہ شہنا | پچھلے لوگوں میں آئی ورا | کتنی نبی سلام ہیں بکیر | موسیٰ اور اوسکی بہا اور پیر

إِنَّا كُنَّا لَكَ نَجْرَى الْمُحْسِنِينَ ؕ إِنَّكُمْ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ؕ

ہم تو دیتی ہیں یوں میں چوبیدل | محسنوں کی ستن رر رو عمل | دی تو بندوں بہار کی اندر | لائو والی یقین ہیں بکیر

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُتَكَلِّمِينَ ؕ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَكُنْتُمْ نَك

اور الیاس تو صل سے ہے | اک نبی انبیای کل سے ہے | یاد کرو اوسکو سے محذ تو | جب کہا اوسنی اپنی لوگوں کو

کیا نہیں ڈرتی ہو عذاب سے | نارود وزخ کی سوز و تاب سے |

أَتَكُ عَوْنٌ بَعْدَ وَتَكَرُّوْنَ أَحْسَنَ أَمَّا لِقَابِكُمْ ؕ

کیا بہا مارتی ہو تم آواز | بھل بت کی مٹن کہ ہی خود ساز | اور تم چوڑتی ہو مشرک ہو | خوب بہتر نانیوالی کو

ای نہ کرتی ہو بندگی خدا | کہ ہی بہتر نانیوالی کا |

اللَّهُ سَبَّكُمْ وَرَبِّ آبَائِكُمُ الْوَالِدِينَ

جو خداوند ہی تمہارا رب | اور تمہاری جدو پد کا رب | دی جو پہلی گذر گئی بکیر | بیٹھے دادی تمہاری اور پد

اپن تھتی منے کیا ارقام | باپ الیاس کا تھا یہیں نام | کہ بہاروں برا اور موسے | پہنچتا ہی سرب جبکا

دی کی پیغمبری حق نبی شرف | اوکو بھیجاتا بعلبک کی طرف | بعل بت کا ہی ان میں کہ نام | کہ وہ ہی سز میں کشور شام

تھا بت بعل چادر وندہ والا | بیس گز کا تھا بت وہ والا | پس بکرم پیسیر الیاس | سوچی لادوس بعلبک کو گویا

بت پرستوں میں کو پایا | اور نہ مانا جو اوکو سمجھایا | تو خدا سے کیا بجز سوال | کہ ہوا عائد لو نہ تھلا سوال

پر جو بکری لگی از سر جمع | اسی الیاس پاس لگی جو جا | تھلا کو دفع کا بیک بارہ | اون وی چاہی لگی چادر

بہلی ایمان لاؤ اسی گفتار | اور بتو حدیض کرو اقرار | کہ نہیں ہی ہمیں یہا قبول | کہ نہیں ہی ہمیں یہا قبول

کتنی سطر سے لگی الیاس | اونکی ایمان ہو جیسا کہ | کہ پکار میں خدا کو اپنے ہم | اور پکارو تم اپنی بعل و منہ

پہرا جانت ہو کوئی فرماؤ | لائق بندگی وہ ہو جاؤ | پس بتوں سے بصد ثنا خوانے | جا ہی میںہ کا گل پائے

کچھ نہ دیکھا اشرار جانت کا | ایک نظر نہ سینہ کا برسا | پر جو الیاس بالتمال لائے | تبصرے تمام پیش آئے

عن تعالیٰ فی سنیہ برسیا	اؤکو مشمول فضل فرمایا	ابو بکر معجزہ دیکھا	شکر سے کام مشرکوں کو تھا
		فَكَانَ بَيْنَهُمْ فَتْنًا مِمَّا قُضِيَ لَهُمْ نِجَاتًا	
پس کذب ہوئی اور سیکھتے	یعنی الیاس کی وی قوم لعین	سورہ دوح میں بکری اور مکی	ہر طرح کا عذاب پونے لگے
		اَلْاَعْيَادِ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۝	
رتی تگڑی تھی وی لوگ مگر	ہندی اقدار کے چنے بکیر	پس والیاس اور کبھی کبھی	بناجا یوں ہو مشغول
کا بخداوند تو بیان کمال	محکوم بل از نزول امتیاز	پس فرمان حق عزوجل	اُنی ناگاہ بلیک سی نکل
ایک کب بشکل شیر آیا	یا کہ ہر وضع آپ دکھلایا	اپنی جاگہ لیج کو بٹھلا کر	ہو سوار اور سپہ گری کی سی
حق سنے اؤکو عطا کرد	اور کیا طرح فرشتہ مثال	ہیں وہ کل و دشت و صحرا پر	جس طرح خضر عجب و دریا پر
وَمَا كُنَّا عَلَيْكُمْ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَسْلَامًا عَلٰى اِلٰهٍ يَّاسِيْنَ ۝			
اور کئی چوڑھنے او سپہ	پچھلے لوگوں میں آئی ورا	کہ سلام و سلام بیکر	ہوئی الیاس ابن امین پر
لہو الیاس کی ابن الیاس	پر تھی سنا کو جیسے بنین	اے امین کہنے اوسکو پڑھا	کہ وہ یاسین باب اوسکا تھا
اِنَّكَ اَنْتَ بِنْتُ الْحُسَيْنِ ۝ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝			
ہم تو تھی بن پونے جبریل	مذکور تھی سب عمل	کہ وہ تو ہی ہماری بندوں میں	سومنون اور حق پسندوں میں
وَاِنَّ لَوْ ظَلَمْنِ الْمَرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّ جِيْنًا وَاَهْلًا اَجْمَعِيْنَ ۝ اَلَا نَجْعُوْا فِي الْغَابِرِيْنَ ۝			
اور تھا لو ظالموں میں	اے نبی انبیای کل میں	یا اور اوسکو سپہ سادات	جسکری ہمیں دی تھی اؤ کو تھا
اور گروالی اوسکی لوگوں کو	سب کو معصوم و فضل و رفعت ہو	ہاں مگر ایک پیرن کی تھیں	رہنی و اولیٰ بن جوری سیدان
	یعنی تھی قوط کی جو پڑھیا ز	تہ گئی ہو کر جو شہر وطن	
ذُو كَرْمٍ نَّالَا خَيْرِيْنَ ۝			
پھر کیا ہمیں درد ہو کر	شہر میں رہ گئی تھی جانا	اور کیا ہمیں شہر پر روز بر	جسکا باقی ابھی تلک ہی اثر
وَاِنَّكُمْ لَكُنْتُمْ اَوْ اَنْ عَلَيْكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ ۝ وَبِالْبَلٰغِ اَفْلا تَعْقِلُوْنَ ۝			
اور تم لو گھنٹے ہو او پھر	سجرت اور رات کو کیس	کہہ نہیں پوجتی ہو امیر دم	اؤکی اور بڑی دبا رہیہ کیس

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰

ع

اگتی ہین نوم لوطکی وی ہیار	خجکواوند ہا دیا خدانے مار	شام کی راہ میں دکھائی تھی	یاد اوس قوم سے دلائی تھی
----------------------------	---------------------------	---------------------------	--------------------------

وَإِنْ يُؤْيَسْ لِمَنْ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ بَقِيَ إِلَى الْفُلِكَ الْمَشْهُوقُونَ ۚ

اور یونس تو ہی رسل میں سے	اک نبی انبیاء کی کل میں سے	جب گیا بہاگ کروہ رم عورہ	سوی کشتی کر تھی وہ پر کردہ
---------------------------	----------------------------	--------------------------	----------------------------

	ای وہ تھی پڑ کر گی گئی کیسے	مال و مردم بہری گئی کیسے	
--	-----------------------------	--------------------------	--

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۚ

پس دیا تین بار قرعہ ڈال	اہل کشتی سی کی قیل و قال	تو ہوا ہا رجا نیوالون میں	یعنی الزام کہا نیوالون میں
-------------------------	--------------------------	---------------------------	----------------------------

کشتی میں طعن قوم سی ڈر کر	جبکہ پوچھی کنار دریا پر	سہلی کشتی میں اوگھڑی تھی	بہری مال و متاع کو تجارت
---------------------------	-------------------------	--------------------------	--------------------------

پس پڑھی اوس سہلی کی پڑھ	بیچ کشتی کی وی سیک ناگاہ	کشتی چکر بہنید میں کہا لگی	ڈوب جا سہی پشیمانی لگی
-------------------------	--------------------------	----------------------------	------------------------

بولی ہر حصے خواص و عوام	کوئی بہاگا ہوا ہی امین غلام	بولی یونس کہ پڑھا ہونین	وہ غلام گریز پاپہون میں
-------------------------	-----------------------------	-------------------------	-------------------------

بولی کشتی نہ شتگان کیسے	ہم کریں آکو کس طرح باوا	تو تو ہر طرح استیوہ تہا د	ہی غلامانہ وضع سی آزاد
-------------------------	-------------------------	---------------------------	------------------------

پہر ہوا منکشف جب تک مال	ڈال کر تین بار قرعہ ڈال	پس یا از نو ڈال کشتی سے	محرمانہ نکال کشتی سے
-------------------------	-------------------------	-------------------------	----------------------

جیسے تہا اب قوم اور دستور	جس سے اوس غمگین تھی	ایک ماہی کرا پی منہ کو باز	پوچھی کشتی کی پاس نکلا باز
---------------------------	---------------------	----------------------------	----------------------------

جای ادشت جسطرح ہے	پہر کے آئی او سی طرف ماہ	سہو کی سرور گلیم بجیا رہ	گر شرا بھر میں بہ کیا رہ
-------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۚ

پہر کیا ایک لقمہ اوسکی تین	حوت اور وہ پھیر دین	تہا ملا مت کیا گیا کیسے	یا ملا مت کنندہ اپنی پر
----------------------------	---------------------	-------------------------	-------------------------

کہ نہرا کو میں اپنی پوچھا لیا	وای اوس قوم سی میں گاہیو	پہر یہا ہی کو حکم حق آیا	کہ وہ طعمہ ترا نفسہ مایا
-------------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

رکاوہ سی خطا اور حاشیہ	مثل نا کہ سورج عایت سے	پس نگہبائے نکما ہی کر	رکھتی ماہی او نہیں شکم اندر
------------------------	------------------------	-----------------------	-----------------------------

بطین ماہ میں تین تھی	جیسے ماور کینٹ میں فرزند	یا کہ تا ہفتہ اوس میں تھی محفوظ	یا کہ پائیس ورتک محفوظ
----------------------	--------------------------	---------------------------------	------------------------

حفظ سے پیش ماہی آئی تھی	آب میں سلوٹھائی جان تھی	ماتی ویدم تھی یونس دم	جیون خضرت شکم درون شکم
-------------------------	-------------------------	-----------------------	------------------------

ہو گیا ابگینہ وار تمام	قدرت حق سے حوت کا اندام	ہفت دریا میں لگے از نو	ماتما شاگر عجائب ہو
------------------------	-------------------------	------------------------	---------------------

سب غرائب کا سیر کروایا	ہونہ دکھا تہا از نو دکھلایا	مرث ذکر خدا درون شکم	تھی وی یونس جان میں شرم
------------------------	-----------------------------	----------------------	-------------------------

فَسَوْفَ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكَ سَائِرَ ذُنُوبِكُمْ		
پر جو ہوتا نہیں کہ وہ شکم	ہو وی از د اگر ان حق ہر دم	ای شکم میں یاد حق شنو
	ای نہ کہتا وہ اس خط شیخ	اگلی ہی جسطرح نصرت کج
یا کہ اور س واقعہ ہی ہ اول	لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین	جو کر تا نماز ونیک عمل
	لَکِبْتَ فِي بَطْنِهِ اِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ	
تو وہ کرتا دنگ اور عویق	یعنی رہتا بیک اب حریق	پت او کی میں مثل مڑوہ
	لیک جو یاد حق سے پیش آیا	یعنی اور سپردہ رحم فرمایا
	فَتَكْفُرُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَعِيدٌ	
پر و یاد دل ہم ہی اوی سکتین	اوس میں میں کہ حسین گناہین	اور حالانکہ تھا وہ آزار سے
	بچھے ہر طفل پیدا ہو	اوس سے ضعف بدن ہو بڑا
	وَأَنْبَتَا عَلَيْكَ شَجَرَةً مِنْ جَبَلِ طَبْرِ	
اور ہم ہی او کا دیا او سپر	شجر پیدا را می سرور	اہل تحقیق کی لکھا او سکو
	اک حدیث اچھ کہ کفایت ہے	جان لیوی ہی درایت ہے
	قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَجْعَلَنَّ فِي بَطْنِي شَجَرَةً	
پس آجیو اچھ میر دین	کہ وہ یونس ہی کی کام آیا	دوست کہتی تھی او میں ہی
کہ وہ یونس ہی کی کام آیا	کہ نہیں جتنی گنس او سپر	یعنی پتوں سے کہ دیا سایا
مور پتوں میں او کی ہر اثر	تا بوقتیکہ اپنے حالت پر	بڑو کو ہی پاتے اگر شیر
	وَأَنْتَ سَكَنَّاكَ اِلَى مَدَائِنِ الْفِرْعَوْنِ	
اور ہم ہی اوس کی کیا ارسال	سو نہ لرا آدمی یہ اسی شمال	کہ وہ تھی بستی اہن یا ہضاد
قوم کی او کی جب خبر پائی	تن سجان میں او جان آن	او کی یعنی کہ با سرور کمال
	فَقَامُوا قَوْمًا مَكْرَهُمُ اِلَى حَبَشٍ	

ضعف